إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

مُکمّل

مع فہرستِ الفاظ

جلد ششم — ن تا ی

تالیف

مولانا سیّد عبدالدائم الجلالی

مکتبہ حسن سہیل
راحت مارکیٹ ○ اُردو بازار ○ لاہور

کتابت	شاہ محمد چشتی
کتابت سرورق	سید نفیس رقم
ناشر	شاہد نذیر خاں یوسفی مجددی
مطبع	قیصر پرنٹرز، لاہور
تعداد	پانچ سو

قیمت بلا جلد

قیمت مجلد

فہرست لغات القرآن جلد ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَابُ النُّوْن

فصل الالف

ن ۔ ۲۹/۲ منجملہ حروف تہجی کے ایک حرف ہے
جس کا ملفظ مفرد اور بسیط ہے ایسے مفردات کو حروف
مقطعات کہا جاتا ہے بعض لوگ اس کا "ملفظ
مرکب کرتے ہیں یعنی نُوْن بصورت ملفظ مرکب اس
کو حرف بھی کہا جاتا ہے اور اسم بھی اسمیت کی
صورت میں اس کے مختلف معانی ہیں۔ نعمت
مچھلی۔ دوات۔ تلوار کی تیزی۔ یہاں کسی معنی کی
تعیین نہیں کی جاسکتی۔ خود ساختہ تعیین
ناقابل قبول ہے۔ روایت میں کسی خاص معنی
کی تعیین نہیں۔ اسی لیے اہل تحقیق نے
تمام حروف مقطعات کی تعیینی تشریح سے
گریز کرتے ہوئے لکھا ہے اللہ اعلم

بسوادہ، نون مفرد لفظ کے آخر میں مختلف
صورتوں کے ساتھ مختلف معانی کیلئے آتا ہے
۱۔ تاکید کے لیے خفیفہ اور ثقیلہ یعنی ساکن
اور مشدّدہ۔ دونوں اصل ہیں (بصری علماء) ثقیلہ
اصل ہے (کوفی اہل ادب) خفیفہ سے تاکید
کم اور ثقیلہ سے زیادہ ہوتی ہے۔
(خلیل بن احمد فراہیدی) دونوں فعل کے
ساتھ مخصوص ہیں اسم پر نہیں آتے لَیُسْجَنَنَّ
میں نون ثقیلہ ہے اور وَلَیَکُوْنًا مِّنَ
الصَّاغِرِیْنَ میں خفیفہ۔
اَقَائِلُنَّ اَحْضِرُوا الشُّہُوْدَ میں
شاذ ہے صرف ضرورت شعری کی وجہ سے

اسم پر لایا گیا ہے یعنی کیا تو کہتا ہے گواہوں کو حاضر کرو۔

افعال میں سے امر پر مطلقاً آتا ہی خواہ امر دعائی اور التجائی ہو۔ جیسے حضرت عبد اللہ بن رواحہ کے شعر میں فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا اے اللہ ہم پر طمانیت نازل فرما۔

مستقبل پر بصورت تاکید وجوباً آتا ہے جیسے وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کے ساتھ فریب کرونگا۔ اِمّا کے بعد بھی تاکید بالنّون قریب وجوب ہے جیسے وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ اگر کسی قوم کی طرف سے تم کو کچا اندیشہ ہو وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ اگر تم کو کوئی قطعی وسوسہ پیدا ہو۔

نہی کے صیغوں میں بطور جواز بکثرت آتا ہے وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا یقیناً اللہ کو غافل نہ سمجھو اگر مضارع بمعنی حال ہو تو نون تاکید نہیں آتا۔ ماضی کی تاکید بھی نون سے نہیں آتی۔ مندرجہ ذیل شعر میں دَامَ کی تاکید نون ثقیلہ سے کی گئی ہے۔

دَامَنَّ سَعْدُكِ لَوْ رَحِمْتِ مُتَيَّمًا
لَوْلَاكِ لَمْ يَكُ لِلصَّبَابَةِ جَانِحًا

لیکن یہ استعمال شاذ ہے۔

۲ نون تنوین یعنی مدہ تلفظی (اور بعض صورتوں میں املائی) نون جو زائد ہوتا ہے ساکن ہوتا ہے لفظ کے آخر میں آتا ہے تاکید کیلئے نہیں ہوتا حَسَنٌ کا نون اصلی ہے زائد نہیں ضَیْفَنٌ کا نون متحرک ہے ساکن نہیں مُنْكَسِرٌ (اِنْكَسِرْ) کا نون آخر میں نہیں، لَنَسْفَعًا کا آخری نون خفیفہ تاکید کے لیے ہے اس لیے یہ چاروں نون، نون تنوین نہیں ہیں بلکہ زَیْدٌ رَجُلٌ رِجَالٌ کے آخر میں جو تلفظی نون ہے اس کو تنوین کہا جائیگا۔ تنوین کی قسمیں چند ہیں :۔

۱ تنوین تمکین یا تنوین صرف اسم معرب منصرف پر آتی ہے اور بقاء علی الانصراف پر دلالت کرتی ہے یعنی حرف کے مشابہ ہوتی ہے کہ اسم مبنی ہو جائے نہ فعل کے مشابہ ہوتی ہے کہ اسم غیر منصرف بن جائے جیسے زَیْدٌ عَمْرٌو رَجُلٌ مُسْلِمٌ وغیرہ۔

۲ تنوین تنکیر بعض مبنی اسماء پر آتی ہے تاکہ نکرہ کو معرفہ سے ممتاز کرے جیسے اِیْهٍ کا معنی کچھ اور بیان کر کچھ بھی ہو اور اِیْهِ کا معنی ہی جو بیان کر رہے ہو اسی کو اور بیان کر۔ اسی طرح صَهٍ صَهِ

۳ تنوین مقابلہ جو جمع مؤنث کے آخر میں آتی ہے تاکہ جمع مذکر کے نون کے مقابل ہو جائے جیسے

مسلماتٍ کی تنوین مُسْلِمِیْنَ کے نون کے مقابل ہے
۴ تنوین عوض۔ جو کسی حرف اصلی یا حرف زائد
یا مضاف الیہ مفرد یا مضاف الیہ مرکب کے
عوض آتی ہے۔ ۱ جیسے جَوَارٍ اور غَوَاشٍ کے اصل
میں جواری اور غواشی تھا تنوین محذوف یا ر کے
عوض ہے ۲ جیسے جَنْدَلٌ کی تنوین جَنَادِلُ
کے الف کے عوض ہے الف کو حذف کر دیا گیا
۳ جیسے لفظ کُلٌّ اور بَعْضٌ کی تنوین جبکہ یہ دونوں
منقطع عن الاضافت ہوں مضاف الیہ مفرد کے
عوض ہوتی ہے مثلاً وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ
یعنی کُلُّ وَاحِدٍ اور فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى
بَعْضٍ یعنی علی بعضہم ۴ وہ تنوین جو اِذ پہ
ہے اور مضاف الیہ جملہ محذوف ہے تنوین
جملہ محذوفہ کے عوض ہے جیسے وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ
فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ یعنی یَوْمَ إِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَاءُ پورا جملہ اِنْشَقَّتِ السَّمَاءُ حذف کر دیا
گیا اور اِذْ پر تنوین لا کر اِذٍ بنا کر یَوْمَئِذٍ کر دیا
گیا۔

۵ تنوین ترنم جو شعر کے قافیہ کے آخر
میں ہوتی ہے اور حرف اطلاق یعنی الف واؤ
یاء کے عوض ہوتی ہے ابن یعیش نے کہا یہ
تنوین ترنم پیدا کر دی ہے سیبویہ نے کہا
قاطع ترنم ہے ترنم کو ختم کر دیتی ہے یہ پانچویں
قسم قرآن مجید میں نہیں ہے کیوں کہ قرآن شعر نہیں
ہے باقی چاروں قسمیں کلام مقدس میں موجود
ہیں۔

نَاٰی ۔ ن ء ی ماضی واحد مذکر غائب۔
نَأْیٌ مادہ و مصدر (باب فتح) دور ہو گیا۔ ابو عبیدہ
رو گردانی کی ہو۔ (ابو عمرو بن العلاء) چونکہ آیت
میں متعدی بالباء ہے اس لیے بر قول ابو عبیدہ
ترجمہ ہو گا اس نے اپنے پہلو کو دور کر لیا اور
بر قول ابو عمرو ترجمہ ہو گا اس نے پہلو پھیر لیا بعض قراءتوں
میں نَاءَ بجانب آیا ہے اس کا مصدر
نَوْءٌ ہے (باب نصر) یعنی پہلو کو تکبر سے
اٹھا لیا۔ اگر نَأْیٌ کے بعد عَنْ ہو تو دور ہونے
کا معنی ضرور ہوتا ہے اِنْاءٌ (افعال) دور
کرنا تَنَائِی (تفاعل) باہم ہر ایک کا دوسرے
سے دور ہونا مُنْتَأًی مقام بعید نُؤْیٌ
خیمہ کے آس پاس کی خندق۔

نَأْتِ ۔ جمع متکلم مضارع۔ اَتْیٌ مادہ (باب
ضرب) فعل لازم ہے اصل میں نَأْتِیُ تھا۔ ہم آتے
ہیں لیکن آیت میں اس کے مفعول

پر باء مذکور ہے اس لیے ترجمہ ہوا ہم لاتے ہیں یعنی ہم دیتے ہیں ۱۳/۱ دیکھو اٰتی اور اٰتَیْنَا اور اٰتَیْنَا)

نَأْتِیْ۔ جمع متکلم مضارع (باب ضرب) ہم چلے آتے ہیں (زمین کو گھٹاتے ہوئے)

۱۳/۱۷ ۔

نَأْتِیَنَّکُمْ۔ نَأْتِی جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول اول دوسرے مفعول پر باء ہے ہم تمہارے پاس لے آئیں ۱۳/۱۲

نَأْتِیَنَّکَ جمع متکلم مضارع بانون ثقیلہ لِ مفعول اوّل دوسرے مفعول پر باء ہے ہم تیرے پاس لے آئیں گے۔ ۱۶/۱۲

نَأْتِیَنَّھُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون ثقیلہ ھم ضمیر جمع مذکر غائب ہم ان کے پاس لائیں گے۔ ۱۹/۱۸ ۔

نَاجٍ۔ اسم فاعل واحد مذکر اصل میں ناجی تھا نَجَاۃٌ مصدر باب نصر نجات پانیوالا رہائی پانیوالے چھٹکارا پانیوالا۔ ۱۲/۱۵

مُنْجَاۃٌ رہائی پانی اور رہائی کا ذریعہ نَاجِیَۃٌ تیز رفتار اونٹنی۔ اِنْجَاءٌ (افعال) رہائی دینا چھڑانا تَنْجِیَۃٌ (تفعیل) رہائی پانا۔ رہائی دینا (لازم ومتعدی) اِسْتِنْجَاءٌ (استفعال) رہائی حاصل کرنا۔ حاجت پوری کرلینا آبدست کرنا۔

نَجْوٌ راز کی بات۔ ابر باراں نَجْوَۃٌ اونچی زمین نَجْوٰی سرگوشی۔ راز نَجِیٌّ ہمراز مُنَاجَاۃٌ (مفاعلہ) چپکے چپکے کان میں بات کہنا۔ راز کی بات کہنا۔ اللہ سے اپنی دلی مراد عرض کرنا تَنَاجِی (تفاعل) باہم راز کی بات کہنا)

نَاجَیْتُمْ۔ جمع مذکر حاضر ماضی مُنَاجَاۃٌ مصدر باب مُفَاعَلَۃٌ جب تم آہستہ سے (رسول کے) کان میں کوئی بات کہو یعنی اپنے مقصد کی کوئی خاص بات رسول اللہ سے الگ کہو ۲۸/۱۵ لوگ رسول اللہ سے بہت زیادہ سوال کیا کرتے تھے جن سے آپ پریشان ہو جاتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بار ہلکا کرنے کے لیے یہ آیت نازل ہوئی (ابن عباس) مالدار لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت زیادہ باتیں چپکے چپکے کرتے تھے جن سے غریبوں کو تکلیف ہوتی تھی بیچاروں کو کچھ عرض معروض کا موقع ہی نہیں ملتا تھا تو یہ آیت نازل ہوئی (مقاتل بن حیان) مجاہد کی روایت ہے کہ اس حکم کے نازل ہونے کے بعد سب سے پہلے حضرت علی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ آہستہ آہستہ عرض کی لیکن گزارش

کرنے سے پہلے ایک دینار صدقہ میں دے دیا۔ (معالم)

نَأْخُذُ ۔ جمع متکلم مضارع منصوب (اَنْ کی وجہ سے) اَخْذٌ مصدر باب نصر کہ ہم پکڑ لیں۔ ہم رکھ لیں۔ پ ۱۳/۲ (دیکھو اَخَذَ اَخَذْنَا)

نَادَتْهُ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی ہٗ ضمیر مفعول نِدَاءٌ مصدر (باب مُفَاعَلَۃٌ) اس کو پکارا۔ پ ۳/۱۲ دیکھو اَلْمُنَادِ)

اَلنَّادِمِیْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر معرفہ مجرور اَلنَّادِمُ واحد نَدَمٌ و نَدَامَۃٌ مصدر باب سمع پشیمان۔ پ ۶/۹ نَدُمٌ ہوشیار آدمی نَدَمٌ نشان علامت۔ نَدَامَۃٌ پشیمانی نَدِیْمٌ شراب نوشی کا ساتھی نُدَمَاءُ اور نِدَامٌ جمع نَادِمٌ پشیمان نَدَمٌ اور نَدَامَۃٌ مصدر باب سمع پشیمان ہونا، اِنْدَامٌ پشیمان اور شرمندہ کرنا، مُنَادَمَۃٌ صحبت شراب خوری، ہم نشینی، تَنَدُّمٌ پشیمان ہونا۔

نَادِمِیْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر منصوب نکرہ نَادِمٌ واحد پشیمان۔ پ ۵/۳ ۱۹/۱۲ ۲۶/۱۲

نَادَوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت انہوں نے پکارا پ ۲۳/۱۰ ۲۵/۱۳ ۲۶/۹

نَادُوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت۔ تم پکارو۔ پ ۱۵/۱۹

نَادٰی ۔ واحد مذکر غائب ماضی نِدَاءٌ مصدر باب مفاعلت اس نے پکارا پ ۸/۱۳ ۱۲/۲ ۱۶/۴ ۱۷/۹ ۱۹/۹ ۲۳/۳ ۲۵/۱۱ ۲۹/۴ ۳۰/۳ ۔

نَادَیْتُمْ ۔ جمع مذکر حاضر ماضی نِدَاءٌ مصدر تم نے پکارا: پ ۶/۱۳

نَادِیَکُمْ ۔ نادی اسم مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ تمہاری (ان کی) مجلس مشاورت۔ پ ۲۰/۱۵

نَادَیْنَا ۔ جمع متکلم ماضی نِدَاءٌ مصدر ہم نے پکارا۔ پ ۱۶/۷ ۲۰/۸

نَادَانَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی نَا ضمیر جمع متکلم مفعول نِدَاءٌ مصدر اس نے ہم کو پکارا پ ۲۳/۷

نَادَاهُ ۔ واحد مذکر غائب ماضی ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب نِدَاءٌ مصدر اس نے اس کو پکارا پ ۳/۲۱

نَادِیَهٗ ۔ اسم مضاف منصوب ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ اپنی مجلس یعنی مجلس کے ساتھیوں کو۔ پ ۳۰/۲۱

نَادَاهَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اس نے اس (عورت) کو پکارا پ ۱۶/۵

نَادَاهُمَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مفعول اس نے ان دونوں کو پکارا۔ پ ۸/۹

(تمام الفاظ کی تنقیح کے لیے دیکھو اَلْمُنَادِ)

اَلنَّارُ - اسم معرف باللام منصوب. آگ مراد دوزخ پ ۱/۹ پ ۳/۱۱ پ ۴/۱۰، ۶ پ ۶/۱۴ پ ۸/۲ پ ۱۱/۹ پ ۱۲/۲، ۱۰ پ ۱۳/۱۱، ۱۹ پ ۱۷/۱۶ پ ۱۸/۶، ۱۳ پ ۲۰/۱۵ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۴/۱۷، ۱۸ پ ۲۵/۲۰ پ ۲۶/۶ پ ۲۷/۱۸ -

اَلنَّارَ - اسم معرف باللام منصوب. آگ، مراد دوزخ پ ۱/۳ پ ۲/۵ پ ۱۲/۹ پ ۱۴/۱۴ پ ۱۵/۱۹ پ ۱۷/۳ پ ۲۷/۱۵ پ ۲۸/۲۰ پ ۳۰/۱۲

اَلنَّارِ - اسم معروف باللام مجرور آگ مراد دوزخ پ ۱/۴، ۱۵ پ ۲/۴، ۵، ۹، ۱۱ پ ۳/۲، ۶، ۱۹ پ ۴/۲، ۱۳، ۱۱ پ ۵/۱۸ پ ۶/۹، ۱۰ پ ۷/۹ پ ۸/۱۱، ۱۲، ۱۳ پ ۹/۱۶ پ ۱۰/۹ پ ۱۱/۸ پ ۱۲/۹ پ ۱۳/۷، ۸، ۱۷ پ ۱۹/۱۹ پ ۲۰/۳، ۷، ۱۵ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۲/۱۱ پ ۲۳/۴، ۱۳، ۱۵، ۲۰ پ ۲۴/۶، ۱۰ پ ۲۴/۱۳، ۱۹ پ ۲۶/۲، ۴، ۶، ۱۸ پ ۲۷/۱۰ پ ۲۸/۳، ۴، ۵، ۶، ۱۵ پ ۲۹/۱۵ پ ۳۰/۱۰ ۔

نَارُ - اسم معرفہ مرفوع مضاف. آگ، مراد دوزخ. پ ۱۰/۱۷ پ ۲۲/۱۹ پ ۳۰/۲۹ -

نَارُ - اسم منادیٰ مرفوع. اے آگ، پ ۱۷/۵

نَارَ - اسم معرفہ منصوب مضاف آگ پ ۱۰/۱۴، ۱۵ پ ۲۹/۱۲

نَارِ - اسم معرفہ مجرور مضاف آگ یعنی دوزخ پ ۱۱/۱۱ پ ۱۴/۳ پ ۲۷/۳ پ ۳۰/۲۳

نَارٌ - اسم نکرہ مرفوع. آگ یعنی دوزخ پ ۸/۱۱ پ ۳۰/۱۵، ۲۶

نَارٍ - اسم نکرہ مجرور. آگ. پ ۸/۹ پ ۱۷/۹ پ ۲۳/۴ پ ۲۷/۱۱، ۱۲

نَارًا - اسم نکرہ منصوب آگ پ ۱/۲ پ ۴/۱۲، ۱۳ پ ۵/۲، ۵ پ ۶/۱۳ پ ۱۵/۱۹ پ ۱۶/۲، ۱۰ پ ۱۹/۱۶ پ ۲۰/۷ پ ۲۳/۴ پ ۲۸/۱۹ پ ۲۹/۱۰ پ ۳۰/۱۳، ۱۷، ۳۶ (تنقیح کے لیے دیکھو مُنِیْرًا)

اَلنَّازِعَاتِ: اسم فاعل جمع مؤنث۔ اَلنَّازِعَۃُ واحد۔ نَزْعٌ مصدر باب ضرب کھینچنے والیاں کھینچ کر نکال لینے والیاں۔ بغوی نے معالم میں لکھا ہے کہ اس آیت میں ملائکہ مراد ہیں جو انتہائی طور پر کافروں کی جانیں ان کے بدنوں سے اس طرح کھینچتے ہیں جس طرح کمان کھینچنے والا آخری حد تک تانت کو کھینچتا ہے۔

حضرت ابن مسعود نے فرمایا موت کا فرشتہ بال اور ناخن کی نوک کے اندر سے جان کو کھاڑتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے پھر کھینچتا ہے پھر چھوڑ دیتا ہے کافروں کے ساتھ اس کا یہ عمل یونہی جاری رہتا ہے مقاتل نے کہا فرشتۂ موت اور اس کے کارندے کافروں کی روحوں کو اس طرح کھینچتے ہیں جیسے شاخدار آنکڑا دھنی ہوئی بھیگی ہوئی اون میں سے کھینچا جاتا ہے، مجاہد کے نزدیک بھی ملک الموت مراد ہے۔

سدی نے کہا نازعات سے سینہ میں ڈوبتی ہوئی سانسیں مراد ہیں حسن قتادہ اور ابن کیسان

کے نزدیک ستارے مراد ہیں جو ایک افق سے نکل کر دوسرے افق میں ڈوب جاتے ہیں۔ عطاء اور عکرمہ نے کہا کھینچی ہوئی کمانیں مراد ہیں بعض لوگوں کا قول ہے کہ تیر اندازوں کی جماعتیں مراد ہیں۔ عام اہل تفسیر نے ملائکہ مراد لیے ہیں یہی قول زیادہ قوی ہے۔ ن ۳

نَزَعَةٌ پیشانی کا ایک طرف کا رُخ۔

نَزَعَ سر کی سیپوں کا بالوں سے صاف ہو جانا۔ نَزِیْعٌ مسافر نَزَاعَةٌ جھگڑنا نَازِعَةٌ کمان ستارہ اَنْزَعُ کھلی ہوئی سیپوں والا آدمی نزع کھینچنا نکالنا۔ جان کنی (باب ضرب)، مُنَازَعَةٌ باہم کشیدگی خصومت۔ تَنَازُعٌ باہم خصومت کرنا۔ تنازہ۔ اِنْتِزَاعٌ اکھیڑنا اکھاڑنا۔ باز رکھنا ہٹ جانا۔ (تاج و مفردات)

نُزُوْعٌ شدتِ شوق۔ نَزَعَ عَنْهُ اس سے باز رہا۔ (المفردات)

اَلنَّاس۔ اسم جمع یا جمع بعض لوگوں کے خیال میں الناس کی اصل اناس تھی ہمزہ محذوفہ کے عوض الف لام لایا گیا اسی لیے الف لام مع ہمزہ کے نہیں آتا اور الا ناس نہیں کہا جاتا (بیضاوی) بعض نے کہا اس کا ماخذ نسی (بھولنا) ہے سین اور یا کی جگہ کو بدل کر نَیْسَ کیا گیا پھر نیس سے ناس بنا لیا گیا اس صورت میں انسان کی اصل انسیان ہوگی بعض اہل لغت نے ناس کا ماخذ نَاسَ یَنُوْسُ نَوْسًا کو قرار دیا ہے نَوْسٌ کا معنی لہریں مارنا مضطرب ہونا۔ ایک یمنی شاہزادہ کے شانوں پر زلفیں یا گیسو لہرایا کرتے تھے اس لیے اس کو ذونواس کہا جانے لگا۔ اس صورت میں ناس کی تصغیر نُوَیْسٌ ہوگی اور واو اصلی قرار پائے گا۔

الناس اسم جمع ہے مرد، عورت، بچے، بڑے اچھے، بُرے، مسلمان، کافر، دانا، نادان سب کو یہ لفظ شامل ہے کبھی اہل فضل و دانش ہی مراد ہوتے ہیں یعنی صرف وہ لوگ جو خصوصیات انسانی میں کامل ہوں۔ (المفردات)

حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ قرآن مجید میں جہاں یا ایہا الناس کے لفظ سے خطاب کیا ہے وہاں اہل مکہ مخاطب ہیں۔ ابن عباس کی مراد یہ ہے کہ اول ترین مخاطب اہل مکہ ہیں اور اگر حکم صرف اہل مکہ کے لیے مخصوص نہ ہو تو بطور نیابت و بدلیت تمام لوگ مخاطب ہیں کسی زمان و مکان

[illegible]

خطابی صورتوں میں الناس سے وہی لوگ مراد ہوں گے جن میں مخاطب ہونے کی صلاحیت ہے یعنی عاقل، بالغ، دیوانے اور بچوں کو اگرچہ ازروئے لغت الناس شامل ہے لیکن خطابی شکل میں روئے خطاب اُن کی طرف نہیں ہے

۱ — ۲، ۳، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۲ و ۱۵

۲ — ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۶، ۱۷

۳ — ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷

۴ — ۱، ۳، ۵، ۹، ۱۰، ۱۲

۵ — ۳، ۵، ۸، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۱۸

۶ — ۲، ۳، ۴، ۹، ۱۱، ۱۴، ۱۵

۷ — ۳، ۵، ۶، ۷

۸ — ۲، ۴، ۱۸

۹ — ۴، ۷، ۱۰، ۱۳، ۱۷

۱۰ — ۲، ۷، ۱۱

۱۱ — ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۴، ۱۵، ۱۶

۱۲ — ۴، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۵، ۱۶

۱۳ — ۲، ۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۳، ۱۶، ۱۸، ۱۹

۱۴ — ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵

۱۵ — ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۲۰

۱۶ — ۴، ۵، ۱۲

۱۷ — ۱، ۵، ۸

۱۷ — ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۱۷

۱۸ — ۱۱

۱۹ — ۲، ۳، ۷، ۱۴، ۱۶

۲۰ — ۲، ۶، ۸، ۱۳، ۱۶

۲۱ — ۳، ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵

۲۲ — ۳، ۵، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷

۲۳ — ۱۱، ۱۷

۲۴ — ۱، ۱۱، ۱۲

۲۵ — ۵، ۹، ۱۴، ۱۸، ۱۹

۲۶ — ۱، ۵، ۱۱، ۱۴

۲۷ — ۸، ۱۹

۲۸ — ۷، ۱۱، ۱۹

۳۰ — ۸، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۳۵، ۳۹

نَاسِكُوْهُ - اسم فاعل جمع مذکر مضاف اصل میں نَاسِكُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گرا دیا اور اس پر چلنے والے - ۱۷/۱۶

(مزید تنقیح کے لیے دیکھو مَنَاسِكَنَا)

اَلنّٰشِرٰتِ - اسم فاعل جمع مؤنث اَلنَّاشِرَةُ واحد نَشْرٌ مادہ باب نصر پھیلانے والی (ہوائیں)، نرم چال سے چلنے والی ہوائیں (لغوی) بارش کی بشارت دینے والی ہوائیں (حسن بصری) ابر کو پھیلا کر اٹھا کر بارش لانیوالی ہوائیں (عام اہل تفسیر) احکام اللہ تقسیم کرنیوالے فرشتے۔ (مقاتل)

۲۹/۲۱

نَشْرٌ پریشان۔ نَاشِرٌ پریشان۔ نجر کے بعد زندہ ہو کر اٹھنے والا آدمی۔ نَشُوْرٌ دھیمی چال سے چلنے والی ہوا۔ نِشَارَةٌ لکڑی کا برادہ نَشْرٌ خوشبو منشار آرہ مَنْشُوْرٌ پریشان خاطر شاہی فرمان۔ نَشْرٌ زندہ ہو کر اٹھنا۔ زندہ کر کے اٹھانا (لازم و متعدی)۔

تفعیل پھیلانا۔ جادو کرنا۔ اِنْتِشَارٌ پھیلاؤ پراگندگی خبر کا پھیلنا۔ (تاج و مفردات)۔

اَلنّٰشِطٰتِ - اسم فاعل جمع مؤنث اَلنَّاشِطَةُ واحد۔ بند کھولنے والے (ترجمہ تھانوی)

ناشطات کی مراد مختلف فیہ ہے فراء نے بطور نقل بیان کیا کہ آسانی سے مومنوں کی روح کو قبض کرنے والے فرشتے مراد ہیں جسطرح اونٹ کے زانوبند کی گرہ کھول دی

جاتی ہے فراء نے اس قول کو نقل کرنے کے بعد کہا کہ اَنْشَطْتُ الْعِقَالَ (باب افعال سے) میں نے اونٹ کا زانو بند کھول دیا اور نَشَطْتُهٗ میں نے اس کو باندھ دیا فراء کی مراد یہ ہے کہ نشط مصدر باب نصر کا معنی ہی گرہ لگانا اور انشاط مصدر باب افعال کا معنی ہے گرہ کھولنا اس لیے ناشطات (باب نصر سے) کا ترجمہ بند کھولنے والے کہنا غلط ہے حدیث میں آیا ہے کما انشط من عقال جیسے اونٹ کو زانو بند کھولکر آزاد کر دیا گیا۔

حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ مومنوں کی خوش ہونے والی روحیں مراد ہیں جو مرنے کے وقت خوشی خوشی نکلتی ہیں ان کے سامنے نکلنے سے پہلے ہی جنت آجاتی ہے حضرت ابن عباس کے قول پر ناشطات باب سَمِعَ سے ہوگا کیونکہ نَشَطٌ مصدر باب سمع کا معنی ہے خوش ہونا خوشی کرنا۔

حضرت علی نے فرمایا کھال اور ناخن کی تہ سے کافروں کی روحوں کو سختی کے ساتھ کھینچنے والے ملائکہ مراد ہیں لغوی نے کہا نَشْطٌ کا معنی ہے جذب اور کھینچنا نَشَطْتُ الدَّلْوَ نَشْطًا میں نے ڈول کو کھینچا اس وقت ناشطات باب ضرب سے ہوگا کیونکہ باب ضرب سے نَشْطٌ کا معنی ہے جگہ سے باہر تا کھینچنا خلیل بن احمد فراہیدی نے کہا کہ نَشْطٌ اور اِنْشَاطٌ دونوں کا معنی ہے کسی چیز کو اتنا کھینچنا کہ وہ کھل جائے اس صورت میں ناشطات کا ترجمہ ہوگا اتنا کھینچنے والے کہ روحوں کے بند کھل جائیں۔ سدی نے کہا قدموں سے کھینچ جانیوالی روحیں مراد ہیں قتادہ نے کہا ستارے مراد ہیں جو ایک افق سے دوسرے افق کی طرف جاتے ہیں نَشْطٌ کا معنی جلدی نکلنا (باب ضرب) نَشَطَ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ ایک شہر سے نکلکر دوسرے شہر کو گیا حِمَارٌ نَاشِطٌ ایک شہر سے نکلکر دوسرے شہر کو جانے والا گدھا عطاء اور عکرمہ نے کہا ناشطات سے مراد ہے ہلاک کرنے والے۔ مولانا تھانوی کا ترجمہ خلیل کے قول پر مبنی ہے۔ ۳۰/۲

نَشِيطٌ خوش تَنَشُّطٌ خوش ہونا۔ ہلکی گرہ لگانا اِنْتِشَاطٌ (افتعال) گرہ کھولنے کے لیے کھینچنا۔ (قاموس)

نَاشِئَةٌ۔ مصدر بر وزن اسم فاعل رات کو خواب سے بیدار ہو کر اٹھ کھڑا ہونا ۲۹/۱۳

(دیکھو المنشآت)

نَاصِبَةٌ - اسم فاعل واحد مؤنث۔ نَصَبٌ مصدر باب سَمِعَ عاجز۔ مصیبت میں مبتلا ہونے والی۔ پ ۳۰ / ۱۴ ۔

نَصَبٌ بیماری سختی انجام نشان۔ بت اور ہر چیز جس کو پوجا کے لیے کھڑا کیا جائے۔

نِصْبٌ نَصِيبَةٌ نُصُبَةٌ ستون نَصِيبٌ بیماری سختی، بلا نشان بت وغیرہ۔ نَصِيبٌ حصہ۔ بچھایا ہوا جال۔ حوض۔ اَنْصِبَاءُ اور اَنْصِبَةٌ جمع نَصِيبَةٌ قائم کردہ نشان نِصَابٌ ہر چیز کی اصل لوٹنے کی جگہ۔ آفتاب ڈوبنے کی جگہ نُصُبٌ جمع اَنْصَابٌ کعبہ کے گرداگرد مشرکوں کے استھان۔ بھینٹ چڑھانے کے پتھر نواصب خارجیوں میں ایک گروہ مَنْصِبٌ لوٹنے کی جگہ۔ ہر چیز کی اصل ا نَاصِيب اور مناصیب پتھر کے وہ نشان جو سر راہ بطور علامت کھڑے کر دیئے جاتے ہیں مِنْصَبٌ لوہے کا چولھا نَصْبٌ مصدر (باب ضرب) دکھی بنا دینا پست کر دینا اونچا کر دینا (اضداد) دشمن سمجھنا۔ کسی چیز کی بنیاد رکھنا۔ نَصَبٌ مصدر (باب سمع) عاجز ہونا مصیبت زدہ اور دکھی ہونا کوشش کرنا۔ انصابٌ (افعال) عاجز کر دینا دکھ پہنچانا دکھی بنا دینا تَنْصِيبٌ (تفعیل) پست کر دینا۔ اونچا کر دینا۔ ستون کھڑا کرنا کسی کا خاص طور پر حصہ لگانا۔ تَنَصُّبٌ (تفعیل) پاؤں پر خود اٹھنا۔ غبار اٹھنا۔ انتصاب (افتعال) خود اٹھ کھڑا ہونا۔

نَاصِحٌ اسم فاعل واحد مذکر خیر خواہ۔ نصیحت کرنے والا۔ پ ۱۶ / ش

نَاصِحُونَ - اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔ خیر خواہی کرنے والے۔ پ ۱۲ / ۱۲ پ ۲۰ / ۴

نَاصِحِينَ - اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ خیر خواہی کرنے والے نصیحت کرنیوالے۔ پ ۸ / ۱۱ ، پ ۲۰ / ۵

نَصِيحَةٌ خیر خواہی نصیحت نَصِيحٌ خیر خواہ نصیحت کرنے والا۔ نِصَاحٌ تاگہ، ڈوری نَاصِحٌ خیر خواہ واعظ نُصَحَاءُ اور نُصَّاحٌ جمع ناصح درزی کو اور خالص شہد کو بھی کہتے ہیں نَصَّاحٌ درزی مِنْصَحَةٌ اور مِنْصَحٌ سوئی۔

نُصْحٌ نَصَاحَةٌ نَصَاحِيَةٌ تینوں مصدر ہیں (باب فتح) نصیحت کرنا سیراب کرنا ٹھیک کرنا کسی چیز کا خالص بے آمیزش کم ہونا۔ سیر ہو کر پانی پینا کپڑا سینا۔ تَنَصُّحٌ کپڑا سینا۔ اِنْتِصَاحٌ نصیحت قبول کرنا۔ (تاج و مفردات)

نَاصِرٍ ۔ اسم فاعل واحد مذکر مجرور نَصْرٌ مصدر (باب فَعَلَ یَفْعُلُ) کوئی مدد کرنے والا۔ مدد کرکے چھڑانیوالا نُصْرَۃٌ مدد نَصِیْبٌ مددگار اَنْصَارٌ جمع ۳۰/۱۱ (دیکھو انصروا اور الانصار)

نَاصِرَ ۔ اسم فاعل واحد مذکر منصوب تفصیل مذکور۔ کوئی مدد کرنے والا۔ مدد کرکے چھڑانے والا پ ۲۶/۶

نَاصِرًا تفصیل مذکور۔ ۲۹/۱۲

نَاصِرِیْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر نکرہ نَصْرٌ سے مدد کرنیوالے۔ مدد کرکے چھڑانیوالے پ ۳/۱۱ (۱۱، ۳، ۱۴) پ ۴/۱۱ پ ۲۰/۱۵ ۲۱/۷ پ ۲۵/۲۰

اَلنَّاصِرِیْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر معرفہ تفصیل مذکور پ ۴/۷ ۔ (دیکھو اُنْصُرُوْا)

اَلنَّاصِیَۃِ ۔ اسم معرفہ مفرد۔ پیشانی مراد پورا آدمی (اطلاق جزء علی الکل) پ ۳۰/۲۱

نَاصِیَۃٍ ۔ اسم نکرہ مفرد پیشانی مراد پورا آدمی (اطلاق جزء علی الکل) پ ۳۰/۲۱

نَاصِیَتِہَا ۔ اسم مضاف ھَا ضمیر مضاف الیہ اسکی پیشانی کے بال۔ پیشانی کے بال پکڑنے سے مراد ہے پورا قبضہ کرلینا۔ اقتدار کامل (مدارک و معالم) پ ۱۲/۵

نَوَاصِیْ جمع نَاصِیَۃٌ واحد پیشانیاں اور پیشانی کے بال۔ نَصْوٌ مصدر (باب نصر) پیشانی کے بال پکڑنا پیشانی کے بال پکڑ کے کھینچنا اِنْصَاءٌ (باب افعال) کا بھی یہی معنی ہے مُنَاصَاۃٌ (مفاعلہ) باہم پیشانی کے بال پکڑ کے کھینچنا۔ تَنَصِّیْ (تفعل) بالوں میں کنگھا کرنا۔ اِنْتِصَاءٌ (افتعال) بالوں کا لمبا ہونا۔

نَاضِرَۃٌ ۔ اسم فاعل مونث۔ نَضْرٌ اور نَضَارَۃٌ مصدر (نصر، کرم و سمع) تر و تازہ پر رونق۔ پ ۲۹/۱۷

نَضْرٌ سونا چاندی نِضَارٌ اور اَنْضُرٌ جمع نُضْرَۃٌ تر و تازگی۔ تازہ روئی۔ رونق زندگی نعمت نَضِیْرٌ تر و تازہ۔ پر رونق پانی سونے چاندی والا خیبر کے یہودیوں کا ایک قبیلہ تھا۔ نَضْرٌ اور نَضَارَۃٌ تر و تازہ ہونا تر و تازہ کرنا اِنْضَارٌ (افعال) کا بھی یہی معنی ہے لیکن صرف متعدی ہے تَنْضِیْرٌ ناز و نعمت میں پالنا۔

نَاظِرَۃٌ ۔ اسم فاعل واحد مونث نَظَرٌ مصدر (نصر سے) پ ۱۹/۱۸ انتظار کرنے والی (ضرب اور سمع سے) پ ۲۹/۱۷ دیکھنے والی۔

نَظَرٌ (باب نصر) متعدی بنفسہ مہلت

دینا کسی چیز کا اندازہ کرنے کے لئے سوچنا غور کرنا امید رکھنا فال گوئی کرنا اگر اس کے بعد بَیْنَ مذکور ہو تو فیصلہ کرنا۔ نَظَرٌ مَنْظِرٌ نَظَرَانٌ اور تنظارٌ مصدر (باب ضرب و سمع) اگر اس کے بعد لام ہو تو رحم کرنا مہربان ہونا مدد کرنا۔ اگر اس کے بعد فی ہو تو غور کرنا اور اگر اس کے بعد بَیْنَ ہو تو فیصلہ کرنا اور اگر خود متعدی ہو تو غور کر کے دیکھنا مراد ہوتا ہے۔

نَظْرَةٌ شرم، عار، عیب، خوف، بدصورتی بیہوشی، شیطانی وسوسہ، مہربانی۔

نظرٌ اور نَظِیْرٌ مثل، مانند نَظَرٌ ہمتا نَظِرَةٌ تاخیر، انتظار، مہلت، نَظِیْرَةٌ قوم کا سردار سرگروہ۔ فوج کا محافظ۔ نَظَارَةٌ پاکی پرہیزگاری نِظَارٌ دانائی ناظُورٌ باغبان۔ باغ کا نگران ناظُورَةٌ سردار قوم مِنْظَارٌ آئینہ۔ عینک مَنَاظِرُ اونچی زمینیں۔

نَاظِرِیْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر مجرور نکرہ واحد۔ انتظار کرنیوالے راہ تکنے والے ۲۲/۴

اَلنَّاظِرِیْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر معرفہ منصوب و مجرور، دیکھنے والے ۱/۷ ۹/۳ ۱۴/۲ ۱۹/۶

نَاعِمَةٌ اسم فاعل واحد مؤنث نُعُوْمَةٌ مصدر

باب سمع خوش اور تر و تازہ۔ ۳۰/۱۳

نَعْمَةٌ فراخی حال آسودگی۔ آسودہ ہونا نِعْمَةٌ ہر بھلائی۔ احسان، خوشی، آسودگی، آرام نِعَمٌ اَنْعُمٌ نِعْمَاتٌ۔ جمع نُعْمٌ نرمی نزاکت بھلائی اَنْعُمٌ جمع نَعْمٌ اور نَعَمٌ اونٹ بکری (اسم جنس) اَنْعَامٌ اور نُعْمَانٌ جمع نَعَمٌ حرف ایجاب بمعنی ہاں نَعِیْمٌ نعمت۔ راحت فراخی عطیہ۔ نُعْمٰی نازک عورت، آرام کی زندگی۔ اچھا کھانا سبزہ نُعْمٰی لغمت آسائش فراخی بھلائی۔ نُعَامیٰ جنوبی ہوا مُنْعَمٌ جھاڑو۔ نُعُوْمَةٌ مصدر (باب سمع، نصر، ضرب، کرم، حسب) نرم و نازک ہوا اور (صرف باب سمع) سرسبز۔ تر و تازہ اور پر رونق ہونا۔ اِنْعَامٌ (باب افعال) نعمت دینا، خوش کرنا زیادہ دینا۔ ننگے پاؤں آنا۔ ہر کام میں مبالغہ کرنا مُنَعَّمَةٌ ناز پرور خوش حال عورت اچھا کھانا۔ تَنْعِیْمٌ (تفعیل) زندگی کو آسودہ بنانا۔ تَنَعُّمٌ زندگی کا آسودہ ہونا اور زندگی کی آسائش طلب کرنا تَنَاعُمٌ (تفاعل) تن آسان ہونا اور آرام طلب بنانا۔

نَافَقُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف

مُنَافَقَةً اور نِفَاقٌ مصدر انہوں نے دو رخی کی، منافقت کی، کفر کو دل میں چھپایا اور اسلام کو ظاہر کیا۔ ۲۸ پ دیکھو المنافقات)

نَافِلَةً۔ اسم فاعل واحد مؤنث۔ نفل مصدر باب نصر زائد پ ۱۵ ع ۹ یعنی پانچ فرائض سے زائد چھٹا فریضہ تہجد ہے اکم دیش آدھی رات تک نماز پڑھنی سورۂ مزمل کی ابتدائی آیات کی بنا پر رسول اللہ صلعم اور صحابہ پر فرض تھی پھر فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ نے امت کے لیے قیام شب کے وجوب کو منسوخ کر دیا اور حضور والا کے لیے تہجد واجب زائد باقی رہا ام المومنین حضرت عائشہ سے مرفوع روایت ہے کہ حضور والا نے فرمایا تین چیزیں مجھ پر فرض ہیں اور تم لوگوں کے لیے سنت ہیں، وتر، مسواک اور قیام شب

معالم حضرت عائشہ کی روایت کی بنا۔ پر محی السنۃ کے بیان کی روشنی میں نافلۃً کا معنی یہ ہوا کہ دوسروں پر پانچ وقت کی نماز فرض ہے اور آپ پر چھٹا فریضہ تہجد کا زائد ہے یہ تشریح عام اہل تفسیر کے قول کے موافق ہے لیکن مجاہد اور قتادہ کی توضیح کے مطابق نافلۃً کا یہ مطلب ہے کہ تہجد کی نماز آپ کے لیے نفل ہے کیونکہ آیت میں نَافِلَةً فرمایا ہے نَافِلَةً عَلَيْكَ نہیں فرمایا اگر علیک ہوتا تو وجوب مستفاد ہوتا اور یہ مطلب ہو جاتا کہ تہجد کی نماز آپ پر زائد واجب ہے لیکن تہجد کا نفل ہونا تو امت کے لیے بھی ہے پھر رسول اللہ کی اس میں کیا تخصیص ہے اس اعتراض کو دفع کرنے کے لیے بعض علماء نے یہ توجیہ کی ہے کہ امت کے نوافل اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتے ہیں ہر نفل سے گناہ کا بار کم ہو جاتا ہے یا اتر جاتا ہے لیکن رسول اللہ کی ہر لغزش تو بہر حال پہلے ہی معاف کر دی گئی ہے اسلئے حضور کے حق میں نوافل ترقی درجات کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

آیت ۲۷ ع ۵ میں جو نافلۃً آیا ہے اس کی مراد میں بھی علماء قرآن کا اختلاف ہے مجاہد اور عطاء نے کہا نافلۃً اسے عطاءً احسن اور ضحاک نے کہا فضلاً دونوں لفظوں کا حاصل مطلب یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) دونوں بطور بخشش اور مہربانی کے عطا کئے تھے۔ لیکن حضرت ابن عباس حضرت ابی بن کعب اور قتادہ اور ابن زید کا قول ہے کہ نافلۃً کا تعلق صرف یعقوب سے ہے کیونکہ بیٹے کے لیے دعا تو حضرت ابراہیم نے کی تھی دعا

قبول ہوئی اور دعا کے موافق بیٹا دیدیا گیا اور یعقوب یعنی پوتے کا ذکر دعا ابراہیم میں نہ تھا یہ اللہ نے زائد عطا فرمایا (معالم)

نَفْلٌ عطیہ۔ وہ عبادت جو واجب نہ ہو نَفْلٌ مال غنیمت بخشش اَنْفَالٌ جمع نَافِلَةٌ مال غنیمت بخشش غیر واجب عبادت۔ زائد نوافل جمع نَوْفَل دریا بخشش۔ بہت سخی۔ خوبصورت۔ جوان نَوْفَلَةٌ نمک زار، شورستان۔ نمکدان نَفْلٌ مصدر باب نصر عطیہ دینا۔ مال غنیمت دینا اِنْفَالٌ اور تنفیل بھی مال غنیمت دینے کو کہتے ہیں تَنَفُّلٌ مالِ غنیمت لینا۔

اَلنَّاقُوْرِ۔ اسم۔ سنکھ پھونکنے کا سینگ مراد صور ۲۹/۱۵ ۔

نُقْرَةٌ چٹکی بجانے کی آواز نَقْرٌ نَقْرَةٌ کھجور کے ریزے تھوڑی چیز نِقْرٌ ہوشیار آدمی نُقْرَةٌ پگھلا ہوا چاندی سونا چھوٹا گڑھا۔ آنکھ کا گڑھا نَقِرٌ غصہ ناک نَقِيْرٌ کھجور کے ریزے۔ لکڑی کا کٹھلا غریب تنگدست آدمی نَاقِرَةٌ مصیبت رنج، بلا۔ بات کی لوٹ پوٹ۔ ناقور سنکھ صور، منقار چونچ۔ پھاوڑا۔ بسولہ۔ نَقْرٌ مصدر (فتح) عیب جوئی کرنا، سوراخ کرنا پھونک مارنا۔ لکڑی میں کھدائی کا کام کرنا نَقَرٌ (سمع) غصہ ہونا۔ مال ضائع ہونا تَنْقِيْرٌ نام رکھنا کسی چیز سے لکڑی وغیرہ کو کھودنا۔ پرندہ کا چونچ سے دانہ اٹھانا (تاج وقاموس وبعض از مفردات)

نَاقَةٌ۔ ۲/۸ نَاقَةَ ۱۱/۱۲ نَاقَةٌ ۱۱/۱۹ اَلنَّاقَةَ ۱۵/۹ النَّاقَةِ ۹/۶ اونٹنی۔

نَاقَةٌ مفرد نُوْقٌ نِيَاقٌ اَنْوَاقٌ نُوُقٌ جمع اَنْيُقٌ اَنَايِقُ اور نِيَاقَاتٌ جمع الجمع نِيْقٌ پہاڑ کی چوٹی نِيَاقٌ اَنْيَاقٌ اور نُيُوْقٌ جمع نُوْقَةٌ دانائی ہر چیز میں مہارت۔ نَيِّقٌ خوش لباس آدمی نِيْقَةٌ کام کی عمدگی لباس اور طعام کی خوبی اور خوبصورتی اِنْيَاقٌ (افعال) نِيَاقٌ (مفاعلہ) تعجب میں ڈالنا۔ اِنْتِيَاقٌ (افتعال) منتخب کرنا تَنَيُّقٌ اور تَنَوُّقٌ (تفعل) ہر کام عمدگی سے کرنا اَنِيْقٌ عمدہ۔

نَاكِبُوْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ مرفوع نَاكِبٌ واحد نَكْبٌ اور نُكُوْبٌ مصدر (نصر وسمع) پھر جانیوالے، مڑ جانیوالے، ہٹ جانیوالے۔ ۱۸/۴ (دیکھو ناکبہا)

نَاكِسُوْا۔ اسم فاعل جمع مذکر نَكْسٌ مصدر باب نصر۔ سروں کو جھکانیوالے۔ سرنگوں ۲۱/۱۵ نِكْسٌ سست اور کمزور آدمی اَنْكَاسٌ جمع

نکس ضعف پیری کے سبب ایک جگہ پڑا رہنے والا۔ ناکس سر جھکانیوالا۔ سرنگون نکس سر جھکانا، لوٹانا لوٹنا (نصر) تنکیس (تفعیل) سرنگوں کردینا۔ اِنْتِکَاسٌ (افتعال) اوندھا گر پڑنا۔ اوندھا ہوجانا۔

نَأْكُلُ ۔ جمع متکلم مضارع اَکْلٌ مصدر (باب نصر) ہم کھانا چاہتے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں پ ۵

اَلنَّاهُوْنَ ۔ اسم فاعل جمع مذکر اَلنَّاهِیْ واحد نَهْیٌ مصدر باب فتح روکنے والے منع کرنیوالے۔ پ ۱۱/۲ (دیکھو مُنْتَهُوْنَ اور اِنْتَهُوْا)

نَائِمُوْنَ ؛ اسم فاعل جمع مذکر نَائِمٌ واحد نَوْمٌ مصدر۔ باب سمع سونے والے سوئے ہوئے پ ۹/۲ ۲۹/۲ (دیکھو المنام)

فصل الباء الموحدہ

نَبَأَ ۔ اسم منصوب مضاف پ ۶/۹ ۹/۱۲ ۱۱/۱۲ ۱۵/۴ ۱۹/۹ ۲۳/۱۴ خبر۔ اطلاع۔

اَلنَّبَإِ ۔ اسم معرف باللام مجرور پ ۳۰/۱ خبر۔ اطلاع

نَبَإِ : ۔ اسم مجرور مضاف پ ۲۰/۱۴ خبر

نَبَأُ ۔ اسم مرفوع مضاف پ ۱/۱۵ ۱۳/۱۴ ۲۳/۲۱ ۲۵/۱۵ خبر

نَبَإٍ : ۔ اسم مجرور نکرہ۔ پ ۷/۱۴ ۱۹/۱۷ ۲۶/۱۲ ۔ خبر

نَبْأَةٌ ۔ ہلکی آواز کتے کی آواز نَبِیٌّ نبی اللہ کا پیغمبر اونچا مقام کھلا ہوا راستہ۔ انتقال مکانی کرنیوالا۔ نُبُوَّۃٌ پیغامبری نابی اونچی جگہ۔ نَبَأٌ اور نُبُوْءَۃٌ بلند ہونا۔ ظاہر ہونا نکلنا۔ آواز دینا خبر دینا۔ انتقال مکانی کرنا (باب فتح) اِنْبَاءٌ (افعال) اور تَنْبِئَۃٌ (تفعیل) خبر دینا۔ آگاہ کرنا مُنَابَأَۃٌ ایک کا دوسرے سے دور ہوجانا۔ ہمسائگی چھوڑ دینا۔ تَنَبُّؤٌ (تفعل) نبوت کا دعوی کرنا۔ اِسْتِنْبَاءٌ کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا۔

نَبَّأَ ۔ ماضی واحد مذکر غائب تَنْبِئَۃٌ مصدر باب تفعیل خبر دی، اطلاع دی۔ آگاہ کیا۔ پ ۱۱/۱ ۲۸/۱۹ (دیکھو نَبَأَ)

نَبِّئْ : واحد مذکر حاضر امر تَنْبِئَۃٌ سے خبردار کر آگاہ کردے۔ خبر دیدے۔ پ ۱۴/۴

نَبَّأَتْ : ۔ واحد مؤنث غائب ماضی مصدر (اس عورت نے اطلاع دی، خبر دی) پ ۲۸/۱۹ (دیکھو نَبَأَ)

نَبِّئْنَا ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف۔ ہم کو خبردار کر۔ پ ۱۲/۱۵ (دیکھو نَبَأَ)

نَبَاتَ ۔ اسم منصوب مضاف گھاس سبزی

زمین کی پیداوار۔ روئیدگی۔ زمین سے پیدا کرنا ۱۸/۲۵۔ اس جگہ مراد سبزی زمین سے اگنے والی ہر چیز۔

نَبَاتُ ۔ اسم مرفوع مضاف۔ روئیدگی سبزی ۱۱/۱۵ ۱۸/۵

نَبَاتٍ ۔ اسم مجرور نکرہ۔ گھاس سبزہ ۱۱/۱۶

نَبَاتًا ۔ اسم منصوب نکرہ ۱/۳۰ سبزہ زمین سے اگنے والی چیز ۱۹/۲۹ مصدر یعنی پیدا کرنا ۱۲/۳ نشو نما

نَبَاتُهٗ ۔ اسم مرفوع مضاف کا ضمیر مضاف الیہ۔ اس کی پیداوار ۱۴/۱۹ ۲۷/۱۹۔

نَبْتٌ اور نَبَاتٌ گھاس۔ سبزہ نَبِيْتَةٌ شاخ۔ نبائت جمع نَابِتَةٌ اگنے والی۔ نوجوان لڑکا۔ نو خیز اونٹ خوشخو اور بہت احسان کرنے والا آدمی مَنْبِتٌ اگنا۔ اگنے کی جگہ مَنْبُوْتٌ اگی ہوئی چیز نُبُوْتٌ مصدر۔ باب نصر باہر نکل آنا ابھر آنا۔ نَبْتٌ مصدر باب نصر اگنا۔ اگانا (لازم و متعدی) اِنْبَاتٌ (افعال) کا بھی یہی معنی ہے تَنْبِيْتٌ (تفعیل) درخت لگانا۔ لڑکے کو پالنا۔

نَبَّأْتُكُمَا ۔ واحد متکلم ماضی۔ کُمَا ضمیر تثنیہ مخاطب مفعول میں نے تم دونوں کو آگاہ کر دیا بتا دیا ۱۵/۱۲ (دیکھو نَبَأً)

نَبْتَغِيْ ۔ جمع متکلم مضارع اِبْتِغَاءٌ مصدر بَغْيٌ مادہ باب افتعال، ہم نہیں چاہتے (جاہلوں کو یعنی ہم اختیار نہیں کرتے جاہلوں کی صحبت کو ۲۰/۷ (دیکھو ابتغ، اِبْتِغَاءٌ، تَبْتَغِيْ)

نَبْتَلِيَہٖ ۔ جمع متکلم مضارع اِبْتِلَاءٌ مصدر (افتعال) ضمیر مفعول ہم اس کو آزمائش کریں ۱۹/۲۹ (دیکھو مُبْتَلِيْكُمْ اور مُبْتَلِيْنَ)

نَبْتَهِلْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم اِبْتِهَالٌ مصدر (افتعال)، ہم زاری کریں، گڑگڑا کر دعا کریں امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے کہ باہل اس اونٹ کو کہتے ہیں جو بندش سے آزاد ہو۔ ابہلتہ میں نے اس کو آزاد چھوڑ دیا۔ جن لوگوں نے اس جگہ لعنت کرنے کا معنی بیان کیا ہے انکے قول کی وجہ صرف یہ ہے کہ اس جگہ دعا لعنت ہی کیلئے ہے۔ (ھذا آخر کلام الراغب) لیکن علامہ زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے کہ بَهْلَةٌ کی اصل دعا لعنت ہے پھر مطلقاً دعا کے معنی میں استعمال ہونے لگا (خواہ دعا لعنت ہو یا اور کسی قسم کی دعا) ۱۴/۳

نُبَدِّلَ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْدِيْلٌ مصدر (تفعیل) عوض میں لے آئیں۔ ۱۵/۲۷ ۸/۲۹ دیکھو مُبَدِّلَ)

نَبَذَ: واحد مذکر غائب ماضی نَبْذٌ مصدر (باب ضرب) اس نے پھینک دیا۔ 1/12

نَبْذٌ تھوڑی چیز انسان نَبْذَۃٌ اور نُبْذَۃٌ گوشہ کنارہ۔ نَبِیْذٌ پھینکا ہوا نچوڑا ہوا عرق۔ اَنْبَاذٌ بے علم عام لوگ، مُنْبَذَۃٌ سرہانا۔ مَنْبُوْذٌ حرامی بچہ سر راستہ میں پڑا ہوا بچہ۔

نَبْذٌ مصدر (باب نصر) نچوڑنا۔ نَبْذٌ اور نَبَذَانٌ مصدر (باب ضرب) ہلنا۔ پھینکنا اِنْبَاذٌ (افعال) نچوڑنا تَنْبِیْذٌ (تفعیل) نچوڑنا۔ پھینکنا مُنَابَذَۃٌ (مفاعلۃ) باہم ہر ایک کا دوسرے پر کوئی چیز پھینکنا۔ اِنْتِبَاذٌ (افتعال) نچوڑنا کنارہ پر ہو جانا۔ نبیذ بنانا

نُبِذَ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول وہ پھینک دیا جاتا۔ 29/...

نَبَذْتُھَا:۔ واحد متکلم ماضی معروف ھا ضمیر مفعول میں نے اس کو ڈال دیا۔ 16/12

نَبَذْنَا جمع متکلم ماضی معروف۔ ہم نے پھینک دیا۔ ہم نے ڈال دیا۔ 7/... 13/9 27/...

نَبَذُوْا۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف انہوں نے پھینک دیا۔ .../10

نَبْرَأَھَا: جمع متکلم مضارع بَرْءٌ مصدر (باب فتح) ھا ضمیر مفعول اس کو پیدا کرنے سے پہلے۔ 27/19

بُرْءٌ بَرَاءٌ تَبَرِّیْ سب کا معنی ہے کسی مکروہ چیز سے چھٹکارا پانا۔ بَرِئْتُ مِنَ الْمَرَضِ میں نے بیماری سے چھٹکارا پایا بَرِئْتُ مِنْ زَیْدٍ میں زید سے بیزار ہو گیا میں نے چھٹکارا پایا۔

تَبَرَّأْتُ میں بیزار ہو گیا میں نے چھٹکارا پایا بَرَّأْتُ زَیْدًا اور اَبْرَأْتُ زَیْدًا میں نے زید کو چھٹکارا دے دیا۔ بری کر دیا دیکھو تَبَرَّءُوْنَ بَرَاءَۃٌ بَرِیْءٌ بَرِیْئُوْنَ بُرَاءُ بَرَاءٌ بَرَّءَ تَبَرَّءَ بَارِیْ اَلْبَرِیَّۃُ کے معنی کے لیے دیکھو باب الباء فصل الراء۔

(لن) نَبْرَحَ۔ جمع متکلم مضارع منفی مؤکد بہ لن ہم ہرگز نہیں ہٹیں گے، ہم برابر رہیں گے۔ 16/12

بَرَاحٌ کشادہ میدان جس میں نہ کوئی درخت ہو نہ عمارت بَرِحَ الْخَفَاءُ (سمع) پوشیدگی ظاہر ہو گئی بَرَاحُ الدَّارِ گھر کا صحن بَرَحَ (فتح) میدان میں گیا بَارِحٌ وہ شکار جو شکاری کی زد سے باہر ہو کر کسی طرف کو مڑ جائے اس کو منحوس سمجھا جاتا تھا سَانِحٌ وہ شکار جو شکاری کی زد پر سامنے آ جائے یہ مبارک سمجھا جاتا تھا اَلْبَارِحَۃُ

گذشتہ سے [illegible]

[illegible] ہم جب اس پر حرف نفی آتا ہے تو نہ ہٹنے اور برابر جمے رہنے کا معنی ہوجاتا ہے لَا اَبْرَحُ میں برابر چلتا رہوں گا تَبْرِیْحٌ اور تَبَارِیْحٌ تکلیف، رنج، دکھ ضَرْبٌ مُبَرِّحٌ سخت تکلیف دہ ضرب بَرَّحَ بِیْ فُلَانٌ فِی التَّقَاضِیْ تقاضا کرنے میں زید نے مجھ پر سختی کی اَبْرَحْتُ جَارًا میں نے مہمان یا ہمسایہ کی عزت کی بُرَحَاءُ شدت سختی۔

نُبَشِّرُ۔ جمع متکلم مضارع تَبْشِیْرٌ مصدر باب تفعیل ہم خوشخبری دیتے ہیں پ ۱۴/۴ پ ۱۶/۴ (دیکھو مُبَشِّرًا)

نَبْطِشُ ۔ جمع متکلم مضارع بَطْشٌ مصدر باب ضرب ہم سختی سے پکڑیں گے پ ۲۵/۱۴ (دیکھو بطشتم، بطش۔

نَبْعَثُ۔ جمع متکلم مضارع مرفوع بَعْثٌ مصدر (باب فتح) پ ۱۴/۱۸ ہم قائم کردیں گے ہم کھڑے کردیں گے (دیکھو مَبْعُوْثُوْنَ

نَبْعَثَ، جمع متکلم مضارع منصوب بَعْثٌ مصدر باب فتح پ ۱۵/۲ ہم بھیج دیں۔

نَبْغِ: جمع متکلم مضارع بَغْیٌ مصدر (باب ضرب) ہم ڈھونڈتے تھے اصل میں نبغی تھا پ ۱۵/۲۱ (دیکھو اِبْتِغَاءَ، مُبْتَغِیْ)

نَبْغِیْ ۔ جمع متکلم مضارع بَغْیٌ مصدر باب ضرب، ہم (اور کیا) ڈھونڈیں ہم کو (اور کیا) چاہیئے پ ۱۵/۲۱

نَبْلُوْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم بَلَاءٌ مصدر باب نصر پ ۹/۱۱ ہم آزمائش میں ڈالنے لگے پ ۱۱/۳ ہم مبتلا کرتے ہیں۔

نَبْلُوَ ۔ جمع متکلم مضارع منصوب بَلَاءٌ مصدر باب نصر پ ۱۵/۱۳ پ ۲۶/۸ (تاکہ) ہم جانچ کریں۔

نَبْلُوَنَّکُمْ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید پ ۲۱/۲ پ ۲۶/۸ ہم ضرور ضرور تمہاری جانچ کریں گے (دیکھو مُبْتَلِیْکُمْ)

نُبَوِّئَنَّهُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول تَبْوِئَةٌ مصدر باب تفعیل بَوْءٌ مادہ ہم ان کو ضرور جگہ دیں گے ہم ان کو ٹھیرائیں گے۔ ہم ان کو ضرور اتاریں گے پ ۱۴/۱۲ پ ۲۱/۲ (دیکھو مُبَوَّءَ اللهُ تُبَوِّئُ)

اَلنُّبُوَّةَ ۔ اسم منصوب۔ اللہ کی طرف سے پیغمبری پ ۳/۱۶ پ ۷/۱۶ پ ۲۰/۱۵ پ ۲۵/۱۸ پ ۲۷/۲۰ (دیکھو نَبَأَ)

نَبِیّ ۔ صفت مشبہ مجرد نکرہ مفرد اصل میں نَبِیْءٌ تھا ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کردیا

پیغمبر پ ۲/۱۶ پ ۴/۸و۹ پ ۸/۱ پ ۹/۲ پ ۱۷/۱۴ پ ۱۹/۱ پ ۲۵/۷

نَبِیًّا ۔ صیغہ صفت منصوب نکرہ مفرد پیغمبر پ ۳/۱۲ پ ۶/۵و۶و۷ پ ۲۳/۷

اَلنَّبِیُّ ۔ صیغہ صفت معرف باللام مفرد مرفوع پیغمبر پ ۳/۱۵ پ ۱۰/۴و۶و۱۹ پ ۲۱/۱۷و۲۰ پ ۲۲/۱و۳و۵ پ ۲۸/۱و۸و۱۹و۲۰ ۔

اَلنَّبِیَّ ۔ صیغہ صفت معرفہ مفرد منصوب پیغمبر پ ۹/۹ پ ۱۰/۱۴ پ ۲۱/۱۸

اَلنَّبِیِّ ۔ صیغہ صفت معرفہ مفرد مجرور پیغمبر پ ۶/۱۵ پ ۹/۱۰ پ ۱۱/۳ پ ۲۲/۱و۲و۴ پ ۲۶/۱۳ ۔

اَلنَّبِیُّوْنَ ۔ صیغہ صفت معرف باللام جمع مرفوع النَّبِیُّ واحد ۔ اللہ کے پیغمبر پ ۱/۱۹ پ ۳/۱۷ پ ۶/۱۱

اَلنَّبِیِّیْنَ ۔ صیغہ صفت معرفہ منصوب و مجرور ۔ النبی واحد ۔ اللہ کے پیغمبر پ ۱/۷ پ ۲/۱۰ پ ۳/۱۱و۱۶ (منصوب) پ ۲/۹ پ ۳/۱۷ پ ۵/۹ پ ۶/۳ پ ۱۵/۹ پ ۱۷/۷ پ ۲۱/۱۷ پ ۲۲/۲ پ ۲۴/۴ (مجرور) (دیکھو نَبَأَ)

نَبِیُّھُمْ ۔ نبی مضاف ھُمْ مضاف الیہ ان کے پیغمبر نے ۔ پ ۲/۱۶

نَبِّئْھُمْ ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف تَنْبِئَۃٌ مصدر ھُمْ ضمیر مفعول ۔ ان کو آگاہ کر دے پ ۱۴/۴ پ ۲۷/۹ ۔ (دیکھو نَبَأَ)

نَبِّئُوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر معروف ۔ بتاؤ ۔ پ ۸/۴

(دیکھو نَبَأَ)

نُبَیِّتَنَّہٗ ۔ نُبَیِّتَنَّ جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ ہٗ ضمیر مفعول تَبْیِیْتٌ مصدر باب تفعیل ہم اس کو ضرور راتوں رات جا لیں گے ۔ ہم اس پر ضرور رات میں حملہ کر دیں گے پ ۱۹/۱۹ تَبْیِیْتٌ رات کو حملہ کا ارادہ کرنا ۔ رات کو دشمن پر حملہ کر دینا ۔ رات کو کسی کام کی تدبیر کرنا ۔ رات سے کسی کام کی نیت کرنا (المفردات) (دیکھو بَیَاتًا و بیت)

نُبَیِّنُ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْیِیْنٌ مصدر تفعیل ، ہم بیان کرتے ہیں ۔ پ ۷/۱۴

نُبَیِّنَ ۔ جمع متکلم مضارع تَبْیِیْنٌ مصدر تفعیل ، ہم ظاہر کر دیں ہم کھول دیں پ ۱۴/۸ ہم کھول کر بیان کر دیں ہم تشریح کر دیں پ ۱۷/۹ (دیکھو مُبِیْنٌ اور مُبَیِّنَۃٌ اور بیان)

فصل التاء المثناۃ

نَتَبَرَّأُ ۔ جمع متکلم مضارع تَبَرُّؤٌ مصدر تفعّل ہم بیزار ہوتے ۔ ہم بیزار ہوں گے ۔ پ ۲/۴ (دیکھو مُبَرَّءُوْنَ)

نَتَّبِعُ ۔ جمع متکلم مضارع اِتِّبَاعٌ مصدر افتعال پ ۲/۵ ہم پیروی کرتے ہیں پ ۱۹/۷ ہم پیروی کریں پ ۲۱/۱۲ ہم پیروی کریں گے ۔

نَتَّبِعُ ۔ بہ تفصیل مذکور پ ۱۳/۱۹ ہم پیچھے چلیں ہم پیروی کریں۔ پ ۲۰/۹ ہم پیروی کریں۔

نَتَّبِعَ ۔ بتفصیل مذکورہ پ ۱۶/۱۰ پ ۲۰/۸ ہم پیروی کرتے

نَتَّبِعْكُمْ ۔ جمع متکلم مضارع اِتِّبَاعٌ مصدر کُمْ ضمیر مخاطب مفعول ہم تمہارے پیچھے چلیں یعنی تمہارے ساتھ چلیں۔ پ ۲۶/۱۰

نَتَّبِعْهُ ۔ جمع متکلم مضارع ہٗ ضمیر مفعول ہم اس کی پیروی کریں پ ۲۷/۹ (دیکھو تنقیح کے لیے مُتَّبَعُوْنَ)

نُتْبِعُهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع اِتْبَاعٌ مصدر باب افعال هُمْ ضمیر مفعول ہم ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں پ ۲۹/۲۱ (دیکھو اتبع اور متبعون)

نَتَبَوَّأُ ۔ جمع متکلم مضارع تَبَوُّءٌ مصدر باب تفعل ہم رہیں سکونت پذیر ہوں مقیم ہوں۔ پ ۲۴/۵ (دیکھو مُبَوَّءٌ اور تَبَوَّءُوْا)

نَتَجَاوَزُ ۔ جمع متکلم مضارع تَجَاوُزٌ مصدر باب تفاعل ہم درگذر کریں گے (ترجمہ تھانوی) پ ۲۶/۲ (دیکھو جَاوَزَ اور جَاوَزْنَا)

نَتَّخِذَ ۔ جمع متکلم مضارع اِتِّخَاذٌ مصدر باب افتعال پ ۱۲/۱۳ پ ۲۰/۴ ہم بنالیں گے پ ۲/۱ ہم بنائیں پ ۱۸/۱۰ ہم بنالیتے۔ (دیکھو مُتَّخِذَ)

نَتَّخِذَنَّ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِتِّخَاذٌ سے ہم ضرور بنائیں گے ہم ضرور تعمیر کریں گے۔ پ ۱۵/۱۵ (دیکھو مُتَّخِذٌ)

نُتَخَطَّفُ ۔ جمع متکلم مضارع مجہول تَخَطُّفٌ مصدر باب تفعل ہم کو اچک لیا جائیگا پ ۲۰/۹ یعنی قتل کر دیا جائیگا لوٹ لیا جائیگا۔ خَطْفٌ اور اِخْتِطَافٌ اُچک لینا کسی چیز کو جھپٹا مار کر لے لینا یَخْطَفُ جھپٹا بسَمِعَ اور ضَرَبَ دونوں سے مستعمل ہے اَخْطَفُ الْحَشَا اور مُخْتَطِفُ الْحَشَا وہ شخص جس کا پیٹ لگا ہوا ہو۔ (دیکھو تَخَطَّفُ اور خَطِفَ)

نَتَرَبَّصُ ۔ جمع متکلم مضارع تربص مصدر باب تفعل ہم انتظار کر رہے ہیں۔ پ ۱۰/۱۳ پ ۲۷/۴ (دیکھو متربصون)

نَتْرُكَ ۔ جمع متکلم مضارع تَرْكٌ مصدر باب نَصَرَ ہم چھوڑ دیں۔ پ ۱۲/۸
تَرْكٌ کسی چیز کو چھوڑ دینا قصداً اپنے اختیار سے ہو یا اضطراراً بلا اختیار۔ ترکہ غیر اختیاری ہی کا نتیجہ وہ مال ہوتا ہے جس کو مردہ چھوڑ کر جاتا ہے۔ (المفردات)

نَتَقَبَّلُ ۔ جمع متکلم مضارع تَقَبُّلٌ مصدر باب تفعل ہم قبول کرتے ہیں ہم قبول کریں گے

پ ۲۶/۲ (دیکھو قابل)

نَتَقْنَا - جمع متکلم ماضی معروف نَتْقٌ مصدر باب نصر ہم نے اٹھایا (سیوطی) ہم نے اکھاڑ دیا (لغوی) ہم نے معلّق کر دیا (قرآنا) پ ۹/۱۱

نَتْقٌ مصدر (ضرب نصر) کھینچنا - ہلانا۔ تابات کہنا (قاموس) کسی چیز کو اس طرح کھینچنا اور ہلانا کہ وہ ڈھیلی پڑ جائے (راغب) نُتُوْقٌ موٹا ہونا - اِنْتَاقٌ سخت پتھر اٹھانا - سائبان لگانا رمضان کے روزے رکھنا -

نَتَكَلَّمُ - جمع متکلم مضارع تَكَلُّمٌ مصدر باب تفعل ہم منہ سے نکالیں پ ۱۸/۸ (دیکھو کلام اور کَلَّم)

نَتْلُوْا - جمع متکلم مضارع تلاوت مصدر باب نصر - ہم تلاوت کرتے ہیں ہم پڑھ کر سناتے ہیں۔ پ ۲/۱۷ پ ۳/۱۴ پ ۴/۲ پ ۲۰/۴ پ ۲۵/۱۷

تُلُوٌّ اور تِلْوٌ مصدر باب نصر کسی کے پیچھے بغیر فاصلہ کے چلنا یا حکم کی پیروی کرنا -

تِلَاوَةٌ مصدر باب نصر اللہ کی کتاب کو پڑھنا یا اس کے معانی پر غور کرنا - قرأت عام ہے ہر تحریر کے پڑھنے کو کہتے ہیں - اور تلاوت خاص ہے صرف کتب الٰہیہ کے پڑھنے کو کہتے ہیں - نامۂ اعمال کے پڑھنے کیلئے بھی لفظ تلاوت استعمال کیا گیا ہے کیوں کہ وہ بھی تحریر الٰہی ہو گی -

اگر تلاوت کے بعد عَلٰی ہو جیسے نَبَاَ يَتْلُوْ عَلٰی بَكْرٍ تو کبھی تہمت تراشی اور بہتان بندی کا معنی مراد ہوتا ہے کبھی پڑھ کر سنانے کا بعض استعمالوں میں اَتْلُوْ اور تَلَوْتُ کی بجائے تَلَوْتُ اور اَتْلِي اور تَلَيْتُ (باب ضرب سے) بھی آیا ہے مگر یہ استعمال اصلی نہیں، نادر ہے، اَتْلٰى عَلَيْهِ بِحَقٍّ (باب افعال) اس پر حق کو محول کر دیا، مثلاً زید پر جو قرضہ تھا اس کا کفیل عمر کو بنا دیا -

نَتَنَزَّلُ : جمع متکلم مضارع منفی تَنَزُّلٌ مصدر باب تفعل ہم (نہیں) اترتے ہیں پ ۱۶/۷ (دیکھو منازل)

نَتَوَفَّيَنَّكَ - جمع متکلم مضارع با نون تاکید ثقیلہ ك ضمیر خطاب مفعول تَوَفِّيْ مصدر باب تفعل ہم تیری زندگی پوری کر دیں ہم تیری روح قبض کر لیں پ ۱۱/۱۰ پ ۱۳/۱۲ پ ۲۴/۱۳ (دیکھو متوفیك اور المتوفون)

نَتَوَكَّلُ - جمع متکلم مضارع (منفی) تَوَكُّلٌ مصدر باب تفعل (کہ) ہم بھروسہ (نہ) کریں پ ۱۳/۱۴ -

(دیکھو المتوکلین)

فصل الثاء المثلثہ

نُثَبِّتُ ۔ جمع متکلم مضارع تَثْبِیْتٌ مصدر باب تفعیل ۔ ہم قائم رکھتے ہیں ۔ ہم جمائے رکھتے ہیں ۔ پ ۱۲ ع ۱۰

نُثَبِّتَ ۔ جمع متکلم مضارع تَثْبِیْتٌ مصدر باب تفعیل ۔ ہم قائم رکھیں ۔ جمائے رکھیں ۔ پ ۱۹ ع ۱

ثَبَاتٌ مصدر باب نَصَرَ محکم ہونا زائل نہ ہونا ۔ مثلاً جسمانی طور پر جمارہنا ہو جیسے فَاثْبُتُوْا ثابت قدم رہو ۔ رَجُلٌ ثَبْتٌ و ثَبِیْتٌ فِی الْحَرْبِ لڑائی میں جمارہنے والا آدمی ۔ یا ثبوت عقلی و علمی ہو جیسے اَلتَّوْحِیْدُ ثَابِتٌ عِنْدِیْ توحید میری نظر میں ثابت ہے ۔ نُبُوَّۃُ الرَّسُوْلِ ثَابِتَۃٌ پیغمبر کی نبوت ثابت ہے ۔

اِثْبَاتٌ (افعال) عدم سے وجود میں لانا اَثْبَتَ اللّٰہُ اللہ نے پیدا کیا ۔ کوئی حکم کسی پر قائم کر دینا اَثْبَتَ الْحَاکِمُ عَلٰی زَیْدٍ حاکم نے زید پر فلاں حکم قائم کر دیا جاری کر دیا ۔ کسی چیز کو صرف قولی طور پر پختہ کر دینا خواہ صحیح ہو یا غلط جیسے زَیْدٌ اَثْبَتَ التَّوْحِیْدَ زید نے توحید کو اپنے قول سے ثابت کر دیا ۔ اَثْبَتَ الشِّرْکَ اس نے صرف اپنے کلام سے شرک کو ثابت کر دیا ۔ رو کر دیا جیسے لِیُثْبِتُوْکَ کہ وہ تم کو روک دیں ۔

تَثْبِیْتٌ قوی کرنا جیسے یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا الخ اللہ مسلمانوں کو دلائل کی قوت عطا کرتا ہے ۔ کسی عقیدے یا عمل پر قائم رکھنا جیسے وَلَوْلَا اَنْ ثَبَّتْنٰکَ اگر ہم آپ کو قائم نہ رکھتے ثابت قدم رکھنا جمائے رکھنا جیسے ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا ہمارے قدموں کو جمائے رکھ ہم کو ثابت قدم رکھ عنوان کی دونوں آیتوں میں تَثْبِیْتٌ کا دوسرا معنی مراد ہے ۔

فصل الجیم المعجمہ

نَجَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نجاۃ مصدر باب نصر اس نے رہائی پائی وہ بچ گیا ۔ $\frac{۱۲}{۱۶}$ (دیکھو ناج)

اَلنَّجَاۃُ ۔ مصدر یا اسم باب نَصَرَ رہائی پانا چھٹکارا حاصل کرنا ۔ رہائی چھٹکارا ۔ بچاؤ ۔ پ ۲۴ ع ۱ (دیکھو ناج)

نُجِبْ : جمع متکلم مضارع مجزوم اِجَابَۃٌ مصدر باب افعل ہم قبول کر لینگے ۔ (دیکھو مجیب)

نُجَازِیْ ۔ جمع متکلم مضارع مجازاۃ مصدر (مفاعلۃ) ہم سزا دیتے ہیں پ ۲۲ ع ۸ (دیکھو جزا)

امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے کہ
قرآن میں جازی (یعنی باب مفاعلۃ) نہیں آیا
کیونکہ باب مفاعلت باہم تبادلہ کو چاہتا ہے
اگر دو آدمیوں میں سے ہر ایک دوسرے کو بدلہ دے تو
مجازاۃ اور مکافاۃ کا لفظ استعمال کیا جائے گا اور
چونکہ اللہ کی نعمت کا مقابلہ نہیں ہو سکتا یہ نہیں
ہو سکتا کہ کوئی شخص اللہ کو کوئی نعمت دے اور اللہ
اس کو کوئی نعمت دے اس لیے انعام الٰہی کے معاملہ
میں مجازات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ہاں اللہ
کے انعام کو جزاء کہا جا سکتا ہے اور کہا گیا ہے
امام راغب نے ۲۲ کے لفظ نجازی پر غور نہیں
فرمایا اس جگہ مجازات کو بری جزا یعنی سزا کے معنی کے
لیے استعمال کیا گیا ہے اگر مجازات خیر کیلئے دونو
طرف سے تبادلہ نعمت بقول راغب ضروری ہے
تو مجازات سوء کیلئے بھی دونوں طرف سے تبادلہ شر ضروری
ہونا چاہیے اور جس طرح بندہ مومن کی طرف سے اللہ کو کوئی
نعمت نہیں دی جا سکتی اسی طرح کافر کی طرف سے اللہ کو کوئی
ضرر نہیں پہنچایا جا سکتا معلوم ہوا کہ مجازات کے اصلی
لغوی وضعی معنی اللہ کے معاملہ میں نہ خیر کیلئے استعمال
ہو سکتا ہے نہ شر کے لیے لیکن سزا دینے کے معنی
کیلئے تو اس جگہ استعمال کیا ہی پھر کوئی مانع نہ تھا اگر
ثواب دینے کے معنی میں مجازات کا لفظ استعمال کیا
جاتا۔ راغب نے وضع لغوی کے اعتبار سے خاصیت باب
کا لحاظ کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کی طرف سے جزا
کے معاملہ میں لفظ مجازاۃ استعمال نہیں کیا جا سکتا
لیکن مزید کو مجرد کے معنی میں استعمال کرنا کثیر الوقوع
ہے خود اسی آیت میں جزینٰھم بما کفروا
وھل نجازی الا الکفور آیا ہے لفظ جزا بھی اور
مجازات بھی دونوں کو ایک ہی معنی کے لیے
استعمال کیا ہے بات صرف اتنی ہے کہ اللہ کی
طرف سے ثواب ہو یا عذاب بہر حال اعمال کی پاداش
اور بدلہ میں ہوتا ہے توحید و اطاعت کا بدلہ ثواب
اور شرک و معصیت کا بدلہ عذاب پس جس طرح
توحید و اطاعت کو اللہ کے لیے فائدہ رساں نعمت
نہیں قرار دیا جا سکتا اسی طرح شرک اور معصیت
کو اللہ کے واسطے ضرر رساں کبھی نہیں کہا جا سکتا
حقیقت میں وہ ہر تاثر سے پاک ہے صرف ظاہری
تبادلہ کیلئے مجازات کا استعمال کیا گیا ہے اس لیے
اگر مجازات شر کی طرح خیر کیلئے بھی مجازات کا استعمال
ہوتا تو غلط نہ ہوتا۔ واللہ اعلم

نَجِدْ ۔ جمع متکلم مضارع مجزوم وَجَدَ مصدر
باب ضرب ۔ ہم نے (نہیں) پایا۔ ۱۶/۱۵

وجود (پانا) چند طرح کا ہوتا ہے۔ ا چھونے چکھنے سننے سونگھنے اور دیکھنے سے کسی چیز کو محسوس کر لینا میں نے اس کی نرمی یا مزہ یا آواز یا خوشبو یا صورت پائی یعنی اس کو چھو کر یا چکھ کر یا سن کر یا سونگھ کر یا دیکھ کر محسوس کر لیا۔ ۲ کسی چیز کو باطنی طور پر محسوس کرنا اثر پذیر ہونا جیسے میں نے خوشی پائی یا غم پا لیا۔

۳ عقل کے ذریعہ سے کسی چیز کا علم حاصل کر لینا جیسے اللہ کی ذات صفات اور انبیاء کی نبوت کو پانا یعنی ان چیزوں کی معرفت کو حاصل کرنا۔ یہ تینوں صورتیں تو انسان کیلئے مستعمل ہیں اگر انسان کسی چیز کو پاتا ہے تو اس کے یہی تین معنی ہوتے ہیں لیکن اللہ اگر کسی چیز کو پاتا ہے تو اس کا پانا ان تمام صورتوں سے بالاتر ہوتا ہے۔ نہ اس کا پانا بیرونی یا اندرونی احساس کرنے کے معنی رکھتا ہے نہ عقلی اور فکری علم کے۔ مجازاً وجد بمعنی قدرت بھی مستعمل ہے جیسے فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً اور تم کو پانی نہ ملے یعنی تمہاری دسترس سے خارج ہو تم حاصل نہ کر سکتے ہو۔

وُجْدَانٌ جِدَةٌ کا معنی دولت مالداری وَجْدٌ وِجْدٌ اور وُجْدٌ کا بھی یہ معنی آیا ہے وَجْدٌ غم، عشق، مَوْجِدَةٌ غصہ

غضب، مصادر کا یہ معنوی فرق ہے ماضی اور مضارع وغیرہ میں کوئی فرق نہیں۔

اَلنَّجْدَيْنِ ۔اسم تثنیہ منصوب اَلنَّجْدُ واحد دو روشن راستے یعنی نیکی اور بدی کے راستے۔ $\frac{۳۰}{۱۵}$

نَجْدٌ مفرد اَنْجُدٌ اَنْجَادٌ نِجَادٌ نُجُودٌ نُجُدٌ جمع اونچی زمین۔ روشن راستہ ماہر راہنما گھر کی زینت کا سامان جیسے بستر، تکیہ، فرش فرنیچر، رنج، غم، غلبہ زبردستی۔ بے مثال بہادر۔ نَجْدَةٌ دلیری لڑائی۔ قوت، سختی نَجِدٌ اور نَجِيدٌ بے نظیر بہادر نُجُدٌ غمگین، مصیبت زدہ نُجَدَاءُ جمع نِجَادٌ پرتلا نَجَّادٌ فراش نَاجُودٌ شراب خون۔ زعفران مَنْجُودٌ غمگین مصیبت زدہ۔

نَجْدٌ مصدر (نصر) جاری ہونا راستہ کا روشن ہونا۔ غلبہ پانا نَجَدٌ مصدر (سمع) تھک جانا، تھک کر پسینہ آجانا۔ سست اور ماندہ ہو جانا نَجُدَ نَجَادَةً اور نَجْدَةً مصادر (کرم) دلیر ہونا۔ اِنْجَادٌ (افعال) نجد میں آنا۔ پسینہ لانا مدد دینا۔ اونچا ہونا۔ خلا کا ابر سے صاف ہو جانا۔ دعوت قبول کرنا۔ اونچی آواز سے پڑھنا۔ تَنْجِيدٌ (تفعیل) دوڑانا۔ گھر کو سجانا۔ آزمانا۔

نَجْزِي جمع متکلم مضارع جزاء مصدر سے

باب ضرب۔ ہم بدلہ دیتے ہیں۔ ہم بدلہ دینگے پ ۲/۹ ، پ ۷/۱۴ پ ۸/۷و۱۲ پ ۹/۹ پ ۱۱/۷ پ ۱۲/۱۳ پ ۱۳/۳ پ ۱۶/۱۴ پ ۱۷/۲ پ ۲۰/۵ پ ۲۲/۱۴ پ ۲۳/۷و۸ پ ۲۶/۳ پ ۲۷/۹ پ ۲۹/۲۲

جزاء ہر بدلہ کو کہتے ہیں اچھا ہو یا برا کبھی صورت جزاء کو بھی جزاء کہہ لیتے ہیں خواہ واقع میں بدلہ نہ ہو۔ (مزید تنقیح کے لیے دیکھو غازی)

نَجْزِيَنَّ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ ہم ضرور بدلہ دیں گے پ ۱۴/۱۹ پ ۲۰/۱۳ س ۱۴/۱۸

نَجْزِيْهِ۔ جمع متکلم مضارع ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ پ ۱۷/۲

نَجَسٌ۔ نَجَسٌ اور نَجَاسَۃٌ مصدر (سمع ونصر) مراد ناپاک پلید پ ۱۰/۱ یعنی عقائد و اخلاق کے لحاظ سے ناپاک۔ گویا نجس ہونے سے مراد ہے غیر حسی نجس ہونا۔ راغب نے اسی معنی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے نجس جن کی نجاست بصیرت سے معلوم ہوتی ہے بصر سے محسوس نہیں ہوتی۔ ضحاک اور ابو عبیدہ نے کہا نَجَسٌ قَذَرٌ یعنی گندے پلید گویا ضحاک اور ابو عبیدہ کی مراد حسی نجاست ہے حکمی نجاست نہیں۔ قتادہ نے کہا نجس اس لیے ہیں کہ غسل جنابت اور وضو نہیں کرتے، علامہ بغوی نے معالم میں لکھا ہے کہ نَجَسٌ مصدر ہے مذکر مؤنث تثنیہ جمع سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور نَجَسٌ تنہا استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ رِجْسٌ نَجَسٌ کہا جاتا ہے اور نَجَسٌ غیر محسوس نجس کو کہتے ہیں جس میں صرف نجاست حکمیہ ہوتی ہے مرئی محسوس نجاست نہیں ہوتی نَجَسٌ اور نَجَاسَۃٌ (سمع ونصر) ناپاک ہونا۔ اِنْجَاسٌ ناپاک کرنا تَنْجِيْسٌ ناپاک کر دینا اور ناپاکی کو دور کر دینا (اضداد) تَنَجُّسٌ ناپاک ہونا ایسا کام کرنا جس سے ناپاکی ہو جائے۔

نَجْعَلُ۔ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح۔ پ ۲۰/۷ پ ۲۳/۱۲ پ ۲۹/۴ ہم کر دیں گے۔

نَجْعَلَ۔ جمع متکلم مضارع جعل مصدر باب فتح پ ۱۵/۱۸ (کہ) ہم (ہرگز نہیں) کریں گے پ ۲۲/۱۱ ہم بنائیں

نَجْعَلِ۔ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح پ ۲۹/۲۱ پ ۳۰/۱ (کیا) ہم نے (نہیں) بنایا۔

نَجْعَلُ جمع متکلم مضارع جَعْلٌ مصدر باب فتح پ ۲/۴ ہم کریں پ ۱۶/۲و۴ ہم نے (نہیں) بنایا (نہیں) کیا پ ۳/۱۵ (کیا) ہم نے (نہیں) بنائے۔

نَجْعَلَكَ۔ جمع متکلم مضارع کَ ضمیر خطاب مفعول ہم تجھ کو بنائیں، پ ۳/۲

نَجْعَلُهٗ۔ جمع متکلم مضارع ہ ضمیر واحد مذکر غائب

مفعول۔ ہم اس کو بنائیں ہم اس کو کریں ۱۶/۵ ۔

نَجْعَلُهَا ۔ جمع متکلم مضارع ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ ۲۰/۱۲ ہم اس کو کریں گے ۲۹/۵ (تاکہ) ہم اس کو بنا دیں ۔

نَجْعَلُهُمْ ۔ جمع متکلم مضارع هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہم ان کو کر دیں ۔ ہم ان کو بنا دیں ۲۰/۴ ۔ ۲۵/۱۸ ۔

نَجْعَلُهُمَا : جمع متکلم مضارع هُمَا ضمیر تثنیہ غائب ۲۴/۱۸ ہم ان دونوں کو کریں ۔

جَعْلٌ کا معنی کرنا ۔ فِعْلٌ اور صَنْعٌ سے جَعْلٌ عام ہے اس کے معانی مختلف اور استعمال کے طریقے جدا جدا ہیں ۔

۱ معاون فعل ہوتا ہے اور اس کے بعد جو فعل آتا ہے اس کے آغاز پر دلالت کرتا ہے اس وقت لازم ہوتا ہے مفعول کو نہیں چاہتا جیسے جَعَلَ زَيْدٌ يَقُوْمُ زید کہنے لگا ۔ زید نے کہنا شروع کیا ۔

۲ ایجاد کرنے اور پیدا کرنے کیلئے آتا ہے اس وقت ایک مفعول کو چاہتا ہے جیسے جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ اس نے تاریکیوں اور نور کو پیدا کیا

۳ کسی چیز کو کسی صفت یا حالت پر بنانا یا پیدا کرنا اس وقت دو مفعول ہوتے ہیں جیسے جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً اس نے سورج کو روشن بنایا ۔

۴ قرار دینا مقرر کرنا جیسے جَعَلْنَا لَهُمْ مَوْعِدًا ہم نے ان کے لئے وعدہ کا ایک وقت مقرر کیا ہے

اَلنَّجْمِ : اسم جنس النُّجُوْم جمع ۲۱/۸ ستارے یا ثریا فرقدین ۔ بنات النعش اور جدی مراد ہیں ۔ (مدارک، ۲۷/۵ مجاہد سے مروی ہے کہ عام ستارے یا نجوم القرآن مراد ہیں، عام مفسرین نے ثریا کی تعیین کی ہے ۔

اَلنَّجْمُ ۔ اسم جنس ۲۷/۱۱ بیلدار گھاس ۳۰/۱۱ ثریا یا زحل یا کل ستارے ۔

نَجْمٌ ۔ ستارہ ۔ بیلدار گھاس ۔ ثریا ۔ وقت کا ایک حصہ ۔ ہر چیز کا ایک ٹکڑا ۔ اصل بنیاد ۔

نَجَّامٌ نجومی مَنْجَمٌ روشن راستہ ۔ کان معدن

نُجُوْمٌ مصدر (نصر) گھاس یا ستارہ یا دانت یا سینگ نکلنا ۔

اِنْجَامٌ طلوع ہونا بادل سے آسمان کا صاف ہو جانا ۔ سردی کا چلا جانا ۔

تَنْجِيْمٌ (تفعیل) تھوڑی تھوڑی کر کے قیمت ادا کرنا ۔ وقت اور ستارہ کو پہچاننا ۔

تَنَجُّمٌ (تفعل) بے خوابی کی وجہ سے ستارہ شماری کرنا

نَجْمَعُ ۔ جمع متکلم مضارع منفی موکد بلن نَجْمَعَ

مصدر باب فتح ھُمْ (ہرگز، جمع (نہیں اکریں گے) پ ۲۹/۱۱ (دیکھو اَلْمُجْتَمَع اور مجموع)

نُجِّنَا: واحد مذکر حاضر امر معروف نا مفعول ہم کو نجات دے۔ پ ۱۱/۱۴ (دیکھو ناج)

نَجِّنِیْ: نجّ واحد مذکر حاضر امر معروف نی ضمیر مفعول مجھ کو نجات دے پ ۹/۱۰، ۱۳ پ ۲۰/۵ پ ۲۸/۲۰ (دیکھو ناج)

نَجَوْتَ: واحد مذکر حاضر ماضی معروف۔ نجاۃٌ مصدر تو نے نجات پائی۔ پ ۲۰ (دیکھو ناج)

اَلنُّجُوْمُ: اسم۔ جمع مرفوع النجم واحد ستارے پ ۱۴/۸ پ ۱۷/۹ پ ۲۹/۲۱ پ ۳۰/۶

اَلنُّجُوْمَ: جمع منصوب النجم واحد ستارے پ ۸/۱۴

اَلنُّجُوْمِ: جمع مجرور النجم واحد ستارے پ ۲۳/۷ پ ۲۷/۴، ۱۶ (دیکھو النجم)

اَلنَّجْوٰی: اسم معرف باللام سرگوشی (مصدر بھی ہے) سرگوشی کرنا۔ پ ۱۶/۱۲ پ ۱۷/۱ پ ۲۸/۲

نَجْوٰی: اسم نکرہ۔ سرگوشی پ ۲۵/۲ سرگوشی کرنے والے۔ ۱۵/۵

نَجْوٰکُمْ: مضاف اور مضاف الیہ۔ تمہاری سرگوشیاں۔ پ ۲۸/۲

نَجْوٰهُمْ: مضاف و مضاف الیہ ان کی سرگوشیاں پ ۵/۱۴ پ ۱۰/۱۶ پ ۲۵/۱۳

نُجِّیَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول تَنْجِیَۃٌ مصدر باب تفعیل اس کو بچا یا گیا اسکو نجات دی گئی پ ۱۳/۶

نَجِیًّا: صفت مشبہ۔ پ ۱۳/۴ پ ۱۶/۶ چپکے چپکے سرگوشیاں کرنے والے چپکے چپکے مشورہ کرنے والے۔

نَجّٰکُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف تَنْجِیَۃٌ مصدر کُمْ ضمیر خطاب مفعول اس نے تم کو نجات دی پ ۱۵/۷

نَجّٰنَا: واحد مذکر غائب ماضی معروف تَنْجِیَۃٌ مصدر نَا ضمیر متکلم مفعول۔ اس نے ہم کو نجات دی پ ۹/۱

نَجَّيْنَا: جمع متکلم ماضی معروف تَنْجِیَۃٌ مصدر ہم نے نجات دی ہم نے بچایا پ ۱/۶ پ ۱۱/۵، ۱۳ پ ۱۲/۸، ۹، ۱۰ پ ۱۶/۱۱ پ ۱۷/۵، ۶ پ ۱۹/۱۳ پ ۲۳/۷، ۸ پ ۲۴/۱۶ پ ۲۵/۱۵ پ ۲۷/۹

نَجّٰهُمْ: نَجّٰا واحد مذکر غائب ماضی تَنْجِیَۃٌ مصدر هُمْ ضمیر مفعول اس نے ان کو نجات دی پ ۲۱/۳ پ ۲۱/۱۳

(النجوٰی تا نجاھم کو ناج کی تشریح میں دیکھو)

فصل الحاء المهملة

نُحَاسٌ: پ ۲۷/۱۲ اسم۔ مدارک معالم۔ جلالین خازن، ابوسعود، صاوی وغیرہ نے اس کا ترجمہ کیا ہے دھواں سعید بن جبیر اور کلبی کا بھی یہی قول

ہے عطاء نے حضرت ابن عباس سے بھی یہی روایت
کیا ہے لیکن مجاہد اور قتادہ نے کہا نحاس پگھلایا ہوا
تانبا جو دوزخیوں کے سروں پر ڈالا جائیگا۔ عوفی نے
حضرت ابن عباس سے یہی قول نقل کیا ہے حضرت
عبداللہ بن مسعود نے فرمایا النحاس ھو المھل
یعنی نحاس وہی مہل ہے المھل قرآن مجید میں تین
جگہ آیا ہے ۱۵/۱۶ میں ۲۵/۱۶ میں اور ۲۹/۷ میں۔ اور اہلِ
لغت نے مہل کے مختلف معانی لکھے ہیں تیل کی
تلچھٹ پگھلے ہوئے لوہے کا پانی زرد لہو مردہ سے
بہنے والا زرد آب وغیرہ معلوم نہیں حضرت ابن مسعود
کی مراد کیا ہے ھو المھل کہنے سے بظاہر تلچھٹ مراد
معلوم ہوتی ہے کیونکہ آیاتِ مذکورہ میں عام اہلِ تفسیر
نے مہل کا ترجمہ تلچھٹ ہی کیا ہے امام راغب
نے المفردات میں اس آیت کی تشریح میں لکھا
ہے فالنحاس اللھیب بلا دخان وذلک
تشبیہ فی اللون بالنحاس یعنی نحاس سے مراد
ہے بغیر دھویں کی لپٹ۔ چونکہ لپٹ کا رنگ تانبا سا
ہوتا ہے رنگ میں مشابہت کی وجہ سے لپٹ کو
نحاس کہا جاتا ہے۔ امام راغب نے وجہ مشابہت
بیان کرکے اپنے ترجمہ کی عقلی تائید کردی۔
صاحب قاموس نے نحاس کا معنی آگ
لکھا ہے اور وہ چنگاریاں بھی جو لوہا لال کرکے پیٹا جانے
میں نکلتی ہیں منتہی الارب اور تاج نے صرف آخری معنی لکھا ہے
فراء نے نحاس کا ترجمہ دھواں کیا ہے غالباً عموماً
اہلِ تفسیر نے فراہی کے ترجمہ کو باوثوق سمجھ کر نقل
کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

نَحْبَہٗ: نَحْبَ مضاف ہٗ مضاف الیہ: نذر، منت
کنایۃً مراد موت کیونکہ ہر جاندار کے گلے میں
موت بھی نذر کی طرح لازم ہے راغب نے لکھا ہے
قَضٰی نَحْبَہٗ کا اصل استعمال ادائے نذر کے لیے ہے
اگر کوئی شخص اپنی منت پوری کردے تو قضٰی نحبہٗ
کہا جاتا ہے مگر کبھی کنایۃً اس سے مراد موت ہوتی ہے

۲۱/۱۹

نَحْبٌ قصد، دلیل، حاجت، نذر، کھانسی، موت
وقت، خواب، سختی، سفر بھی، نُحْبَۃٌ قرعہ نَحِیْبٌ
چلا کر رونے کی آواز۔ نَحْبٌ مصدر (فتح و ضرب)
اونچی آواز سے رونا (فتح) مرنا۔ نذر ماننا جلدی چلنا
آہستہ چلنا۔ کھانسنا۔ نُحَابٌ مصدر (نصر و ضرب)
کھانسنا۔ تَنَاحُبٌ (تفاعل) باہم معاہدہ اِنْتِحَابٌ
(افتعال) خوب رونا، چلا کر رونا۔ تیز سانس لینا (قاموس)

نُحَرِّقَنَّہٗ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید
تَحْرِیْقٌ مصدر۔ ہم اس کو خوب جلائیں گے۔ ۱۶/۱۲

نَحْسٍ: منحوس پ ۲۷/۸ نَحْسٌ مصدر (فتح) ظلم کرنا۔ برائی کرنا۔ سرکشی کرنا (سمع و کرم) منحوس اور بد نصیب ہونا۔ تَنَحُّسٌ ڈھونڈنا پوچھنا اِسْتِنْحَاسٌ خبر پوچھنا۔

امام راغب نے لکھا ہے نحس کا اصل معنی یہ ہے کہ نحاس یعنی آگ کی لپیٹ کی طرح آسمان کا کنارہ ہو جائے اردو میں مثل ہے آسمان تانبے کا ہو گیا یعنی بادل نہ ہونے اور سورج کی تیز شعاعوں کی وجہ سے تپش بڑھ کر التہاب کی حد تک پہنچ گئی۔

نَحِسَاتٍ جمع مؤنث نَحِسَةٌ مفرد مؤنث نَحِسٌ مفرد مذکر منحوس یا سخت سردی والے (قحط) کے دن (المفردات) نُحُسٌ ہر مہینہ کی انیسویں بیسویں اکیسویں راتیں۔ پ ۲۴/۱۷

نَحْشُرُ۔ جمع متکلم مضارع حَشْرٌ مصدر (نصر) ہم جمع کریں گے اکٹھا کریں گے پ ۱۵/۱۱ پ ۷/۹، ۱۱/۸، ۱۶/۹، ۱۴/۱۳، ۲۰/۳ ہم جمع کریں گے پ ۱۶/۱۴ ہم اٹھائیں گے۔ (دیکھو محشورۃ)

نَحْشُرَنَّهُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ ھُمْ ضمیر مفعول ہم ان کو اٹھائیں گے جمع کریں گے۔ پ ۱۶/۸

نُحْضِرَنَّهُمْ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ھُمْ ضمیر مفعول۔ اِحْضَارٌ مصدر باب افعال ہم ان کو حاضر کریں گے سامنے بلائیں گے سامنے لائیں گے پ ۱۶/۸ (دیکھو مُحْضَرًا)

نَحْفَظُ: مضارع جمع متکلم حِفْظٌ مصدر (باب سمع) ہم حفاظت کریں گے۔ پ ۱۳/۲ (دیکھو محفوظ)

نِحْلَةً۔ مصدر و اسم۔ باب فتح خوش دلی کے ساتھ۔ بطیب خاطر۔ پ ۴/۱۲

اَلنَّحْلِ۔ اسم جنس شہد کی مکھی اور مکھیاں پ ۱۴/۱۵

نُحْلٌ عطیہ بخشش، لاغر۔ نیا چاند نِحْلَةٌ اور نُحْلَةٌ بلا طلب بے معاوضہ خوش دلی سے عورت کا مہر ادا کرنا۔ ظاہر کرنا۔ دعوی کرنا۔ مہر مقرر کرنا نُحْلٌ عطیہ۔ مہر نَحِیْلٌ اور نَاحِلٌ بلا نُحْلیٰ بخشش عطیہ نُحْلَانٌ عطا کردہ مال۔

نَحْلَةٌ اور نُحْلٌ مصدر (باب فتح) عطا کرنا بخشش کرنا۔ نَحْلٌ مصدر (باب فتح) کسی کو گالی دینا اگر اس کے بعد علی آئے تو افترا کرنے اور کسی پر جھوٹ بات لگانے کا معنی ہوتا ہے نُحُولٌ مصدر (کرم، سمع، نصر) دبلا ہو جانا۔ اِنْحَالٌ (افعال) مال دینا۔ غم کا لاغر کر دینا۔ اِنْتِحَالٌ سرقہ شعری پرائی چیز کو اپنا لینا۔ کسی مذہب کا پابند ہو جانا تَنَحُّلٌ بھی سرقہ شعر کو کہتے ہیں۔

امام راغب نے لکھا ہے کہ نَحْلٌ نُحْلٌ نِحْلَةٌ

نَحْلَۃً وغیرہ کا اصل ماخذ نَحْلٌ (شہد کی مکھی) ہے

(ل) نَحْمِلُ ۔ جمع متکلم امر معروف حَمْلٌ مصدر (باب ضرب) ہم اٹھائیں گے (انشاء بمعنی خبر) ۲۰/۱۲

حَمْلٌ اٹھانا کسی چیز کا ہو یہاں تک کہ گناہ اور پیام رسانی کیلئے اس لفظ کا استعمال ہوا ہے تمام معانی کے لیے افعال ضرب سے آتے ہیں ہاں مصادر کی حرکات میں اختلاف ہے (تحقیق کے لیے حمل کے مشتقات باب الالف فصل الحاء باب التاء فصل الحاء باب الیاء فصل الحاء باب الحاء فصل المیم پڑھو)

حِمْلٌ وہ بوجھ جو ظاہر مرئی اور باہر سے لادا گیا ہو جیسے کسی جانور کی پشت یا آدمی پر لدا ہوا بار حَمْلٌ وہ بوجھ جو اندرونی ہو یا بیرونی ہو مگر مرئی نہ ہو جیسے عورت کا حمل ابر میں پانی درخت میں پھل۔ پیام رسانی اور گناہ کا بار۔

حَمُوْلَۃٌ لدا ہوا بار اور وہ جانور یا چیز جس پر کچھ لدا ہوا ہو۔ حَمِیْلٌ وہ ابر جس میں بہت پانی بھرا ہوا ہو سیلاب کا کوڑا مسافر پیٹ کے اندر بچہ کفیل حَمْلُ الْحَطَبِ (ایندھن کی لکڑیوں کو اٹھانا) یعنی چغلخوری کرنا حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ چغل خور عورت)

نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مرفوع منفصل ہم ہم نے

۱/۲، ۴، ۱۱، ۱۲، ۱۴ ۲/۱۶ ۳/۱۳، ۱۷ ۴/۱۰ ۶/۷ ۷/۹ ۸/۶

۹/۴، ۵ ۱۰/۱۳ ۱۱/۲، ۱۳ ۱۲/۵، ۱۱، ۱۲، ۱۶ ۱۳/۱۴ ۱۴/۱۱، ۱۲، ۱۹ ۱۵/۴، ۵۰

۱۵/۶، ۱۴ ۱۶/۵، ۸، ۱۲، ۱۴، ۱۷ ۱۸/۳، ۵، ۹ ۱۹/۴، [illegible]، ۱۸ ۲۰/۲، ۹، ۱۶

۲۲/۱۰، ۱۸ ۲۳/۶، ۹ ۲۴/۱۸ ۲۵/۹، ۱۷، ۲۰ ۲۶/۱۲، ۱۷ ۲۷/۱۰، ۱۵، ۱۷ ۲۸/۱۰

۲۹/۳، ۸، ۱۲

نَحْیٰی ۔ مضارع جمع متکلم حیوۃ (باب سمع) ہم جیتے ہیں ۲/۳۵ ۲۵/۱۹ (دیکھو مَحْیَا اور مَحْیَایَ اور مَاتَ)

نُحْیِیْ ۔ جمع متکلم مضارع اِحْیَاءٌ مصدر باب افعال ہم زندہ کرتے ہیں ۲/۱۴ ۱۸/۲۳ ۱۷/۲۶ ہم سرسبز کرتے ہیں کاشت کے قابل بناتے ہیں ۲/۱۹ (دیکھو مَحْیَا اور مَاتَ)

نُحْیِیَنَّہٗ ۔ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ہ ضمیر مفعول اِحْیَاءٌ مصدر ۔ ہم اس کو ضرور زندہ رکھیں گے ۔ ۱۴/۱۹ (دیکھو محیا اور مات)

فَصْلُ الْخَاءِ الْمُعْجَمَۃِ

نَخَافُ ۔ جمع متکلم مضارع خَوْفٌ مصدر باب سمع ، ہم ڈرتے ہیں ۔ ۱۱/۱۶ ۱۹/۲۹

کسی نامرغوب ضرر رساں چیز کے وقوع کے اندیشہ کو خوف کہتے ہیں خوف کی ضد امن ہے لیکن

قرآن مجید نے خوف کے مقابل طمع کو بھی ذکر کیا ہے
اللہ سے خوف کا معنی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ دل میں
ڈر پیدا ہو جاے رونگٹے کھڑے ہو جائیں بلکہ گناہوں سے
اجتناب اور طاعت کی طرف میلان بھی ضروری ہے
خِيفَةٌ مصدر بھی ہے بمعنی خوف اور حالتِ خوف
کو بھی کہتے ہیں۔ تَخْوِيفٌ (تفعیل) ڈرانا۔
تَخَوُّفٌ (تفعل) خوف ظاہر ہونا۔

نَخْتِمُ: جمع متکلم مضارع خَتْمٌ مصدر
باب ضرب، ہم مہر لگا دیں گے (دیکھو مختوم)

نُخْرِجُ: جمع متکلم مضارع إِخْرَاجٌ مصدر
باب افعال۔ ہم نکالتے ہیں، ہم پیدا کرتے ہیں، ہم
نکالیں گے، ہم پیدا کریں گے، ہم نکال کر دکھائیں
گے ۸/۷ ہم نکالتے ہیں ۱۴/۸ قبروں سے زندہ کر کے
نکالیں گے ۲/۱۵ نکال کر دکھائیں گے ۱۶/۲۱ پیدا
کرتے ہیں۔ (دیکھو مخرج)

نُخْرِجَ: جمع متکلم مضارع إِخْرَاجٌ مصدر
(تاکہ) ہم پیدا کریں ۱/۳۰ (دیکھو مُخْرِجٌ)

نُخْرِجُكُمْ۔ جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر مفعول
۱۲/۱۶ ہم تم کو نکالیں گے ۸/۱۷ ہم پیدا کرتے ہیں۔

نُخْرِجَنَّكَ۔ جمع متکلم مضارع بالنون ثقیلہ
کَ ضمیر مفعول ہم تجھ کو ضرور ضرور نکال دیں گے، ۱/۹

نَخْرُجَنَّ جمع متکلم بالنون تاکید ثقیلہ۔ خُرُوجٌ
مصدر باب نصر ہم ضرور ضرور نکلیں گے۔ ۵/۲۸
(دیکھو مخرج)

نُخْرِجَنَّكُمْ: جمع متکلم بالنون تاکید ثقیلہ إِخْرَاجٌ
مصدر باب افعل۔ ہم ضرور ہی تم کو نکال دیں گے ۱۵/۱۲
(دیکھو مخرج)

نُخْرِجَنَّهُمْ۔ جمع متکلم بالنون تاکید ثقیلہ اِخْرَاجٌ
مصدر ھُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ضرور ہی انکو نکال دیں گے
۱۸/۱۹ (دیکھو مخرج)

نَخِرَةً: صیغہ صفت نَخِرٌ مصدر باب سمع
بوسیدہ چور چور، ۳/۳۰

نَخْرَةٌ نَخْرٌ مُنْخُورٌ ناک کا نتھنا۔ نُخْرَةٌ ہوا
کا تیز چلنا۔ نَخِرٌ بوسیدہ۔ چورا نَخِرَةٌ بوسیدہ چور
چور ہڈیاں نَاخِرٌ اور نَاخِرَةٌ بوسیدہ چور چور نَخُورِيٌّ
فراخ ذہن فراخ شکم نَخْوَارٌ شریف۔ بزرگ طبع
سست نَخَاوِرَةٌ جمع۔

نَخْرٌ اور نَخِيرٌ مصدر (باب ضرب و نصر)
منمنانا ناک میں سے آواز نکالنا نَخْرٌ مصدر (فتح)
انگلی ناک میں ڈال کر کھجانا۔ نَخَرٌ مصدر (سمع)
بوسیدہ ہونا ریزہ ریزہ ہو جانا تَنْخِيرٌ (تفعیل) بات
کہنا (قاموس و تاج)

نَخْزٰی۔ جمع متکلم مضارع خِزْیٌ مصدر (باب سَمِعَ) ہم رسوا ہوں ۱۶/۱۴ (دیکھو مخزی)

نَخْسِفُ۔ جمع متکلم مضارع خَسْفٌ مصدر (باب ضرب) ہم دھنسا دیں۔ ۲۲/۲

خُسُوْفٌ چاند گرہن ہونا۔ کسوف سورج گرہن ہونا بعض اہل لغت کا قول ہے کہ سورج کا ہو یا چاند کا۔ اگر تھوڑا گرہن ہو تو کسوف اور پورا گرہن ہو تو خسوف کہلاتا ہے۔

خَسْفٌ دھنسنا دھنسانا (لازم و متعدی)

عَیْنٌ خَاسِفَۃٌ اندر کو دھنسی ہوئی آنکھ جس کا ڈھیلا پھوٹ گیا ہو بِئْرٌ مَّخْسُوْفَۃٌ اندھا کنواں جس میں پانی نہ ہو۔ خَسْفٌ سے بطور استعارہ ذلت بھی مراد ہوتی ہے تَحَمَّلَ زَیْدٌ خَسْفًا زید نے ذلت برداشت کی (المفردات)

نَخْشٰی: جمع متکلم مضارع خَشْیَۃٌ خوف باب سمع ہم ڈرتے ہیں۔ ہمیں اندیشہ ہے۔ ۶/۱۲ ایسا خوف جس میں مخوف عنہ کی تعظیم کی بھی آمیزش ہو خَشْیَۃٌ کہلاتا ہے اس لیے خشیۃ خاص اور خوف عام ہے (المفردات) (مزید تنقیح کے لیے دیکھو خَشِیَ اِخْشَوْنِیْ۔ لَا تَخْشَوْھُمْ۔ خَشْیَۃٌ خَشِیْنَا

نُخْفِیْ۔ جمع متکلم مضارع اِخْفَاءٌ مصدر (باب افعال) ہم چھپا کر کرتے ہیں۔ ہم پوشیدہ کرتے ہیں ۱۳/۱۸

خِفْیَۃٌ اور خفاء مصدر (باب سمع) چھپنا خِفْیَۃٌ اور خِفَاءٌ (اسم) وہ پردہ جس میں چھپا جائے خِفَاءٌ مصدر (باب ضرب) پوشیدگی کو دور کر دینا یعنی پردہ ہٹا کر ظاہر کر دینا اِخْفَاءٌ (افعال) مخفی بنا دینا کسی چیز کو چھپانا چھپا کر کرنا۔

اِسْتِخْفَاءٌ (استفعال) چھپا رہنا چھپنے کی طلب کرنا خوافی پرندہ کے چھوٹے پر جو بڑے پروں کے اندر چھپے رہتے ہیں۔ (المفردات و قاموس) (دیکھو خِفْیَۃً تُخْفُوْا اَخْفَیْتُمْ۔ خَافِیَۃٌ)

اَلنَّخْلَۃِ۔ اسم مفرد۔ تاء وحدت کھجور کا ایک درخت۔ ۱۶/۵

اَلنَّخْلُ۔ اسم جنس معرفہ مرفوع کھجوریں کا اور کھجور کے درخت ۲۷/۱۱

اَلنَّخْلِ، اسم جنس معرفہ مجرور۔ کھجور کے درخت ۷/۱۶ ۱۶/۱۲ ۔

اَلنَّخْلَ: اسم جنس معرفہ منصوب کھجور کے درخت ۸/۴ ۲۶/۱۵

نَخْلٌ: اسم جنس نکرہ مرفوع کھجوریں ۲۷/۱۳

نَخْلٍ: اسم جنس نکرہ مجرور۔ کھجور کے درخت
پ۱۵ پ۲۹/۱۲ پ۲۷/۸ پ۲۹/۵ —

نَخْلًا: اسم جنس نکرہ منصوب۔ کھجوریں یا کھجور
کے درخت۔ پ۳۰/۵ —

نَخْلٌ اور نَخِیْلٌ اسم جنس ہے۔ کھجور کے
درخت۔ نَخْلَۃٌ کھجوروں کو بھی کہتے ہیں۔ نَخِیْلَۃٌ
خصلت، نصیحت، خیر خواہی۔ نُخَالَۃٌ بھوسی۔ مُنْخُلٌ
چھلنی۔ نَخْلٌ مصدر (باب نصر) چھاننا، عمدہ چیز کو
اختیار کرنا۔ تَنَخُّلٌ کا بھی یہی معنی ہے۔ اِنْتِخَالٌ تلاش
کرنا۔ (قاموس)

نُخْلِفُہٗ: جمع متکلم مضارع اِخْلَافٌ مصدر
(افعال) ہ ضمیر مفعول۔ ہم اوس کے خلاف (نہ)
کریں پ۱۶/۱۲ (دیکھو مُخْلِفٌ، المخلفون)

نَخْلُقْکُمْ: جمع متکلم مضارع خَلْقٌ مصدر
باب نصر۔ کم ضمیر خطاب مفعول (کیا) ہم نے
تم کو پیدا (نہیں کیا)۔ پ۲۹/۲۱۔ (دیکھو مُخَلَّقَۃٍ)

نَخُوْضُ: جمع متکلم مضارع۔ خَوْضٌ باب نصر
ہم باتوں کا مشغلہ کرتے تھے پ۱۰/۱۴ پ۲۹ —
خوض کا اصل معنی ہے پانی میں گھسنا اور
چلنا۔ مجازاً کسی کام میں گھسنے کو خوض کہا جاتا ہے
قرآن مجید میں اکثر قابل ذم کام کو مشغلہ بنانے
کے معنی میں اس لفظ کا استعمال کیا گیا ہے
(دیکھو خاضُوْا، خُضْتُمْ، خَوْضِہِمْ) اِخَاضَۃٌ (افعال)
پانی میں داخل کر دینا۔ اَخَضْتُ دَابَّتِیْ فِی الْمَاءِ
میں نے پانی میں اپنا گھوڑا داخل کر دیا۔ تَخَاوُضٌ
فِی الْحَدِیْثِ باہم باتوں میں مشغول ہونا۔
(المفردات)

نُخَوِّفُہُمْ: جمع متکلم مضارع تَخْوِیْفٌ مصدر
باب تفعیل ہم ضمیر مفعول ہم اون کو ڈراتے ہیں
پ۱۵ (دیکھو نُخَافُ)

اَلنَّخِیْلَ: پ۸/۱۴
اَلنَّخِیْلِ: پ۱۴/۱۵
نَخِیْلٌ: پ۱۳/۷
نَخِیْلٍ: پ۳/۴ پ۱۵/۱۰ پ۱۸/۱ پ۲۳/۲
} کھجوریں۔ کھجور کے درخت (دیکھو نَخْلًا)

فصل الدال المہملۃ

نِدَاءً: مصدر اور اسم۔ پکارنا پ۲/۵ پ۱۶/۴
(دیکھو المُنَادِ)

اَلنَّدَامَۃَ: اسم۔ پچھتاوا۔ پشیمانی۔ پ۲/۵
پ۱۶/۴ (دیکھو النّادمین)

نُدَاوِلُہَا: جمع متکلم مضارع مُدَاوَلَۃٌ مصدر
(باب مفاعلۃ) ہا ضمیر واحد مؤنث مفعول (ہم

اوس کو اولتے بدلتے رہتے ہیں۔ ۳۳ دَوَل اور دُوَل
دُول دَوْلَۃٌ اور دُوْلَۃٌ مالی چکر۔ دَوْلَۃٌ زمانہ کی
گردش۔ فتح۔ غلبہ۔ دُوْلَۃٌ سختی۔ مصیبت۔ مَدَالَۃٌ
شہرت۔ دالٌ جمع۔ دَوْلٌ مصدر باب نصر سے آنا
ہونا۔ گھوم جانا۔ ٹلک جانا۔ ظاہر ہونا۔

اِدَالَۃٌ مصدر (افعال) دولت دینا۔ غلبہ
حاصل کرنا۔ مُدَاوَلَۃٌ (مفاعلۃ) گھمانا۔ زمانہ کو
چکر دینا۔ تَدَاوُلٌ (تفاعل) باری باری سے لینا۔

نُدْخِلْکُمْ: جمع متکلم مضارع مجزوم اِدْخَالٌ
مصدر۔ کُم ضمیر مفعول۔ ہم تم کو داخل کریں گے ۴ ش

نُدْخِلَنَّھُمْ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید
ثقیلہ اِدْخَالٌ مصدر۔ ہُم ضمیر مفعول۔ ہم ان کو ضرور
داخل کریں گے۔ ۴ پ ۲۰ ۱۴ -

نُدْخِلُھُمْ: جمع متکلم مضارع ہُم ضمیر مفعول
ادخال مصدر۔ ہم اون کو داخل کریں گے۔ ۵ پ ۱۵ ش

نَدْخُلُھَا: جمع متکلم مضارع دُخُولٌ مصدر۔ باب
نصر۔ ہَا ضمیر مفعول ہم اوس میں (ہرگز) داخل
(نہ) ہوں گے ۶ پ (دیکھو مَدْخَلٌ و مُدْخَلاً)

نَدْرِیْ: جمع متکلم مضارع دِرَایَۃٌ مصدر باب
ضرب۔ ہم (نہیں) جانتے۔ ۱۰ پ ۲۵ ۲۱ ۱۱

دِرَایَۃٌ کسی قدر چالاکی سے پہچان لینا
جان لینا (باب ضرب) متعدی ہے دری ماضی
یدری مضارع۔

دِرْیَۃٌ نیزہ بازی کا تختہ مشق۔ دِرَایَۃٌ کی
نسبت اللہ کی طرف نہیں کی جاتی ہے کیونکہ اللہ
ہر چالاکی سے پاک ہے۔ ایک شاعر نے ضرور اللہ کو
داری کہا ہے۔

الٰہی میں نہیں جانتا اور تو جاننے والا ہے لیکن
بقول راغب یہ شاعر اوس طبقہ میں سے ہے
جسکا استعمال ناقابل قبول ہے۔ (مزید تحقیق کیلئے دیکھو
اَدْرِیْ اَدْرَاکَ تَدْرِیْ)

نَدْعُ: جمع متکلم مضارع اصل میں نَدْعُوْ تھا
دَعْوَۃٌ مصدر باب نصر۔ ہم بلالیں۔ ہم بلالیں گے
۳۰ پ ۱۴ ۳ -

نَدْعُوْ: جمع متکلم مضارع دُعَاءٌ اور دَعْوَۃٌ
مصدر باب نصر۔ ۶ پ ہم پکاریں یعنی عبادت
کریں۔ ۸ پ ۱۴ ہم پکارتے تھے یعنی عبادت کرتے تھے
۸ پ ۱۵ ہم بلائیں گے ۱۴ پ ۱۵ ہم (نہیں) پکاریں گے یعنی نہیں
عبادت کریں گے (اس جگہ لَنْ نَدْعُوَ ہے) ۲۴ پ ۱۴
ہم پکارتے (نہ) تھے یعنی عبادت اور پوجا نہیں
کرتے تھے ۲۷ پ ہم اوس سے دعا کرتے تھے۔

(دیکھو دعاء۔ دعوۃ۔ دعویٰ)

نَدُلُّکُمْ: جمع متکلم مضارع دَلَالَۃٌ مصدر باب نصر کُمْ ضمیر مخاطب مفعول۔ ہم تم کو بتلائیں پ ۲۲

دَلٌّ ناز، اچھی عادت۔ نیک رفتار دَلَالٌ ناز۔ دَلِیْلٌ راہ نما۔ قارورہ۔ دَلَّالٌ بائع اور مشتری کو فراہم کرنے والا۔ دُلّٰی روشن راستہ دِلَالَۃٌ اور دَلَالَۃٌ دلال اور راہنمائی کی اجرت دُلُوْلَۃٌ اور دَلَالَۃٌ مصدر باب نصر راہنمائی کرنا توفیق دینا۔ اِدْلَالٌ مصدر (افعال) گستاخی کرنا۔ ناز کرنا جرأت کرنا۔ پکڑ لینا۔ دبلا ہونا۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی پر اعتماد کرنا۔ تَدَلُّلٌ (تفعل) ناز کرنا۔ گستاخی کرنا اِسْتِدْلَالٌ (استفعال) دلیل چاہنا۔ دلیل لانا۔

نَدِیًّا: وہ محفل جہاں لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔ پ ۱۶/۸۔ (دیکھو المنادِ)

فصل الذال المعجمۃ

نَذْرٍ: اسم۔ منت۔ مصدر۔ منت ماننا۔ پ ۳

نُذْرًا: مصدر۔ ڈرانا پ ۲۹/۲۱

اَلنُّذُرُ: جمع۔ النذیر واحد۔ ڈرانے والے یعنی پیغمبر پ ۳۶۔ ڈراوے۔ ڈرانے والی نشانیاں پ ۱۱/۱۵ پ ۲۷/۸

اَلنُّذُرِ: جمع۔ النذیر واحد۔ ڈراوے۔ پ ۲۷

آیت ۳۶۔ ڈرانے والے پیغمبر پ ۱۱ اور پ ۲۲ دو جگہ

نُذُرِ: جمع۔ نَذِیْرٌ واحد اصل میں نُذُرِیْ تھا۔ میرے ڈراوے پ ۲۸ تین جگہ پ ۲۹ تین جگہ۔ میرا ڈرانا یا میرے ڈراوے پ ۲۷۔

نَذْرٌ منت۔ عہد مشروط التزام جمع نُذُوْرٌ نُذُرٌ (جمع نَذِیْرٌ واحد) ڈرانے والے۔ ڈراوے نُذُرٌ مصدر و اسم ڈرنا اور ڈر۔ نَذِیْرٌ (مصدر) ڈرنا (بمعنی فاعل) پیغمبر۔ ڈرانے والا (بمعنی مفعول) ڈرایا گیا اِنْذَارٌ مصدر (افعال) ڈرانا۔ مُنْذِرٌ ڈرانے والا پیغمبر۔

نَذَرُ: جمع متکلم مضارع وَذْرٌ مصدر باب سمع ہم ناقابل پرواہ سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں پ ۱۱/۶ پ ۱۲/۸ وَذْرٌ ناقابل پرواہ سمجھ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا (سمع) اس کا ماضی مستعمل نہیں صرف مضارع اور امر مستعمل ہے (راغب) وَذْرَۃٌ گوشت کا حقیر ٹکڑا جو ناقابل پرواہ ہوتا ہے۔

نَذَرْتُ: واحد متکلم ماضی معروف نَذْرٌ مصدر باب ضرب و نصر میں نے منت مانی۔ میں نے نذر مانی۔ پ ۳ پ ۱۶/۱۲

نَذَرْتُمْ: جمع مذکر حاضر ماضی معروف نَذْرٌ مصدر (باب ضرب و نصر) تم نے منت مانی۔ پ ۳

نَذَارَۃٌ اور نُذْرٰی خوف و ہراس۔ نَذْرٌ مصدر

(نصر) ڈرانا۔ جاسوسوں کا دستہ مقرر کرنا جو دشمن
کی فوج سے باخبر ہو کر اپنی فوج کو آکر ڈراتا ہے۔
نَذْرًا اور نُذُرًا مصدر (نصر و ضرب) منت ماننا
کسی عبادت خانہ کی خدمت کے لئے کسی کو وقف
کر دینا (باب سمع) جان کر پرہیز کرنا۔

نُذِقْهُ: جمع متکلم مضارع اِذَاقَةٌ مصدر باب
افعال ہٗ ضمیر مفعول ہم اس کو چکھائیں گے۔
پ ۱۷/۲ پ ۱۸/۱۲ پ ۲۲/۸

ذَوْقٌ ذَوَاقٌ۔ مَذَاقٌ مَذَاقَةٌ مصادر
باب نصر چکھنا۔ اِذَاقَةٌ (افعال) چکھانا۔ سختی ہونا
کسی کام کا بدلہ دینا۔ تَذَوُّقٌ (تفعل) تھوڑا تھوڑا
چکھنا۔ ذَوَّاقٌ رنجیدہ آدمی (قاموس)

نَذْكُرَكَ: جمع متکلم مضارع ذِکْرٌ مصدر باب
نصر۔ کَ ضمیر خطاب مفعول تجھے یاد کریں۔ پ ۱۶/۱۱
(دیکھو نذکر)

نَذِلَّ: جمع متکلم مضارع۔ ذُلٌّ ذِلَّةٌ مصدر
باب ضرب (کہ) ہم ذلیل ہوں پ ۱۶/۱۲ (دیکھو ذُلُلًا
ذِلَّتٌ، ذِلَّةٌ)

نُذُوْرَ: جمع منصوب مضاف۔ نذرٌ واحد
منتیں پ ۱۷/۱۱ (دیکھو نُذُرًا اور نَذَرْتُمْ)

نَذْهَبَنَّ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید
ثقیلہ۔ پ ۱۵/۹ (متعدی بالباء) ہم لیجائیں گے یعنی قرآن
کو سینوں سے مٹا دیں گے۔ پ ۲۵/۱۱ ہم تم کو لیجائیں
گے یعنی (اگر) تم کو وفات دیں گے۔ (دیکھو ذَهَبَ
ذہاب وغیرہ باب الذال فصل الہاء)

نَذِيْرٌ: صفت مشبہ مرفوع نکرہ۔ ڈرانیوالا
پ ۶/۷ پ ۹/۱۳ پ ۱۱/۱۷ پ ۱۲/۳،۴ پ ۱۴/۱۴ پ ۱۷/۱۴ پ ۱۹/۳ پ ۲۱/۱ پ ۲۲/۱۲،۱۳،۱۵ پ ۲۳/۱۴ پ ۲۶/۱
پ ۲۷/۷ پ ۲۹/۹ آیات مذکورہ میں قرینہ کی وجہ سے
بعض جگہ ڈرانے والے سے مراد پیغمبر ہے جیسے
پ ۱۲/۳ پ ۲۲/۱۵ پ ۲۳/۱۴ پ ۲۶/۷ وغیرہ۔

نَذِيْرٍ: صفت مشبہ مجرور نکرہ۔ ڈرانے
والا پیغمبر پ ۲۰/۸ پ ۲۱/۱۴ پ ۲۲/۱۱ پ ۲۵/۸۔

نَذِيْرِ: مصدر مضاف مجرور بمعنی انذار۔ ڈرانا پ ۲۹/۲

اَلنَّذِيْرُ: صفت مشبہ مرفوع معرف باللام
پ ۱۴ ڈرانے والا پ ۲۲/۱۹ ڈرانے والا پیغمبر۔

نَذِيْرًا: صفت مشبہ منصوب نکرہ۔ ڈرانیوالا
پ ۱/۱۴ پ ۱۵/۱۲ پ ۱۸/۱۶ پ ۱۹/۳ پ ۲۲/۹،۱۵ پ ۲۴/۱۵ پ ۲۶/۹ پ ۲۹/۱۶

نوٹ: یاد رکھو کہ قرآن مجید میں ہر جگہ نذیر
یعنی ڈرانے والے سے مراد ہے نافرمانوں کو اللہ کے
عذاب سے ڈرانیوالا۔ (دیکھو نُذُرًا اور نَذَرْتُمْ۔

نُذِيْقَنَّ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ
اِذَاقَةٌ مصدر باب افعال ہم ضرور ضرور چکھائیں گے

بدلہ دیں گے۔ ۲۸/۱۸ (دیکھو نُذِقْہُ)

نُذِیْقَنَّہُمْ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِذَاقَۃٌ مصدر، باب افعال۔ ہم ضرور ضرور ان کو چکھائیں گے۔ بدلہ دیں گے ۲۱/۵ ۲۵/۱۸ (دیکھو نُذِقْہُ)

نُذِیْقُہٗ: جمع متکلم مضارع اِذَاقَۃٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول۔ ہم اوس کو چکھائیں گے۔ ہم اوس کو بدلہ دیں گے ۲۲/۹ (دیکھو نُذِقْہُ)

نُذِیْقُہُمْ: جمع متکلم مضارع اِذَاقَۃٌ مصدر ہُمْ مفعول۔ ہم ان کو چکھائیں گے ۱۱/۱۲ ۲۴/۱۸ (دیکھو نُذِقْہُ)

فصل الراء المھملہ

نُرَاوِدُ: جمع متکلم مضارع مُرَاوَدَۃٌ مصدر باب مُفَاعَلَۃٌ رَوْدٌ مادہ ہم پھیرنے کی کوشش کریں گے۔ ۱۲/۶۱۔

رَوْدٌ مصدر (باب نصر) نرمی اور آہستگی کے ساتھ کسی چیز کی طلب کرنے کی کوشش کرنا۔ رَائِدٌ وہ شخص جو قافلہ کے اونٹوں کے لئے پانی اور چارہ کی تلاش میں پہلے سے آگے بڑھ جاتا ہے۔ رَادَتِ الْاِبِلُ فِیْ مَشْیِہَا اونٹوں نے چال میں آہستگی اختیار کی آہستہ چلے۔ اِرْوَادٌ (افعال) نرمی اور آہستگی کرنا اسی سے رُوَیْدًا (نرمی کرو آہستگی اختیار کرو) بنایا گیا ہے۔

مُرَاوَدَۃٌ (مفاعلہ) کا معنی ہے ارادوں میں باہم اختلاف ایک کا ارادہ کچھ ہو اور دوسرے کا کچھ۔ یا طلب میں اختلاف کہ کسی شخص کو اوس کے قصد و طلب سے پھیرنے کی کوشش کیجئے ایک کی طلب کچھ اور ہو اور دوسرا اوس کو اوسکی طلب سے پھیرنے کی کوشش کرے۔ آیت میں یہی معنی مراد ہے حضرت یوسف کے بھائیوں نے کہا کہ ہم باپ کو پھیرنے کی کوشش کریں گے اور بن یامین کو روک رکھنے سے اونکی خواہش کو بدلیں گے اور آمادہ کریں گے کہ وہ بن یامین کو ہمارے ساتھ بھیج دیں۔

رَوْدٌ سے ہی ارَادَۃٌ بنایا گیا ہے ارادہ کی معنوی ترکیب تین چیزوں سے ہوتی ہے اشتیاق و خواہش، حاجت اور امید، جو قوت ان تینوں کا مجموعہ ہے اسی کا نام ارادہ ہے لیکن محاورہ میں لفظ ارادہ کا استعمال دو معنی کے مجموعہ کے لئے ہوتا ہے نفس کا کسی جانب میلان اور میلان کے ساتھ اوس کے ہونے نہ ہونے کا فیصلہ کر دینا یعنی ارادہ کا یہ معنی ہوتا ہے کہ نفس کا کسی طرف میلان ہو جائے اور میلان کے ساتھ نفس اس بات کا

فیصلہ بھی کرلے کہ اس چیز کو ہونا چاہیے یا نہ ہونا چاہیے
مثلاً زید ایک کام کا ارادہ کرتا ہے تو اول زید اس
کام کی طرف میلان کرتا ہے پھر اس کو کرنے نہ
کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے اسی کا نام ارادہ ہے۔
لیکن کبھی ارادہ کا اطلاق ایک ایک جزء پر بھی ہوتا ہے۔
مثلاً نفس کی صرف خواہش کو بھی ارادہ کہا جاتا ہے
یا صرف فیصلہ پر لفظ ارادہ کا اطلاق ہوتا ہے جیسے
اللہ ارادہ کرتا ہے یعنی کسی چیز کے ہونے نہ ہونے
کا حکم دیتا ہے چونکہ اللہ نفس اور نفسیات سب
سے پاک ہے اسی لئے میلانِ نفس کا تصور بھی اس
کے متعلق نہیں کیا جا سکتا اس کے ارادہ کرنے
کا معنی صرف حکم دینا ہے۔

جس طرح ارادہ اختیاری ہوتا ہے اسی
طرح اضطراری اور غیر اختیاری بھی ہے ثانی صورت
مجازی ہے حقیقی ارادہ وہی ہے جو اختیاری ہو مثلاً
جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ دیوار گرنا چاہتی تھی یعنی گر ہی پڑ
رہی تھی، گری جا رہی تھی، گرنے کے قریب ہی تھی۔
(راغب مع بعض زیادت)

نُرَبِّكَ: جمع متکلم مضارع تَرْبِیَۃٌ مصدر باب
تفعیل اصل میں نُرَبِّیْ تھا۔ لم کی وجہ سے یاء
کو ساقط کر دیا (کیا ہم نے تجھ کو پرورش نہیں
کیا تھا۔ پ ۱۶

رُبُوْبِیَّۃٌ اور رَبٌّ مصدر رَبَّ ماضی یَرُبُّ
مضارع (باب نصر) کسی کو آہستہ آہستہ بڑھا کر
درجہ کمال تک پہونچانا۔ رُبُوبیت اور پرورش کہلاتا
ہے باب تفعیل سے مصدر تَرْبِیَۃٌ بھی آتا ہے اور
تَرْبِیبٌ بھی۔ تربیۃ سے ماضی رَبّٰی اور مضارع یُرَبِّیْ
ہے اور تربیب سے رَبَّبَ اور مضارع یُرَبِّبُ ہے
آیت میں تربیت سے مضارع کا صیغہ ہے۔ مزید
تنقیح کے لئے دیکھو (رَبٌّ رَبَّانِیُّوْنَ رِبِّیُّوْنَ)

نَرِثُ: جمع متکلم مضارع مِیْرَاثٌ اور اِرْثٌ
مصدر باب ضرب۔ ہم تنہا مالک ہیں پ ۱۶

نَرِثُهٗ: جمع متکلم مضارع مِیْرَاثٌ اور اِرْثٌ
مصدر باب ضرب اوس کے ہم تنہا مالک ہونگے پ ۱۶

نَرْجُمَنَّكُمْ: جمع متکلم مضارع با نون تاکید ثقیلہ
رَجْمٌ اور رُجُوْمٌ مصدر باب نصر ہم ضرور ضرور تم کو
سنگسار کر دیں گے۔ پ ۲۲ ۱۹

رُجْمٌ دوست۔ ہم نشین،
عیب۔ لعنت۔ گالی۔ وہ کام جس کی حقیقت
معلوم نہ ہو۔ رُجُوْمٌ مار ڈالنا۔ سنگسار کرنا
کسی کی طرف بے حیائی کی نسبت کرنا۔ صرف
گمان سے بات کہنا۔ ہانکنا۔ دور کرنا۔ نشان

بنانا۔ قبر پر پتھر رکھنا مُرَاجَمَۃٌ (بواسطہ عن)
باہم مقابلہ گالیوں میں مقابلہ (بذریعہ بِ)
سخت منافرت کرنا۔ (دیکھو المرجومین)

نَرُدُّ: جمع متکلم مضارع معروف رَدٌّ مصدر
باب نصر، ہم پھیر دیں۔ لوٹا دیں۔ ۶/۵

نُرَدُّ: جمع متکلم مضارع مجہول رَدٌّ مصدر
باب نصرک ضمیر مفعول۔ ہم ہی تجھے رزق
دیتے ہیں۔ ۲۰/۱۳۲ اور ۱۵

(دیکھو نرزقہ اور نرزقکم ونرزقون)

نَرْزُقُكَ: جمع متکلم مضارع رِزْقٌ مصدر باب
نصرک ضمیر مفعول ہم ہی تجھے رزق دیتے
ہیں۔ ۱۶/۲

نَرْزُقُكُمْ: جمع متکلم مضارع۔ رِزْقٌ مصدر
باب نصر کم ضمیر مفعول ہم ہی تمکو رزق دیتے ہیں ۸/۶

نَرْزُقُهُمْ: جمع متکلم مضارع۔ رزقٌ مصدر باب
نصر ہم ضمیر مفعول۔ ہم ہی ان کو رزق دیتے
ہیں۔ ۱۵/۱۷ (دیکھو رزقہا اور رزقنا)

نُرْسِلُ: جمع متکلم مضارع اِرْسَالٌ مصدر
(افعال) ہم بھیجتے ہیں۔ ۱۱/۶ ۷/۱۷ ۱۵/۱۹ ۲۰/۲۶

نُرْسِلَ: جمع متکلم مضارع اِرْسَالٌ مصدر
(افعال) رکہ، ہم بھیجیں۔ ۱۵/۹

نُرْسِلَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون ثقیلہ
ہم ضرور ضرور بھیج دیں گے۔ ۹/۱

(تینوں کو دیکھو مرسل)

نَرْفَعُ: جمع متکلم مضارع رَفْعٌ مصدر باب فتح
ہم بلند کرتے ہیں ۶/۱۹ ۱۲/۲ (دیکھو المرفوع)

نُرِيدُ: جمع متکلم مضارع اِرَادَۃٌ مصدر (افعال)
۶/۵ ۱۲/۲ ۱۵/۲ ہم چاہتے ہیں ۲۰/۲۸ ہم چاہتے تھے
۲۹/۱۹ ہم (نہیں) چاہتے ہیں۔ (دیکھو نراود)

نَرٰى: جمع متکلم مضارع رُؤيَۃٌ مصدر (فتح)
۱/۱ ہم دیکھ لیں ۲/۱ ہم دیکھ رہے ہیں ۲/۷۔ ہم
(نہیں) دیکھ رہے ہیں ۱/۱۹ ہم دیکھ لیں ۲۳/۲ ہم نہیں دیکھ
رہے ہیں (دیکھو رأی اور مراد)

نُرِى: جمع متکلم مضارع اِرَادَۃٌ مصدر (افعال)

نُرِيَ: ۵/۱۵ ہم دکھانے لگے ۲۰/۲۸ ہم دکھا دیں۔

نَرَاكَ: جمع متکلم مضارع رُؤيَۃٌ مصدر (فتح)
کَ ضمیر خطاب مفعول ۵/۱۱ ۸/۱۲ ہم یقیناً تجھے دیکھتے
ہیں ۱۲/۳ ہم تجھ کو (نہیں) دیکھتے ہیں ۱۲/۱۵ ۱۳/۲ ہم
تجھے دیکھتے ہیں (دیکھو رای اور مراد)

نُرِيَكَ: جمع متکلم مضارع اِرَادَۃٌ مصدر۔ کَ
ضمیر مفعول ۱۶/ب ہم تجھے دکھا دیں ۱۸/۹ ہم تجھے دکھانے
پر۔ (دیکھو رای اور مراد)

نُرِيَنَّكَ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ

کَ مفعول اِرَاءَۃٌ مصدر (افعال) ہم تجھے دکھا دیں پ۱۱ پ۱۳ پ۲۴/۱۳ پ۱۵/۱۰۔ (دیکھو رأی اور مرأً)

نَرَاہُ : جمع متکلم مضارع رؤیۃٌ مصدر (فتح) ہ ضمیر مفعول ہم اوس کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ پ۲۹ (دیکھو رأی اور مرأً)

نُرِیَہٗ : جمع متکلم مضارع اراءۃٌ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول ہم اوس کو دکھادیں۔ پ۱۵ (دیکھو رأی اور مرأً)

نَرَاھَا : جمع متکلم مضارع رؤیۃٌ مصدر ھا ضمیر واحد مؤنث مفعول۔ ہم اوس کو دیکھتے ہیں یعنی جانتے ہیں۔ پ۱۲ دیکھو رأی اور مرأً)

نُرِیْھِمْ : جمع متکلم مضارع۔ اراءۃٌ مصدر ھم ضمیر مفعول پ۲۵ ہم اون کو دکھائیں گے پ۱۱ ہم ان کو (نہیں) دکھاتے ہیں (دیکھو رأی اور مرأً)

فصل الزاء المعجمہ

نَزَّاعَۃً : صیغہ مبالغہ۔ نَزْعٌ مصدر (فتح) سخت کھینچنے والی یعنی اتار لینے والی پ۲۹ (دیکھو اَلنّٰزِعٰتِ)

نَزِدْ : جمع متکلم مضارع مجزوم زیادۃٌ مصدر (ضرب) ہم بڑھا دیں گے۔ پ۲۵ (دیکھو مزید اور زیادۃٌ)

نَزْدَادُ : جمع متکلم مضارع ازدیادٌ مصدر (باب افتعال) ہم زیادہ لیں گے۔ پ۱۳

نَزَعَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف نَزْعٌ مصدر (فتح) اوس نے باہر نکالا پ۸ پ۱۹

نَزَعْنَا : جمع متکلم ماضی معروف نَزْعٌ مصدر (فتح) پ۸ ہم نکالدیں گے پ۱۲ ہم نکال دیں یعنی چھین لیں پ۱۴ ہم نکالدیں گے پ۲۰ ہم نکال لیں گے یعنی چھانٹ کر۔

(دیکھو النّٰزعٰت)

نَزْغٌ : حاصل مصدر۔ باب فتح وسوسہ (مبارک) پ۹/۱۲ پ۲۴/۱۹۔

نَزْغٌ مصدر (فتح) طعن کرنا۔ غیبت کرنا۔ وسوسہ پیدا کرنا۔ فساد ڈلوانا۔ بہکانا۔ مِنْزَاغٌ اور مِنْزَغَۃٌ بہکانیوالا فساد ڈلوانے والا (قاموس)

نَزَلَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف فعل لازم نُزُوْلٌ مصدر (باب ضرب) وہ اترا پ۱۵/۱۲ پ۲۷/۱۸ متعدی بالبا۔ پ۱۹/۱۵ اوس نے اتارا۔

نَزَّلَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف فعل متعدی۔ تَنْزِیْلٌ مصدر۔ باب تفعیل اس نے اتارا پ۲/۵ پ۳/۹ پ۵/۱۲ پ۸/۱۹ پ۹/۱۴ پ۱۹/۱۹ پ۲۱ پ۲۳/۱۲ پ۲۵ پ۲۹۔

(دیکھو نزل)

نُزِّلَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول تَنْزِیْلٌ مصدر باب تفعیل اتارا گیا۔ پ ۱۴/۱۲ اور پ ۱۹/۱ پ ۲۵/۹ پ ۲۶/۵ (دیکھو منازل)

نُزُلًا: اسم۔ مہمانی کا کھانا۔ طعام ضیافت پ ۴/۱۱ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۳/۱۹ پ ۲۴/۱۸ مکان پ ۱۶/۳۔ (دیکھو منازل)

نُزِّلَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی مجہول اتاری گئی۔ پ ۲۶/۷۔

نَزَّلْنَا: جمع متکلم ماضی معروف تَنْزِیْلٌ مصدر ہم نے اتارا پ ۱/۳ پ ۵/۴ پ ۷/۸ پ ۸/۱ پ ۱۴/۱۸ اور ۱۱ پ ۱۵/۱۲ اور ۱۱ پ ۱۶/۱۳ پ ۱۹/۱۵ پ ۲۶/۵ پ ۲۹/۲۰۔ (دیکھو منازل)

نَزْلَةً: مصدر ایک مرتبہ اترنا۔ پ ۲۷/۵ (دیکھو منازل)

نَزَّلَهٗ: واحد مذکر غائب ماضی معروف ہ ضمیر مفعول تَنْزِیْلٌ مصدر۔ اس نے اس کو اتارا۔ پ ۱/۱۲ پ ۱۴/۲۔ (دیکھو منازل)

نُزُلُهُمْ: نُزُلُ مضاف ہم مضاف الیہ ان کی مہمانی کا کھانا۔ پ ۱۶/۱۵

نَزِیْدُ: جمع متکلم مضارع زیادۃٌ مصدر باب ضرب۔ ہم زیادہ دیں گے ہم بڑھائیں گے پ ۱/۴ پ ۹/۱۰ (دیکھو زیادۃ اور مزید)

نَزِیْدَکُمْ: جمع متکلم مضارع کم مفعول ہم (ہرگز) زیادہ (نہیں) کریں گے تمہارے لئے پ ۳۰ (دیکھو زیادۃ اور مزید)

فصل السین المھملہ

نِسَاءٌ: معرفہ و نکرہ مرفوع منصوب مجرور عورتیں بیویاں قریبی رشتہ دار عورتیں، مسلمان عورتیں خدمت کرنے والی وغیرہ۔ نِسَاءٌ نِسْوَۃٌ نُسْوَۃٌ۔ نِسْوَانٌ نُسْوَانٌ سب جمع کے صیغے ہیں۔ مَرْءَۃٌ اور اِمْرَءَۃٌ واحد ہے جس طرح اِمْرَأَۃٌ کی جمع اس لفظ سے نہیں بنائی جاتی اسی طرح نساء اور نِسْوَۃٌ کا واحد اس لفظ سے نہیں آتا۔ لفظی ترجمہ عورتیں لیکن سیاق اور قرینے سے بیویاں یا قریبی عورتیں یا اور کسی قسم کی مخصوص عورتیں مراد ہوتی ہیں۔

پ ۱/۹ پ ۲/۱۲، ۱۳ اور ۱۴، ۱۵ پ ۳/۱۰ پ ۳/۱۳ اور ۱۴ پ ۴/۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ پ ۵/۱، ۲، ۳، ۴، ۷ اور ۱۶، ۱۹ پ ۶/۹ پ ۸/۱۲ پ ۹/۹ اور ۱۵ پ ۱۳/۳ پ ۱۸/۱۰ اور ۱۴ پ ۱۹/۱۱ پ ۲۰/۱۴ پ ۲۱/۲۰ پ ۲۲/۱۳ اور ۵ پ ۲۴/۸ پ ۲۶/۱۳ اور ۱۴ پ ۲۸/۱۷

اب دیکھو مندرجہ ذیل تفصیل پ ۵/۵ پ ۹/۹ پ ۱۳/۱۳ پ ۲۰/۱۴ پ ۲۴/۸ بنی اسرائیل کی عام عورتیں کوئی ہوں۔ پ ۴/۱۲ میں تیسری جگہ اور پ ۵/۴ میں اپنی بیویاں پ ۲/۱۴ میں دوسری جگہ وہ عورتیں جن کے شوہر مر چکے ہوں اور وہ عدت میں ہوں پ ۲/۱۲، ۱۴، ۱۵

اور ۲۸/۱۲ میں ایک جگہ طلاق دی ہوئی عورتیں ۲۸/۱۴ میں قریبی رشتہ دار عورتیں ۴/۱۴ وہ عورتیں جن پر میراثی مال کی طرح جاہلیت کے زمانہ میں زبردستی قبضہ کر لیا جاتا تھا اور میت کے وارث اون کے مالک بن جاتے تھے ۲/۲ ۲/۱۲ میں بیویاں ۲/۱۲ میں وہ بیویاں جن سے ایلار کیا گیا ہو یعنی اون کے شوہروں نے ان سے چار ماہ یا اس سے زیادہ مدت کے لئے قربت نہ کرنے کی قسم کھالی ہو ۲۸/۱ وہ عورتیں جن سے ظہار کیا گیا ہو ۴/۱۴ وہ بیویاں جن سے نشوز ایسی کوئی حرکت سرزد ہو گئی ہو ۴/۱۴ وہ بیویاں جن کے سامنے پہلے شوہر کی کوئی لڑکی ہو ۲۸/۱۲ وہ عورتیں جن کو طلاق دیدی گئی ہو اور ان کو حیض آنا بند ہو گیا ۱۸/۱ ۲۴/۱۴ عورتوں کی ہم جنس عورتیں یعنی مسلمان عورتوں کیلئے مسلمان عورتیں یا خادمہ ہمسائی وغیرہ عام عورتیں خواہ مسلمان ہوں یا کافر۔ پہلی صورت میں مسلمان عورت کو کافر عورت کے سامنے بے حجاب ہونا اور اپنا ستر کھولنا جائز نہ ہوگا کیونکہ کافرہ عورت مسلمہ عورت کی جنس سے نہیں ہے۔ دوسری صورت میں اجنبی عورت کے سامنے بے حجاب ہونا ناجائز نہ ہوگا خواہ وہ کوئی ہو مسلمان ہو یا کافرہ باقی خادمہ ہمسائی اور قریب ترین سے رہنے والی عورتوں کے سامنے ستر کھولنا جائز ہو جائیگا خواہ وہ کافرہ ہی ہوں۔ ۴/۱۴ میں تیسری جگہ باپ کی منکوحہ عورتیں جن سے جاہلیت کے زمانہ میں باپ کے مرنے کے بعد بیٹے نکاح کر لیا کرتے تھے۔ ۵/۱ نکاحی عورتیں ۵/۱۱ ۲۶/۱ وہ عورتیں جو ہجرت نہ کر سکنے کی وجہ سے مکہ میں کفار کے پاس محبوس تھیں ۵/۱۶ میں دوسری جگہ یتیم لڑکیاں ۴/۱۴ ۶/۱ ترکہ کی مستحق عورتیں ۵/۱۴ ۱۹/۱۹ قوم لوط کی عورتیں ۱۸/۱۴ وہ بوڑھی عورتیں جو حیض اور اولاد سے مایوس ہو چکی ہوں ۱۱/۲ ۲۲/۱ امہات المومنین ازواج مطہرات ۲۲/۲ نزول آیت کے وقت حضور کی جو نو بیویاں تھیں ان کے علاوہ دوسری عورتیں۔ ۲/۱۲ حائضہ عورتیں ۲۲/۱۴ ۲۶/۱۴ مسلمان عورتیں۔ باقی آیات میں عورتیں مفسرین نے ان آیات مذکورہ میں عورتوں کی صنفی یا قومی یا نسبی یا اور کسی قسم کی تعیین صراحت آیات یا سیاق اور قرینہ کی وجہ سے کی ہی ورنہ لفظ نسار کا لغوی ترجمہ خصوصیت کے ساتھ مقید نہیں۔

نُسَارِعُ

نُسَارِعُ: جمع متکلم مضارع مُسَارَعَۃً مصدر باب مُفَاعَلَۃٌ ہم جلدی کر رہے ہیں۔ ۱۸/۱۴ (دیکھو سارعوا)

نُسْاَلُ: جمع متکلم مضارع مجہول سوالٌ مصدر (فتح) ہم سے باز پرس (نہیں) کی جائیگی پ۲۲

نَسْئَلُكَ: جمع متکلم مضارع معروف سوالٌ مصدر (فتح) کَ ضمیر خطاب مفعول ہم تجھ سے (نہیں) مانگتے۔ پ۱۶

نَسْاَلَنَّ: جمع متکلم مضارع معروف بانون تاکید (فتح) ہم ضرور ہی باز پرس کرینگے پ۸

نَسْئَلَنَّهُمْ: جمع متکلم مضارع معروف بانون تاکید ہُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ضرور ہی ان سے باز پرس کرینگے پ۱۴

نَسَبًا: اسم قرابت دار۔ باپ کے رشتہ دار پ۱۹ پ۲۳
نِسْبَۃٌ اور نُسْبَۃٌ باپ کی قرابت داری ددھیال۔
نَسَبٌ واحد اَنْسَابٌ جمع ددھیالی رشتہ دار۔ نَسِيْبٌ مناسب اور ہم نسب۔ نَيْسَبٌ سیدھا روشن راستہ۔ نَسَّابٌ اور نَسَّابَۃٌ لوگوں کے نسب کو خوب جاننے والا۔
نَسَبٌ اور نِسْبَۃٌ مصدر (نصر و ضرب) نسب بیان کرنا۔ کسی سے اپنی ددھیالی قرابت ظاہر کرنا۔ نَسَبٌ نَسِيْبٌ مَنْسَبَۃٌ مصدر (نصر و ضرب) تغزل۔ قصیدہ کے آغاز میں عاشقانہ اشعار کہنا۔ نَيْسَبٌ (ماضی) نَيْسَبَۃٌ مصدر (دزن فَيْعَلَۃٌ) چغل خوری کیلئے ادھر سے اُدھر دوڑا۔

اِنْسَابٌ (افعال) آندھی چلنا۔ ایسی تیز ہوا چلنا جو مٹی اور سنگریزوں کو اڑا دے۔ مناسبۃ (مفاعلۃ) ہم شکل ہونا ایک جیسا ہونا۔ اِنْتِسَابٌ (افتعال) کسی سے اپنی نسبت کرنا۔ (تاج وقاموس)

نُسَبِّحُ: جمع متکلم مضارع معروف تَسْبِيْحٌ مصدر باب تفعیل۔ ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ ہم سبحان اللہ پڑھتے ہیں۔ ہم پاک ہونا ظاہر کرتے ہیں۔ پ۱ (دیکھو المسبحون)

نُسَبِّحَكَ: جمع متکلم مضارع منصوب کَ ضمیر مفعول۔ ہم تیری پاکی بیان کریں پ۱۶ (دیکھو المسبحون)

نَسْتَبِقُ: جمع متکلم مضارع اِسْتِبَاقٌ مصدر (افتعال) سَبْقٌ مادہ ہم دوڑنے میں لگ گئے پ۱۲ (ترجمہ مولانا تھانوی) ہم تیر اندازی کرنے لگے (سیوطی) سَبْقٌ آگے بڑھنا (ضرب) مجازاً کسی کام کا پہلے سے فیصلہ ہو چکنا۔ کسی حکم کا جاری ہو چکنا۔ فضل و کمال میں برتر ہو جانا۔ استباقٌ اور تَسَابُقٌ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔ پ۱۲ (دیکھو السابقون سَبَقَتْ اِسْتَبِقَا)

نَسْتَحْوِذْ: جمع متکلم مضارع اِسْتِحْوَاذٌ مصدر (استفعال) (کیا) ہم تم پر غالب (نہ) آئے۔ پ۵
اِسْتِحْوَاذٌ کا معنی ہے غالب آنا۔ اِسْتَحْوَذَ الْعِيْرُ

عَلَى الْاَتَانِ گورخر گدھی پر غالب آیا۔ بجائے اِسْتَحْوَذَ
کے اِسْتَحَاذَ بھی آتا ہے اور قیاس صرفی کے لحاظ
سے یہی زیادہ صحیح ہے۔ حَوْذٌ مصدر (باب نصر)
اونٹ کو پیچھے سے سخت آواز سے ہانکنا۔ (راغب)
(دیکھو اِسْتَحْوَذَ)

نَسْتَحْیِیْ: جمع متکلم مضارع اِسْتِحْیَاءٌ مصدر
(باب استفعال) ہم زندہ رہنے دیں گے۔ پ ۹
اِسْتِحْیَاءٌ باقی چھوڑ دینا زندہ رہنے دینا۔
اللہ کے استحیاء کرنے کا معنی ہے عذاب کو ترک
کرنا یہاں اول معنی مراد ہے۔ (راغب)
(دیکھو مُحْیَا اور مَات)

نَسْتَدْرِجُهُمْ: جمع متکلم مضارع اِسْتِدْرَاجٌ
مصدر (استفعال) ہم ان کو بتدریج (جہنم کی طرف)
لئے جا رہے ہیں (ترجمہ مولانا تھانوی) ہم ان کو
آہستہ آہستہ پکڑتے ہیں (جلالین) پ ۹/۱۳ ۲۹/۱۸ -
استدراج کا معنی ہے مخفی طریقہ سے آہستہ
آہستہ کسی چیز کی طرف چلنا (معالم) لیکن اس جگہ
مرادی معنی مختلف طور پر بیان کئے گئے ہیں عطا
نے کہا ہم ان کے ساتھ ایسی تدبیر کرنے والے ہیں
جس کا ان کو پتہ بھی نہ ہو۔ کلبی نے کہا ہم ان کے
اعمال کو انکی نظر میں پسندیدہ بنا دیں گے پھر ان کو ہلاک
کر دیں گے۔ ضحاک نے کہا جب وہ کوئی نیا گناہ کرتے
ہیں تو ہم ان کو جدید نعمت بخشتے ہیں۔ سفیان نے کہا
ہم ان پر اپنی نعمتوں کو بہاتے ہیں لیکن شکر ادا کرنا
فراموش کرا دیتے ہیں (بغوی) بعض لوگوں نے
کہا دَرْجٌ لپیٹے ہوئے کپڑے یا پیچیدہ کاغذ کو کہتے
ہیں اس لئے نَسْتَدْرِجُهُمْ کا معنی ہوا ہم ان کو خط کی
طرح لپیٹ دیتے ہیں یعنی غافل بنا دیتے
ہیں۔ (راغب)
دَرَجَةٌ زینہ کی سیڑھیاں۔ مَدْرَجَةٌ۔ وسط راہ
تَدَرُّجٌ درجہ بدرجہ چڑھنا۔ دُرَّاجٌ تیتر۔

نَسْتَنْسِخُ: جمع متکلم مضارع اِسْتِنْسَاخٌ مصدر
(استفعال) نَسْخٌ مادہ۔ ہم محفوظ رکھتے تھے۔ پ ۲۵/۲۰
نُسْخَةٌ وہ کتاب جس سے نقل کیا جائے۔ نَسْخٌ
مصدر (فتح) زائل کرنا، بدل دینا، بیکار کر دینا۔
ایک چیز کو دوسری جگہ قائم کرنا۔ صورت بدل دینا
لکھنا۔ اِسْتِنْسَاخٌ ایک تحریر سے دوسری تحریر
نقل کرنا۔ تَنَاسُخٌ (تفاعل) زمانہ کا قرن در قرن
اور نوبت بہ نوبت گذرنا۔ اِنْتِسَاخٌ (افتعال) لکھوانا
اِنْتِسَاخٌ لکھنا۔ زائل کر دینا۔ آیت میں نہ لکھنا اور
نقل کرنا مراد ہے نہ ایک چیز کو زائل اور نہ باطل
کر کے دوسری چیز کو اس جگہ قائم کرنا بلکہ

فرشتوں کو اعمال لکھنے اور ثابت و محفوظ رکھنے کا حکم دینا مراد ہے (کرخی) امام راغب نے المفردات میں لکھا ہے کہ حقیقت میں مفہوم نسخ کے دو جزء ہیں۔ ۱۔ ایک چیز کو زائل کرنا۔ ۲۔ اور اس کی جگہ دوسری چیز کو لانا خواہ حکم سابق کو حکم لاحق سے زائل کیا جائے یا ایک صورت کو بدل کر دوسری صورت لائی جائے۔ لیکن کبھی صرف جزء ثانی پر ہی نسخ کا اطلاق ہوتا ہے یعنی دوسری چیز لائی جاتی ہے۔ اور پہلی چیز بھی اوس کی جگہ باقی رہتی ہے جیسے نسخ کتاب کہ اول تحریر اپنی جگہ باقی رہتی ہے اور دوسری تحریر میں اوس کی نقل ہو جاتی ہے کبھی باوجود اصل شئ کے زائل ہو جانے کے دوسری چیز کے محفوظ رہنے کو نسخ کہتے ہیں اول چیز کے زوال سے کوئی تعلق نہیں ہوتا جیسے اعمال انسانی کا اعمالناموں میں اندراج اور بقاء آیت میں استنساخ سے یہی نسخ مراد ہے کہ اعمال انسانی باوجود فنا ہو جانے کے اعمال ناموں میں باقی رہتے ہیں۔

نَسْجُدُ: جمع متکلم مضارع سجودٌ مصدر باب نصر (کیا) ہم سجدہ کریں ۱۹/پ (دیکھو مساجد)

نُسْخَتِهَا: نُسْخَۃٌ اسم مجرور مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ۔ ان کے مضامین میں (ترجمہ تھانوی) (دیکھو نَسْتَنْسِخُ)

نُسْخَۃٌ کتاب۔ لکھی ہوئی تحریر۔ مراد وہ مضامین جن پر تحریر دلالت کرتی ہے

نَسْخَرُ: جمع متکلم مضارع باب سمع ہم تجھ پر ہنستے ہیں (ترجمہ تھانوی) ۱۲/پ (دیکھو مُسَخَّرًا)

نَسْرًا: اسم۔ قوم نوح کے ایک بت کا نام ۲۹/پ نَسْرٌ گدھ اَنْسُرٌ اور نُسُورٌ جمع۔ ناسُورٌ بہتے والا زخم نواسیر جمع۔ مَنْسَرٌ اور مِنْسَرٌ چونچ نَسْرٌ مصدر (نصر) عیب کرنا (نصر و ضرب) برہنہ کرنا زخم کا پھوٹ جانا۔ خون کھولنا۔ چونچ سے کوئی چیز اٹھانا۔ کھانے میں سے تھوڑا سا لے لینا۔ تَنَسُّرٌ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر منتشر ہو جانا۔ (تاج و قاموس)

نَسْفًا: مصدر (باب ضرب) بکھیر کر اڑا دینا ۱۶/پ نُسْفَۃٌ اور نُسَفَۃٌ جلا ہوا سیاہ پتھر۔ نَسِیفٌ پیشانی اور ہتھیلی کی شکن چھپی ہوئی بات۔ راز۔ نُسَافَۃٌ خاکستر بعیر نَسُوفٌ گھاس کو جڑ سے اکھاڑ دینے والا اونٹ۔ فرس نَسُوفٌ سم سے زمین کو اکھاڑ کر غبار اڑانے والا گھوڑا۔ عقبۃ نَسُوفٌ دشوار گذار گھاٹی مِنْسَفٌ اور مِنْسَفٌ پھٹکنے

کا چھاج۔ سوپ۔ نُسُفَۃٌ اور نُسْفَۃٌ بنیاد
کھودنے کا پھاوڑا۔
نَسْفٌ اور نُسُوفٌ مصدر (نصر) کاٹنا
نَسْفٌ مصدر (ضرب) بنیاد اکھاڑنا پہاڑ کھودنا
کھود کر برابر کردینا ریزہ ریزہ کرکے اڑا دینا۔
تَنَاسُفٌ باہم چپکے چپکے راز کی بات کہنا۔ اِنْتِسَافٌ
(افتعال) بنیاد کھودنا خاک اڑانا۔ بات کو پورا نہ
کرنا۔ ڈر کی وجہ سے چپکے چپکے کہنا (قاموس
وبعض از مفردات)

نُسِفَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی مجہول
نَسْفٌ مصدر (ضرب) اڑا دیے جاویں گے (ترجمہ مولانا
تھانوی) ریزہ ریزہ کرکے بکھیر دیئے جائیں گے (محلی) پ ۲۹

نُسْقِطْ: جمع متکلم مضارع مجزوم اسقاطٌ مصدر
(افعال) ہم گرادیں۔ پ ۲۲
سَقْطٌ سُقَاطٌ حقیر۔ گری پڑی چیز سَقْطٌ
وہ ناتمام جنین جو مدت ولادت پوری ہونے
سے پہلے گر جائے کسی چیز کا حقیر ٹکڑا اسقوطٌ
مصدر (نصر) اوپر سے نیچے کو گرنا۔ حقیر ہونا۔
ساقِطٌ گرنے والا حقیر اسقاطٌ (افعال) تَسَاقُطٌ
(تفاعل) مُسَاقَطَۃٌ (مفاعلہ) گرانا۔

نُسْقِی: جمع متکلم مضارع سَقْیٌ اور سُقیاً
مصدر (ضرب) ہم انہیں پلاتے ہیں۔ پ ۲
سَقْیٌ اور سُقیاً پینے کی کوئی چیز دینا
اِسْقَاءٌ (افعال) کسی کے لئے پینے کی چیز فراہم
کردینا کہ وہ جس طرح اور جتنی چاہے پیئے
اِسْقَاءٌ اور سَقْیٌ دونوں متعدی ہیں لیکن بقول
راغب اِسْقَاءٌ میں زیادہ مبالغہ ہے۔ سُقْیٌ
(اسم) پینے کی بقدر کوئی چیز سِقْیٌ
سینچی ہوئی زمین۔ سِقَایَۃٌ پانی کا آلہ برتن
یا کوئی ظرف۔ اَسْقَیْتُکَ جلداً۔ میں نے
مشکیزہ بنانے کے لئے تجھے چمڑا
دیا۔

نُسْقِیکُمْ: جمع متکلم مضارع اِسْقَاءٌ مصدر
(افعال) کُمْ ضمیر مفعول ہم تم کو پلاتے ہیں، تمہارے
پینے کے لئے فراہم کرتے ہیں۔ پ ۱۴/۱۵ پ ۱۸
(دیکھو نسقی)

نُسْقِیَہٗ: جمع متکلم مضارع اسقاءٌ مصدر
ہٗ ضمیر مفعول۔ ہم (وہ پانی) پلائیں پینے کے لئے
فراہم کریں۔ پ ۱۹

نُسُکٌ: اسم۔ قربانی۔ پ ۲ (دیکھو مَنَاسِکَنَا)

نُسَکِّنَنَّکُمْ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید
ثقیلہ اِسْکَانٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول ہے

تم کو ہم آباد کر دیں گے یا آباد رکھیں گے (ترجمہ تھانوی، پ ۱۳/۱۵ (دیکھو مساکن)

نُسُکِی: نُسُکُ مضاف۔ ی ساکن مضاف الیہ۔ میری عبادت۔ پ ۸ (دیکھو منسکا)

اَلنَّسْلَ: اسم منصوب واحد۔ مویشی۔ پ ۲

نَسْلُ واحد اَنْسَال جمع اولاد۔ نَسْلُ سبز الجبر کا دودھ۔ خود بخود پستان سے بہنے والا دودھ۔ نَسِیْلٌ اور نُسَالٌ جھڑے ہوئے پر اور اُون۔ نُسَیْلَۃٌ پگھلا ہوا شہد۔ فَخِذٌ نَاسِلَۃٌ دبلی ران۔ نَسْلٌ اور نُسُوْلٌ (نصر) جننا۔ گرنا بہانا۔ نَسْلٌ نَسَلٌ اور نَسَلَانٌ مصادر (فتح) جلدی سے سر کبھی نار کاندھے سے چادر گر پڑنا۔ اِنْسَالٌ (افعال) جننا۔ اون جھڑ جانا۔ نیچے گرانا (لازم و متعدی) (تاج و مفردات)

نَسْلَخُ: جمع متکلم مضارع سَلْخٌ مصدر (نصر و فتح) کھال کی طرح ہم اتار لیتے ہیں۔ ہم الگ کر دیتے ہیں۔ پ ۲۳

سَلْخٌ بکری کی کھال۔ مہینہ کا آخری حصہ سَلْخٌ تلے پر لپٹا ہوا دھاگہ۔ سِلْخٌ سانپ کی کیچلی۔ سالخ کالا سانپ۔ اونٹ کی خارشت۔ سَلَاخَۃٌ (کرم) بے مزہ ہونا سَلْخٌ مصدر (فتح و نصر) کھال اتارنا۔ گذر جانا۔ رات کے اندر سے دن نکل آنا۔ سانپ کا کیچلی سے باہر نکل آنا۔ اِنْسِلَاخٌ (انفعال) گذر جانا۔ رات کے اندر سے نکل آنا۔ اِنْسِلَاخٌ (انفعال) گذر جانا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے اندر سے نکل آنا۔ سانپ کا کیچلی سے باہر نکل آنا۔ (قاموس)

نَسْلُکُہٗ: جمع متکلم مضارع (باب نصر) ہٗ ضمیر واحد غائب مفعول۔ ہم اوس کو داخل کر دیتے ہیں۔ پ ۱۴

سَلَکَ ماضی (نصر) لازم ہے۔ چلا متعدی ہے چلایا۔ داخل کیا۔ (تاج)

نُسْلِمَ: جمع متکلم مضارع اِسْلَامٌ مصدر (باب افعال) کہ ہم فرماں بردار ہو جائیں پ ۷/۱۵ (دیکھو مستسلمون)

نَسْلَکَ: مضاف مضاف الیہ اوس کی اولاد۔ نسل۔ پ ۲/۱۴ (دیکھو النسل)

نَسْمَعُ: جمع متکلم مضارع سَمْعٌ مصدر (باب عَلِمَ یَعْلَمُ) پ ۲۵/۱۲ ہم (نہیں) سنتے ہیں پ ۲۹ (حال ماضی کی حکایت) ہم سن لیتے۔ (دیکھو مستمعون)

نَسِمُہٗ: نَسِمُ جمع متکلم مضارع اصل میں نَوْسِمُ تھا۔ وَسْمٌ مصدر (ضرب) ہم داغ لگائیں گے

نشان بنادیں گے۔ پ ۲۹/۳ ۔

وَسْمٌ مصدر نشان دار بنانا۔ سِمَۃٌ نشان تَوَسُّمٌ علامت اور نشان سے پہچان لینا تَوَسُّم کو ہی کچھ لوگ ذکانت یا فراست یا فطنت کہتے ہیں۔ وَسِیْمٌ خوبصورت وَسَامَۃٌ اور مُیَسَّمٌ حسن۔ المفردات (دیکھو اَلْمُتَوَسِّمِیْنَ اور مُسَمًّی)

نَسُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معروف نِسْیَانٌ مصدر (باب سمع) وہ بھول گئے یعنی انہوں نے چھوڑ دیا۔ پ ۶/۷ پ ۷/۱۱ پ ۹/۱۱ پ ۱۰/۱۵ پ ۱۸/۱۷ پ ۲۸/۶ انہوں نے بھلا دیا۔ پ ۸/۱۴ پ ۲۳/۱۱ پ ۲۸/۱ (نسیاً)

نَسُوْقُ: جمع متکلم مضارع سَوْقٌ مصدر (نصر) پ ۱۶/۴ ہم ہانکیں گے۔ پ ۲۱/۱۴ ہم چلاتے ہیں ہم رواں کرتے ہیں (دیکھو المساق)

نِسْوَۃٌ: جمع اِمْرَاَۃٌ واحد عورتیں۔ پ ۱۲/۱۴۔۹۔۱۷ (دیکھو نساء)

نُسَوِّیَ: جمع متکلم مضارع۔ تَسْوِیَۃٌ مصدر باب تفعیل ہم درست کر دیں گے (کہ درست کر دیں۔ پ ۲۹/۱۷۔

مولانا تھانوی کے ترجمہ کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ تَسْوِیَۃُ الْبُنَانِ سے مراد ہے پور پور تک انگلیوں کو درست کر دینا اور چھوٹے سے چھوٹے جوڑ کو صحیح پیوست کر دینا۔ زجاج اور ابن قتیبہ نے یہی مطلب بیان کیا ہے۔ لیکن بقول بغوی اکثر مفسرین نے تسویۃ البنان کا مطلب بیان کیا ہے انگلیوں کو جوڑ کر اونٹ یا گدھے کے پاؤں کی طرح کر دینا جس کی وجہ سے ضروریات پوری کرنے سے آدمی معذور ہو جائے نہ مٹھی بند کر سکے نہ کھول سکے۔ امام راغب نے لکھا ہے کہ بعض لوگوں کے نزدیک مراد ہے سب انگلیوں کو برابر کر دینا۔ چھوٹی بڑی نہ رکھنا۔ اختلاف کی بنیاد درحقیقت میں یہ ہے کہ لغت میں تَسْوِیَۃٌ کا معنی ہے برابر کر دینا۔ برابر کرنے کا ایک معنی تو ظاہر ہی ہے کہ کمی بیشی نہ رہے صغر اور کبر نہ رہے۔ یہ معنی تو وہی ہے جو امام راغب نے نقل کیا ہے۔ برابر کر دینے کا دوسرا معنی ہے ٹھیک کر دینا درست کر دینا۔ ابن قتیبہ اور زجاج کا بیان اسی معنی کا حامل ہے۔ برابر کر دینے کا تیسرا معنی ہے برباد کر دینا بیکار کر دینا جیسے مکانوں کو گرا کر زمین سے برابر کر دیا قرآن مجید میں آیا ہے فَسَوّٰاھَا یعنی اللہ نے ان کے مکانوں کو گرا کر زمین کے ساتھ برابر کر دیا۔ بقول بغوی اکثر اہل تفسیر نے اسی معنی کو اختیار کیا ہے از مظہری

کے لئے دیکھو سوّی۔ سَوّٰاھَا۔ اِسْتَوٰی بِسَوٰاءٍ)

نُسَوِّیْکُمْ: جمع متکلم مضارع (تَسْوِیَۃٌ مصدر کُمْ ضمیر مفعول ہم تم کو (عبادت میں اللہ کے) برابر کرتے تھے۔ پ ۱۹

نَسِیَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نِسْیَانٌ مصدر (سمع) وہ بھول گیا پ ۱۵ پ ۱۶ ۲۳ کسی چیز کے فراموش ہونے کے بعد اوس کا ترک ہو جانا لازم ہے اسی لئے پ ۱۶ اور پ ۲۳ میں محلی اور بیضاوی وغیرہ نے ترجمہ کیا ہے اس نے ترک کر دیا۔

نَسِیًّا: صفت مشبہ نسیان سے بھولنے والا یعنی چھوڑنے والا۔ پ ۱۶

نَسْیًا: اسم بھولی ہوئی ایسی متروک جس کو نہ کوئی پہچانے نہ یاد کرے نَسْیًا مَّنْسِیًّا کا ترجمہ ہوا بھولی بسری۔ پ ۱۶

نَسِیَا: تثنیہ مذکر غائب ماضی معروف نَسِیَ واحد۔ نِسْیَانٌ مصدر (سمع) وہ دونوں بھول گئے۔ پ ۱۵

نَسِیْتَ: واحد مذکر حاضر ماضی معروف نِسْیَانٌ سے (جب) تو بھول جائے۔ پ ۱۵

نَسِیْتُ: واحد متکلم ماضی نسیان سے۔ میں بھول گیا۔ میں غافل ہو گیا۔ پ ۱۵ ۲۱، ۲۲، ۲۳

نَسِیْتُمْ: جمع مذکر حاضر ماضی۔ نسیان سے تم بھول گئے۔ تم نے ترک کر دیا پ ۲۱ ۲۵

نَسِیْتَھَا: واحد مذکر حاضر ماضی ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔ تو اون کو بھول گیا۔ تو نے اُن کو ترک کر دیا یعنی ایمان لانا ترک کر دیا۔ پ ۱۶

نَسِیْنَا: جمع متکلم ماضی۔ نسیان سے۔ پ ۳ اگر ہم بھول جائیں (ترجمہ تھانوی) پ ۲۱ ہم نے تم کو بھلا دیا یعنی تمہاری طرف نظر رحمت نہیں کی۔

نَسِیَھُمْ: واحد مذکر غائب ماضی۔ ھُمْ مفعول اوس نے اونکو بھلا دیا یعنی اون کی طرف نظر رحمت ترک کر دی۔ پ ۱۰ (نَسِیَ سے نَسِیَھُمْ تک کل الفاظ کی مزید تنقیح کے لئے دیکھو مَنْسِیًّا)

نُسَیِّرُ: جمع متکلم مضارع تَسْیِیْرٌ مصدر تفعیل ہم چلائیں گے۔ پ ۱۵

سَیْرٌ مصدر (ضرب) لازم ہے چلنا متعدی بالباء ہوتا ہے چلانا جیسے سَارَ بِاَھْلِہٖ وہ اپنے گھر والوں کو لے گیا۔ متعدی بنفسہ بھی ہوتا ہے جیسے سِرْتُہٗ میں اس کو لے گیا۔ تیسری قسم کی مثال قرآن مجید میں نہیں ہے (راغب) تَسْیِیْرٌ باب تفعیل چلانا کسی کو مجبور کر کے چلانا ہو کہ چلنے والے کو چلنے کی قدرت ہی نہ ہو نہ وہ صاحب ارادہ ہو جیسے پہاڑ و نکو چلانا یا چلنے کا

حکم دینا ہو کہ چلنے والا حکم کو مان کر خود چلے اور چلنے کی اوس کو قدرت ہو جیسے آدمی کو چلانا یعنی چلنے کا حکم دینا کہ آدمی حکم کو مان کر خود چلتا ہے اول تسخیر تسخیری ہے دوسری اختیاری۔ آیت میں تسخیری تسیر مراد ہے۔

اَلنَّسِیْئُ: ماہِ حرام کو حلال اور اس کی جگہ ماہِ حلال کو حرام قرار دینا۔

نسأ وقت کو مؤخر کر دینا وقت میں تاخیر کر دینا جیسے نَسأَ اللّٰہُ اَجَلَکَ اللہ تیری موت کو مؤخر کر دے یعنی تیری زندگی دراز کر دے۔

نُسِئَتِ الْمَرْأَۃُ عورت کے حیض کا مقرر وقت ٹل گیا حیض آنے میں تاخیر ہو گئی۔ (دیکھو منسأتہ)

جاہلیت کے زمانہ میں یعنی اسلام سے پہلے عرب کا دستور تھا کہ ماہِ رجب، ذیقعد، ذی الحجہ اور محرم میں امن سے رہتے تھے کوئی شخص یا قبیلہ اپنے دشمن سے نہیں لڑتا تھا نہ کوئی کسی کو لوٹتا تھا نہ شبخون مارتا تھا۔ ان مہینوں میں ہر شخص آزادی سے ساتھ جہاں چاہتا گھومتا پھرتا تھا لیکن ایک ایسی قوم جس کا کوئی معاشی نظم نہ ہو نہ کوئی باضابطہ تجارت ہو نہ صنعت نہ زراعت نہ ملک میں دولت نہ جائز کمائی کی کوئی صورت اس پر تعلیم سے خالی اور انسانیت سے کوری ہو اس کی زندگی کا دار و مدار صرف رہزنی ڈاکہ چوری اور قتل و سفاکی پر ہو اگر اوس کو خون ریزی اور غارتگری سے روک دیا جائے تو اوس کو ناقابل برداشت بار محسوس ہوتا ہے کیونکہ زندہ رہنے کا اوس کے سامنے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہوتا یہی حالت عرب کی تھی۔ جائز کمائی کی عمومی راہیں اون کے لئے بند تھیں۔ لوٹ کھسوٹ اون کا پیشہ تھا غارت گری کے چراغ کو جہالت کا تیل مزید امداد دے رہا تھا مگر ملکی رواج یا بزرگوں کے قائم کئے ہوئے دستور سے مجبور تھے چار مہینے ہر قسم کے قتل اور غارت گری سے دست کش رہنا ہی پڑتا تھا رجب کا مہینہ تو خیر چین سے گذر جاتا تھا ایک مہینہ کی مدت بغیر لڑے بھڑے گذر ہی جاتی تھی لیکن ذی قعد، ذالحجہ اور محرم تین مہینے تک مسلسل طور پر امن سے رہنا کسی کو لوٹنا اور نہ لڑنا ان کے لئے سخت تکلیف دہ تھا ذیقعد کا مہینہ تو خیر سے بسہولت گذار لیتے تھے ذالحجہ میں عکاظ میں میلہ لگتا تھا حاجی حج بھی کرتے تھے میلہ میں ہر طرح کا لین دین بھی ہوتا تھا۔ مشاعرے اور دنگل سب کچھ ہوتا تھا۔ لیکن ۲۹ یا ۳۰ ذی الحجہ کے بعد تیسرے مہینے

سکون سے بیٹھا رہنا اون کے بس کی بات نہ تھی اس لئے اون کا شیخ المشائخ بوجہ مجمع کہ میلہ ختم ہونے پر اعلان کرتا تھا کہ میں نے اس سال ماہ محرم کو حلال کر دیا اور آئندہ صفر کو بجائے محرم کے حرام بنا دیا اس کو نسیئ کہا جاتا تھا اس اعلان کے بعد ماہ محرم میں ہر قسم کا فتنہ قتال لوٹ مار جائز ہوتی تھی اور پھر ماہ صفر میں پورے مہینے ان باتوں کی بندش رہتی تھی۔

فصل الشین المعجمہ

نَشَأْ : جمع متکلم مضارع مجزوم شَيْءٌ اور مَشِيئَةٌ مصدر (فتح) ہم چاہیں پ ۱۹/۵ پ ۲۱/۷ پ ۲۳/۲

شیٔ کی تعریف میں بعض علماء نے کہا مَا يَصِحُّ اَنْ يُعْلَمَ وَيُخْبَرُ عَنْهُ یعنی جس چیز کو جاننا اور اس کی خبر دینا جائز ہو اس کو شیٔ کہتے ہیں بعض نے کہا جس چیز کا موجود ہونا محال نہ ہو اس کو شیٔ کہا جاتا ہے۔

متکلمین اسلام کا مسلک ہے کہ شیٔ کا اطلاق اللہ پر بھی ہوتا ہے اور مخلوق پر بھی موجود پر بھی اور معدوم پر بھی بعض کے نزدیک معدوم کو شیٔ نہیں کہا جا سکتا۔

شیٔ اصل میں مصدر ہے کبھی بمعنی فاعل اس کا استعمال ہوتا ہے کبھی بمعنی مفعول۔ اول صورت میں اللہ کو بھی شیٔ (یعنی چاہنے والا) کہا جاتا ہے اور مخلوق کو بھی اور دوسری صورت میں شیٔ (چاہا ہوا) کا اطلاق صرف مخلوق پر ہوتا ہے اکثر متکلمین کے نزدیک۔

مشیئت اور ارادہ ہم معنی ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ بندہ کی مشیئت اور ارادہ کا پورا ہونا ضروری نہیں کبھی پورا ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا اور اللہ کی مشیئت بہر حال پوری ہوتی ہے۔ البتہ ارادہ کبھی پورا ہوتا ہے کبھی پورا نہیں ہوتا مثلاً يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ اور وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ اللہ انسانوں کے لئے سہولت کا ارادہ کرتا ہے اور بندوں کے لئے ظلم کا ارادہ نہیں کرتا لیکن ارادۂ الٰہیہ کے خلاف کبھی دشواری (انسان کی خود آوردہ) پیدا ہو جاتی ہے اور ایک انسان دوسرے پر ظلم بھی کرتا ہے۔

(راغب وبیضاوی)

نَشَاءُ : جمع متکلم مضارع معروف ہم چاہتے ہیں پ ۷/۱۶ پ ۱۳/۳ (۲۳، ۹) پ ۱۵/۲ پ ۱۷/۸ پ ۲۵/۶ ہم چاہیں پ ۸/۲ پ ۹/۱۸، ۲ پ ۱۲/۸ پ ۲۳/۲ پ ۲۴/۵ پ ۲۷/۱۵ ہم چاہتے پ ۲۵/۱۲ پ ۲۹/۸

ہم چاہتے تھے۔ ۲ (دیکھو نَشَاءُ)

اَلنَّشْاَۃَ: (اسم) پیدائش (اور مصدر) پیدا ہونا (فتح وکرم) ۲۷ پ ۲۷ ع ۱۵

نَشَاءُ۔ نَشَاءَۃٌ اور اِنْشَاءٌ پیدا کرنا۔ پرورش کرنا۔ تَنْشِئَۃٌ (تفعیل) پرورش کرنا (دیکھو نُشِئَ اور مُنْشَآت)

نَشْتَرِیْ: جمع متکلم مضارع (منفی) اِشْتِرَاءٌ مصدر باب افتعال۔ ہم اوس کے عوض (نہیں) لینا چاہتے۔ ترجمہ تھانوی (ہم نہیں حاصل کرتے)

شِرَاءٌ اور اِشْتِرَاءٌ اپنے قبضہ کی کوئی خارجی چیز دیکر کوئی دوسری چیز لے لینا۔ جیسے شَرَوْہُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ اونہوں نے اسکو ناقص قیمت لے کر دے دیا اپنے پاس کی کوئی چیز دے کر غیر مقبوض چیز کو لے لینا خواہ دونوں چیزوں میں سے کوئی چیز بھی بیرونی اور خارجی نہ ہو بلکہ ایک حقیقت اور معنے ہو جیسے۔

اِشْتَرَیْتُ بِالْوَاضِحَاتِ الدُّرْدُرًا
کَمَا اشْتَرٰی الْمُسْلِمُ اِذْ تَنَصَّرَا

میں نے چمکدار دانت دیکر پوپلا پن لے لیا جیسے مسلمان اسلام دیکر نصرانیت لے لے۔

ایک ۳ چیز یا حقیقت سے روگردانی اور دوسری چیز یا حقیقت کی طرف توجہ خواہ پہلی چیز اپنے قبضہ میں نہ ہو مگر اوس کو لے لینے کا اختیار ہو جیسے اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالْھُدٰی ہدایت حاصل کرنے کا اختیار تھا لیکن اونہوں نے ہدایت کی طرف سے مونہ موڑ کر گمراہی کی طرف توجہ کی (بیضاوی وغیرہ)

امام راغب نے المفردات میں کہا ہے کہ اگر کسی چیز کا تبادلہ روپیہ سے کیا جائے تو روپیہ دینے والا مشتری اور چیز دینے والا بائع کہلاتا ہے اور اگر سامان کا سامان سے تبادلہ کیا جائے تو ہر فریق کو بائع بھی کہا جاسکتا ہے اور مشتری بھی۔ اسی لئے بیع و شراء میں سے ہر لفظ دوسرے کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے (دیکھو اِشْتَرٰی۔ تَشْتَرُوْا۔ اِشْتَرَوْا)

نَشُدُّ: جمع متکلم مضارع۔ شَدٌّ مصدر (نصر) ہم مضبوط کردیں گے۔ ہم تجھ کو قوی کردیں گے ۲۰ پ ۲۰ ع ۷

شِدَّۃٌ مضبوطی اور قوت کسی چیز میں ہو۔ مثلاً گرہ کی مضبوطی۔ بدن کی قوت۔ نفسانی قوتوں کی مضبوطی۔ عذاب کی قوت کنجوسی کی قوت دیکھو شُدُّوا الْوَثَاقَ اوس کو مضبوط باندھو۔ کَانُوْا اَشَدَّ مِنْھُمْ قُوَّۃً طاقت میں ان سے زیادہ قوی تھے شَدِیْدُ الْقُوٰی۔ یعنی جبرئیل جن کی علمی اور

جسمی طاقتیں بہت قوی ہیں اَلْعَذَابُ الشَّدِیْد قوی عذاب۔ شَدِیْد اور مُتَشَدِّد انتہائی کنجوس اَشُدَّہٗ جوانی کا سن جس میں تمام طاقتیں قوی ہو جاتی ہیں جوڑ جوڑ مضبوط ہو جاتا ہے۔

شَدٌّ (مصدر نصر) اور اِشْتِدَاد (مصدر افتعال) قوت کے ساتھ تیز دوڑنا۔ اِشْتِدَادُ الرِّیْحِ ہوا کا تیز ہو جانا۔ شَدَّ الْعَضُدَ بازو کو قوی کرنا یعنی مضبوط کر دینا مدد دینا۔ تاج والمفردات)

نَشْرًا مصدر منصوب (نصر) پھیلانا (دیکھو النّاشِرَات) پ ۲۹/۲۱۔

نُشِرَتْ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول نَشْر مصدر (نصر) جب کھولے جائیں گے۔ پ ۳۰

نَشْرَحْ جمع متکلم مضارع (منفی) مجزوم شَرْح مصدر (فتح) کیا ہم نے (نہیں) کھولدیا۔ پ ۳۰/۱۹ شَرْح کا اصل معنی ہے گوشت کو پھیلا دینا تَشْرِیْح کا بھی اصل معنی یہی ہے شَرَحْتُ اللَّحْمَ اور شَرَّحْتُ دونوں ہم معنی ہیں۔ توسیع استعمال کے بعد شَرْحُ الصَّدْرِ کا معنی ہو گیا سینہ کو کشادہ کر دینا اللہ کی طرف سے دل میں ایک خاص نور پیدا کر دینا جس سے سکون واطمینان پیدا ہو جائے۔

شرح الکلام کسی کلام کے پوشیدہ معانی کا اظہار مبہم کی توضیح اور مجمل کی تفصیل۔

نُشْرِكَ جمع متکلم مضارع اِشْرَاک مصدر (افعال) پ ۳/۱۵ کہ ہم شریک (نہ) ٹھیرائیں پ ۱۴/۱۵ کہ ہم شریک ٹھیرائیں پ ۲۹/۱۱ ہم (ہرگز) شریک (نہ) ٹھیرائیں گے۔ (دیکھو مشرکون)

نَشْطًا اسم یا مصدر (باب ضرب) نرمی آسانی پ ۳۰ (دیکھو النّاشِطَات)

اَلنُّشُوْرُ مصدر مرفوع (نصر) جی اٹھنا یعنی جزا سزا کے لئے دوبارہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا ہونا۔ پ ۲۲/۱۱ پ ۲۹/۲

نُشُوْرًا مصدر منصوب نکرہ (نصر) پ ۱۸/۱۶ پ ۱۹/۲ جی اٹھنا یعنی قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہو کر اٹھنا پ ۱۹ اٹھنے کا وقت یعنی کاروبار کے لئے اٹھنے اور منتشر ہونے کا وقت۔ (دیکھو اَنْشَرَ اور النّاشِرَات)

نُشُوْزَهُنَّ مصدر منصوب مضاف هُنَّ مضاف الیہ (نصر وضرب) اون کی سرکشی یعنی نافرمانی مراد شوہر سے نفرت۔ اطاعت سے گریز شوہر کے مقابلہ میں غرور (سیوطی بغوی وراغب) پ ۵ نَشْز اونچی زمین اور زمین پر چاسنے کا

ارادہ۔ نشز عن مقرہ (بواسطہ عن) وہ اپنی قرارگاہ سے اٹھ گیا یعنی قرارگاہ اوس کو موافق نہ آئی۔ ناشز: نافرمان۔ ناموافق۔ عرق ناشز: ابھری ہوئی رگ۔ نشز اور انشاز: زندہ کرنا کیونکہ موت پستی ہے اور زندگی بلندی۔ (مفردات)۔

نُشُوْزًا: مصدر منصوب نکرہ (نصر و ضرب) زیادتی۔ ناموافقت۔ شوہر کی طرف سے نشوز سے مراد ہے عورت کو ذلیل سمجھ کر ہم بستری ترک کر دینا۔ نفرت کی وجہ سے مصارف کم کر دینا۔ (سیوطی و بغوی) پ ۵/۱۶

نَشْهَدُ: جمع متکلم مضارع شہادۃ مصدر (باب سمع) ہم گواہی دیتے ہیں۔ پ ۲۸/۱۲ (دیکھو مشہد)

فصل الصاد المہملہ

اَلنَّصَارٰی: جمع معرفہ پ ۱/۱۴ پ ۶/۷، ۱۲، ۱۴ پ ۱۱/۳ پ ۱۷/۱۰ عیسائی لوگ۔

نَصَارٰی: جمع نکرہ پ ۱/۱۳، ۱۴ پ ۶/۱۵۔

نصاریٰ جمع ہے نصران اور نصرانۃ کی واحد لیکن نصران اور نصرانۃ کے بعد یاء نسبت ہمیشہ آتی ہے اور ہمیشہ نصرانی کہا جاتا ہے اس لئے نصاریٰ گویا نصرانی کی جمع ہو گئی

نصرانی کی وجہ تسمیہ شاید یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ کے حواریوں نے انصار اللہ کہا تھا جو لوگ عیسائی مذہب کے مدعی ہوئے وہ حضرت عیسیٰ کے انصار کی طرف منسوب ہو گئے اور ان کو نصاریٰ کہا جانے لگا (قاموس و مفردات) یا نصرانی نصران کی طرف منسوب ہے نصران ایک بستی کا نام ہے (مفردات) یا ناصرہ کی طرف منسوب ہے۔ ناصرہ ایک بستی کا نام ہے لیکن اس صورت میں نصاریٰ کا واحد نصرانی نہ ہوگا بلکہ ناصری ہوگا (قاموس و بعض از مدارک)

(مزید تنقیح کے لئے دیکھو ناصر اور ناصرین)

نُصُبٌ: اسم مفرد بت انصاب جمع۔ پ ۶/۵ جھنڈا نشان پ ۲۹/۸ ابو عمرو نے کہا شکاری کا جال مراد ہے جس کی طرف شکاری تیزی کے ساتھ دوڑتا ہے کہ کہیں پھنسا ہوا شکار نہ نکل جائے اول ترجمہ کلبی کا ہے۔

نَصَبٌ: اسم۔ تھکان۔ مشقت۔ کوفت۔ پ ۱۴/۴ پ ۱۴/۴ پ ۲۲/۱۶

نُصْبٌ: اسم مفرد۔ تکلیف۔ دکھ۔ پ ۲۳/۱۲

نَصَبًا: اسم۔ تھکان۔ مشقت۔ پ ۱۵/۱۰

نُصِبَتْ، واحد مؤنث غائب ماضی مجہول۔ نَصْبٌ مصدر (ضرب) کھڑے ہو گئے ہیں (ترجمہ تھانوی) بپا کیے گئے ہیں۔ ۸۸/۱۹ (پانچوں الفاظ کی مزید تحقیق کے لیے دیکھو نَاصِبَۃٌ)

نَصْبِرَ: جمع متکلم مضارع منصوب منفی بِلَنْ۔ صَبْرٌ مصدر (ضرب) ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے ہم ہرگز نہیں رکیں گے۔ ۲/۶۱

صَبْرٌ مصدر: تکلیف اور ضیق میں روکنا صَبَرْتُ الدَّابَّۃَ میں نے گھوڑے کو بغیر گھاس کے روک دیا۔ صَبَرْتُ زَیْدًا میں نے زید کو ایسی ضیق میں چھوڑ دیا جس سے وہ نکل نہیں سکتا۔

نفس کو روکنا خلاف عقل اور غیر شرعی چیزوں سے یا عقلی اور شرعی امور پر نفس کو پابند رکھنا اول صورت میں صبر کے بعد عَنْ آتا ہے اور دوسری صورت میں عَلٰی۔

اگر مصیبت پر قرار ہو تو اس کو صبر کہا جاتا ہے اور قرار نہ ہو تو جزع کہتے ہیں۔

اگر لڑائی کے وقت ثبات ہو تو اس کو صبر کہا جاتا ہے اور ثبات نہ ہو تو جُبْن کہا جاتا ہے گویا اس وقت صبر کا معنی ہوتا ہے شجاعت۔

اگر کسی ضیق اور پست حوصلہ بنا دینے والی مصیبت کے وقت حوصلہ کی شکست اور دل میں کبیدگی پیدا نہ ہو تو اس کو بھی صبر کہتے ہیں اور اس کے خلاف ہو تو ضجر کہتے ہیں۔

اگر کلام کو روکا جائے بات نہ کی جائے تو ایسے صبر کو کتمان کہا جاتا ہے اس کے مقابل "مَذَل" کا لفظ مستعمل ہے۔

روزہ دار کو بھی صائم کہتے ہیں اس لئے کہ روزہ دار دن بھر روزہ شکن چیزوں سے اپنے نفس کو روکے رکھتا ہے صَبُوْرٌ (مبالغہ) صبر پر قابو رکھنے والا۔ صَبَّارٌ (مبالغہ) باوجود مشقت اور کلفت محسوس کرنے کے صبر رکھنے والا۔

امام راغب نے لکھا ہے کہ صبر کا معنی انتظار بھی آتا ہے فَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ اپنے رب کے حکم کے منتظر رہو۔ ابو عبیدہ کا قول ہے کہ صبر بمعنی جرأت بھی مستعمل ہے یعنی کسی کام پر بیباکی سے اقدام۔ ایک اعرابی نے اپنے مقابل سے کہا تھا مَا اَصْبَرَکَ عَلَی اللّٰہِ تو اللہ کے خلاف کیسا جری اور بے باک ہے ابو عبیدہ نے کہا آیت فَمَا اَصْبَرَھُمْ عَلَی النَّارِ کا یہی معنی ہے۔ امام

راغب نے اسکی تردید کرتے ہوئے کہا یہ مجازی معنی ہے ابوعبیدہ نے مجاز کو حقیقت سمجھ لیا بعض لوگوں نے آیت کا ترجمہ کیا ہے اون کو آگ کی کیسی سہار ہے بعض کا قول ہے کہ صبر علی النار سے مراد ہے دوزخیوں جیسے کاموں پر قائم رہنا۔

نَصْبِرَنَّ : جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ ہم ضرور ہی صبر کریں گے۔ پ۱۳/۱۴

نَصَحْتُ : واحد متکلم ماضی معروف نُصْحٌ مصدر (فتح) میں نے تمہاری خیرخواہی کی پ۹/۱۷

نَصَحُوْا : جمع مذکر غائب ماضی۔ نُصْحٌ مصدر (فتح) (جب) وہ خلوص رکھیں۔ پ۱۰/۱۸۔

نُصْحِیْ : مضاف و مضاف الیہ۔ (اسم) میری خیر خواہی۔ پ۱۲/۳ (نیز نیوں کو دیکھو ناصحین)

نَصَّدَّقَنَّ : جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ تَصَدُّق مصدر (تفعیل) اصل میں نَتَصَدَّقَنَّ تھا ہم ضرور ہی خیرات کریں گے۔ پ۱۰/۱۴۔ (دیکھو متصدقین اور متصدقات)

نَصَرَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف نَصْرٌ مصدر باب فَعَلَ یَفْعُلُ اوس نے مدد کی پ۴/۱۴ پ۱۰/۱۲ پ۲۶/۱۴۔

اَلنَّصْرُ : مدد اور مدد کرنا پ۴/۵ پ۹/۱۵ پ۱۰/۱۵

نصر

نَصْرُ : مصدر مرفوع مضاف۔ مدد پ۲/۱۰ پ۶/۱۱ پ۱۳/۹ پ۲۱/۸ پ۳۰/۳۵۔

نَصْرَ : مصدر منصوب مضاف۔ مدد۔ پ۲/۱۰ پ۹/۱۴ پ۱۷/۱۴ پ۲۳/۱۴۔

نَصْرِ : مصدر مجرور مضاف مدد۔ پ۱/۱۰ پ۹/۱۷ پ۱۷/۱۴ پ۲۱/۱۴۔

نَصْرٌ : مصدر مرفوع نکرہ مدد۔ پ۲۸/۱۰

نَصْرًا : مصدر منصوب نکرہ مدد۔ پ۹/۱۴ پ۱۸/۱۴ پ۲۶/۹۔

نصر

نَصْرَانِیًّا : اسم مفرد منسوب۔ نصاری جمع۔ عیسائی۔ پ۳/۱۵ (دیکھو نصاری)

نَصْرِفَ : جمع متکلم مضارع صَرْفٌ مصدر (ضرب) تاکہ ہم دور کر دیں (تھانوی) پ۱۲/۱۲ (دیکھو مصرفًا)

نُصَرِّفُ : جمع متکلم مضارع تَصْرِیْفٌ مصدر (تفعیل) ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں یعنی کھول کر پ۷/۱۱ ۱۹/۱۰ پ۸/۱۴ (دیکھو مصرفًا)

نَصَرْنَا : جمع متکلم ماضی معروف نَصْرٌ مصدر ہم نے مدد کی۔ پ۲۳/۸ ہم نے اوس کی حفاظت کی پ۱۱/۱۷ اگر اس آیت میں مِن کو مقابلہ کیلئے قرار دیا جائے تو مدد کرنے کا ہی معنی ہوگا یعنی آیات کی تکذیب کرنیوالوں

کے مقابلہ میں ہم نے اسکی مدد کی۔ (دیکھو ناصر اور من)

نَصَرُوْا جمع مذکر غائب ماضی معروف نَصْرٌ مصدر۔ اونھوں نے مدد کی ۹/۹ ۹/۱۰ ۵/۲۸ (دیکھو ناصر)

نِصْفُ: اسم مفرد مضاف آدھا انصافٌ جمع ۱۵/۲ ۱۴/۴ ۵/۱ ۴/۶۔

نَصَفٌ متوسط عمر کی عورت۔ نَصُفٌ پچاس سال کی عمر کا مرد۔ نَصِيفٌ آدھا۔ اوڑھنی دوپٹہ عمامہ۔ چادر۔ ہر وہ لباس جو سر پر اوڑھا جاتا ہے۔ نَاصِفَةٌ سیلاب کا پانی۔ مِنْصَفٌ اور مَنْصَفٌ خدمتگار۔ نَصْفٌ مصدر (نصر) آدھا ہونا۔ نَصَافَةٌ اور نِصَافَةٌ (نصر) آدھا لینا۔ نُصُفٌ نِصَافٌ نِصَافَةٌ نَصَافٌ نَصَافَةٌ (ضرب و نصر) خدمت کرنا۔ انصافٌ (افعال) عدل کرنا آدھا آدھا کرنا۔ خدمت کرنا۔ آدھی چیز لینا دوپہر تک چلنا۔ تَنْصِيفٌ (تفعیل) دوپٹہ پہننا۔ کسی چیز کے دو حصے کر دینا۔ تَنَصُّفٌ انصاف چاہنا عاجزی کرنا۔ خدمت کرنا۔ خدمت چاہنا۔ پورا حق لینا۔ انتصافٌ (افتعال) دوپٹہ اوڑھنا انصاف پانا۔

نِصْفَہٗ: اسم مفرد منصوب مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ اس کا آدھا۔ ۱۴/۲۹ (اونہ)

نُصْلِيْهِ: جمع متکلم مضارع اِصلاءٌ مصدر (افعال) صَلْیٌ مادہ۔ اصل میں نُصْلِيُهٗ تھا ہم اوسکو داخل کریں گے۔ ہم اسکو آگ میں پھینکیں گے۔ ۵/۲ ۱/۳

صِلاءٌ بھوننا۔ آگ پر آگ جلانا۔ صلی کا بھی یہی معنی ہے صَلَايَةٌ اور صَلَاءَةٌ پیشانی مُصْلاةٌ جال مَصَالِي جمع۔

صَلْیٌ مصدر (ضرب) بھوننا آگ میں پھینکنا۔ بدخواہی کرنا۔ ہلاکت میں ڈالنا۔ دھوکہ دینا۔ خوشامد کرنا۔ داخل کرنا۔

صَلْیٌ صِلِیٌّ صُلِیٌّ صَلاءٌ مصادر (سمع) تاپنا۔ جل جانا۔ سختی جھیلنا۔ اِصْلاءٌ (افعال) آگ میں داخل کرنا۔ آگ میں ڈالنا۔ آگ میں ہمیشہ کے لئے مقیم بنا دینا۔

تَصْلِيَةٌ (تفعیل) آگ میں ڈالنا۔ لاٹھی اور لکڑی کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا۔ اِصْطِلاءٌ (افتعال) تپنا۔ گرم ہونا۔ (قاموس و تاج و مفردات)

نُصْلِيْهِ: جمع متکلم مضارع۔ اِصْلاءٌ مصدر (افعال) ہم اوسکو داخل کریں گے۔ ۵/۲

نُصْلِيْهِمْ: جمع متکلم مضارع۔ ہم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ ہم اون کو داخل کریں گے۔ ۵/۵

نَصُوحًا، صیغہ مبالغہ نُصْحٌ سے۔ خالص سچی
یعنی ایسی سچی توبہ کہ اوس کے بعد گناہ کا ارادہ
بھی نہ کیا جائے۔ (البغوی)
نُصُوحٌ مصدر (فتح) خلوص مراد خالص
(صاوی) [illegible]۔ (دیکھو الناصحین)

نَصِیْبٌ حصہ [illegible] ثواب آخرت کا
حصہ [illegible] میراثی حصہ [illegible] حکومت کا حصہ
[illegible] فتح اور کامیابی کا وہ حصہ جو مسلمانوں
کے مقابل کبھی کافروں کو حاصل ہو جاتا ہے۔
(دیکھو ناصبۃ)

نُصِیْبُ جمع متکلم مضارع۔ اصابۃ مصدر
باب افعال ہم متوجہ کر دیں (تھانوی) ہم
پہنچا دیں [illegible]۔ (دیکھو مصیبۃ اور مصیبہا)

نَصِیْبًا: حصہ [illegible] علم توریت کا حصہ
[illegible] میراثی حصہ [illegible] انسانوں میں سے وہ
شیطانی گروہ جو شیطان کا فرمانبردار ہے
گویا عملی اور اعتقادی اعتبار سے آدمیوں کے
دو حصے ہیں ایک حصہ اللہ کا فرمانبردار ہے
اور دوسرا شیطان کا۔ مؤخر الذکر شیطان
کا حصہ قرار پایا [illegible] اللہ کی نذر نیاز
[illegible] دوزخ کے عذاب اور دکھ کا ایک حصہ۔

نَصِیْبَكَ: اسم منصوب مضاف ک ضمیر
خطاب مضاف الیہ۔ تیرا حصہ [illegible]

نَصِیْبُهُمْ: اسم مضاف مرفوع ہم مضاف الیہ
اون کا حصہ [illegible] یعنی لوح محفوظ میں لکھا ہوا
رزق ہو یا عمر یا دوسرے احوال (عام اہل تفسیر)
حسن اور سدی نے کہا یعنی لوح محفوظ میں
لکھا ہوا عذاب آخرت مثلاً چہروں کا سیاہ اور
آنکھوں کا نیلا ہونا حضرت ابن عباس کا قول بھی
بروایت عطیہ یہی ہے۔ سعید ابن جبیر اور مجاہد
نے کہا یعنی مقدرہ شقاوت وسعادت۔ قتادہ
اور ضحاک نے کہا یعنی اون کے اچھے برے
اعمال اور اون کی سزا جزا یہ تشریح حضرت
ابن عباس سے بھی مروی ہے۔ (معالم)

نَصِیْبَهُمْ: اسم مضاف منصوب ہم مضاف
الیہ۔ ان کا حصہ [illegible] میراثی حصہ [illegible] عذاب
آخرت کا حصہ۔ (دیکھو ناصبۃ)

اَلنَّصِیْرُ صیغہ صفت مرفوع معرفہ نصر
سے مدد کرنیوالا [illegible]۔

نَصِیْرٍ صیغہ صفت مجرور نکرہ۔ نصر سے مشتق
کرنیوالا، بچانیوالا [illegible]
[illegible]۔ (دیکھو ناصر)

نَصِیْرًا: صیغہ صفت منصوب نکرہ حفاظت کرنیوالا۔ دفع کرنیوالا۔ مددگار ...

فصل الضّاد المعجمہ

نَضَّاخَتَانِ: تثنیہ مبالغہ نَضَّاخَۃٌ واحد دو ابلتے ہوئے جوش زن جن کا پانی کبھی بند نہ ہو (بغوی) ۲۷ حضرت ابن عباس نے فرمایا اہل جنت پر خیر و برکت برسانیوالے حضرت ابن مسعود نے فرمایا اولیاء اللہ پر مشک اور کافور کا ابلتا ہوا چھڑکاؤ کرنے والے۔ حضرت انس بن مالک نے فرمایا مشک اور عنبر کا ابلتا ہوا چھڑکاؤ کرنے والے ایسا جیسا بارش کا چھینٹا۔

نَضْخٌ مصدر (فتح) پانی چھڑکنا۔ بہت جوش زن ہونا بکھیرنا۔ نیم سیراب ہونا۔ مُنَاضَخَۃٌ اور نِضَاخٌ (مفاعلۃ) آپس میں پانی کے چھینٹے اڑانا۔ اِنْتِضَاخٌ (افتعال) پانی چھڑکنا۔ نَضْخَۃٌ ایک بار چھڑکاؤ۔ نَضَّاخٌ خوب جوش زن ابلنے والا۔ نَضْخٌ (اسم) خوشبو کا وہ نشان جو کپڑے پر رہ جاتا ہے۔ (قاموس و تاج)

نَضِجَتْ: واحد مونث غائب ماضی معروف نُضْجٌ مصدر (سمع) (جب) پک جائیں گی۔ ۵۶ نَضِیْجٌ پکا ہوا پھل یا کھانا یا کوئی چیز۔ نَاضِجٌ پکا ہوا گوشت پختہ پھل۔ نَضِجَ (سمع) ہر چیز کا پک جانا۔ زخم کے پکنے پر بھی اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔ اِنْضَاجٌ گوشت وغیرہ پکنا پکانا میوہ کا پختہ ہونا (تاج و اقرب)

نَضْرِبُ: جمع متکلم مضارع۔ ضَرْبٌ مصدر باب فَعَلَ یَفْعِلُ (کیا) ہم پھیر لیں گے۔ ۲۵

نَضْرِبُہَا: جمع متکلم مضارع۔ ضَرْبٌ مصدر باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ ھَا ضمیر مونث غائب مفعول ہم ان کو بیان کرتے ہیں (ترجمہ تھانوی) ہم ان کو مؤثر انداز میں بیان کرتے ہیں (ترجمہ فقیر) ۲۵
ضَرْبٌ مارنا ہاتھ سے ہو یا پاؤں سے ہو یا کسی آلہ سے۔ ضَرَبَ الارضَ بالمطر بارش ہونا ضَرَبَ الدَّرَاہم ٹھپہ لگانا۔ ضرب فی الارض یا فی البحر زمین پر یا دریا میں چلنا۔ ضَرَبَ الخیمۃ خیمہ لگانا۔ ضربت الذِّلّۃ والمسکنۃ ذلت اور فقیری کو خیمہ کی طرح محیط اور مسلط کر دینا۔ ضَرَبَ علی الآذانِ سلا دینا۔ ضَرَبَ العُود وغیرہ بجانا۔ ضَرَبَ المَثَل ضرب الدراہم سے ماخوذ ہے یعنی کسی چیز کو اس طرح بیان کرنا کہ

دوسرے پر اس کا اثر پڑ سکے۔ ضرب عنہ اعراض کرنا رخ موڑ لینا۔ تضریب دور ہونے پر برانگیختہ کرنا۔ اضراب عن اعراض کرنا اضطراب (افتعال) لرزش۔ ہر رخ کو بے اختیاری حرکت۔ بےچینی۔ (راغب)

نَضْرَةً: اسم منصوب نکرہ۔ تروتازگی رونق چہرہ۔ ۲۹/۱۱ (دیکھو ناضرۃ)

نَضْرَةَ: اسم منصوب معرفہ مضاف۔ تروتازگی رونق چہرہ۔ ۳۰/۸ (دیکھو ناضرۃ)

نَضْطَرُّهُمْ: جمع متکلم مضارع۔ اضطرار مصدر (افتعال) ہُمْ ضمیر مفعول۔ ہم ان کو کشاں کشاں لائیں گے۔ (ترجمہ تھانوی) ۲۱/۱۲ (دیکھو المضطر اور انصر)

نَضَعُ: جمع متکلم مضارع وَضْعٌ مصدر (فتح) ہم قائم کریں گے۔ ۱۷/۴ (دیکھو موضونۃ)

نَضِيدٌ: صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول نَضْدٌ مصدر۔ گوندھے ہوئے (ترجمہ تھانوی) تہ بر تہ (ترجمہ تفسیر) ۲۹/۱۵ (دیکھو منضود)

نُضِيعُ: جمع متکلم مضارع اِضَاعَۃٌ مصدر (افعال) ہم ضائع (نہیں) کریں گے ۱۲/۳ ۱۱/۹ ۱۶/۱۵ ضَيْعٌ اور ضَيَاعٌ مصدر (ضرب) ضائع ہونا۔ کھو جانا اِضَاعَۃٌ (افعال) تَضْيِيعٌ (تفعیل) تَضَيُّعٌ (تفعل) ضائع کرنا۔ تَضَيَّعَ الرِّيحُ آندھی اتنی تیز چلی کہ ہر چیز کو برباد کر گئی۔ ضَيْعَۃٌ غیر منقولہ جائداد ضِيَاعٌ جمع۔ (دیکھو اضاعوا)

فصل الطاء المهملة

نَطْبَعُ: جمع متکلم مضارع۔ طَبْعٌ مصدر (فتح) ہم مہر لگا دیں ۹/۱ ہم مہر لگا دیتے ہیں ۱۱/۱۴۔ طَبْعٌ ٹھپہ لگانا چھاپ لگا دینا۔ لفظ طبع خَتْمٌ اور نَقْشٌ سے خاص ہے طَابَعٌ ٹھپہ چھاپہ طبیعت اور طباع انسان کی خلقی حالت اور وہ عادت جو خلقی حالت کی طرح ناقابل زوال بن گئی ہو۔ آگ کی طبیعت، ہوا کی طبیعت۔ زمین کی طبیعت زوا کی طبیعت غرض ساری مادی کائنات کی طبیعت اوس فطری مزاج کو کہتے ہیں جو اللہ نے تمام کائنات کو جداجدا عنایت کیا ہے۔ طَبْعُ السَّيْفِ تلوار کا زنگ، اسی لئے قرآن مجید میں جہاں جہاں طُبِعَ یا يَطْبَعُ یا نَطْبَعُ آیا ہے بعض لوگوں نے مہر لگانے کی بجائے اس کا ترجمہ زنگ آلود بنانا کیا ہے۔ طَبَعْتُ الْمِكْيَالَ میں نے پیمانہ بھر دیا (راغب۔ دیکھو طبع)

نُطْعِمُ: جمع متکلم مضارع اِطْعَامٌ مصدر (افعال) پ۱۲/۲۴ ہم کھانے کو دیں پ۱۲/۲۹ ہم کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

نُطْعِمُكُمْ: جمع متکلم مضارع اِطْعَامٌ مصدر کُمْ ضمیر جمع مخاطب مفعول ہم تم کو کھانا کھلاتے ہیں۔ پ۲۹/۱۲ طُعْمٌ، مصدر کھانا کھانا (سمع) اِطْعَامٌ، اور طُعْمٌ، مصدر۔ غذا۔ اِطْعَامٌ کھانا کھلانا۔ کھانے کے لئے کھانا دینا۔ رَجُلٌ طَاعِمٌ خوش حال آدمی مُطْعَمٌ، وہ شخص جسکو کھانا کھلایا جائے۔ مِطْعَامٌ بہت کھلانیوالا۔ مِطْعَمٌ بہت کھانے والا۔ طُعْمَۃٌ لقمہ۔ کھانا۔ طَعِمَ کا استعمال پینے کی چیزوں کے ساتھ بھی آیا ہے۔ (دیکھو طعام، طَعِمْتُمْ، اَطْعَمَهُمْ۔)

نُطْفَةٌ: اسم مفرد۔ صاف پانی مراد نطفہ انسانی۔ نُطَفٌ جمع پ۱۸/۱ پ۲۹/۱۸ موخر الذکر آیت میں نطفہ کا قطرہ مراد ہے۔

نَطَفٌ عیب۔ عیب میں آلودہ ہونا۔ برائی۔ خرابی۔ نُطْفَۃٌ چھوٹے موتی۔ صَبِیٌّ مُنَطَّفٌ وہ بچہ جس کے کان میں موتیوں کا گوشوارہ پڑا ہو۔ نَطِفٌ پلید۔ فریبی۔ نَاطِفٌ ہر سیال چیز شکر وغیرہ۔ لَیْلَۃٌ نَطُوفٌ وہ رات جس میں صبح تک پانی برسے۔ نَطْفٌ نِطَافٌ نَطَفَانٌ نِطَافَۃٌ (ضرب) پانی کا آنا جانا۔ پانی ٹپکانا۔ تہمت لگانا۔ عیب میں آلودہ کرنا۔ نَطَفٌ نَطَافَۃٌ نُطُوفَۃٌ (سمع) متہم ہونا۔ عیب میں آلودہ ہونا۔ تباہ ہونا۔ اِنْطَافٌ (افعال) متہم کرنا۔ تَنْطِیْفٌ (تفعیل) عیب دار بنانا۔ متہم کرنا۔ گوشوارہ پہنانا (المفردات وتاج)

نُطْفَةٍ: اسم مجرور نکرہ۔ نطفہ انسانی۔ پ۱۴/۹ پ۱۵/۵ پ۱۷/۸ پ۲۲/۱۴ پ۲۳/۱۴ پ۲۴/۱۲ پ۲۷/۷ پ۲۹/۱۹ پ۳۰/۵۔

اَلنُّطْفَةَ: اسم منصوب معرفہ۔ نُطفہ انسانی۔ پ۹

نَطْمِسَ: جمع متکلم مضارع طَمْسٌ مصدر (ضرب) کہ ہم صورت بگاڑ دیں۔ پ۵۔

طَمْسٌ کا اصل معنی ہے مٹانا بگاڑنا۔ پلٹ دینا (بغوی) آیت کی تشریح مختلف طور پر کی گئی ہے۔

۱۔ حضرت ابن عباس نے کہا ہم اونٹ کے موزے کی طرح چہرہ کو بنادیں (یعنی آنکھ ناک کان منہ سب ختم ہوجائیں)

۲۔ قتادہ اور ضحاک نے کہا وجوہ سے مراد آنکھیں ہیں یعنی اونکو اندھا کردیں۔

۳۔ ہم تمام چہرہ پر بندر کے چہرہ کی طرح بال پیدا کردیں۔

۴ ہم آنکھ ناک منہ کان غرض ہر نشان مٹا دیں۔ اس قول کا رجوع حضرت ابن عباس کی تشریح کی طرف ہے۔

۵ چہرہ کو پلٹا کر پیچھے کی طرف کر دیں آنکھیں گدی میں لگا دیں حضرت عبداللہ بن سلام کے واقعۂ اسلام سے اس قول کی تائید ہوتی ہے کہ اس آیت کے نزول کے بعد حضرت عبداللہ فوراً گھر جانے سے پہلے چہرہ پر ہاتھ رکھے دوڑتے ہوئے آئے اور مسلمان ہو گئے اور عرض کی یا رسول اللہ مجھے امید نہ تھی کہ میں حضور تک پہنچ سکوں گا قبل اس کے کہ میرا چہرہ گدی کی طرف پلٹا دیا جائے۔

۶ مجاہد نے کہا طمسِ چہرہ سے مراد ہے دل کے رخ کو موڑ دینا یعنی گمراہی میں چھوڑ دینا۔

۷ ابن زید نے کہا چہروں کو مٹانے سے مراد ہے یہودیوں کے ان تمام آثار کو مٹا دینا جو مدینہ میں تھے اور لوٹا دینے سے مراد ہے پیچھے کی طرف یعنی ملکِ شام کی طرف لوٹا دینا چنانچہ بنی نضیر کو جلا وطن کر دیا گیا وہ اذرعات اور اریحا علاقہ شام میں چلے گئے ابتداء میں ملکِ شام سے ہی آئے تھے پھر لوٹا کر وہیں بھیج دیا گیا اور مدینہ میں جو کچھ ان کے قائم کردہ نشان تھے سب مٹا دئے گئے۔ سب

سے قوی قول حضرت ابن عباس کا ہے ہم نے بھی اسی کے موافق ترجمہ کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

نَطْمَعُ: جمع متکلم مضارع۔ طَمَعٌ مصدر (سمع) ہم امید کرتے ہیں۔ ۵ ب ۱۹۔

کسی چیز کی بہت زیادہ خواہش کرنے کو طَمَعٌ اور طماعیۃ کہتے ہیں۔ طَمِعٌ اور طامع بہت زیادہ خواہش کرنیوالا۔ چونکہ طمع عموماً خواہش نفس کے زیر اثر ہوتی ہے اسی لئے طمع کا اکثر استعمال لالچ کے لئے ہوتا ہے۔ اور کبھی امید رکھنے کے معنی میں بھی۔ (راغب) (دیکھو طَمَعاً اور تطمعون)

نَطْوِیْ: جمع متکلم مضارع۔ طَیٌّ مصدر (ضرب) ہم لپیٹ دیں گے۔ (ترجمہ تھانوی) ۲۱ (دیکھو طی)

اَلنَّطِیْحَةُ: صیغہ صفت۔ بروزن فعیلۃ بمعنی منطوحۃ نَطْحٌ مصدر (فتح و ضرب) وہ بکری جو دوسرے کے سینگ کی چوٹ سے مری ہو (راغب) لیکن بعض اہل لغت نے بکری کے ساتھ لفظ نطیحہ کی تخصیص نہیں کی صاحب قاموس نے تو نطیح اور نطیحۃ دونوں کے متعلق صراحت کی ہے کہ جو بکرا بکری دوسرے کے سینگ کی ضرب سے مر جائے اسی کو نطیح اور نطیحہ کہا جاتا

ہے شاید اصل لغت یہی ہو حکم تو بہرحال عام
ہے بکری ہو مینڈھا ہو گائے ہو بھینس ہو کوئی
ہو جو سینگ کی ضرب سے مرجائے سو مردار ہے۔
صاحب معالم نے لکھا ہے اور ابو عبیدہ
و زمخشری وغیرہ نے بھی صراحت کی ہے کہ جو
فعیل بمعنی فاعل ہو اس کے مؤنث پر تا آخر
میں داخل ہوتی ہے جیسے کریم اور کریمۃ اور جو
فعیل بمعنی مفعول ہو اس کے مؤنث پر تا نہیں
آتی وزن فعیل ہی مؤنث اور مذکر دونوں کے
لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہاں نطیح بمعنی منطوح
ہوتے ہوئے بھی تا داخل کی گئی اس کی وجہ
بغوی نے معالم میں یہ لکھی ہے کہ موصوف مذکور
نہیں جہاں موصوف مذکور ہو تو تذکیر تانیث
صرف موصوف سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے صفت
کو مؤنث لانیکی ضرورت نہیں لیکن جب صفت
کو بجائے موصوف کے استعمال کیا گیا ہو تو جب
تک مؤنث کے لئے تا داخل نہ کیجائے اس کا
مؤنث ہونا معلوم نہیں ہو سکتا جیسے ذبیحۃ
اور ذبیح۔ موصوف مذکور نہ ہونے کی وجہ سے
اس جگہ تاء تانیث داخل کی گئی۔
ناطح وہ ہرن یا پرندہ یا کوئی شکار جو سامنے
کے رخ سے سامنے منہ کئے ہوئے آئے
ایسا معلوم کہ جیسے سینگ مارنے والا جانور سینگ
مارنے آرہا ہے ایسے شکار کو منحوس خیال کیا جاتا
تھا اسی لئے بدشگون آدمی کو رجل نطیح کہتے تھے
نواطح بمعنی مصائب میں یہی معنی ملحوظ ہے
نَطَّاحٌ سینگ مارنے والا جانور تَنَاطُحٌ
(تفاعل) اِنْتِطَاحٌ (افتعال) باہم سینگوں سے لڑائی ٹکراؤ
نُطِيْعُ: جمع متکلم مضارع۔ اِطَاعَۃٌ مصدر (افعال)
ہم کہنا (نہیں) مانیں گے۔ پ ۲۸۔
اِطَاعَۃٌ حکم ماننا فرمان پذیری۔ تَطَوُّعٌ
ایسی نیکی کرنا جسکا کرنا واجب نہ ہو۔ اِسْتِطَاعَۃٌ
ان تمام چیزوں کا فراہم ہو جانا جن پر وجود
فعل موقوف ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ استطاعت
کہتے ہیں چار چیزوں کے فراہم ہو جانے کو۔
۱۔ فاعل کا وجود ۲۔ جس چیز کو کرنا ہے اس
کا تصور ۳۔ وہ میٹریل اور مادہ جس میں فعل کرنا
ہے۔ ۴۔ اگر فعل کے لئے کسی آلہ اور ذریعہ کی
ضرورت ہو تو اس ذریعہ کا بھی فراہم ہو جانا۔
اگر یہ چاروں چیزیں کسی کو حاصل ہوں اور
کرنے کی طاقت بھی ہو کوئی مانع حائل نہ ہو فعل
کا تصور بھی کرلے پہلے سے سوچ لے کہ میں کیا چاہتا

ہوں، مادہ بھی موجود ہو مثلاً برتن بنانے کیلئے
مٹی، فرنیچر کے لئے لکڑی وغیرہ اور فعل کو حاصل
کرنے کے ذرائع بھی موجود ہوں مثلاً لمبے سفر
کیلئے سواری کسی چیز کو بنانے کے لئے اوزار مہیا
تو ایسے شخص کو مستطیع کہتے ہیں اور ان میں سے
اگر کوئی چیز فراہم نہ ہو یا کوئی ایک چیز فراہم نہ ہو
تو ایسے شخص کو عاجز کہا جاتا ہے۔
حدیث میں استطاعت کی تشریح زاد و
راحلہ سے جو کی گئی ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے
کہ زاد و راحلہ حج کے ذرائع ہیں باقی چیزیں دینا
ہونا تو عقلاً لازم ہی ہے۔ بدیہی بات ہے کہ ان
تین چیزوں میں سے اگر کوئی چیز موجود نہ ہو مثلاً
سفر کی طاقت ہی نہ ہو راستہ خطرناک زیادہ ہو
یا تمام راستے بند ہوں تو تکلیف بالحج ہو نہیں سکتی ایسے
شخص کو عاجز کہا جائے گا بے بس لیکن بقول راغب
فعل کی مشتق ہونے کی شکل میں بھی اس فعل پر مکلف کرنا صحیح
ہوتا ہی جیسے لَنْ تَسْتَطِیْعُوْا اَنْ تَعْدِلُوْا تم میں عدل کرنے کی
ہرگز استطاعت نہ ہو گی یعنی عدل کے ذرائع مفقود
ہوں گے یا تم عدل کرنا چاہو گے بہر حال استطاعت
ہو گی لیکن اسکے باوجود عورتوں میں عدل کرنے پر شوہر
مکلف ہے یا لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا یعنی خضر نے

موسیٰ سے کہا تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے
مطلب یہ ہے کہ حالات ہی ایسے ہوں گے کہ تم رک
نہ سکو گے۔ اس کے باوجود موسیٰ خضر کے حکم کے
مطابق صبر پر مکلف تھے یا جیسے مَا کَانُوْا
یَسْتَطِیْعُوْنَ السَّمْعَ اور ان میں سننے کی استطاعت
نہ تھی یعنی وہ سنکر اثر لینا چاہتے ہی نہ تھے لیکن
عدم استطاعت کے باوجود وہ سننے اور سنکر قبول
کرنے پر مامور تھے۔ (مادہ کی مزید تشریح کے لئے
دیکھو مطاع اور مُطَّوِّعِیْنَ)

نُطِعْکُمْ: جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر مفعول ہم
تمہارا کہنا مانیں گے۔ ۲۶/۴۷۔

فصل الظّاء المعجمہ

نَظَرَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف اور
مصدر نَظَرٌ اور نَظْرٌ مصدر (نصر) اس نے
دیکھا ۲۱/۷۴ یعنی آنکھوں سے اشارہ کیا ۲۳/۷۴ غور
کر کے دیکھا ۲۶/۷۴ دیکھنا (دیکھو ناظرۃ)

نَظِرَۃٌ: مصدر۔ مہلت دینا ترجمہ تھانوی ۲/۲۸۰

نَظْرَۃً مصدر۔ ایک نگاہ بھر کر دیکھنا ترجمہ
تھانوی ۳۷/۸۸ (دیکھو ناظرۃ)

نَظَلُّ: جمع متکلم مضارع فعل ناقص ہم رہتے ہیں

کی عبادت پر اجمے بیٹھے ہیں۔ (ترجمہ تھانوی) ہم انکی عبادت پر قائم ہیں (ترجمہ عام) محلی نے کہا ای نقیم نہارًا علی عبادتہا بیضاوی کے حاشیہ میں ہے لانّ ظلّ یستعمل فی افعال اللیل فی افعال النہار کما انّ بات یستعمل فی افعال اللیل یعنی نظل لہا عاکفین کا مطلب یہ ہے کہ ہم دن بھر بتوں کی پوجا پر جمے بیٹھے رہتے ہیں کیونکہ ظلّ کا استعمال دن کو کوئی کام کرنیکے لئے ہوتا ہے جسطرح بات کا استعمال فعل شب کیلئے ہوتا ہے۔ بغوی نے معالم میں اس آیت کی تفسیر کے سلسلے میں لکھا ہے۔ ای نقیم علی عبادتہا یعنی ہم اونکی پوجا پر جمے بیٹھے ہیں گویا بغوی کے نزدیک یہاں بتوں کی پوجا پر قائم رہنا مراد ہے دن رات کی کوئی تخصیص نہیں۔ اس کے بعد علامہ نے لکھا ہے۔ قال بعض اھل العلم انما قال فنظل لانہم کانوا یعبدونہا بالنہار دون اللیل یعنی بعض علماء نے فنظل کہنے کی وجہ بیان کی کہ حضرت ابراہیم کی قوم والے دن میں بتوں کی پوجا کرتے تھے رات میں نہ کرتے تھے میری نظر میں یہ قول محتاج ثبوت ہے صرف نظلّ کے لفظ سے ایسا گمان کر لینا صحیح نہیں اور قابل اعتماد روایتی ثبوت مفقود ہے۔ یہ صحیح ہے کہ امام

راغب نے المفردات میں لکھا ہے وَظَلْتُ وَظَلِلْتُ یُعَبَّرُ بِہٖ عمّا یُفعل بالنہار یعنی ظلت اور ظللت سے ایسے فعل کا اظہار کیا جاتا ہے جو دن میں کیا جاتا ہے لیکن اس کے بعد راغب ہی نے لکھا ہے وَیُجْرٰی مُجْرٰی صِرْتُ یعنی ظلت (مطلقاً انتقال حالت کے لئے) بجائے صرت کے بھی استعمال کیا جاتا ہے مطلب یہ کہ اصل وضع کے لحاظ سے ظلّ اگرچہ دن کے فعل کے ساتھ مخصوص ہے لیکن توسیع استعمال کے بعد صار کے معنی میں مستعمل ہے۔ اس لئے بغوی کی تشریح اچھی ہے اور محتاج ثبوت نہیں اور مولانا تھانوی کا ترجمہ زیادہ صحیح ہے اور محلی کا قول ثبوت طلب ہے۔ واللہ اعلم۔ (مادہ کی مزید تشریح کے لئے دیکھو ظل اور ضلال)

نَظُنُّ: جمع متکلم مضارع ظنٌّ مصدر (نصر) ہم کبھی ایک (خیال سا ہوتا ہے (ترجمہ تھانوی) مولانا تھانوی نے ترجمہ میں سا (لفظ تشبیہ) بڑھایا ہے معلوم نہیں کیوں؟ ظنٌّ کا ترجمہ اس جگہ خیال درست ہے لیکن خیال کی طرح کسی چیز کا پیدا ہونا مذکور نہیں نہ اصل لغت اس کا موید ہے۔

۲۵ / ۲۰۔

ظنّ اوس خیال کو کہتے ہیں جو علامات دیکھکر پیدا ہوا ہو اگر اس خیال میں قوت پیدا ہو جاتی ہے تو اس کو یقین اور اعتقاد کہہ لیا جاتا ہے اور اگر انتہائی درجہ کا ضعف ہو تو اشکل اور توہم کہا جاتا ہے ورنہ زیادہ قوت ہو نہ زیادہ ضعف تو شک کا معنی ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ظنّ کا استعمال تینوں معانی میں ہوا ہے۔ ظَنَّ دَاوٗدُ، داؤد نے یقین کر لیا۔ ظَنَّ الْجَاہِلِیَّۃِ جاہلیت کی طرح اعتقاد۔ توہم اور شک کے معنی میں تو بکثرت آیا ہے۔ آیت مذکورہ میں بھی یہی معنی مراد ہے۔ (راغب)

(دیکھو ظن)

نَظُنُّكَ: جمع متکلم مضارع ک ضمیر خطاب مفرد مفعول ہم تجھے سمجھتے ہیں ہم تجھے خیال کرتے ہیں۔ پ ۱۹/۱۴

نَظُنُّكُمْ: جمع متکلم مضارع کم ضمیر جمع مذکر حاضر ہم تم کو سمجھتے ہیں، ہم تم کو خیال کرتے ہیں۔ پ ۱۲/۱۲

فصل العین المہملہ

نِعَاجٌ: جمع نَعْجَۃٌ واحد نعجات بھی جمع ہے اوس کی دنبیاں پ ۲۳/۱۱ نَعَجَ اور نُعُوْجٌ (نصر) خاص سفید ہونا نَعِجَ (سمع) فربہ ہونا دنبہ کے گوشت سے طبیعت کا بھاری ہو جانا۔ نَاعِجَۃٌ تیز رو اونٹنی نواعج جمع۔ اِنْعَاجٌ فربہ اونٹوں کا مالک ہونا ناج امام راغب نے مفردات میں لکھا ہے کہ نَعْجَۃٌ کا اطلاق بھیڑ نیل گائے اور پہاڑی بکری پر بھی ہوتا ہے اور نَاعِجَۃٌ نرم زمین کو بھی کہتے ہیں۔

اَلنُّعَاسُ: اسم معرفہ مرفوع۔ اونگھ (ترجمہ تھانوی) خفیف نیند (راغب) بعض اہل علم نے اس جگہ نُعَاسٌ سے مراد لیا ہے سکون، چین، شاید مراد یہ ہے کہ نعاس کے بعد مسلمانوں کو سکون اور اطمینان حاصل ہو گیا کیونکہ میدان جنگ میں گھمسان کی لڑائی کے وقت مسلمانوں کا اونگھ جانا اور اونگھ کے بعد تازہ دم ہو جانا اور سکون پانا تو صحیح روایات سے ثابت ہے حضرت ابو طلحہ انصاری حضرت زبیر بن عوام حضرت ابن عباس وغیرہم مختلف صحابہ اس کے راوی ہیں بعض نے اپنی سرگذشت بیان کی ہے بعض نے دوسروں کا قول نقل کیا ہے بہر حال روایات صحیح ہیں۔ صحاح میں ہیں۔ پ ۹/۱۹

نُعَاسًا: اسم نکرہ منصوب۔ اونگھ۔ پ ۴

نَعْسٌ نرمی۔ رات کی کمزوری جسم کی سستی بازار کا مدھا ہو جانا۔ نعاسٌ حواس کا سست

ہو جانا اونگھ۔ نَعْسَانُ نیند سے بھرا ہوا آدمی
اونگھتا ہوا۔ نَعْسٌ اور نُعَاسٌ مصدر (فتح)
سو جانا۔ اِنْعَاسٌ (افعال) سست اور کاہل
اولاد پیدا کرنا۔ کسی کو سلا دینا۔ تَنْعِیْسٌ (تفعیل)
سلا دینا۔ تَنَاعُسٌ (تفاعل) اپنے کو سوتا ہوا ظاہر
کرنا۔

نَعْبُدُ: جمع متکلم مضارع۔ عِبَادَۃٌ مصدر
(نصر) پ۱ ہم عبادت کریں گے پ۱۹ ہم پوجا
کرتے ہیں کریں گے۔

نَعْبُدَ: جمع متکلم مضارع۔ عبادۃ مصدر
(نصر) پ۳ کہ ہم عبادت (نہ) کریں پ۸ کہ ہم
عبادت کریں پ۱۲ پ۱۳ کہ ہم پوجا کریں۔ (دیکھو
عبد۔ تعبدوا۔ اُعبدوا۔ عباداً۔)

نَعْجَتُكَ: اسم مجرور مضاف کَ ضمیر خطاب
مضاف الیہ۔ تیری بھیڑ (کی طرف) پ۲۳ (دیکھو
نعاج)

نُعْجِزَ: جمع متکلم مضارع۔ اِعْجَازٌ مصدر (افعال)
عَجْزٌ مادہ ہم ہرگز ہرا (نہیں) سکیں گے (دیکھو معاجزین)

نَعْجَةٌ اور **نَعْجَةً:** ایک دنبی پ۲۳ (دیکھو نعاج)

نَعُوْدُ: جمع متکلم مضارع عَوْدٌ مصدر (نصر)
ہم بھی دوبارہ کریں گے۔ ہم بھی لوٹیں گے پ۹ (دیکھو
عَادَ۔ عَادُوْا۔ عُدْتُمْ۔ عُدْنَا۔ نَعُوْدُ وغیرہ

نَعِدُ: جمع متکلم مضارع وَعْدٌ مصدر (ضرب)
ہم وعدہ عذاب کرتے ہیں پ۱۱ پ۱۳ پ۲۲ -
(دیکھو مَوْعِدَۃٌ)

نَعُدُّ: جمع متکلم مضارع عَدٌّ مصدر (نصر)
پ۲۶ ہم شمار کر رہے ہیں پ۲۳ ہم شمار کرتے تھے۔
(دیکھو مَعْدُوْدٌ)

نُعَذِّبُ: جمع متکلم مضارع مجزوم تَعْذِیْبٌ
مصدر (تفعیل) ہم سزا دیں گے۔ پ۱۴

نُعَذِّبُهٗ: جمع متکلم مضارع مرفوع
تَعْذِیْبٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول ہم اس کو
سزا دیں گے یعنی قتل کریں گے (محلی) پ۱۶

نُعَذِّبُهُمْ: جمع متکلم مضارع مرفوع
تَعْذِیْبٌ مصدر ہُمْ ضمیر مفعول ہم ان کو
سزا دیں گے یعنی دنیا میں رسوائی یا قتل اور
عذاب قبر (سیوطی) پ۱۱

نَعْفُ: جمع متکلم مضارع مجزوم اصل میں
نَعْفُوْ تھا۔ عَفْوٌ مصدر (نصر) ہم معاف کریں۔ پ۱۰
عَفْوٌ مصدر کسی چیز کو لینے کا قصد کرنا۔ اِعْتِفَاءٌ
(افتعال) کا بھی یہی معنی ہے عافی اور مُعْتَفِیْ بھیک
مانگنے والا عفت الریح الدار ہوا

نے مکان کو یعنی مکان کے آثار اور نشانات کو لے
لیا یعنی مٹا دیا۔ عَفَتِ الدَّارُ مکان نے لے لیا
یعنی فرسودگی بوسیدگی اور تباہی کو۔ مراد یہ کہ مکان
مٹ گیا۔ عَفَا النَّبْتُ وَالشَّعْرُ سبزی اور درخت نے
نمو اور زیادتی کو لے لیا یعنی بڑھنے لگے۔

عَفْوٌ کے بعد اگر عَنْ آتا ہے تو دور کرنے
زائل کرنے اور معاف کرنے کے معنی ہوتے ہیں
عموماً مفعول محذوف ہوتا ہے اور اتفاقاً مذکور
جیسے عَفَوْتُ عَنْهُ میں نے اس سے درگزر کی
اصل کلام اس طرح تھا عَفَوْتُ اِزَالَةَ الذَّنْبِ
عَنْهُ میں نے ارادہ کیا کہ اس کے گناہ اس سے
زائل کر دوں، دور کر دوں کبھی مفعول مع عَنْ کے
محذوف ہوتا ہے جیسے وَاَنْ تَعْفُوْا فَمَنْ عَفَا۔

(باقی تنقیح کے لئے العفو۔ عفا۔ تعفوا۔
عافین وغیرہ)

نَعْقِلُ: جمع متکلم مضارع عَقْلٌ مصدر
(ضرب) ہم سمجھ لیتے یعنی سمجھ کر مان لیتے۔ پ۲۹

عقل قوت علمیہ کو بھی کہتے ہیں اور علم و
دانش کو بھی، حضور والا نے فرمایا تھا مَا خَلَقَ
اللّٰهُ خَلْقًا اَكْرَمَ عَلَيْهِ مِنَ الْعَقْلِ اللہ
نے عقل سے بڑھ کر عزت والی کوئی مخلوق نہیں
پیدا کی اس سے مراد قوت علمیہ ہے۔

دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا مَا كَسَبَ اَحَدٌ
شَيْئًا اَفْضَلَ مِنْ عَقْلٍ يَهْدِيْهِ اِلٰى هُدًى
اَوْ يَرُدُّهُ عَنْ رَدًى کوئی شخص اس علم سے بہتر
کوئی چیز نہیں کماتا جو اس کو ہدایت کا راستہ بتائے
یا ہلاکت سے روک دے۔ اس میں مراد علم و دانش ہے

قرآن مجید میں عدم عقل کی بنا پر جس جگہ
کافروں کی مذمت کی گئی ہے وہاں فقدان علم و
دانش مراد ہے اور جہاں عدم عقل کی وجہ سے
بندہ سے تکلیفات شرعیہ کو اٹھا لیا گیا ہے وہاں
مراد قوت فہم و علم کا فقدان ہے۔

عقل کا اصل معنی ہے بندش عِقَال اونٹ کا
زانو بند عَقَلَتِ الْمَرْأَةُ شَعْرَهَا عورت نے اپنے
بال باندھ لئے عَقَلَ الدَّوَاءُ الْبَطْنَ دوا نے
پیٹ کو باندھ دیا عَقَلَ لِسَانَهُ اس نے
اپنی زبان باندھ لی یعنی خاموش رہا مَعْقِل قلعہ
چھاؤنی۔ اِعْتَقَلَ رُمْحَهُ اس نے اپنا نیزہ باندھ
لیا۔ عَقِيْلَةٌ وہ عورت یا موتی جس کو چھپا کر
حفاظت سے رکھا جائے۔

نَعْلَمُ: جمع متکلم مضارع مرفوع عِلْمٌ مصدر
(سمع) ہم جانتے ہیں پ۱ ب۴ پ۷ پ۱۲ پ۲۳ پ۲۶ پ۲۹

نَعْلَمَ: جمع متکلم مضارع منصوب (سمع)
تاکہ ہم چھانٹ دیں الگ الگ کر دیں ۲ ۱۵/۱۴
۲ ۱۲/۸ تاکہ ہم کو بخوبی معلوم ہو جائے ہمارا علم
بڑھ جائے (سیوطی بغوی مدارک بیضاوی) تاکہ ہمارا
علم شہودی ہو جائے ہم مشاہدہ کر لیں (فقیر) ۵
یاد رکھو کہ عالم الغیب ہے حوادث کے
وقوع سے پہلے وہ سب کو جانتا ہے اسلئے
جہاں اللہ نے اپنے کسی فعل کی غرض حصول علم کو
قرار دیا ہے اس سے مراد علم ازلی نہیں بلکہ جانچنا
اور جانچکر فرماں برداروں کو نافرمانوں سے الگ
الگ چھانٹ دینا مقصود ہے اگرچہ اللہ کسی کام
کا حکم دینے سے پہلے بھی فرماں بردار کو نافرمان سے
الگ کر سکتا تھا لیکن کسی کو شکایت کا موقع نہ رہے
اور حجت تمام ہو جائے اس لیئے اس نے حکم
بعد نافرمانوں کو فرمانبرداروں سے الگ چھانٹ
دیا مفسرین نے ایسی جگہ تفسیری ترجمہ نَعْلَمُ کا
نُمَیِّزُ کیا ہے اور نُمَیِّزُ کا ترجمہ اکثر اہل
ترجمہ چھانٹنا یا چھانٹ لینا کہتے ہیں مگر یہ
غلط ہے اصل ترجمہ چھانٹ دینا اور الگ الگ
کر دینا ہے دونوں میں بڑا فرق ہے غندیہ
آیت ۵ میں اون مومنوں کا قول نقل کیا ہے

جو حضرت عیسیٰ کی رسالت پر ایمان لائے تھے
اور باوجود مومن ہونے کے پھر انہوں نے کہا
تھا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا اور ہم جان لیں کہ آپ
نے ہم سے سچ کہا بظاہر یہ لفظ گستاخی
کے ہیں جن سے ایماندار نہ ہونا مترشح ہوتا ہے
اس لیئے اہل تفسیر نے اس جگہ نَعْلَمَ کا ترجمہ نَزْدَادُ
عِلْمًا کیا ہے کہ ہمارا علم بڑھ جائے اور ہم نے
ترجمہ کیا ہے ہم مشاہدہ کر لیں ہمارا علم شہودی ہو
جائے۔ بات یہ ہے کہ ایمان بالغیب ایمان
کامل ہوتا ہے لیکن معائنہ اور مشاہدہ سے اوس
میں مزید قوت پیدا ہو جاتی ہے اسی لئے اہل
تصوف اور معارف شناس کہتے ہیں کہ عین الیقین
(ایمان شہودی) کا درجہ علم الیقین (ایمان بالغیب)
سے اونچا ہے اور عین الیقین سے اوپر حق الیقین
کا مرتبہ ہے۔ یوں سمجھو کہ یقینی غائبانہ طور پر
کسی چیز کو جان لینا نمبر ابتدائی ہے اور پھر
اوس چیز کو آنکھوں سے دیکھ کر ماننا درجہ
دوئم ہے اور پھر اس کا تجربہ کرنا اور ثمرہ حاصل
کر لینا انتہائی مرتبہ ہے جنگل میں چشمہ ہونے کی خبر
سنکر مان لینا پھر جا کر آنکھوں سے دیکھ لینا
پھر اوس میں سے پانی پی لینا یہ ترتیبی درجات ہیں

نُعَلِّمَ: جمع متکلم مضارع۔ تعلیم مصدر (تفعیل) تاکہ ہم اوسکو سکھائیں۔ ۱۲/۲۱۔

نَعْلَمُهُمْ: جمع متکلم مضارع عِلْم مصدر (سمع) ہم اون کو جانتے ہیں۔ ۱۰/۱ (علم تعلیم اور اون کے مشتقات ومتعلقات کی تشریح کے لئے دیکھو مُعَلَّم)

نُعْلِنُ: جمع متکلم مضارع اِعْلان مصدر (افعال) ہم ظاہر کرتے ہیں۔ ۱۳/۱۸۔

عَلَانِیَةً: جو چھپا ہوا نہ ہو سِرّ کا ضد۔ عَلَنَ ظاہر ہوا اَعْلَنَ ظاہر کیا اول ضرب سے اور دوسرا افعال سے آتا ہے اشیاء خارجیہ کے ظہور واظہار کو علن یا اعلان نہیں کہتے بلکہ اندرونی حقائق اور معانی کے ظہور واظہار کے لئے اس مادہ کا استعمال اکثر ہوتا ہے۔

(دیکھو تُعْلِنُوْن)

نَعْلَیْكَ: تثنیہ منصوب مضاف ک ضمیر مضاف الیہ۔ نَعْل واحد نِعَال جمع اپنے دونوں جوتوں کو ۱۶/۱۲۔ نَعْلَة اور نَعْل پاؤں کا جوتا نَعْل گھوڑے کا نعل۔ نُعَیْلَة چھوٹی جوتی۔ ذلیل آدمی۔ بیوی۔ حافر۔ نَاعِل سخت کھر مُنْعَل سخت زمین۔

نَعْل مصدر (فتح) جوتہ دینا گھوڑے کے پاؤں میں نعل لگانا (فتح وسمع) جوتہ پہننا اِنْعَال اور تَنْعِیل نعل لگانا تَنَعُّل جوتہ پہننا زمین میں پیدل چلنا، سخت زمین میں تخم ریزی کرنا (تاج وبعض از قاموس)

اَلنَّعَم: اسم جنس چوپایہ اونٹ بکری گائے بھینس وغیرہ اَنْعَام اور نُعْمَان جمع ۸/۵۔

(دیکھو اَنْعَام اور نَاعِمَة)

نَعَمْ: حرف ایجاب ہے۔ ہاں۔ جی ہاں عام عرب عین پر زبر اور قبیلہ کنانہ والے عین پر زیر پڑھتے ہیں قرآن میں کنانہ کے مطابق کسائی کی قرات ہے۔ حضرت ابن مسعود کی قرأت میں نَعِم آیا ہے فارسی نے شَهِدَ پر قیاس کرتے ہوئے کہا ہو مقتضی القیاس ولم اسمعها یعنی شَهِد کو جس طرح شِهِد پڑھنا جائز ہے قیاس چاہتا ہے کہ نِعِم بھی جائز ہو لیکن میں نے (کسی قرأت میں) نہیں سنا۔ ابن ہشام نے کہا حضرت ابن مسعود کی قرأت میں نون اور عین کے کسرہ کے ساتھ آیا ہے مگر فارسی کو اس قرأت کی اطلاع نہیں ملی۔ ۷/۱۲ ۳/۹۔

نعم کا استعمال تین طرح ہوتا ہے۔

ب۔ تصدیق مخاطب یہ مثبت یا منفی خبر کے
جواب میں آتا ہے جیسے کسی نے کہا قَامَ زَیْدٌ
یا لَمْ یَقُمْ زَیْدٌ اور اس کے جواب میں کہا جائے
نَعَمْ۔ جی ہاں یعنی صحیح ہے۔ آپ نے صحیح
کہا۔

۲۔ مخاطب سے وعدہ کرنے کے لئے
جیسے کسی نے کہا اِضْرِبْ (مار) یا لَا تَضْرِبْ
(مت مار) اور اس کے جواب میں کہا جائے
نَعَمْ اچھا یعنی جیسا آپ نے حکم دیا ہے ویسا
ہی کروں گا۔ یا جیسے کسی نے کہا هَلْ تُعْطِیْنِیْ کیا تو
مجھے دیگا اور جواب میں کہا جائے نَعَمْ ہاں یعنی دیدونگا

۳۔ مخاطب کو صرف اطلاع کے لئے جیسے
فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا
جو کچھ تمہارے رب نے تم کو عذاب کی دھمکی دی
تھی وہ تم نے صحیح پالی اس کے جواب میں کہیں
گے نَعَمْ جی ہاں یعنی پالی یا جیسے اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
کیا ہم کو کچھ معاوضہ ملیگا جواب دیا گیا نَعَمْ جی ہاں یا
یعنی تمکو معاوضہ ملیگا۔ ابن عصفور مؤلف المقرب
نے کہا کہ استفہام کے جواب میں نَعَمْ ہمیشہ وعدہ
کے لئے آتا ہے ابن ہشام مؤلف مغنی اللبیب نے کہا
یہ کلیہ جامع نہیں ہے آیت فَهَلْ وَجَدْتُمْ کے جواب میں نَعَمْ
وعدہ کیلئے نہیں ہے اطلاع کیلئے ہے سیبویہ نے تیسری
قسم بیان ہی نہیں کی۔ اول الذکر دونوں قسمیں ہی
ذکر کی ہیں لکھا ہے وَاَمَّا نَعَمْ فَعِدَةٌ وَتَصْدِیْقٌ۔
نعم وعدہ اور تصدیق ہے گویا سیبویہ کے نزدیک
هَلْ قَامَ زَیْدٌ کے جواب میں نَعَمْ کہنے سے قیام زید
کی تصدیق ہو جاتی ہے صاحب مغنی نے کہا یہ
غلط ہے کیونکہ نَعَمْ کی جگہ جواب میں صَدَقْتَ
(تو نے سچ کہا) کہنا جائز نہیں انشاء کے جواب
میں صَدَقْتَ کہنا کیسے درست ہو سکتا ہے
یعنی جواب کا سوال سے کچھ جوڑ نہ ہوگا۔ قرآن مجید
میں اطلاع کے لئے مستعمل ہے اور وعدہ کے
لئے بھی آخری آیت میں قرار دیا جا سکتا ہے
تصدیق کے لئے نہیں آیا۔

استعمال میں لَا نَعَمْ اور بَلٰی کا فرق

کلام استفہامی مثبت کے جواب میں نَعَمْ
یا لَا آئے گا بَلٰی نہیں کہا جائیگا هَلْ قَامَ زَیْدٌ
جواب میں نَعَمْ کہا جائیگا یا لَا۔ کلام استفہامی
منفی کے جواب میں نَعَمْ کہا جائیگا یا بَلٰی۔ لَا
نہیں کہا جائیگا۔ اثبات منفی کے لئے بَلٰی اور
اثبات نفی کے لئے نَعَمْ آئیگا جیسے اَوَلَمْ

تو مومن کے جواب میں اگر ایمان کا اقرار کرنا ہے تو
بلیٰ کہا جائے گا اور عدم ایمان کو ظاہر کرنا ہے تو
نَعَمْ کہا جائے گا (یعنی ہاں میں ایمان نہیں لایا)
اسی لئے حضرت ابن عباس نے اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ
کی تشریح میں فرمایا کہ اس کے جواب میں
نَعَمْ کہنا کفر ہے اس سے اقرار نفی ہو جائے گا اور
ربوبیت کا انکار ثابت ہوگا۔

نِعْمَ: کلمہ مدح ہے اہل نحو کہتے ہیں کہ جسطرح
بِئْسَ فعل ذم ہے اسی طرح نِعْمَ فعل مدح ہے لیکن
نِعْمَ (واحد مذکر) اور نِعْمَتْ (واحد مؤنث
ماضی) کے علاوہ اس سے ماضی اور مضارع
کا کوئی اور صیغہ مستعمل نہیں اور قرآن مجید میں تو
نِعْمَتْ بھی نہیں آیا بہر حال نحویوں کی اصطلاح
میں نِعْمَ فعل ہے۔ راغب نے لکھا ہے کہ نِعْمَ
کا ماخذ یا نِعْمَةٌ ہے جیسے نَعِمَ عَلَيْنَ یا نَعُمَ عَلَيْنَ
یا نَعِمَ عَلَيْنَ سب کا ماخذ نِعْمَةٌ ہے یا اس کا ماخذ
اَنْعَمَ وَمِنْهُ ہے جس کا معنی ہے بہت لزوم بہت
سہل۔ [illegible]

نِعِمَّا: یہ لفظ مرکب ہے نِعْمَ اور مَا سے مَا محل
رفع میں ہے اگر اس کے بعد نکرہ ہوگا تو منصوب
ہوگا اور معرفہ ہوگا تو مرفوع ہوگا ورش کے علاوہ
اہل مدینہ اور ابو عمرو اور ابوبکر کی قرأت میں نِعْمَّا
آیا ہے کسائی ابن عامر اور حمزہ نے نَعِمَّا پڑھا ہے
ابن کثیر اور نافع نے بروایت ورش نِعِمَّا کہا
ہے۔

نِعِمَّا اگرچہ کلمہ مرکب ہے لیکن کبھی صفتی شکل
میں بصورت بسیط بھی مستعمل ہے جیسے غَسَلْتُهُ
غَسْلًا نِعِمَّا میں نے اوسکو خوب دھویا یہ استعمال
قرآن مجید میں نہیں ہے۔ [illegible]

نَعْمَاءَ: واحدی نے کہا نعماء وہ انعام ہے جسکا
اثر نعمت پانے والے پر ظاہر ہو (دیکھو نعماء)
مراد راحت آسائش

نِعْمَتَكَ: اسم منصوب مضاف کَ ضمیر
مضاف الیہ۔ تیری نعمت تیرا انعام [illegible]

نِعْمَتَهُ: اسم منصوب مضاف ہُ ضمیر مضاف
الیہ اوس کا انعام نِعْمَت اصل میں وہ چیز
ہے جو کسی کو دی جائے لیکن بعقل محلی و
سیوطی و صاحب خازن و مدارک وغیرہ
اس جگہ اِنْعَامٌ (افعال) کے معنی میں
ہے یعنی نعمت دینا اس کا انعام
[illegible]

نِعْمَتِہٖ: اسم مجرور مضاف ہ مضاف الیہ اس کا فضل و انعام۔ پ۲ ۔

نِعْمَتِیْ: اسم مضاف ی متکلم مضاف الیہ۔ میرا انعام و فضل پ۱ پ۲ پ۵ پ۶ ۔

نِعْمَۃً: اسم منصوب نکرہ انعام و احسان پ۴ پ۲۶ نعمت پ۲ پ۱۵/۲۳ پ۲ ۔

نِعْمَۃٍ: اسم مجرور نکرہ۔ انعام و احسان پ۴ پ۱۳/۱۴ احسان پ۱۷/۳۰ ۔

نِعْمَۃٌ: اسم مرفوع نکرہ احسان پ۹ پ۲۹ ۔

نِعْمَۃَ: اسم منصوب مضاف اس کے بعد آنیوالا اسم ظاہر مضاف الیہ۔ انعام۔ پ۲ پ۱۳ پ۲ پ۶ پ۱۳ پ۱۴ پ۲۱ پ۲۲ پ۲۵ ۔

نِعْمَۃِ: اسم مجرور مضاف انعام پ۱۴ پ۲۱ پ۲۷ پ۲۹ پ۳۰ ۔

نِعْمَۃٍ: آسائش تنعم پ۲۵ ۔

اَلنَّعْمَۃِ: اسم تنعم عیش آسائش یعنی آسائش و تنعم والے عیش پرست۔ پ۲۹ ۔

نِعَمَہٗ: نِعَمٌ جمع نِعْمَۃٌ واحد بمعنی انعام ہ ضمیر غائب اس کے انعام پ۲۱ ۔

مذکورہ بالا تصریح سے واضح ہو گیا کہ قرآن مجید میں نعمت سے عموماً مراد انعام ہے یعنی نعمت دینا احسان کرنا بغیر کسی استحقاق اور رشتہ یا معاوضہ کے محض اپنے فضل سے عنایت کرنا لیکن پ۲ پ۱۵/۲۳ پ۲ میں نعمت سے مراد نعمت ہی ہے یعنی وہ چیز جو بلا استحقاق بغیر معاوضہ کے دی گئی۔

اب بتانا یہ ہے کہ انعام یا نعمت کی صورت کیا ہوتی ہے کیا ہر آیت میں ایک ہی نوع اور ایک ہی قسم کا انعام مراد ہے یا مفہوم جنسی کے اشتراک کے باوجود انعامات کی نوعیت اور صنفیت جدا جدا تھی اہل تفسیر نے ہر انعام کی نوعیت جدا جدا لکھی ہے اور بعض جگہ کوئی مخصوص صنف مراد نہیں ہے عمومی نعمت مراد ہے جہاں سیاق قرآنی یا صراحت مفسرین سے مخصوص نوع کا انعام مراد ہے اس کو ہم لکھتے ہیں۔ پ۲ آیات الٰہیہ پ۱۳ پ۶ پ۴ ایمان و اسلام پ۸ ثواب پ۴ سلامتی پ۸ نبوت اور بادشاہت کا سلسلہ۔ پ۱۳ بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دینا پ۲۱ مکہ کو مقام امن بنا دینا پ۱۳ حرم کے اندر سکونت کرا دینا اور لوٹ مار سے حفاظت کرنا پ۲۱ سمندر کے اندر جہازوں کو چلانا پ۲۱ مسلمانوں کو غزوۂ احزاب میں شکست سے بچا لینا پ۲۵ کشتیاں

جہاز اور ہر قسم کی سواری دنیا پ ۱۳ نعمۃ بمعنی تنعم یعنی باغوں چشموں اور ہر سبزہ زاروں سے فائدہ اٹھانا اور عیش اڑانا پ رحمت پ ۸ نبوت وغیرہ پ احسان پ ۱۲ النَّعمۃ بمعنی تنعم عیش اندوزی پ ۱ فرعون کا احسان پرورش حضرت موسیٰ پر، باقی آیات میں عمومی انعام اور احسان مراد ہے

واللہ اعلم وعلمہ اتم۔

نَعَّمَہٗ: نَعَّمَ واحد مذکر غائب ماضی تَنعِیمٌ مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر مفعول اوس کو آسائش دی اوس کو نعمت دی۔ پ ۳۰/۱۴ (دیکھو ناعمۃ)

نُعَمِّرْ: جمع متکلم مضارع مجزوم تَعمِیرٌ مصدر (تفعیل) کیا تم کو ہم نے عمر نہیں دی تھی پ ۲۲/۱۴ ہم عمر زیادہ کرتے ہیں پ (ترجمہ تھانوی)

(دیکھو مُعَمَّرٌ اور المعمور)

نَعْمَلْ: جمع متکلم مضارع مجزوم ہم عمل کرینگے ہم عمل کریں یعنی اقرار توحید۔ شرک سے بیزاری فرماں پذیری۔ اطاعت اوامر کی پابندی منہیات سے اجتناب۔ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۲/۱۴۔

نَعْمَلُ: جمع متکلم مضارع مرفوع ہم عمل (نہیں) کرتے تھے پ ۱۰ ہم کرتے تھے پ ۲۲/۱۴۔

نَعْمَلَ: جمع متکلم مضارع منصوب۔ کہ ہم عمل کریں گے ہم عمل کریں شرک سے اجتناب اور فرماں پذیری۔ پ ۸۔

عَمَلٌ اور عُمُلٌ کرنا مصدر (سمع) اِعمَالٌ (افعال) کام میں لانا کسی کو کارندہ بنانا۔ عَمَلٌ اوس فعل کو کہتے ہیں جس کا صدور کسی جاندار سے بلا ارادہ ہو گویا عمل خاص ہے اور فعل عام فعل بلا ارادہ کام کرنے کو بھی کہتے ہیں اور جمادات کی طرف بھی اس کی نسبت کی جاتی ہے۔ انسان کے علاوہ دوسرے جانوروں کی جانب عمل کرنیکی نسبت صرف عرب کے اس قول میں آئی ہے اَلبَقَرُ العَوَامِلُ۔ کام کرنے والے بیل۔ ہاں عَمَلَۃٌ کا بھی ماخذ ہی ہے بارکش یا آبکش اونٹنی (راغب)

(دیکھو عمل)

نَعُودَ: جمع متکلم مضارع۔ عَوْدٌ مصدر (نصر) ہم لوٹ کر آجائیں (تھانوی) پ ۹ (دیکھو عَادَ اور مَعَاد)

نُعِیدُ: جمع متکلم مضارع اِعَادَۃٌ مصدر (افعال) ہم لوٹا کر پھر کر دیں گے پ ۱۷ ہم لوٹا کر لے جائیں گے پ ۱۶ دوبارہ کر دیں گے۔ پ ۱۷ (دیکھو عَادَ اور مَعَاد)

نَعِمَّا: اسم منصوب کثیر نعمت پ ۲۹ (دیکھو ناعمۃ)

اَلنَّعِيْمُ: اسم معرفہ مجرور نعمت راحت عیش پ ۳۰/۸ پ ۲۹/۴ پ ۲۶/۱۴ پ ۲۳/۶ پ ۱۲/۱۰ پ ۱۱/۹ پ ۲۷/۱۴ پ ۱۱/۴ پ ۲۳/۸ نعمت یعنی شکر نعمت۔ پ ۳۰/۲۶۔

نَعِيْمٍ: اسم نکرہ مجرور نعمت راحت عیش پ ۲۷/۱۲، ۱۶ پ ۲۹/۸ پ ۳۰/۷، ۸۔

نَعِيْمٌ: اسم نکرہ مرفوع نعمت راحت پ ۱۰/۹۔

فصل الغین المعجمۃ

نُغَادِرْ: جمع متکلم مضارع مجزوم منفی مُغَادَرَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ہم نے (نہیں) چھوڑا یعنی نہیں چھوڑیں گے جب کسی چیز کا آئندہ آنا یقینی ہوتا ہے اور مستقبل قریب میں وہ ضرور آنیوالی ہی ہوتی ہے تو اوسکے لئے ماضی کا صیغہ استعمال کرلیا جاتا ہے گویا وہ چیز ہوچکی نُغَادِرْ (مضارع کو لَمْ لے ماضی بنا دیا اور بجائے مستقبل کے ماضی استعمال کرنے کی وجہ یہی ہے کہ قیامت کے دن کسی کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ پ ۱۵/۱۸۔

غَدْرٌ (اسم) بے وفائی۔ غَدَرٌ بڑا پتھر پتھریلی جگہ۔ رَجُلٌ ثَبْتُ الْغَدَرِ میدانِ جنگ میں ثابت قدم آدمی۔ مَا اَثْبَتَ غَدَرَہٗ اوس شخص کے متعلق کہا جاتا ہے جسکی زبان خصومت اور ہر لغزش کے مقام میں قابو میں رہے۔

مُغْدِرَۃٌ اور مَغْدَرَۃٌ تاریک رات غَدْرَاءُ تاریکی۔ غُدَرٌ، مِغْدَرٌ، غَدُوْرٌ بے وفا غَادِرٌ بے وفا مرد۔ غُدَّارٌ سخت بے وفا مرد ہو یا عورت غَدْرٌ اور غَدَرَانٌ مصدر (نصر ضرب سمع) بے وفائی کرنا مفعول پہ با آتا ہے اور کبھی نہیں آتا (صرف ضرب سے) تالاب سے پانی پینا (صرف سمع سے) بارش کا پانی پینا لیکن اس وقت مصدر غَدَرٌ آتا ہے۔

غَدِرَ اللَّيْلُ رات اندھیری ہوگئی۔ غَدِرَتِ الْاَرْضُ زمین پتھریلی ہوگئی۔

غَدِرَتِ الْغَنَمُ فِي الْمَرْتَعِ بکریاں چراگاہ میں چر کر سیر ہوگئیں لیکن اگر فی نہ ہو اور اس کی جگہ عَنْ ہو مثلاً یوں کہا جائے غَدِرَتِ الشَّاۃُ عَنِ الْغَنَمِ تو ترجمہ ہوگا گلہ سے بکری پیچھے رہ گئی۔

اِغْدَارٌ (افعال) بکری اونٹ وغیرہ کو پیچھے چھوڑ کر پیچھے چھوڑنے اور رہجانے کی اجازت دینا مُغَادَرَۃٌ اور غِدَارٌ (مفاعلۃ) رہجانا چھوڑنا

(تاج و قاموس و بعض از مفردات)

نُغْرِقْهُمْ: جمع متکلم مضارع مجزوم اغراق مصدر (افعال) ہم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ اون کو ہم غرق کر دیں۔ پ ۲۳ (دیکھو مغرقون)

نُغْرِيَنَّكَ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ اغراء مصدر (افعال) کَ ضمیر خطاب مفعول۔ ہم ضرور ہی تم کو مسلط کر دیں گے پ ۲۲ ۵ (دیکھو اغرینا)

نَغْفِرْ: جمع متکلم مضارع مجزوم مَغْفِرَةٌ مصدر (ضرب) ہم معاف کر دیں گے پ ۹ (دیکھو غافر)

فصل الفاء

اَلنَّفّٰثٰتِ: صیغہ مبالغہ جمع اَلنَّفَّاثَةُ واحد نَفْثٌ مصدر (ضرب و نصر) خوب دم کرنیوالیاں۔ نَفْثٌ مصدر (ضرب و نصر) قدرے تھوک تھوکنا۔ تھتکارنا تَفْلٌ بھی تھوکنے کو کہتے ہیں لیکن نَفْثٌ میں تھوک کی کمی اور تَفْلٌ میں تھوک کی زیادتی ہے۔ یہ اصل معنی ہے (راغب) اس کے بعد خون تھوکنے اور دم کرنے کے لئے بھی نَفْثٌ کا استعمال ہونے لگا۔ دَمٌ نَفِيثٌ زخم سے بہتا ہوا خون۔ نُفَاثَةٌ وہ خون جو مریض کے منہ سے نکلتا ہے (قاموس) مسواک کے وہ ریشے جو دانتوں میں رہ جاتے ہیں اور آدمی ان کو تھوکتا ہے (راغب) النفاثة دم کرنیوالی النفاثة مؤنث نفاثات جمع۔

اَلنَّفّٰثٰتُ فِی الْعُقَدِ جادوگر عورتیں (بغوی)

ابو عبیدہ نے کہا لبید بن اعصم یہودی کی لڑکیاں مراد ہیں جنہوں نے رسول اللہ پر جادو کیا تھا حضرت عبد اللہ بن عباس اور ام المومنین حضرت عائشہ کا قول ہے کہ ایک یہودی لڑکا رسول اللہ کا خدمتگار تھا یہودیوں نے سازش کر کے رسول اللہ کی کنگھی کے بال اور کنگھی کے چند دندانے اس لڑکے کی وساطت سے حاصل کر لئے اور لبید بن اعصم کو کام کا ذمہ دار بنایا (معالم) حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ پر ایسا جادو کیا گیا تھا کہ کبھی حضور کئے ہوئے کام کو حضور اقدس خیال کرتے کہ میں کر چکا ہوں۔ سرکار عالی نے دعا کی۔ مجھ سے فرماتے تھے عائشہ تجھے معلوم ہے کہ میں نے اپنے رب سے اس کا حل پوچھا تھا۔ اللہ نے مجھے حل بتا دیا میں نے پوچھا یا رسول اللہ وہ حل کیا تھا فرمایا (خواب میں) دو آدمی میرے پاس آئے ایک سرہانے بیٹھا دوسرا پائنتی۔ ایک نے دوسرے سے پوچھا اس شخص کو کیا دکھ ہے اوس نے

کہا اس پر جادو کیا گیا ہے اول نے پوچھا کس نے
کیا ہے دوسرے نے کہا لبید بن اعصم نے اول
بولا کیسے کیا ہے دوسرے نے کہا کنگھی سے ٹوٹے
ہوئے بالوں پر کنگھی کے دانتوں پر اور نر کھجور کے شگوفہ
پر اول نے کہا یہ چیزیں کہاں ہیں دوسرے نے
کہا ذروان میں (بنی زریق کے ایک کنوئیں
کا نام ذروان تھا۔)
حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلعم
وہاں تشریف لے گئے تھے اور واپس آکر مجھ سے
فرمایا خدا کی قسم اس کا پانی تو مہندی کے نچوڑ کی طرح
تھا اور وہاں کے کھجور کے درخت (یعنی درختوں
کے گچھے) ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے بھوتوں کے
سر۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے اسکو
نکلوا کیوں نہیں دیا فرمایا مجھے تو اللہ نے شفا دے
ہی دی اب میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ
لوگوں میں جھگڑا اٹھاؤں۔ انتہیٰ۔
اس روایت میں لبید بن اعصم کا جادو
کرنا ظاہر کیا گیا ہے غالباً اس سے مراد جادو کا
ذمہ دار ہونا ہے ورنہ جادو کرنے والیاں تو اس
کی لڑکیاں تھیں۔
حضرت زید بن ارقم کا قول ہے کہ جبرئیل
نے آکر رسول اللہ کو اطلاع دی تھی کہ ایک
یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے اور دم کر کے
گرہیں لگائی ہیں حضور نے وہ چیزیں نکلوا منگوائیں
اور جو گرہ کھولتے تھے بیماری میں خفت محسوس
ہوتی تھی۔ مقاتل اور کلبی کی روایت ہے کہ تانت
میں گیارہ گرہیں لگائی گئی تھیں۔ (بغوی فی المعالم)
جادو کا اثر کب تک رہا اس کے متعلق مختلف روایات
ہیں چالیس روز چھ ماہ ایک سال ان روایات
میں وجہ جامع یہ ہے کہ چالیس روز مرض کی شدت
رہی چھ ماہ تک خفت رہی ایک سال میں بالکل زوال
ہو گیا (لمعات) تین روز تک تو مرض میں بہت
ہی شدت رہی۔ (مرقات)

نَفَادٌ : مصدر (س) انقطاع (مدارک سیاق)
نَفَاذٌ اور نَفَدٌ مصدر (س) نابود ہو جانا
یعنی ختم ہو جانا چلا جانا۔ اِنْفَاذٌ (افعال) ختم کر دینا
بے توشہ ہو جانا۔ کنوئیں کا پانی ختم ہو جانا۔
مُنَافَدَةٌ (مفاعلہ) باہم جھگڑا کرنا۔ آپس کے جھگڑے
کو حاکم کے پاس لے جانا۔ اِنْتِفَاذٌ (افتعال) ختم کر
دینا۔ دودھ پینا۔ استنفاذ (استفعال) ختم کر دینا
(تاج وقاموس)

اَلنِّفَاقِ : اسم معرف باللام (مفاعلہ) دو رخا

ہن۔ پ ۱۰ ۔ (دیکھو المنافقات)

نِفَاقًا: اسم منصوب نکرہ۔ منافقت دورخا پن پ ۱۰ ۔

نَفْتِنَهُمْ۔ جمع متکلم مضارع منصوب ہُمْ ضمیر مفعول فِتْنَةٌ اور فُتُونٌ مصدر کہ ہم ان کا امتحان لیں پ ۱۶ ۔ دیکھو فاتنین اور فتنا

نَفَخَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفْخٌ مصدر (نصر) اس نے پھونکا یعنی پہلے بے جان تھا پھر اس کو زندہ حساس بنا دیا (محلی) پ ۱۴ ۔

نَفْخَةٌ اور نَفْخَةٌ ایک بار پھونکنا۔ پیٹ پھولنا نَفَخٌ بھرپور جوان نَفِیْخٌ دھونکنی وہ شخص جس کے متعلق پھونکنے کی خدمت ہو۔ نُفَاخٌ پیٹ کا ابھارہ نَفْخَاءُ اونچی زمین۔ بھربھری مٹی کا ڈھیر۔ نَفْخٌ مصدر (نصر) پھونکنا۔ پھونک مارنا دن چڑھنا۔ تَنْفِیْخٌ (تفعیل) پھونک مارنا۔ اِنْتِفَاخٌ (افتعال) پھول جانا۔

نُفِخَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول نَفْخٌ مصدر (نصر) پھونکا گیا یعنی یقینی طور پر پھونکا جائیگا پ ۲۶ پ ۱۶ پ ۱۴ میں نفخہ دوئم مراد ہے پ ۱۸ ۔ میں نفخہ اول اور پ ۲ میں نفخہ دوئم مراد ہے۔ پ ۱۸ مختلف فیہ ہے حضرت ابن مسعود نے فرمایا نفخہ دوئم مراد ہے سعید بن جبیر کی روایت میں حضرت ابن عباس کے نزدیک نفخہ اول اور عطاء کی روایت میں ابن عباس کے نزدیک نفخہ دوئم مراد ہے پ ۲۹ میں نفخہ اول مراد ہے

نَفْخَةٌ: ایک بار پھونکنا پ ۲۹ نفخہ اول مراد ہے

نَفَخْتُ: واحد متکلم ماضی معروف نَفْخٌ سے (ب) میں پھونک دوں پ ۱۴ پ ۲۳ یعنی مستقبل

نَفَخْنَا: جمع متکلم ماضی معروف نَفْخٌ سے۔ ہم نے پھونک دی پ ۱۷ پ ۲۸ ۔

نَفِدَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفَدٌ اور نَفَادٌ مصدر (سمع) (ضد) ختم ہو جائے (یعنی لکھتے لکھتے) پ ۱۶ ۔

نَفِدَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معروف نَفَادٌ سے ختم (نہ) ہوں پ ۲۱ (دیکھو نفاد)

نَفَرَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نَفْرٌ نُفُوْرٌ اور نِفَارٌ مصدر (سمع و ضرب) (دیکھو ل ۱۱) نکل کر جائے۔ پ ۱۱ ۔

نَفَرٌ: اسم جمع۔ جماعت۔ متعدد افراد کی ٹولی پ ۲۹ طائف سے ناکام واپسی میں رسول اللہ ایک نخلستان میں اترے۔ رات میں نماز پڑھ رہے تھے تو نصیبین (علاقہ یمن) کے چند جن (سات یا نو) آئے

اور وہ لوگ جو قرآن مجید سنا (محمد بن کعب قرظی) عکاظ کے بازار کو جانے میں رسول اللہ صلعم ایک نخلستان میں اترے اور فجر کی نماز صحابہ کو پڑھا رہے تھے تو تہامہ کی طرف سے گذرنے والے جنات کی جماعت اتر پڑی اور قرآن سننے لگی (قول ابن عباس بروایت سعید بن جبیر) حضرت ابن مسعود کی ایک طویل روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور کو حکم دیا گیا تھا کہ جنات کو تبلیغ قرآن کریں اسی غرض سے جنات کی ایک جماعت کو بھیجا گیا یہ لوگ نینوی (قریب کوفہ علاقہ عراق) کے رہنے والے تھے صحابیوں کی جماعت اگرچہ موجود تھی لیکن صرف میں حضور کے ساتھ نکلا ایک جگہ پہونچکر حضور دلانے میرے گرد ایک لکیر کا حصار کھینچ دیا اور فرمایا یہاں سے نہ نکلنا اور خود ایک طرف تشریف لے گئے ایک جگہ پہونچکر قرآن شروع کیا میں نے دیکھا کہ گدھوں کی طرح کچھ (جانور) اوپر سے نیچے گرے پڑ رہے ہیں یہانتک کہ پھر میں نے حضور کی آواز نہیں سنی کچھ دیر کے بعد بادلوں کی طرح چھٹنے لگے فجر تک حضور فارغ ہو گئے اس بیان کے آخر میں ہے کہ ابن مسعود نے یہاں میں نے سفید کپڑے پہنے کچھ کالے آدمی دیکھے تھے حضور نے ارشاد فرمایا وہ نصیبین کے جنات تھے ایک مقتول کے قتل کے متعلق ان میں اختلاف تھا میرے پاس فیصلہ کروانے آئے تھے میں نے ان کا صحیح فیصلہ کر دیا۔ قتادہ کی روایت سے ثابت ہے کہ حضرت ابن مسعود نے فرمایا ایک رات کو حضور والا غائب ہو گئے ہم نے ہر چند تلاش کی لیکن ناکام رہے صبح کو حرا کی طرف سے تشریف لائے اور فرمایا جنات کا قاصد آیا تھا میں اس کے ساتھ گیا تھا میں نے جنات کو قرآن پڑھ کر سنایا اس کے بعد حضور ہم کو ساتھ لے گئے اور جنات کے کچھ آثار اور آگ کے کچھ نشانات دکھائے (مسلم) تبعی نے اسی روایت میں کہا ہے وہ جزیرہ (علاقہ شام) کے جنات تھے (معالم) ابن عباس نے فرمایا نصیبین کے جنات کی تعداد سات تھی۔ زر بن حبیش نے فرمایا نو تھے۔ مختلف روایات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ جنات کے قرآن سننے یا حضور سے ملاقات کرنے کے متعدد واقعات ہوئے اور کئی جگہ پر کئی جگہ کے جنات حاضر ہوئے۔

نَفَرًا : اسم جمع منصوب جماعت متعدد افراد کی ٹولی ۲۶ جنات کی جماعت ۱۵ کنبہ خاندان

(دیکھو نستفزہٗ)

نَفْرُغُ : جمع متکلم مضارع۔ فَرَاغٌ سے (نصر) ہم قصد کریں گے۔ ہم متوجہ ہوں گے (حساب کی طرف) پ۲۷ (دیکھو فارغاً)

نُفَرِّقُ : جمع متکلم مضارع بمعنی حال تَفْرِیْقٌ مصدر (تفعیل) فَرْقٌ مادہ ہم تفریق (نہیں) کرتے (کہ کسی پیغمبر کو سچا اور کسی کو جھوٹا کہیں بلکہ سب کو سچا کہتے ہیں) پ۳ پ۶ (دیکھو الفارقات)

نَفْسٌ : اسم مفرد نکرہ مرفوع اَلنَّفْسُ اور نفوسٌ جمع۔ جان، مراد جاندار یعنی شخص پ۱ پ۲ پ۴ پ۵ پ۷ پ۱۲ پ۱۳ پ۲۱ پ۲۴ پ۲۵ پ۲۹ ۔ پ۳۰ نفس مطمئنہ پ۳۰ ۔

نَفْسٍ : اسم مفرد نکرہ مجرور۔ جان، مراد شخص پ۱ پ۳ پ۴ پ۶ پ۷ پ۸ پ۹ پ۱۱ پ۱۳ پ۱۴ پ۱۵ پ۱۶ پ۱۷ پ۲۱ پ۲۳ پ۲۴ پ۲۵ پ۲۶ پ۲۹ پ۳۰ قوت ممیزہ۔ پ۳۰

نَفْسًا : اسم مفرد نکرہ منصوب جان، مراد شخص پ۱ پ۳ پ۶ پ۸ پ۱۵ پ۱۶ پ۱۸ پ۲۰ پ۲۸ دل پ۲۲ ۔

اَلنَّفْسَ : اسم مفرد معرفہ منصوب جان مراد شخص۔ پ۶ پ۸ پ۱۳ جی۔ دل پ۱۳ نفس امارہ پ۱۳ اس میں الف لام مضاف الیہ کے عوض میں آیا ہے یعنی حضرت یوسف کا نفس امارہ یا الف لام جنسی ہے یعنی عام نفس امارہ۔

اَلنَّفْسِ : اسم مفرد مجرور جان، مراد شخص پ۶ نفس لوامہ پ۲۹ ۔

نَفْسِیْ : اسم مفرد مجرور مضاف جان، مراد دل، جی پ۱۳ ۔

اس تفصیل سے واضح ہو گیا کہ نفس کا معنی ہے جان لیکن اس سے مراد کبھی تنفس یعنی شخص کبھی جی دل کبھی نفس امارہ کبھی نفس لوامہ کبھی نفس مطمئنہ اور کبھی قوت ممیزہ ہوتی ہے مگر نفس کا عمومی بیشتر استعمال شخص ہی کے لئے کیا گیا ہے ان معانی کے علاوہ بھی قرآن نے دوسرے معانی کے لئے اس لفظ کا استعمال کیا ہے مثلاً مِنْ اَنْفُسِکُمْ ازواجاً میں النفس سے مراد ہے جنس اور نوع (روح المعانی) اور فَسَلِّمُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ میں مراد میں بھائی بندے اور لَآ اَمْلِکُ اِلَّا نَفْسِیْ میں نفس سے مراد ہے ذات اور شخصیت اور یحذرکم اللہ نفسہ میں نفس سے مراد ہے ذات یعنی اس کا عذاب (تاج) باقی تنقیح کے لئے دیکھو النفس نفوس)

نُفْسِدَ: جمع متکلم مضارع افساد مصدر (افعال) ہم بگاڑ پیدا کریں، ہم فساد پھیلانے کے لئے ۷/۱۲۷ [illegible]

نَفْسَكَ: اسم منصوب مضاف ۂ ضمیر مضاف الیہ۔ اوس کا اوس کو، اوس پر ۲/۱۹ ۳/۹ ۵/۱۳ ۲۵/۱۷ ہر جگہ نفس سے مراد ہے ذات شخصیت۔

نَفْسِهِ: اسم مجرور مضاف ۂ ضمیر مضاف الیہ۔ ذات شخصیت۔ ۲/۱ ۷/۸ ۱۱/۱۹ ۱۲/۱۴ ۱۵/۱۷ ۱۹/۱۸ ۲۰/۱۳ ۲۱/۱۱ ۲۲/۱۵ ۲۳/۷ ۲۴/۲۱ ۲۵/۱۸ ۲۶/۹ ۲۶/۱۷ دل ۱۲/۲ قوت شہوانیہ ۲۸/۱۶۔

نَفْسُهُ: اسم مرفوع مضاف ۂ ضمیر مضاف الیہ نفس امارہ ۶/۴ دل ۲۶/۶۔

آیات ۲/۳ ۶/۸ اور ۶/۲۳ میں اللہ کی ذات مراد ہے باقی آیات میں انسان کی ذات و شخصیت یا دل یا نفس امارہ یا قوت شہوانیہ حسب ذیل تفصیل مذکور۔

نَفْسِهَا: اسم مجرور مضاف ہا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ اوسکی ذات۔ ۱۴/۱۔

نَفْسَهَا: اسم منصوب مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ۔ اوس نے اپنی شخصیت اور ذات۔ ۲۲/۲۔

نَفْسُكَ: اسم مرفوع مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ ۲۲/۱۴ دم، جان، زندگی۔

نَفْسَكَ: اسم منصوب مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ ۵/۸ ۱۵/۱۴ ۱۵/۱۶ ۱۹/۵ ذات زندگی۔

نَفْسِكَ: اسم مجرور مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ ۵/۸ ذات ۹/۱۴ دل ۵/۱۴ ذات شخص ۱۴/۲۲ دل۔

نَفْسِي: اسم مضاف ی مجرور ضمیر متکلم مضاف الیہ اپنی ذات۔ اپنا آپا۔ ۶/۸ ۶/۱۳ ۱۱/۱۰ ۱۲/۱۳ ۱۳/۱ ۱۶/۱۱ ۱۹/۱۸ ۲۰/۵ ۲۲/۱۲ دل ۶/۳ نفس شیطانی [illegible] یعنی نفس امارہ۔ ۱۶/۱۳۔

نَفَشَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معروف نَفْشٌ مصدر (نصر) بکریوں نے کھیت کو بغیر چرواہے کے رات کو چر لیا (محلی) بکریاں کھیت میں رات کے وقت جا پڑیں (ترجمہ تھانوی) ۱۷/۱ نَفْشٌ کا معنی ہے دھنکنا، رات کو پھیلانا۔ (دیکھو المنفوش)

نُفَصِّلُ: جمع متکلم مضارع تفصیل مصدر (تفعیل) ہم تفصیل وار بیان کرتے ہیں۔ ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ۷/۱۲ ۸/۱۱ ۹/۱۲ ۱۰/۸ ۱۱/۸ ۱۲/۷ (دیکھو فصلین وفصل وفصّلنا)

نُفَضِّلُ: جمع متکلم مضارع تفضیل مصدر (تفعیل) ہم فوقیت دیتے ہیں، ہم فضیلت

دیتے ہیں۔ ۱۰/۳۱۔ (دیکھو فضّل اور فضل)

نَفْعًا: مصدر منصوب (فتح) فائدہ۔ فائدہ پہونچانا ۵/۷۶ ۶/۷۱ ۷/۱۸۸ ۱۰/۴۹ ۱۳/۱۶ ۱۷/۵۶ ۲۰/۸۹ ۲۲/۱۲ ۲۵/۳ ۲۶/۷۳ نَفَعَ يَنْفَعُ مَنْفَعَةٌ فائدہ (دیکھو منافع)

نَفَعَتِ: واحد مؤنث غائب نَفْعٌ مصدر (فتح) اصل میں تا ساکن تھی بعد کو آنے والے لفظ کے ساتھ ملانے کی وجہ سے متحرک ہو گئی۔ (اگر) مفید ہو (ماضی شرط کی وجہ سے بمعنی مستقبل ہے۔ (دیکھو منافع)

نَفْعَلُ: جمع متکلم مضارع مرفوع فَعْلٌ مصدر (فتح) ہم کریں گے ۲۳/۷۲ ہم کرتے ہیں گریں گے۔ ۲۹/۱۲۔

نَفْعَلَ: جمع متکلم مضارع منصوب فِعْلٌ مصدر (فتح) کہ ہم کریں۔ کہ ہم تصرف کریں۔ ۱۱/۸۷

نَفْعِهِ: اسم مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ اوس کے فائدہ سے ۲۲/۱۳ یعنی خیالی اور مفروضہ فائدہ سے۔ (دیکھو منافع)

نَفَعَهَا: ماضی واحد مذکر غائب نَفْعٌ سے ھَا ضمیر مفعول کہ اوسکو نفع دیا ہوتا۔ مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے۔ اوسکو نافع ہوتا ۱۰/۹۸۔

نَفْعِهِمَا: اسم مجرور مضاف ھما مضاف الیہ اون دونوں کے منافع سے ۲/۲۱۹ (دیکھو منافع)

نَفَقًا: اسم منصوب مفعول۔ سرنگ، ۶/۳۵ (دیکھو المنافقات)

نَفَقَةً: اسم منصوب خرچ یعنی اللہ کی راہ میں ۹/۱۲۱ (دیکھو المنافقات)

نَفَقَةٍ: اسم مجرور خرچ یعنی صدقہ خیرات زکوٰۃ ۲/۲۷۰۔ (دیکھو المنافقات)

نَفَقَاتِهِمْ: جمع مضاف نَفَقَةٌ واحد ھم مضاف الیہ۔ اونکی خیر خیرات۔ ۹/۵۴ (دیکھو المنافقات)

نَفْقِدُ: جمع متکلم مضارع فَقْدٌ و فِقْدَانٌ مصدر (ضرب) ہم گم پاتے ہیں۔ ہم کو نہیں ملتا۔ ۱۲/۷۲

فَاقِدٌ وہ عورت جس کا شوہر یا بچہ مرگیا ہو یا گم ہوگیا ہو۔ ہر مادہ جس کا بچہ ضائع ہوگیا ہو۔

فَقِيدٌ اور مَفْقُودٌ گم شدہ کھویا ہوا محاورہ ہے مَاتَ غَيْرَ فَقِيدٍ یا غَيْرَ مَفْقُودٍ۔ یعنی وہ مر گیا اور کسی نے اوس کے نہ ہونے کی پرواہ بھی کی

فَقْدٌ فُقْدَانٌ فِقْدَانٌ مصادر (ضرب) کھو دینا۔ نہ پانا فقود بھی مصدر آیا ہے۔

اِفْقَادٌ (افعال) گم کرانا یہ دو مفعول چاہتا ہے۔ تَفَقُّدٌ (تفعل) گم شدہ کو ڈھونڈنا۔

تَفَاقُدٌ (تفاعل) باہم ایک کا دوسرے کو ڈھونڈھ نہ پانا۔ اِفْتِقَادٌ (افتعال) کھو دینا اور کھوئی ہوئی چیز کو ڈھونڈھنا۔ (قاموس و تاج)

نَفْقَهُ: جمع متکلم مضارع فِقْهٌ مصدر (سمع) ہم (نہیں) سمجھتے۔ پ ۱۲۔

فِقْهٌ: سمجھ، دانش، علم۔ فَقِهٌ: دانشمند۔ دین کا عالم سمجھدار۔ فَقِهَةٌ: دانشمند۔ دین کی عالم عورت۔ فَقِيهٌ: عقلمند۔ عالم۔ دین کا عالم۔ سمجھدار۔ فُقَهَاءُ: جمع فَقِيهٌ۔ مؤنث فُقَهَاءُ اور فَقَائِهُ جمع فِقْهٌ۔ مصدر (نصر) علم فقہ میں مقابل پر غالب آنا (سمع) سمجھنا جاننا۔ فَقَاهَةٌ مصدر (کرم) فقیہہ ہونا۔ اگر مفعول پر باء داخل کیا جائے مثلاً فَقِهَ بِالشَّيْءِ کہا جائے تو جاننے اور سمجھنے کا معنی ہوتا ہے۔ اِفْقَاهٌ (افعال) اور تَفْقِيهٌ (تفعیل) سکھانا۔ آگاہ کرنا۔ واقف بنانا۔ تَفَقُّهٌ (تفعل) سمجھنا۔ فقیہہ ہونا۔ مُسْتَفْقِهَةٌ: وہ عورت جو دوسری نوحہ کرنے والی عورت کے جواب میں نوحہ کرتی ہے۔

نُفُورٍ: مصدر مجرور (نصر و ضرب) بھاگنا۔ دور ہونا۔ مراد حق سے دور ہونا۔ (خازن) پ ۲۹۔

نُفُورًا: مصدر منصوب (نصر و ضرب) دور ہونا۔ بھاگنا۔ پ ۱۵ قرآن۔ اسلام اور حق سے دور ہونا۔ پ ۱۵ ایمان سے دور ہونا۔ پ ۱۹ ہدایت سے دور ہونا۔ (دیکھو مستنفرۃ)

اَلنُّفُوسُ: جمع النفس واحد اشخاص لوگ پ ۳۰ (دیکھو نفس)

نُفُوسِكُمْ: جمع مجرور مضاف کم مضاف الیہ (جو) تمہارے دلوں (میں ہے) پ ۱۵ (دیکھو نفس)

نَفِيرًا: صفت مشبہ یا جمع یا مصدر (خاندان) کنبہ یا جہادی دستہ دشمنوں سے جنگ کرنے کے لئے نکلنے والا یا نکلنا۔ پ ۱۵ لفظ نفیر یا بمعنی نافر ہے یعنی صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل ہے یعنی وہ لوگ جو ضرورت کے وقت ساتھ نکل کر جاتے ہیں قبیلہ یا کنبے کے افراد یا نَفِيرٌ نَفَرٌ کی جمع ہے جیسے عَبِيدٌ۔ عَبْدٌ کی اس وقت وہ جہادی دستہ مراد ہوگا جو دشمنوں سے مقابلہ کرنے کیلئے جاتا ہے۔ یہ قول زجاج کا ہے یا نفیر مصدر ہے بمعنی خروج یا زیادہ نکلنے والے۔ لیکن اس سے زیادہ اسکی تشریح میں علامہ زمخشری نے کشاف میں کہا ہے کہ بنسبت تمہارے زیادہ نکلنے والے یعنی جو حالت تمہاری ہے اس سے زیادہ۔ مولانا تھانوی رحمۃ اللہ نے نفیرا کا ترجمہ جماعت

کیا ہے۔ (دیکھو مستنفرۃ)

فصل القاف

نُقَاتِلْ: جمع متکلم مضارع مجزوم۔ مُقاتلۃ مصدر (مفاعلہ) ہم لڑیں پ۲ (دیکھو قاتل)

نُقَاتِلَ: جمع متکلم مضارع منصوب مُقاتلۃ مصدر (مفاعلۃ) ہم کیوں نہیں لڑیں گے پ۲۔ (دیکھو قاتل)

نَقْبًا: اسم منصوب۔ شگاف سوراخ پ۱۵۔ نُقْبٌ۔ پہاڑی راستہ۔ پراگندہ ٹکڑے سے نُقُبٌ اور انقابٌ جمع۔ نِقبۃٌ مونہہ پر نقاب ڈالنا۔ نُقبۃٌ رنگ۔ آواز نَقِیْبٌ ترازو کی زبان۔ قوم کا سردار۔ قوم کے نسبوں کا عالم نُقباء۔ جمع نقیبۃٌ نفس۔ عقل۔ مشورہ۔ سرشت کام۔ رائی کی تیزی نِقابٌ عورت کے منہ اور پیشانی کو چھپانیوالا پردہ۔ نیک عقلمند تجربہ کار آدمی۔ سخت زمین کے اندر کا راستہ۔ مَنْقَبٌ پہاڑی راستہ۔ سوراخ کی جگہ۔ مَنْقَبَۃٌ پہاڑی راستہ۔ کسی کی بزرگی جو باعث ناز ہو۔ ہنر۔ تعریف دیوار۔ دو گھروں کے درمیان کا تنگ راستہ۔ مِنْقَبٌ نشتر نِقابۃٌ مصدر (نصر) بوساطت علیٰ کسی قوم کا نقیب ہونا۔ بوساطت فی، چکر لگانا۔ اندر گھومنا۔ بذریعہ عن کریدنا۔ انکوائری کرنا۔ بحث کرنا۔ کسی بات کو کھولنا۔ اگر مفعول پر کوئی حرف جر نہ ہو تو درپے ہونے اور ذلیل و بدبخت ہونے کا معنی آتا ہے۔ نَقْبٌ مصدر (نصر) دیوار وغیرہ میں سوراخ کرنا۔ نَقَبٌ مصدر (سمع) پھٹ جانا۔ نَقَبَ فِی الْبِلَادِ بستیوں میں دوڑتا ہوا گیا۔ نَقَابَۃٌ مصدر (کرم و سمع) نقیب بن جانا۔ اِنْقَابٌ مصدر (افعال) زمین میں چلنا۔ دریان یا نقیب ہو جانا۔ تَنْقِیْبٌ (تفعیل) گھومنا گشت لگانا۔ نِقَابٌ مصدر (مُفَاعَلَۃٌ) کسی سے اچانک ملاقات کرنا۔ اِنْتِقَابٌ مصدر (افتعال) نقاب پہننا۔ (لسان و تاج و قاموس)

نَقَّبُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معروف۔ تَنْقِیْبٌ مصدر (تفعیل) وہ گھومے پ۲۶ (دیکھو نَقْبًا)

نَقْتَبِسْ: جمع متکلم مضارع۔ اِقْتِبَاسٌ مصدر (افتعال) ہم روشنی حاصل کرلیں۔ پ۲۷۔ (دیکھو قبس)

نُقَتِّلُ: جمع متکلم مضارع تقتیل مصدر (تفعیل) مولانا تھانوی اور اکثر مترجمین نے ترجمہ کیا ہے ہم قتل

کرنا شروع کر دیں لیکن ان بزرگوں نے باب
تفعیل کا لحاظ نہیں فرمایا یہ مفہوم تو تفعّل کا ہی تفعیل
کے مادہ میں تو مبالغہ ہونا چاہیے اسلئے زیادہ
مناسب ترجمہ ہو گا ہم ٹکڑے ٹکڑے کر دیں
گے۔ پ۵ (دیکھو قاتل)

نَقْدِرَ: جمع متکلم مضارع منصوب قَدْرٌ
مصدر (ضرب) ہم تنگی نہیں کریں گے (راغب)
ہم دار و گیر نہیں کرینگے (تھانوی) اسجگہ نَقْدِرُ
قدرت سے مشتق نہیں کیونکہ اللہ کو عاجز تصور
کرنا علم نبوت کے منافی ہے اس لئے قَدْرٌ سے
مشتق ہے اور چونکہ اس کے بعد عَلٰی ہے اور
عَلٰی عربی کلام میں ضرر کے موقع پر بھی آتا ہے اسلئے
مطلب یہ ہوا کہ ہم یونس کے خلاف کوئی مواخذہ
نہیں کریں گے مولانا تھانوی نے حرف عَلٰی کو
سامنے رکھ کر ہی دار و گیر کرنے کا معنی بیان کیا
ہے لیکن راغب نے لفظ قدر کے استعمال کو
سامنے رکھا قَدَرَ عَلَیْہِ رِزْقَہٗ کا معنی ہے روزی
کو تنگ کر دیا اس لئے لَن نَقْدِرَ کا ترجمہ ہوا ہم
یونس پر کوئی تنگی نہیں کریں گے حاصل دونوں کا
ایک ہی ہے۔ (دیکھو قادر)

نُقَدِّسُ جمع متکلم مضارع تَقْدِیْسٌ
مصدر (تفعیل) ہم تجھے پاک جانتے ہیں تیری
پاکی بیان کرتے ہیں۔ پ۱ (دیکھو القدوس)

نَقْذِفُ: جمع متکلم مضارع قَذْفٌ مصدر
(ضرب) ہم پھینک مارتے ہیں پ۱۷ (دیکھو قذف
قذفنا)

نُقِرَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول نَقْرٌ مصدر
(نصر) جب پھونکا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل) پ۲۹/۱۵
نقر کا معنی ہے کھٹ کھٹ کرنا اور کھٹ کھٹ
کرنے سے آواز پیدا ہونا لازم ہے اور صور پھونکنے
سے بھی آواز پیدا ہوگی اس مناسبت سے نقر
کا ترجمہ پھونکنا کر لیا گیا۔ (دیکھو الناقور)

نُقِرُّ: جمع متکلم مضارع اِقْرَارٌ مصدر (افعال)
ہم ٹھیرائے رکھتے ہیں (دیکھو قرار) پ۱۷۔

نَقْرَؤُهٗ: جمع متکلم مضارع قراءۃ مصدر (فتح)
ہم پڑھتے ہی (ہیں)۔ پ۱۵ (دیکھو قرء اور قرآن)

نُقْرِئُكَ: جمع متکلم مضارع اِقْرَاءٌ مصدر
(افعال) کَ ضمیر مفعول ہم آپ کو پڑھا دیا کریں
گے پ۳۰ (دیکھو قرء اور قرءنا)

نَقْصٌ: (مصدر) کم کرنا (اسم) کمی (نصر)
یعنی آفات امراض اور مہلکات پہنچ کر۔ پ۲
پ۔ (دیکھو منقوص)

نَقُصُّ: جمع متکلم مضارع مرفوع قَصَصٌ مصدر (نصر) ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔ پ پ پ پ پ۔ (دیکھو القصص اور قصصنا)

نَقْصُصْ: جمع متکلم مضارع مجزوم قَصَصٌ مصدر (نصر) (ان کا قصہ) ہم نے نہیں بیان کیا۔ پ پ۔ (دیکھو القصص)

نَقُصَّنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ قَصَصٌ سے ہم ضرور ہی بیان کریں گے پ (حوالہ مذکورہ)

نَقُصُّهُ: جمع متکلم مضارع ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول قَصَصٌ مصدر (نصر) ہم اسکو بیان کرتے ہیں۔ پ۔ (حوالہ مذکورہ)

نَقَضَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معروف نَقْضٌ مصدر (نصر) اس عورت نے توڑ دیا۔ بل کو کھول دیا۔ پ (دیکھو انقض)

نَقْضِهِمْ: مصدر مجرور مضاف ہم مضاف الیہ (نصر) ان کو توڑ دینے کی وجہ سے۔ پ (دیکھو انقض)

نَقْعًا: اسم منصوب۔ غبار۔ خاک۔ پ

نَقْعٌ شتر مرغ کی آواز۔ پانی پر جمع ہونے کی تنگ جگہ۔ کنویں میں جمع شدہ پانی۔ گرد وغبار

نِقَاعٌ اور نقوعٌ جمع۔ نَقِیعٌ ٹھیرا ہوا خوش مزہ پانی۔ ٹھنڈا میٹھا پانی۔ شراب۔ انگور کھجور اور ہر پھل کا بھگویا ہوا عرق۔ آواز۔ شور یا د۔ نَقِیعَۃٌ مسافر مہمان

نُقَاعَۃٌ وہ پانی جسمیں کوئی چیز بھگوئی جائے۔ اَنْقَعُ پیاس بجھانیوالی چیز۔ مَنْقَعٌ اور مَنْقَعَۃٌ پانی جمع ہونے کی جگہ۔ مُنْقَعَۃٌ چھوٹا برتن جسمیں دودھ اور کھجوریں ملاکر بچوں کو کھلاتے ہیں۔

نُقُوعٌ مصدر (نصر) کسی چیز کو پانی میں بھگونا۔ برا کہنا۔ پیچھے چلنا۔ پیاس بجھانا۔ چیخنا۔ پیٹنا۔ گریبان پھاڑنا۔ مسافر کی مہمانی کرنا۔ شفا پانا۔ اِنْقَاع (افعال) سیراب کر دینا۔ دوا یا پھل وغیرہ کو پانی میں بھگونا۔ چیخنا۔ فریاد کرنا۔ پانی کا رنگ متغیر ہوجانا مردہ کو دفن کرنا۔ سجانا۔

نَقْعُدُ: جمع متکلم مضارع قُعُودٌ مصدر (نصر) ہم بیٹھتے تھے (حکایت حال ماضی) پ (دیکھو قاعدًا)

نُقَلِّبُ: جمع متکلم مضارع۔ تَقْلِیبٌ مصدر (تفعیل) ہم (حق کی طرف سے) پھیر دینے میں موڑ دیتے ہیں۔ پ (دیکھو قلب)

نُقَلِّبُهُمْ: جمع متکلم مضارع تَقْلِیبٌ مصدر (تفعیل) ہُمْ ضمیر غائب مفعول۔ ہم ان کو کروٹ

دیتے تھے۔ پ۱۵ ۔ (دیکھو قلب)

نَقَمُوا: جمع مذکر غائب ماضی معروف نَقْم، مصدر (ضرب) اونہوں نے برا (نہ) جانا اونہوں نے قابل عیب (نہ) سمجھا پ۱۰ پ۳۰ (دیکھو منتقمون)

نَقُولُ: جمع متکلم مضارع قَوْلٌ مصدر (نصر) ہم کہیں گے۔ پ۲ پ۹ پ۱۱ پ۱۲ پ۱۴ ہم کہتے ہیں پ۱۱ پ۱۲ پ۱۵ ہم کہہ رہے ہیں پ۱۳ پ۱۴ ہم حکم دیں گے پ۱۶ (دیکھو قال) (نوٹ) پ۱۱ میں نَقُولُ ہے باقی آیات میں نَقُولُ۔

نَقُولَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ (نصر) ہم ضرور ہی کہیں گے۔ پ۱۹۔

نَقِيبًا: اسم منصوب سردار۔ قوم کی طرف سے وفاء عہد کا ذمہ دار (سیوطی) قوم کے حالات کی تفتیش کرنے والا۔ ہر اک کی پوچھ گچھ کرنے والا (مدارک) پ۶ (دیکھو نقباء)

نَقِيرًا: اسم منصوب کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا چھلکا مراد حقیر ترین چیز پ۵ اردو میں کسی چیز کی بالکل نفی کرنی ہوتی ہے تو کہتے ہیں تل برابر بھی ایسا نہ ہوگا ذرا بھی نہیں ہے۔ اسی مفہوم کو ادا کرنے کے لئے عربی میں نقیرا کہا جاتا ہے اسی لئے آیت پ۵ کا مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے اونپر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔ (دیکھو النا قورا)

نُقَيِّضْ: جمع متکلم مضارع تَقْيِيضٌ مصدر (تفعیل) قَيْضٌ مادہ۔ ہم مقدر کر دیتے ہیں ہم سبب بنا دیتے ہیں (قاموس وسیوطی) ہم اوس کے اور شیطان کے درمیان تخلیہ کر دیتے ہیں (قاموس وتاج ولسان) پ۲۵

قَيْضٌ انڈے کا بیرونی چھلکا۔ ہذا قِيَاضٌ لَهٗ اور ہذا قُيِّضٌ لَهٗ یہ اوس کے برابر ہے یہ اوس کی مثل ہے قَيْضَةٌ ہڈی کے ریزے قَيْضٌ جمع بِئْرٌ مُتَقَيِّضَةٌ وہ کنواں جس میں پانی بہت ہو۔

قَيْضٌ مصدر (ضرب) تبادلہ کرنا کسی چیز کے عوض اسی کی مثل لے آنا۔ پھاڑنا۔ اِقَاضَةٌ پھاڑنا قَيَّضَ اللّٰهُ فُلَانًا بِفُلَانٍ اللہ فلاں شخص کو فلاں کی طرف لے آئے اوس کو آمادہ کر دے لیکن اگر باء کی جگہ لام ذکر کیا جائے تو مقدر کرنے مقرر کرنے سبب بنا دینے اور تخلیہ کر دینے کا معنی ہوتا ہے مثلاً قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ ہم نے اون کے لئے ساتھی مقرر کر دیئے۔ ایسا سبب کر دیا کہ وہ ان کے ساتھی ہو گئے ان کے اور ان کے ساتھیوں کے درمیان تخلیہ کر دیا۔ آیت مندرجہ عنوان کا یہی مطلب ہے۔ مُقَايَضَةٌ باہم سامان کا تبادلہ تَقَيَّضَ اَبَاهُ (تفعل) وہ اپنے باپ کی طرح ہو گیا۔ تَقَيُّضٌ کا معنی پھٹنا پھاڑنا ویران ہونا اور دیوار گر پڑنا بھی ہے۔ اِنْقِيَاضٌ جڑ سے اکھاڑ دینا۔

نُقِيمُ: جمع متکلم مضارع اِقَامَةٌ مصدر

(افعال) ہم تمام (نہیں) کریں گے پ۱۴ (دیکھو تمم)

فصل الکاف

نَکُ : جمع متکلم مضارع فعل ناقص اصل میں نکون تھا۔ کَانَ ماضی۔ ہم نہیں تھے یعنی کھانا کھلایا نہیں کرتے تھے۔ پ۲۹ (دیکھو کان)

اَلنِّکَاح : مصدر (ضرب و فتح) پ۲ وقتِ نکاح یعنی سن بلوغ۔

اَلنِّکَاح : مصدر، ازدواج۔ عقد نکاح پ۲ پ۱۸۔

نِکَاحًا : مصدر پ۱۸ مقدور نکاح یعنی مہر نفقہ پ۱۸ ازدواج۔

نَکْحٌ، شوہر۔ نُکْحٌ اور نِکْحٌ، عقد اور عقد باندھنے کے الفاظ۔ مَنَاکِحُ، نکاحی عورتیں۔

نَکْحٌ، مصدر (نصر) غلبہ کرنا۔ نِکَاحٌ مصدر (فتح و ضرب) جماع کرنا عقد باندھنا۔ اِنْکَاحٌ کسی کا نکاح کروانا۔ اِسْتِنْکَاحٌ (استفعال) بھی نکاح کا ہم معنی ہے۔

نِکَالًا : اسم منصوب مضاف۔ ایسا عذاب جو باعثِ عبرت ہو۔ پ۲

نَکَالًا : اسم منصوب نکرہ پ۶ عبرت پ۶ عذاب سزا

نِکْلٌ قید سخت بندش۔ لگام۔ لگام کا لوہا۔ آگ کی بندش۔ نُکُلٌ وہ چیز جس سے سزا دیں۔ نُکْلَةٌ عبرتناک سزا۔ نِکْلٌ رسی، طاقتور آدمی۔ بہادر۔ عقلمند، تجربہ کار۔ نِکَالٌ عبرتناک سزا۔ نَاکِلٌ ڈرپوک ضعیف القلب۔ ناقص العمل۔ عہد سے پھر جانے والا مِنْکَلٌ سزا کا آلہ۔ نُکُولٌ مصدر (ضرب و سمع و نصر) اگر اس کے بعد عن ہو تو ڈر نے سست پڑ جانے بزدل ہو جانے اور کسی چیز سے پھر جانے کا معنی ہوتا ہے نَکَلٌ مصدر (سمع) سزا کو قبول کرنا اِنکال (افعال) دور کرنا ہٹانا۔ کسی کو عہد شکنی پر ابھارنا۔ تَنْکِیْلٌ (تفعیل) عبرتناک سزا دینا، رسوا کرنا۔ لوٹا دینا بھگا دینا۔ اپنے سے ایک طرف کو کر دینا۔

نَکْتُبُ : جمع متکلم مضارع کَتْبٌ مصدر (نصر) ہم لکھتے ہیں لکھیں گے۔ پ۱۶ پ۱۸ (دیکھو کاتب)

نَکْتَلْ : جمع متکلم مضارع مجزوم اکتیال مصدر (افتعال) ہم ناپ بھر غلہ لے لیں پ۱۳۔ (دیکھو کالوا)

نَکْتُمُ : جمع متکلم مضارع کَتْمٌ مصدر (نصر) ہم نہیں چھپائیں گے پ۷ (دیکھو کتم)

نَکَثَ : واحد مذکر غائب ماضی معروف نَکْثٌ مصدر (ضرب و نصر) اس نے توڑا یعنی بیعت کو (خازن) پ۲۶۔

نَکَثُوْا ۲ جمع مذکر غائب ماضی معروف نَکْثٌ
مصدر (ضرب و نصر) اونہوں نے توڑا یعنی عہد کو
ب/۸. نکیثۃ عہد شکنی. جھوٹ. ایسا دشوار کام
جس میں لوگ عہد و پیمان توڑ ڈالیں. خصلت
قوت نفس. نُکَاثۃ ٹوٹا ہوا. رسی کے سرے کے
ٹوٹنے ہوئے ریشے حَبْلٌ اَنْکَاثٌ ٹوٹی ہوئی
بل کھلی ہوئی رسی. نَکْثٌ مصدر (ضرب و نصر)
توڑ ڈالنا. رسی کے بل کو کھول دینا. مُنْکِثٌ لاغر
دبلا. اِنْتِکَاثٌ پلٹ جانا رسی اور عہد کا فرسودہ
ہوجانا (تاج و مفردات)

نَکَحَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نکاح
مصدر (فتح و ضرب) اوس نے نکاح کیا ۲/۲
نَکَحْتُمْ: واحد مذکر حاضر ماضی معروف
نکاح مصدر (فتح و ضرب) تم نے
نکاح کر لیا. ۲/۲۲.

نَکِدًا: اسم صفت منصوب بے فائدہ
قلیل النفع (کشاف) مشکل سے (سیوطی) ۸/۱۳
رَجُلٌ نَکِدٌ بدشگون منحوس آدمی. اَنْکَادٌ اور
مَنَاکِید جمع. نُکْدٌ، نَکَدٌ عطا کی کمی. اَنْکَدُ منحوس.
مشقت سے زندگی کاٹنے والا.
نَکْدٌ مصدر (نصر) زور سے کھینچنا. روک
رکھنا. سائل کو مانگنے سے روک دینا. سائل کو
تھوڑا دینا. (سمع) زندگی کا دشوار اور ناخوش
ہوجانا. زندگی کی دشواری سختی.

نُکَذِّبَ: جمع متکلم مضارع مرفوع و منصوب
تکذیب مصدر (تفعیل) پ۷ (منصوب) ہم تکذیب
نہ کریں پ۲۹ (مرفوع) ہم جھوٹ قرار دیتے تھے
(دیکھو کاذب)

نَکِرَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف (سمع)
یعنی اَنْکَرَ (روح) اوس نے نہیں پہچانا. پ۱۲

نُکُرٌ: اسم. نامرغوب. انجان چیز یعنی
مُنْکَر (کشاف) مراد حساب جس کی سختی اور
ہول کی وجہ سے لوگ اسکو نامرغوب
جانیں گے. (محلی) ۸/۲۷.

نُکْرًا: اسم یعنی مُنْکَر نامرغوب شدید
سخت. پ۱۵/۲۲ پ۱۶/۲ پ۲۸/۱۱.

نَکِّرُوْا: جمع مذکر حاضر امر معروف
حالت کو ایسا بدل دو کہ (ملکہ سبا)
پہچان نہ سکے (روح المعانی) پ۱۹/۱۸.

نَکْسُوْا: جمع متکلم مضارع کسوۃ سے (نصر) ہم
اوان پر گوشت چڑھا دیتے ہیں (ترجمہ تھانوی)
ہم (اوس کو) چھپا دیتے ہیں (گوشت سے جس طرح جسم

کو لباس سے چھپایا جاتا ہے (ابو السعود۔ ۱۲:۸ ۔ (دیکھو کِسْوَۃً اور کَسَوْنَا) ہم (ان کو) پہنا دیتے ہیں (ترجمہ فقیر)

نُكِسُوْا: جمع مذکر غائب ماضی مجہول نَکْسٌ مصدر (نصر) اپنے سروں کو جھکا لیا (تھانوی) اور ان کو سرنگوں کر دیا گیا (ترجمہ فقیر) یعنی ان کو کفر کی طرف لوٹا دیا گیا (محلی) کسی چیز کے زیریں حصہ کو اونچا کر دینے سے باطل کی طرف لوٹنے کو تشبیہ دی۔ (روح) ۶۵:۲۱ (دیکھو نَاكِسُوْا)

نَكَصَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نُكُوْصٌ اور نُكُوْصٌ مصدر (ضرب و نصر) الٹے پاؤں بھاگا ۴۸:۸ نَكْصٌ نُكُوْصٌ مُنْكَصٌ مصادر (ضرب و نصر) الٹے پاؤں بھاگنا۔ بد دل ہونا۔ مُنْكِصٌ اور مُنْكَصٌ الگ ہو جانے والا۔ برطرف ہونے والا نَكْصٌ کا اصل معنی ہے جس کام کے درپے ہو اوس سے لوٹ جانا پلٹ جانا۔ خیر سے لوٹ پڑنے کے لئے اس لفظ کا استعمال عمومی ہے اور شر سے پلٹ جانے پر اطلاق بہت ہی کم ہوتا ہے۔ (قاموس)

نَكْفُرُ: جمع متکلم مضارع مرفوع کفر (نصر) ہم کفر کرتے ہیں ہم انکار کرتے ہیں ہم نہیں مانتے۔ ۱۵۰:۴ (دیکھو کافر)

نَكْفُرَ: جمع متکلم مضارع منصوب کُفْرٌ (نصر) کہ ہم انکار کریں۔ ۱۲۸:۲ (دیکھو کافر)

نُكَفِّرْ: جمع متکلم مضارع تَكْفِيْرٌ مصدر (تفعیل) ہم دور کر دیں گے۔ ۳۱:۴ (دیکھو کافر)

نُكَفِّرَنَّ: جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ تکفیر سے ہم ضرور ہی دور کر دیں گے ۱۳:۲۰ (دیکھو کافر)

نُكَلِّفُ: جمع متکلم مضارع تکلیفٌ مصدر (تفعیل) ہم حکم کا بار نہیں ڈالتے۔ ہم تکلیف نہیں دیتے ۶:۱۵۲، ۲:۲۸۶ (دیکھو تُكَلَّفُ اور المتکلفین)

نُكَلِّمُ: جمع متکلم مضارع تَكْلِيْمٌ مصدر (تفعیل) ہم (کیسے) بات کریں ۲۹:۱۹ (دیکھو کلام اور کَلَّمَ)

نَكُنْ: جمع متکلم مضارع فعل ناقص ۴۳:۷۴ (کیا) ہم (نہ) تھے (تمہارے ساتھ دین اور جہاد میں) ۱۴۱:۴ (کیا) ہم (نہ) تھے (تمہارے ساتھ طاعت میں) ۴۳:۷۴ ہم (پوجتے نہ) تھے ۔ تینوں جگہ لم کی وجہ سے مضارع بمعنی ماضی ہے (اپنا ہم ہو جائیں۔ نَكُنْ اصل میں نَكُوْنُ تھا (دیکھو کان)

نَكُوْنَ: جمع متکلم مضارع فعل ناقص (نصر)

ہم ہو جائیں پ ۵ پ ۹ پ ۱۲ پ ۱۳ پ ۲۲ (دیکھو کان)

نَكُوْنَنَّ ، جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ فعل ناقص (نصر) ہم ضرور ہی ہو جائیں گے پ ۸ پ ۹ پ ۱۰ پ ۱۱ پ ۱۱ ۔

نَكِيْرٍ: مصدر بمعنی انکار (افعال) باب افعال سے نکیر بروزن فعیل مصدر غیر قیاسی ہے یہاں نفی انکار سے مراد ہے ایسے انکار کی نفی جو نجات دے سکے (کرخی) یا نکیر سے مراد ہی مددگار (مجاہد) یا نکیر بمعنی منکر ہے یعنی قیامت کے دن عذاب کا انکار کرنے والا کوئی نہ ہوگا (کلبی و رواہ ابن حاتم قرطبی)۔ پ ۲۵ ۔ (دیکھو منکر)

نَكِيْرِ: مصدر بمعنی انکار اصل میں نکیری تھا۔ انکار سے مراد ان آیات میں زبانی یا دلی انکار نہیں بلکہ ان کی حالت کو برعکس اور مخالف حالت سے بدل ڈالنا مراد ہے یعنی تغییر الضد بالضد مثلاً زندگی کو موت سے آبادی کو ویرانی سے بدل ڈالنا (جمل) کسی سخت دشوار ہیبت ناک مصیبت میں مبتلا کر دینا ہے۔ اللہ کی طرف سے انکار کرنے کا معنی ہے۔ (روح) (دیکھو منکر) پ ۱۷ پ ۲۲ پ ۲۹ ۔

فصل اللام

نُلْزِمُكُمُوْهَا، جمع متکلم مضارع کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول اول ہا مفعول دوئم اِلزَامٌ مصدر (افعال) ہم اوس کو تم سے چپٹا دیں (ترجمہ فقیر) ہم اوس کو تمہارے گلے مڑھ دیں (مولانا تھانوی) پ ۱۲ (دیکھو لزام)

نَلْعَبُ ، جمع متکلم مضارع لَعِبٌ مصدر (سمع) ہم تفریح کر رہے تھے۔ ہم کھیل کرتے تھے۔ ہم خوش طبعی اور دل لگی کر رہے تھے پ ۱۳ (دیکھو لاعبین)

نَلْعَنُهُمْ: جمع متکلم مضارع لَعْنٌ مصدر (فتح) ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ہم اون پر لعنت کریں (تھانوی) ہم اون کو بندروں کی شکل پر کر دیں (سیوطی) پ ۵ (دیکھو لاعنون)

نُلْقِيْ ۔ جمع متکلم مضارع اِلقاء مصدر (افعال) ہم ڈالے دیتے ہیں ہم ڈالنے کو ہیں پ ۲۹ (دیکھو ملاق اور ملقون)

فصل المیم

نَمَارِقُ: جمع نُمْرُقَةٌ واحد تکیے۔ پ ۳۰

مُرزِقٌ اور مُرزقۃٌ چھوٹا تکیہ۔ زین۔ پالان تھوڑی
بارش والا ابر (قاموس) گدے (تھانوی) سہارا
لگانے کے لئے تکیے۔ (مکی و روح)

نُمَتِّعُھُمْ: جمع متکلم مضارع تَمْتِیْعٌ مصدر
(تفعیل) ہُم مفعول ہم ان کو فائدہ پہونچاتے ہیں
یعنی دنیوی زندگی میں (سیوطی و خازن) ۲۲/۱۳
۲۱/۱۵ (دیکھو متاع)

نُمِدُّ: جمع متکلم مضارع اِمْدادٌ مصدر (افعال)
ہم دیتے ہیں (سیوطی و مکی) ہم مدد دیتے ہیں ہم
سوت کھول دیتے ہیں۔ ۵/۱۵ ۱۵/۱۴ (دیکھو مَدٌّ۔ مَدًّا۔
مدو۔ مدونا)

نَمُدُّ: جمع متکلم مضارع مَدٌّ مصدر (نصر) ہم
بڑھاتے چلے جائیں گے (تھانوی) (دیکھو مَدًّا۔ مَدًّا سد دا)

نُمَکِّنْ: جمع متکلم مضارع مجزوم تَمْکِیْنٌ مصدر
(تفعیل) کیا ہم نے جماؤ عطا نہیں کیا، ہم نے قدرت
عطا نہیں کی ۲/۲۰ کیا ہم نے جماؤ عطا نہیں کیا، کیا
ہم نے جگہ نہیں دی۔ (دیکھو مکان)

نُمَکِّنَ: جمع متکلم مضارع منصوب تَمْکِیْنٌ
مصدر (تفعیل) ہم جماؤ عطا کریں ہم قدرت دیں
۲/۲۰ (دیکھو مکان)

تمکین کا لغوی معنی ہے کسی کو ایسی جگہ دینا
کر وہ اس میں جماؤ کر سکے توسیع استعمال کے بعد
مجازاً حکومت اور قدرت دینے کا معنی ہو
گیا (بیضاوی)

اَلنَّمْلُ: جمع مرفوع اَلنَّمْلَۃُ واحد چیونٹیاں ۱۹/۱۲

اَلنَّمْلِ: جمع مجرور اَلنَّمْلَۃُ واحد چیونٹیاں ۱۹/۱۲۔

نَمْلَۃٌ: واحد نَمْلٌ جمع۔ ایک چیونٹی۔ ۱۹/۱۲۔
نَمْلَۃٌ کی جمع نِمَالٌ بھی ہے۔ نُمْلَۃٌ چیونٹی۔ پہلو
کا زخم۔ سوجن۔ جھوٹ۔ چغل خوری نَمِلٌ چغل خور
نُمْلَۃٌ حرکت۔ فَرَسٌ نَمِلٌ ہر گردش میں رہنے
والا گھوڑا۔ اَرْضٌ نَمِلَۃٌ چیونٹیوں والی زمین۔
نمیلۃ اور نَامِلٌ کا معنی بھی چغلخوری ہے۔
نَمَّالٌ بڑا چغل خور۔ نَامِلَۃٌ عام راستہ جس پر
آمد و رفت کی کثرت ہو۔ اِمْرَأۃٌ نَمِلَۃٌ ایک جگہ قرار
سے نہ بیٹھنے والی عورت۔ اَنْمُلَۃٌ انگلی کا پورا۔ انامل اور
انملات جمع۔ مِنْمَلٌ زبان۔ طعام مَنْمُولٌ چیونٹیوں
بھرا کھانا۔ نَمْلٌ مصدر (سمع و نصر) چغلی کھانا۔ نَمَلَانٌ مصدر
(نصر و سمع) بشرطیکہ اس کے بعد علیٰ ہو (قریب ہونا بغیر
علیٰ کے) نکلنا۔ نَمَلٌ مصدر (سمع) سست ہونا۔
نکلتا خواب آلود ہونا۔ ہلکا پن پھچھورا پن۔ اِنْمَالٌ
مصدر (افعال) چغلی کھانا۔ مُنَمَّلٌ خط نمل میں لکھا ہوا
تَنَمُّلٌ (تفعل) ہلنا بھیڑ میں گھسنا۔ (تاج و قاموس)

نُمْلِي: جمع متکلم مضارع اِمْلَاءٌ مصدر (افعال) ہم مہلت دیتا ہمارا ڈھیل دینا ہے (دیکھو مَلأٌ - مِلَاوَةٌ مَلِيًّا)

نَمُنُّ: جمع متکلم مضارع مَنٌّ مصدر (نصر) ہم احسان کریں۔ ۲۰ (دیکھو مَنّ)

نَمْنَعْكُمْ: جمع متکلم مضارع مجزوم مَنْعٌ مصدر (فتح) کُمْ ضمیر خطاب مفعول۔ (کیا) ہم نے تم کو (نہیں) بچایا (کیا) ہم نے تمہاری حفاظت (نہیں) کی۔ ۵ (دیکھو مَانِعُهُمْ اور مَنَعَ)

نَمُوتُ: جمع متکلم مضارع۔ مَوْتٌ مصدر (نصر) ہم مرتے ہیں یعنی ہم میں سے بعض مرتے ہیں ۱۸ ۲۵ (دیکھو مات اور مَمَات)

نُمِيتُ: جمع متکلم مضارع اِمَاتَةٌ مصدر (افعال) ہم ہی موت بھیجتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں ۱۴ ۲۶ (دیکھو مَاتَ۔ مَمَاتَ اور حیوٰۃ)

نَمِيرُ: جمع متکلم مضارع مَيْرٌ مصدر (ضرب) ہم رسد لائیں گے۔ ہم غلہ لائیں گے۔ ۱۳ مِيْرَةٌ غلہ کی رسد۔ ایک شہر سے دوسرے شہر میں غلہ لانا۔ مَيْرٌ مصدر (ضرب) غلہ کی رسد لانا۔ کسی چیز کو گھسنا۔ اِمْتِيَارٌ (افتعال) رسد لانا۔ اِمَارَةٌ (افعال) غلہ کی رسد لانا۔ پگھلانا۔ زعفران کو پانی میں گھولنا۔ گھسنا۔ مُمَايَرَةٌ (مفاعلہ) کسی کے کردار کی نقل کرنا۔ تَمَايُرٌ (تفاعل) آپس میں فتنہ پیدا کرنا فساد اٹھانا۔

نَمِيمٌ: مصدر و اسم۔ چغلی کھانا اور چغلی ۲۹ نُمَّ اور نَمَّامٌ صیغہ صفت چغلخور۔ نفس۔ حرکت نَمِيْنٌ اور اَنْمَاءٌ جمع۔ نِمَّةٌ چیونٹی۔ سر کی جوں نُمَّی جھوٹ، مکر، عیب، دشمنی۔ نَمِيْمَةٌ چغلخوری، آہستہ کلام کی آواز لکھنے کی آواز نَامَّةٌ بمعنی۔ حرکت زندگی۔ نُمْنُمٌ نشان نُمْنُمٌ ناخنوں پر سفید نشان جو نوجوانوں کے ہوتا ہے۔

نَمٌّ مصدر (نصر و ضرب) اچھی یا بری بُو کا پھیلنا۔ چغلی کھانا، ورغلانا۔ فساد پیدا کرنے کی غرض سے کسی بات کو پھیلانا۔ بات میں جھوٹ ملانا۔ نَمْنَمَةٌ نقش کرنا (تاج و قاموس و بعض از مفردات)

فصل النون المعجمہ

نُنَبِّئُكُمْ: جمع متکلم مضارع تَنْبِئَةٌ مصدر (تفعیل) کُمْ ضمیر مفعول۔ ہم آگاہ کر دیں گے ہم تم کو جتلا دیں گے یعنی جتلانے کے بعد سزا دیں گے ۱۱ ہم بتائیں ۱۶ (دیکھو نَبَأٌ)

نُنَبِّئَنَّ: جمع متکلم مضارع با نون تاکید

ثقیلہ تَنْبِئَۃٌ مصدر (تفعیل) ہم ضرور ہی بتائیں گے ہم ضرور ہی آگاہ کر دیں گے۔ ۵۶ ۔

نُنَبِّئَنَّھُمْ: جمع متکلم مضارع ہُم مفعول ہم اونکو ضرور بتلا دیں گے جتلا دیں گے ۸ (دیکھو نبأ)

نُنْجِیْ: جمع متکلم مضارع اِنْجَاءٌ مصدر (افعال) ہم نجات دیتے ہیں ہم رہائی دیتے ہیں۔ ۵ ۔

نُنَجِّیْ: جمع متکلم مضارع تَنْجِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ۲ ہم بچا لیتے تھے (حکایت حال ماضی) ۱۰ ہم نجات دیں گے ہم بچالیں گے۔ (دیکھو ناج)

نُنَجِّیْکَ: جمع متکلم مضارع تَنْجِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ہم تجھ کو یعنی تیری لاش کو بچا لیں گے۔ (یعنی پانی میں ڈوبے رہنے سے نجات دینے کا مفہوم ہے بچا لینا اور فرعون کو غرق کر دیا گیا اس لئے فرعون کو نجات دینے سے مقصود ہے اوسکی لاش کو مچھلی کی خوراک ہونے سے بچا کر خشکی میں پھینک دینا۔ ۱۱ (دیکھو ناج)

نُنَجِّیَنَّہٗ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ تَنْجِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول ہم اوس کو ضرور ہی بچا لیں گے۔ ب

نُنْجِ: جمع متکلم مضارع اِنْجَاءٌ مصدر (افعال) اصل میں نُنْجِیْ تھا۔ ہم بچا لیتے ہیں۔ ۱۱ (دیکھو ناج)

نَنْزِعَنَّ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ نَزْعٌ مصدر (ضرب) ہم ضرور کھینچ لیں گے ہم ضرور الگ کر دیں گے ۱۶ (دیکھو النازعات)

نُنَزِّلُ: جمع متکلم مضارع تَنْزِیْلٌ مصدر (تفعیل) ہم اتارتے ہیں ۱۵ ۱۵ (دیکھو مُنَزَّل اور نَزَّلَ)

نُنَزِّلُہٗ: جمع متکلم مضارع تَنْزِیْلٌ مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر مفعول ہم اوسکو (یعنی رزق کو) اتارتے ہیں ۱۴ (دیکھو مُنَزَّل اور نَزَّل)

نَنْسَخْ: جمع متکلم مضارع مجزوم نَسْخٌ مصدر (فتح) جب ہم کسی آیت کی تلاوت کو یا اس کے حکم کو) موقوف کر دیتے ہیں۔ مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہم کسی آیت کا حکم جو موقوف کر دیتے ہیں ۱ حضرت کے ترجمہ میں صرف نسخ حکم کی صراحت ہے نسخ تلاوت کو یہ ترجمہ شامل نہیں حالانکہ آیت میں نسخ حکم یا نسخ تلاوت کی کوئی تخصیص نہیں شاید اسی لئے علامہ سیوطی نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے۔ اما مع لفظہا او لا یعنی حکم مع الفاظ کے منسوخ کر دیتے ہیں یا بغیر الفاظ کے لیکن حکم باقی ہو اور الفاظ منسوخ ہو جائیں اس شق کو

نہ سیوطی کی تفسیر شامل ہے نہ مولانا تھانوی کا ترجمہ
ہم اس کی کسی قدر تشریح کرنی چاہتے ہیں لغت
میں نسخ کا ایک معنی تو ہے نقل کرنا جیسے کتاب کا
نسخ اس معنی کے لحاظ سے تو پورا قرآن منسوخ
ہے یعنی لوح محفوظ کی نقل اور کاپی ہے آیت
میں یہ معنی مراد نہیں۔ دوسرا معنی ہے زائل کرنا
اٹھانا باطل کرنا جیسے نَسَخَتِ الشَّمْسُ الظِّلَّ سورج
نے سایہ کو زائل کر دیا دور کر دیا اس معنی کے لحاظ
سے قرآن کا بعض حصہ منسوخ ہے اور آیت
میں یہی نسخ مراد ہے۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔
۱۔ الفاظ باقی حکم منسوخ جیسے اقرباء کیلئے وصیت
کو واجب قرار دینے والی آیت، ایک سال تک
عدت وفات بیان کرنیوالی آیت، سو کے مقابل دس
آدمیوں کو جہاد کا حکم دینے والی آیت۔ ان سب کا
حکم منسوخ ہوگیا، تلاوت باقی ہے دوسری آیات میں
ان سب احکام کے ناسخ احکام نازل کر دئیے گئے ہیں مثلاً
آیت میراث اول کی ناسخ ہے، چار ماہ دس روز عدت
وفات بیان کرنیوالی آیت نمبر دو کی ناسخ ہے دوگنی تعداد
سے مقابلہ کرنے کو واجب قرار دینے والی آیت سے نمبر ۳
منسوخ ہوگئی حضرت ابن عباس نے آیت مَا نَنسَخْ
کا یہی مطلب بیان کیا ہے اور مولانا تھانوی نے بھی
اسی مطلب کو پیش نظر رکھ کر ترجمہ کیا ہے۔
۲۔ تلاوت منسوخ کر دی گئی اور حکم باقی رکھا گیا جیسے
آیت رجم۔ ۳۔ تلاوت اور حکم دونوں کو منسوخ کر دیا
گیا یہاں تک کہ صحابہ کے سینوں سے الفاظ بھی محو
کر دیئے گئے جیسے علامہ بغوی کی نقل کردہ مندرجہ
ذیل روایت سے ثابت ہے حضرت ابوامامہ بن سہل
بن حنیف راوی ہیں کہ رات کو کچھ صحابی ایک
سورت پڑھنے کے لئے نماز میں کھڑے ہوئے لیکن
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے علاوہ کسی کو سورت کا کوئی
حصہ یاد نہ ہوا لوگوں نے آکر حضور سے واقعہ عرض
کیا فرمایا وہ سورت تلاوت و احکام سمیت اٹھا لی گئی۔
بعض روایات میں یہ بھی آیا ہے کہ سورۂ احزاب
سورۂ بقرہ کی طرح طویل تھی لیکن اس کا اکثر حصہ
تلاوت و احکام سمیت اٹھا لیا گیا (بغوی فی المعالم)
نسخ حکم کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ حکم منسوخ کر
دیا گیا لیکن اس کی جگہ کوئی دوسرا حکم نازل نہیں کیا گیا
جیسے آیت ممتحنہ کا حکم منسوخ کر دیا گیا اور اس کی جگہ
کوئی دوسرا حکم نہیں اتارا گیا۔ آیت میں اس قسم کا نسخ
بھی مراد نہیں ہے۔ حاصل یہ کہ مکمل نقل بھی مراد نہیں
ہے اور بغیر قائم مقام کے حکم کو بالکل زائل کر دینا
بھی مراد نہیں ہے بلکہ نسخ حکم و

تلاوت مع بدل یا صرف نسخ حکم بدل یا صرف نسخ
الفاظ مع بقاء حکم مراد ہے۔ (لفظ نسخ کی پوری
تشریح کے لئے دیکھو نَنْسَخْ)

نُنْسِفَنَّہٗ۔ جمع متکلم مضارع نَسْفٌ مصدر (ضرب)
ہم ضرور ہی اوس کو بکھیر کر بہادیں گے (مع لا تا
تقالوذی) ہم ضرور ہی سمندر کی ہوا میں اوس کو
بکھیر کر اڑا دیں گے (محلی) پ ۱۶ (دیکھو نسفاً)

نُنْسِہَا۔ جمع متکلم مضارع اِنْسَاءٌ مصدر
(افعال) ھا مفعول اصل میں نُنْسِیُہَا تھا۔ ہم
فراموش کرا دیتے ہیں یا اوسکو ترک کرنے
کا حکم دیتے ہیں اصل وجہ یہ ہے کہ نسیان (مجرد سے)
بمعنی ترک مستعمل ہے چنانچہ حضرت ابن عباس
نے (نَنْسَاھَا کا نسیان سے) ترجمہ کیا ہے ہم اوسکو
بالکل ترک کر دیتے ہیں اوسکو منسوخ نہیں کرتے
(یعنی صرف اوس کے حکم منسوخ نہیں کرتے بلکہ
عبارت کو بھی ترک کر دیتے ہیں) اب مزید میں
باب افعال سے ترجمہ ہوگا فراموش کرا دیتے ہیں یا
ترک کرنے کا حکم دیتے ہیں یا بقول بغوی یہ مطلب
ہوگا کہ ہم بالکل ترک کرا دیتے ہیں فراموش کرا دیتے
ہیں یا خود ترک کر دیتے ہیں یعنی منسوخ حکم کے
عوض کوئی جدید حکم بھی نازل نہیں کرتے اس

تقدیر پر مَا نَنْسَخْ سے مراد ہوگا ایسا نسخ حکم جس کے
عوض کوئی جدید حکم نازل کیا گیا ہو اور نسیان یا
انساء سے مراد ہوگا ایسا نسخ جسکا عوض ہی نازل
نہیں کیا گیا ہو ہم نے اس مطلب سے اس لئے گریز
کیا کہ اگر انساء سے مراد نسخ بلا عوض ہو تو جواب شرط
میں جو نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْہَا اَوْ مِثْلِہَا آیا ہے اس کا مطلب واضح
نہ ہوگا جواب شرط تو بتا رہا ہے کہ نسخ بلا عوض ہو
یا بالعوض دونوں صورتوں میں بدل آنا ضروری
ہے خواہ جدید قدیم سے بہتر ہو یا اسی کی طرح۔
بعض قرأتوں میں نَنْسَأْھَا آیا ہے اس کا مادہ
نَسْاٌ ہے اور نسأ کا معنی ہے تاخیر نَسَأَ اللّٰہُ فِیْ اَجَلِہٖ
اللہ نے اوس کی اجل مؤخر کر دی یعنی عمر بڑھا دی
اس صورت میں توضیح مطلب دو طرح سے کی ہے
۱ نسخ سے مراد ہے الفاظ اور حکم دونوں کا
اٹھا لینا اور نسأ سے مراد ہے صرف الفاظ کا اٹھا
لینا اور حکم کو منسوخ نہ کرنا بلکہ مؤخر کر دینا۔
۲ سعید بن مسیب اور عطاء کا قول ہے کہ نسخ کا
معنی ہے نقل کرنا پورا قرآن لوح محفوظ کی نقل ہے
اور نسأ سے مراد ہے تاخیر یعنی ترک۔ لوح محفوظ
سے نقل نہ کرنا۔ یہ قول ناقابل فہم اور بعید از قیاس
ہے جمہور کی توضیح کے بھی خلاف ہے کسی نے

اس جگہ تسخ یعنی نقل نہیں لکھا اور مان بھی لیا جائے تو جواب شرط کا کوئی ربط اس سے نہ ہوگا۔

نَنْسَاكُمْ جمع متکلم مضارع نِسْیَانٌ مصدر (سمع) کُمْ ضمیر خطاب مفعول ہم تم کو بھولجا ئینگے یعنی بھولے بسرے کیطرح بالکل چھوڑ دینگے ۲۵/۲ (دیکھو نَسِیَ)

نَنْسَاهُمْ: جمع متکلم مضارع نِسْیَانٌ سے۔ ہم ان کو چھوڑ دیں گے (یعنی بھولے ہوئے کیطرح) یا بقول سیوطی ہم انکو چھوڑ دیں گے دوزخ میں سیوطی کی اس تقلید کا ثبوت کسی نقلی شہادت سے نہیں ملتا اول توضیح امام راغب نے بلکہ اکثر مفسرین نے کی ہے۔ ۹/۱۴ (دیکھو نَسِیَ)

نُنْشِزُهَا: جمع متکلم مضارع اِنْشَازٌ مصدر۔ (افعال) (کسطرح) ہم جوڑ دیتے ہیں (کسطرح) ہم حرکت دیتے اور اٹھا دیتے ہیں (یا مجازی معنی مراد ہے کسطرح) ہم اسکو زندہ کرتے ہیں۔ ۳/۴۔ (دیکھو نُشُوزٌ اور اَنْشَزَ وَامْ)

نُنْشِئَكُمْ: جمع متکلم مضارع اِنْشَاءٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول۔ ہم تمکو پیدا کریں گے۔ ۲۷/۱۵ (دیکھو نَاشِئَةٌ)

نَنْصُرُ: جمع متکلم مضارع نَصْرٌ مصدر (فَعَلَ یَفْعُلُ) ہم یقینی مدد کرتے ہیں ۲۴/۱۱ (دیکھو نَاصِرٌ)

نَنْصُرَنَّكُمْ جمع متکلم مضارع بانون تاکید ثقیلہ ہم ضرور ہی تمہاری مدد کریں گے۔ ۹/۱۵ (دیکھو نَاصِرٌ)

نَنْظُرَ: جمع متکلم مضارع نَظَرٌ سے (نصر) تاکہ (ظاہری طور پر) ہم دیکھ لیں ۱۱/۲ (ترجمہ مولانا تھانوی)

نَنْظُرُ: جمع متکلم مضارع مرفوع نَظَرٌ سے (نصر) ہم دیکھیں گے۔ ۱۹/۱۴

نَنْظُرْ: جمع متکلم مضارع مجزوم نَظَرٌ سے۔ ہم دیکھیں۔ ۹/۱۸۔ (دیکھو نَاظِرَةٌ)

نَنْقُصُهَا: جمع متکلم مضارع نَقْصٌ مصدر (نصر) هَا ضمیر مفعول ہم اس کو کم کرتے چلے جا رہے ہیں ۱۳/۱۴ ۱۷/۳ یعنی اہل کفر کی زمینیں اہل ایمان کے قبضے میں دیئے جا رہے ہیں اسطرح کافروں کی زمینیں گھٹ رہی ہیں اور (ح) حضرت ابن عباس قتادہ اور جماعت اہل تفسیر نے یہی تشریح کی ہے مجاہد کا قول ہے کہ اس سے مراد ہے زمین کی ویرانی اور اہل زمین کی ہلاکت عکرمہ نے نقص زمین سے ساکنان زمین کی ہلاکت مراد لی ہے شعبی کا بھی یہی قول ہے عطا کا قول ہے کہ نقص ارض سے مراد ہے علماء کی موت۔ (دیکھو مَنْقُوصٌ)

نُنَكِّسْ: جمع متکلم مضارع تَنْكِيسٌ مصدر (تفعیل) ہم الٹا کر دیتے ہیں ہم کبڑا کر دیتے ہیں۔

پ۲ (دیکھو نکشوا)

نَنْهَكَ: ننہ اصل میں ننہی تھا جمع متکلم مضارع نہی مصدر (فتح) (کیا) ہم نے تجھے منع نہیں کر دیا تھا یعنی سارے جہان کی حمایت کرنے سے یا اپنے گھر کسی کو مہمان ٹھہرانے سے۔ پ۱۴ (دیکھو المنتہون)

فصل الواو

اَلنَّوَاصِیْ: جمع النَّاصِیَۃ واحد پیشانیاں پیشانیوں کے بال پ۲۷ (دیکھو الناصیۃ)

نُؤْتِہٖ: متکلم مضارع معروف اِیْتَاءٌ مصدر (افعال) ہ ضمیر مفعول۔ ہم اوسکو عطا کریں گے پ۴ ہم اوسکو (نصیب کے موافق) دیدیں گے پ۲۵ نُؤْتِ اصل میں نُؤْتِی تھا (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتِہَا: جمع متکلم مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ھا ضمیر مفعول ہم اس کو دیں گے پ۲ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتِیْہِ: جمع متکلم مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ہ ضمیر مفعول ہم اوسکو دیں گے پ۵ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتِیْہِمْ: جمع متکلم مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ہم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ہم اونکو دیں گے۔ پ۶ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْتٰی: جمع متکلم مضارع مجہول اِیْتَاءٌ سے ہم کو دیجائے یعنی ہمارے پاس بھی وحی آ جائے (مدارک) پ۸ (دیکھو مُؤْتُوْنَ)

نُؤْثِرَ: جمع متکلم مضارع اِیْثَارٌ مصدر (افعال) ہم ہرگز (مقدم قرار نہ دیں گے) ہم ہرگز تجھے ترجیح نہ دیں گے یعنی تیری اطاعت کو اون دلائل سے مقدم نہ سمجھیں گے جو اللہ نے ہم کو عطا کر دی ہیں پ۱۶ (دیکھو اثر اور تُؤْثِرُوْنَ)

نُوْحٌ: اسم معرفہ منصرف و مجرور نوح بن مالک نینوی کے رہنے والے ایک قدیم ترین پیغمبر کا نام جن کی عمر ۹۵۰ برس سے زائد ہوئی اور ان کی بددعا سے عراق میں ایسا طوفان آیا کہ اون کے ساتھیوں کے علاوہ ہر جاندار غرق ہو گیا اور پھر آپ ہی کی نسل سے دنیا آباد ہوئی اسی لئے آپ کو آدم ثانی کہا جاتا ہے توریت کی صراحت کے بموجب نوح حضرت آدم کی دسویں نسل میں تھے اسطرح آدم، شیث، انوش، قینان، مہلائل، یارد، ادریس، متوشالح، لامک، نوح۔ پ۷ پ۹ پ۱۰ پ۱۱ پ۱۲ پ۱۳ پ۱۵ پ۱۶ پ۱۷ پ۱۹ پ۲۱ پ۲۳ پ۲۴ پ۲۶ پ۲۷ پ۲۸ پ۲۹۔

نُوْحًا: اسم معرفہ منصوب حضرت نوح پیغمبر پ۳ پ۷ پ۸ پ۱۲ پ۱۷ پ۱۸ پ۲۰ پ۲۵ پ۲۷۔

نُوحِیْ: جمع متکلم مضارع۔ اِیْحَاءٌ مصدر (افعال) وَحْیٌ مادہ ہم وحی بھیجتے ہیں ۔

نُوحِیْھَا: جمع متکلم مضارع اِیْحَاءٌ مصدر (افعال) وَحْیٌ مادہ ھَا ضمیر مفعول ہم وحی کے ذریعہ سے اوس کو بھیجتے ہیں ۔

وَحْیٌ مصدر (ضرب) اشارہ کرنا اشارہ سے بتانا (اسم) حکم۔ اِیْحَاءٌ (افعال) اشارہ سے بتانا اشارہ سے بات کرنا دل میں بات ڈالنا یعنی الہام سکھانا سمجھانا فرشتے کے ذریعہ سے یا غیبی آواز کے وساطت سے کسی پیغمبر کے پاس اللہ کا پیام بھیجنا۔ دل میں وسوسہ ڈالنا۔ ورغلانا۔ اگر اس کے بعد فی مذکور ہو تو ودیعت رکھنا مراد ہوتا ہے نقوش کتابت کو بھی وحی اور وُحِیٌ کہا جاتا ہے

(مزید تشریح کے لئے دیکھو وَحْیًا وَحْیٌ اَلْوَحْیُ وحینا اَوْحٰی اوحینا یُوْحِیْ یُوْحٰی وغیرہ)

نُؤَخِّرُ: جمع متکلم مضارع تَاْخِیْرٌ مصدر (تفعیل) ہم تاخیر نہیں کرتے ہیں ہم پیچھے نہیں کرتے ہیں۔ (دیکھو المتاخرین)

نُوْدُوْا: جمع مذکر غائب ماضی مجہول نِدَاءٌ مصدر (مفاعلۃ) اونکو پکارا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل) (دیکھو المناد)

نُوْدِیَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول نِدَاءٌ سے اوسکو پکارا گیا (جب) اذان دیجائے (ماضی بمعنی مستقبل) (دیکھو المناد)

نُوْرٌ نُوْرًا نُوْرٍ } اسم نکرہ مرفوع ومنصوب ومجرور

اَلنُّوْرُ اَلنُّوْرِ } معرفہ معرف باللام مرفوع ومجرور

نُوْرُ نُوْرِ } معرفہ مضاف مرفوع ومجرور سب کا معنی روشنی لیکن مختلف آیات میں مراد مختلف ہی اور نمبر اول اور نمبر چہارم آگ کی روشنی۔ اور میں دوسری جگہ ایمان کی روشنی میں پہلی جگہ رسول اللہ کی ذات مبارک۔ میں احکام الٰہیہ کی روشنی میں عام روشنی میں قرآن مجید کی روشنی میں شریعت اور براہین الٰہیہ کی روشنی میں پانچویں جگہ اسلام کی روشنی اور میں چھٹی جگہ ہدایت کی روشنی میں اللہ کی تجلی اور میں توحید و اعمال صالحہ کی روشنی مراد ہے میں نور بمعنی مُنَوِّر ہے روشن کرنے والا دوسروں کو روشنی عطا کرنیوالا۔

میں قرآن میں توریت میں ایمان میں ہدایت میں سبب ہدایت میں توحید و اعمال صالحہ میں روز قیامت میں نور

جس کی وجہ سے پل صراط پر چلنا سہل ہو جائیگا ۔ پ
اور پ۲۹ میں نور کا معنی نور والا ہم نے مراد لی
معنی کی یہ توضیح اکثر تفسیروں کی ورق گردانی کے
بعد کی ہے اور بظاہر سیاق قرآنی سے بھی یہی مستفاد
ہوتا ہے بعض جگہ اہل علم کے لئے اختلاف کی گنجائش
ہے ۔ (النور کی لفظی تشریح کے لئے دیکھو نار)

نُورِثُ : جمع متکلم مضارع ایراث مصدر (افعال)
ہم وارث بنائیں گے ہم مالک بنادیں گے پ۱۶ (دیکھو میراث)

نُوَفِّ : جمع متکلم مضارع توفیۃ مصدر (تفعیل)
ہم پورا پورا حق دیں گے پ۱ (دیکھو الموفون)
(نُوَفِّ اصل میں نُوَفِّیْ تھا)

نُوَلِّہٖ : جمع متکلم مضارع تولیۃ مصدر (تفعیل) ہ
ضمیر مفعول، اصل میں نُوَلِّیْ تھا ہم اوسکو مختار بنادیتے
ہیں ۔ علامہ سیوطی نے اسکی توضیح میں لکھا ہے نخلہ
وما تولاہ من الضلال بان نخلی بینہ وبینہ فی الدنیا
جو گمراہی کے وہ درپے ہوتا ہے ہم وہی اوسکو دیدیتے
ہیں یعنی گمراہی حاصل کرنیکی درمیانی رکاوٹ کو دور
کرکے اوس کے اور گمراہی کے درمیان تخلیہ کردیتے ہیں
صاحب معالم نے لکھا ہے نکلہ فی الآخرۃ الی ما تولی فی الدنیا
یعنی دنیا میں جس چیز کے وہ درپے تھا ہم اوسی پر قیامت کے دن
اوسکو معلق کرینگے بغوی کی توضیح کے موافق نُوَلِّہٖ
سے مراد ہے دنیوی گمراہی کی اخروی سزا دینا اور سیوطی
کی تشریح کے مطابق گمراہ ہو جانیکا مختار بنادینا اور گمراہی
کی رکاوٹ کو دور کر دینا مراد ہے سیوطی کی تائید اکثر اہل
تفسیر نے کی ہے ہم نے بھی اسی کو پسند کیا ہے ۔ پ۱۴

نُوَلِّیْ : جمع متکلم مضارع تولیۃ مصدر (تفعیل)
ہم حاکم بنادیتے ہیں مسلط کردیتے ہیں ۔
صاحب مدارک نے اس لفظ کی تشریح میں لکھا
ہے ای نتبع بعضھم بعضا فی النار او نسلط
بعضھم علی بعض او نجعل بعضھم اولیاء
بعض ۔ یعنی ہم بعض ظالموں کو بعض کے پیچھے دوزخ
میں داخل کریں گے یا بعض کو بعض پر مسلط کرتے
ہیں یا بعض کو بعض کا دوست اور مددگار بنادیتے
ہیں ۔ صاحب مدارک نے تین طور سے تشریح کی ۔
۱ ایک کو دوسرے کے پیچھے دوزخ میں داخل
کرنا اس وقت نُوَلِّیْ کا ماخذ مُوالاۃ ہو گا کسی کام کا
کا پیہم پے درپے کرنا یہ قول قتادہ کا ہے معمر اس کے
راوی ہیں ۔
۲ ایک ظالم کو دوسرے ظالم پر مسلط کردینا
اس وقت نُوَلِّیْ کا ماخذ وِلایۃ ہو گا حکومت غلبہ
تسلط ۔ یہ قول عام اہل تفسیر کا ہے ۔
۳ ایک کو دوسرے کا دوست اور مددگار

بنا دینا اس وقت تُوَلِّی کا ماخذ وَلَایَۃٌ ہوگا دوستی
مدد مشہور روایات کے بموجب یہ قول قتادہ کا ہے
حضرت ابن عباس کے اوس قول سے جسکو ابو صالح
نے نقل کیا ہے تشریح دو علم مستفاد ہوتی ہے ہمارا
ترجمہ بھی اسی پر مبنی ہے۔ ۳

نُوَلِّیَنَّکَ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ
تَوْلِیَۃٌ مصدر ک ضمیر مفعول ہم آپ کو ضرور پھیر
دیں گے ۲ اس آیت میں تولیۃ سے مراد تحویل قبلہ
ہے جو بدر کی لڑائی سے دو ماہ پہلے ماہ رجب میں
بروایت براء ابن عازب زوال آفتاب کے بعد عصر کی
نماز میں ہوئی اس سے پہلے سولہ یا سترہ مہینے تک رسول
اللہ نے بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھی
بقی مجاہد کے قول سے معلوم ہوتا ہے کہ اوس وقت
رسول اللہ صحابہ کو ظہر کی نماز بنی سلمہ کی مسجد میں پڑھا
رہے تھے اور دو رکعتیں پڑھ چکے تھے۔ تینوں
الفاظ کیلئے دیکھو نُوَلِّہٖ اور مُوَلِّیْھَا)

نَوْمٌ: اسم۔ نیند ۳۔

اَلنَّوْمُ: اسم نیند یا مصدر سونا ۳۔

نَوْمُکُمْ: نَوْمٌ اسم منصوب مضاف کم مضاف
الیہ تمہاری نیند کو ۳۔ (دیکھو نامون)

نُؤْمِنُ: جمع متکلم مضارع مرفوع ایمان مصدر
۲ کیا ہم ایمان لے آئیں ۲ ہم ایمان رکھتے ہیں۔
۳ ہم رکھتے ہیں تصدیق کرتے ہیں ۲ ہم ایمان
رکھ لائیں ۳ ۲ ہم تصدیق کریں۔ ہم مان
لیں۔

نُؤْمِنَ: جمع متکلم مضارع منصوب ایمان سے
۲ ۲ ہم ہرگز تصدیق نہیں کریں گے ۲
ہم ایمان نہ لائیں۔ ۳ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

نُؤْمِنَنَّ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ
ایمانٌ سے ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ ۳۔

نوٹ: ترجمہ میں جس جگہ لفظ ایمان آیا ہے اوس
سے مراد ہے ایمان شرعی اور جہاں لفظ تصدیق آیا
ہے وہاں مراد ہے ایمان لغوی یعنی یقین اور جہاں
دونوں لفظ مذکور ہیں وہاں دونوں معنی کا احتمال
ہے۔ (دیکھو مؤمن)

اَلنُّوْنُ: مچھلی کا نام۔ ذوالنون حضرت
یونس پیغمبر علیہ السلام کا لقب تھا کیونکہ آپکو مچھلی نے
نگل لیا تھا اور پھر کنارہ پر لاکر اگل دیا تھا۔ ۳۔

اَلنَّوٰی: جمع النَّوَاۃ واحد کھجور کی گٹھلیاں
۱۸ نَوًی (اسم مفرد) وہ سمت جدھر کو رخ ہو۔
دوری۔ جدائی۔ نَیٌّ اصل میں نَوْیٌ تھا چربی
نَیٌّ فربھی نِیَّۃٌ ارادہ دوری۔ حاجتمندی۔ وہ

سمت جدھر مسافر کا رخ ہو نَوٰی ہم ارادہ مشترک قصد رکھنے والا آدمی۔ نَاوِی موٹا اونٹ۔

نِیَّۃٌ اور نَوَاۃٌ مصدر (ضرب) ارادہ کرنا حفاظت کرنا۔ مالک ہونا پھینکنا۔ نِیٌّ اور نَوَایَۃٌ (ضرب) فربہ ہونا۔ پھیر دینا پھرنا اِنْوَاءٌ (افعال) دور ہونا بہت سفر کرنا۔ حاجت پوری کرنا کھجور میں گٹھلی پڑ جانا تَنْوِیَۃٌ (تفعیل) حاجت پوری کرنا۔ کسی کی نیت پر کام کو چھوڑ دینا مُناوَاۃٌ (اصل میں مُنَاوَرَۃٌ تھا) باہم دشمنی کرنا۔ تَنَوِّی (تفعل) نیت کرنا۔ اِنْتِوَاءٌ (افتعال) ارادہ کرنا۔ قیام کرنا۔ حاجت پوری کرنا۔

فصل الهاء

اَلنَّهَارِ: اسم جنس مجرور معرفہ۔ دن بعض اہل لغت نے نہار کی جمع اَنْهُرٌ اور نُهُرٌ لکھی ہے شاید اس محقق کی نظر میں نَهَار اسم مفرد ہے۔ پ۲/۴ پ۳/۱۶،۱۷ پ۴/۱۷ پ۷/۸،۱۲ پ۸/۱۰ پ۱۲/۷ پ۱۳/۲ پ۱۵/۲ پ۱۶/۱۴ پ۱۷/۴،۵ پ۱۸/۵ پ۲۱/۱۲،۱۶ پ۲۲/۱۰،۱۴ پ۲۳/۱۲،۱۵ پ۲۴/۱۹ پ۲۵/۱۷ پ۲۷/۱۷ پ۲۹/۱۳ پ۳۰/۱۶،۱۷۔

اَلنَّهَارَ: اسم جنس منصوب معرفہ۔ دن پ۳/۱ پ۹/۱۴ پ۱۱/۱۲ پ۱۳/۸،۱۷ پ۱۴/۸ پ۱۵/۲ پ۱۶/۱۲،۱۲،۱۵ پ۱۹/۴ پ۲۰/۱۰،۲۰ پ۲۱/۱۲ پ۲۲/۱۴ پ۲۳/۱۵ پ۲۴/۱۲ پ۲۹/۱۴ پ۳۰/۱۔

نَهَارٍ: اسم جنس نکرہ مجرور۔ کوئی دن کسی دن پ۲۶/۴

نَهَارًا: اسم جنس نکرہ منصوب۔ دن پ۱۱/۱۰ پ۲۹/۷

نَهَارٌ، نَاهِرٌ، نَهَارُ نُهُرٌ، نَهَّارٌ، اَنْهُرٌ سب کا معنی ہے بہت زیادہ روشن دن۔ رَجُلٌ نَهِرٌ دن دھاڑے لوٹ مار کرنے والا آدمی نَهْرٌ اور نَهَرٌ دریا اَنْهَارٌ نُهُورٌ اَنْهُرٌ جمع۔ نَهْرَۃٌ لیجانا۔ خواندگی۔ نَهْرٌ فراخی کشادگی نَهِرٌ سفید انگور نَهْبَرٌ بہت۔ زیادہ۔ نَهَارٌ بینائی کا پھیل جانا منتشر ہو جانا اَبُوْزَاہِرٍ مُنْهَرٌ دریا میں پانی بہنے کا گزرگاہ جمع مَنَاهِرُ

نَهْرٌ مصدر (فتح) نہر کا پانی جاری کرنا۔ پانی کا زمین پر چلنا۔ جھڑکنا اِنْهَارٌ (افعال) پانی خون وغیرہ کا جاری کرنا جاری ہونا۔ نہر کو چوڑا کرنا۔ زخم کو کشادہ کرنا۔ عورت کا فربہ ہونا۔ آہستہ دوڑنا دن میں لوٹ مار کرنا۔ اِنْتِهَارٌ (افتعال) جھڑکنا خون نہ رکنا اسہال جاری ہونا (تاج المصادر وغیرہ)

نَهَرٍ: اسم مفرد مجرور نکرہ دریا (اردن اور فلسطین کے درمیان کوئی دریا تھا وہی مراد ہے پ۲/۱۶ کوئی نہر پ۲۷/۱۲ حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ اس جگہ نہر سے مراد دریا نہیں بلکہ فضا اور وسعت مراد ہے (مدارک) یہ بھی ہو سکتا ہے کہ نَهَر نہار کی جمع ہو اور مراد یہ ہو کہ جنت میں دن ہی دن

سے رات اور تاریکی نہیں ہے۔ (کرخی)

نَهَرًا: اسم مفرد منصوب نکرہ۔ دریا ۵۴ ۔ (دیکھو نھارا)

نَهْتَدِي: جمع متکلم مضارع اِھتِدَاءٌ مصدر (افتعال) ہماری کبھی رسائی (یہاں تک) نہ ہوتی (تھانوی) ۷ (دیکھو مہتدین)

نَهْدِي: جمع متکلم مضارع ھُدًی ہدایۃٌ مصدر (ضرب) ہم ہدایت کرتے ہیں ہم راستہ دکھا دیتے ہیں۔ ۲۵ ۔

نَهْدِيَنَّهُمْ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ ہدایۃٌ سے ہُم ضمیر مفعول ہم ان کو ضرور بتا دیں گے ۲۹ (دیکھو مہتدین)

نُهْلِكَ: جمع متکلم مضارع منصوب اِہلاکٌ مصدر (افعال) کہ ہم تباہ کر دیں۔ ۱۵

نُهْلِكْ: جمع متکلم مضارع مجزوم اہلاک مصدر (افعال) (کیا) ہم تباہ نہیں کر چکے ۲۶

نُهْلِكَنَّ: جمع متکلم مضارع بالنون تاکید ثقیلہ اہلاکٌ سے۔ ہم ضرور ہی ہلاک کر دیں گے ۱۳ ۔

نُهُوا: جمع مذکر غائب ماضی مجہول نہیٌ سے وہ روکے گئے ان کو منع کیا گیا ۲ ۹ ۲۸

(دیکھو منتھون)

نَهٰى: واحد مذکر غائب ماضی معروف نہیٌ سے اس نے روکا۔ باز داشت کی۔ ۳۰ ۔ (دیکھو منتھون)

اَلنُّهٰى: جمع النُّهْيَةُ واحد بری باتوں سے روکنے والی عقلیں۔ ۱۶ ۔

نُهِيْتُ: واحد متکلم ماضی مجہول نہیٌ سے مجھے روکا گیا ہے مجھے ممانعت کر دی گئی ہے ۲۴

نَهٰىكُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف نہیٌ مصدر۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول اس نے تم کو منع کر دیا روک دیا۔ ۲۸ ۔

نَهٰىكُمَا: واحد مذکر غائب ماضی معروف کُمَا ضمیر تثنیہ مخاطب مفعول تم دونوں کو (نہیں) منع کیا نہیں روکا۔ ۸ (دیکھو منتھون)

فصل الیاء المثناۃ

نُيَسِّرُ: جمع متکلم مضارع تَيْسِيرٌ مصدر (تفعیل) يُسر مادہ۔ ہم آسان کر دیتے ہیں ہم سہولت پیدا کر دیتے ہیں ۳۰ ۔

يُسْرٌ ضد عُسر۔ آسانی سہولت۔ يُسْرٰی۔ يَسِيرٌ مَيْسُورٌ سہل۔ يَسِيرٌ تھوڑا قلیل

یُسْریٰ بائیں جہت یُسْرۃٌ آسانی فراخی حال
یُسْرۃٌ وُیَسارٌ فراخ حالی آسانی۔ فراخ دستی
یَسارٌ الٹا ہاتھ بائیں سمت بعض اہل لغت کا خیال
ہے کہ بائیں جہت کے لئے یَسارٌ بولا جاتا ہے
یُسْرٌ جو اجس میں آسانی سے مال ہاتھ آجاتا
ہے۔ یُسْرات ہلکی ٹانگیں سبک پاؤں۔
تَیَسُّرٌ (تفعل) اِسْتِیسارٌ (استفعال) آسان
اور سہل ہونا تَیْسِیرٌ (تفعیل) آسانی کر دینا۔
سہل کر دینا۔ اِیْسارٌ (افعال) مال دار ہو جانا
فراخ دست ہو جانا۔ (المفردات)
نَیْلاً: مصدر منصوب (سمع) پانا کامیاب ہونا
مراد کو پہونچنا۔ یہاں مراد ہے دشمن پر کامیابی خواہ
قتل کر کے ہو یا قید کر کے یا اوس کا مال لوٹ
کے ہو (مدارک)
نَیْلٌ اور نَیْلَۃٌ عطیہ بخشش۔ نائلٌ عطیہ
نالَہٗ اللّٰہُ ارمکان کا کشادہ صحن۔ نَیْلٌ نالٌ نالَۃٌ
مصادر (سمع وضرب) پانا پہونچنا کامیاب ہونا
نالَ مِنْہُ اس پر قابو پایا یا اس کو ضرر پہونچایا نال
مِنْ عِرْضِہٖ اوس کی آبرو ریزی کی اوسکو گالی دی
نِلْتُہٗ میں نے اوسکو پایا میں نے اوس کو دیا۔ اَنالَہٗ
(افعال) دینا (متعدی بنفسہ بھی ہے اور باللام
بھی) (راغب وقاموس)

بابُ الواو

فصل الالف

و: واؤ عطف دو چیزوں کو ایک حکم میں
جمع کرنے کے لئے آتا ہے خواہ اول چیز دوسری
چیز کی ہم زمانہ اور ساتھی ہو جیسے فَاَنْجَیْنٰہُ وَ
اَصْحٰبَ السَّفِیْنَۃِ یا دوسری چیز پہلی چیز سے
پہلے ہو جیسے کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکَ یا دوسری چیز پہلی چیز کے بعد
ہو جیسے اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰھِیْمَ اول مثال
میں معطوف اور معطوف علیہ ایک زمانہ میں باہم ساتھی تھے یعنی

حضرت نوح اور دوسرے اہلِ کشتی اور سب کو ساتھ ساتھ ایک وقت میں اللہ نے طوفان سے بچایا تھا۔ دوسری مثال میں معطوف کا زمانہ معطوف علیہ سے مقدم ہے یعنی رسول اللہ سے دوسرے انبیاء سابق تھے اور اُن کے پاس وحی آنے کا زمانہ بھی پہلے تھا۔ تیسری مثال میں معطوف علیہ کا زمانہ معطوف سے پہلے تھا یعنی حضرت نوح حضرت ابراہیم سے پہلے تھے۔

ابن مالک کا قول ہے کہ واؤ کا مَعیّت (جمعیت زمانیہ) کیلئے ہونا راجح ہے۔ ترتیب یعنی تقدم و تاخر زمانی کے لئے ہونا بہت زیادہ ہے اور عدم ترتیب کے لئے ہونا بالکل نادر۔ انتہی۔

اگر معطوف و معطوف علیہ میں ترتیب ہو تو کبھی تقارب زمانی ہوتا ہے یعنی معطوف علیہ کے بعد فوراً ہی معطوف کا زمانہ شروع ہو جاتا ہے یا دونوں میں فصل زمانی اور تراخی ہوتی ہے اول سے دوسرا بہت بعد ہوتا ہے اول کی مثال کے لئے آیت فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ سے بعض ائمہ فقہ کے نزدیک وضو کے ارکان میں فوری ترتیب مستفاد ہوتی ہے دوسرے کی مثال کیلئے آیت إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ پر غور کرو حضرت موسیٰ کا دریا سے نکل کر ان کے پاس پہنچنا اور نبوت عطا ہونا دونوں میں چالیس سال کا فصل تھا

سیرافی نے لکھا ہے کہ اہلِ نحو اور اہلِ لغت کا اتفاق ہے اس امر پر کہ واو عطف ترتیب کیلئے نہیں آتا مگر ابن ہشام نے مغنی اللبیب میں صراحت کی ہے سیرافی کا یہ قول غلط ہے کیونکہ قطرب ربعی، فراء، ثعلب ابو عمر و ہشام اور امام شافعی واؤ کو مفید ترتیب کہتے ہیں۔

امام الحرمین ضیاء الدین نے برہان میں صراحت کی ہے کہ بعض حنفیہ کے نزدیک واؤ معیت کے لئے آتا ہے یعنی معطوف و معطوف علیہ میں ترتیب نہیں ہوتی۔

مجازاً واؤ مندرجہ ذیل معانی کے لئے بھی مستعمل ہے۔

۱۔ اَوْ کا ہم معنی۔ اس کی تین صورتیں ہیں اول یہ کہ واؤ اَوْ کی طرح تقسیم کا فائدہ دیتا ہے جیسے الکلمۃ اسم و فعل و حرف یا جیسے آیت فمنھم سابق بالخیرات ومنھم مقتصد ومنھم ظالم لنفسہ (ذکرہ ابن مالک فی التحفۃ)

عام اہل نحو اس واؤ کو تقسیم کا واؤ نہیں کہتے بلکہ جمعیت کے لئے ہی کہتے ہیں اور عام مفہوم جلنسی بلحاظ خاص انواع کو مجتمع قرار دیتے ہیں۔ دوم یہ کہ واؤ اَوْ کی طرح اباحت کا فائدہ دیتا ہے

مَجَالِسِ الحَسَنَ وَابنَ سِیرِینَ کا معنی ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ مجالست مباح ہے اسی لئے قرآن مجید میں ثلاثۃ وسبعۃ کے بعد تلک عشرۃ کاملۃ فرمایا تاکہ ثلاثۃ وسبعۃ سے جو یہ مفہوم مستفاد ہوتا تھا کہ میں اور سات روزوں میں سے صرف ایک شق کافی ہے تین یا سات اس خیال کا ازالہ ہو جائے اور یہ سمجھ لیا جائے کہ ثلاثۃ اور سبعۃ کے درمیان واؤ بمعنی اَوْ نہیں ہے بلکہ اصلی معنی کے لئے ہے یعنی پورے دس روزے (تین اور سات) رکھنے ضروری ہیں یہ قول زمخشری کا ہے عام اہل نحو اس کے قائل نہیں۔

تیسری صورت یہ ہے کہ واؤ اَوْ کی طرح تخییر کا فائدہ دیتا ہے یہ قول بھی حسب صراحت ابو شامہ بعض اہل نحو کا ہے جمہور علماء تخییر کے قائل نہیں۔ قرآن مجید میں اس کی کوئی مثال نہیں۔

۲۔ باء حرف جر کا ہم معنی جیسے اَنْتَ اَعْلَمُ وَمَالَکَ اے ہمالک یعنی تو ہی اپنے مال کی حالت خوب جانتا ہے۔ یا جیسے اشتریت الشاۃ شاۃ ودرھما میں نے بکریاں خریدیں ایک بکری ایک درہم یعنی فی بکری ایک درہم کو۔ قرآن میں اس کی مثال نہیں۔

۳۔ لام تعلیل کا ہم معنی۔ فعل مضارع منصوب پر جو واؤ آتا ہے وہ لام تعلیل ہی کے معنی میں ہوتا ہے جیسے وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ یا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ یا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ (زمخشری) ابن ہشام کے نزدیک یہ واؤ معیت کے لئے ہے۔

۴۔ واؤ استیناف جس کے بعد فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے جیسے لِنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ، یا مَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ (برقراءت رفع) یا وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ۔

۵۔ واؤ حال جس کو واؤ ابتداء بھی کہا جاتا ہے۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ سیبویہ اور متقدمین اہل نحو اس واؤ کو مع اس کے مابعد کے اذ کی طرح فعل سابق کی قید قرار دیتے ہیں۔ جیسے اِهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ ابو البقاء نے کہا آیت وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ

میں بھی واؤ حال ہے۔

۶ واؤ مفعول معہ۔ صرف امام عبد القاہر جرجانی قائل ہیں کہ مفعول معہ پر نصب اسی واؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں اسکی کوئی یقینی مثال نہیں۔ ہاں آیت اَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ میں (بروایت سبعہ بہمزہ قطعیہ ونصب شرکاء) شرکاء منصوب ہے ممکن ہے کہ یہ نصب مفعول معہ ہونے کی بناء پر ہو اور ہو سکتا ہے کہ یہ فعل محذوف کا مفعول ہو اس لئے یقینی طور پر اس کو مفعول معہ نہیں کہا جا سکتا۔

۷ واؤ قسم حرف جر ہے صرف اسم ظاہر پر آتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ محذوف ہوتا ہے جیسے وَالتِّيْنِ۔ وَالْقَلَمِ۔ وَالضُّحٰى لیکن اس کے بعد دوبارہ واؤ آئے تو دوسرا واؤ عاطفہ ہوگا جیسے وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ میں اول واؤ قسمیہ اور دوسرا عاطفہ ہے۔

۸ وَاؤ بمعنی رُبَّ۔ صرف نکرہ پر آتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ بعد کو آتا ہے (علماء کوفہ و مبرد) قرآن مجید میں اس کی مثال نہیں۔

۹ وَاؤ زائدہ نہ ذکر سے خاص فائدہ نہ حذف سے نقصان۔ (علماء کوفہ و اخفش وغیرہ) جیسے حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا میں اول یا دوسرا واؤ زائد ہے یا آیت فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ وَنَادَيْنٰهُ میں دونوں میں کوئی واؤ زائد ہے۔

۱۰ واؤ ثمانیہ۔ علماء ادب میں سے حریری وغیرہ علماء نحو میں سے ابن خالویہ وغیرہ اور مفسرین میں سے ثعلبی وغیرہ اس کے قائل ہیں جب سات چیزیں پیہم بغیر عطف کے ذکر کر دیجائیں تو آٹھویں چیز پر واؤ آجاتا ہے یا عدد سبعہ کے ذکر کے ثامن (آٹھویں) پر واؤ آجاتا ہے مؤخر الذکر کی مثال میں اس آیت کو پیش کیا گیا ہے سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ دیکھو ثلاثۃ اور رابعہم کے درمیان حرف عطف نہیں اسی طرح خمسۃ اور سادسہم کے درمیان بھی نہیں۔ لیکن سبعۃ اور ثامنہم کے درمیان واؤ ہے اس لئے کہ اہل عرب ایک سے لیکر سات تک کسی کو عدد کامل نہیں کہتے صرف سات کو عدد تام کہتے ہیں اسی کو ظاہر کرنے کے لئے آٹھویں معدود یا عدد پر واؤ لاتے ہیں۔ بعض لوگ اس کو واؤ حال کہتے ہیں۔

اول الذکر کی مثال کے لئے وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ پر غور کرو اس سے پہلے سات صفات مذکور ہیں کسی پر واؤ نہیں یہ آٹھویں صفت ہے اس لئے اس پر واؤ ہے۔

ثعلبی اور قاضی عبدالرحمن عسقلانی مصری نے آیت ثَيِّبَاتٍ وَّاَبْكَارًا کے واؤ کو بھی واؤ ثمانیہ کہا ہے کیونکہ یہ بھی آٹھویں صفت (اگر خیراً کو صفت اول نہ کہا جائے) پر آیا ہے ابن ہشام نے اس کی تغلیط کی ہے کیونکہ یہ واؤ بمعنی اَوْ ہے جو محض ثَيِّبَاتٍ کے مقابلہ کے لئے آیا ہے اس کے علاوہ اَبْكَارًا آٹھویں صفت بھی نہیں ہے نویں ہے (اگر خیراً کو صفت اول کہا جائے)

۱۱۔ علامہ زمخشری اور ان کے مقلد کہتے ہیں کہ اگر کوئی جملہ ماقبل کی صفت ہو تو اس کے جملہ کی وصفیت کو پختہ اور مؤکد کرنے کیلئے اس پر واؤ لے آتے ہیں جیسے وَعَسَىٰ اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ یا اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا یا وَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ

عام علما نحو اس واؤ کو واو حال کہتے ہیں۔

۱۲۔ واؤ ضمیر جمع مذکر جیسے اَلرِّجَالُ قَامُوْا یہ واؤ اسم ہے اور فاعل پر دلالت کرتا ہے اخفش اور زمانی کے نزدیک حرف ہے فاعل ضمیر مستتر ہے قرآن مجید میں اس کی مثالیں بکثرت ہیں۔

۱۳۔ واو علامت مذکر (صرف بنی طے یا قبائل از دشنوءہ کے محاورہ میں) سیبویہ کا قول ہے کہ جس طرح قَالَتْ میں تا حرف تانیث ہے اسیطرح یہ واؤ حرف تذکیر ہے جو جمعیت پر دلالت کرتا ہے جیسے وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَسَرُّوْا میں واؤ جمع مذکر کی علامت حرفیہ ہے اور اَلَّذِيْنَ فاعل ہے یا ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ میں كَثِيْرٌ فاعل ہے اور عَمُوْا اور صَمُّوْا کا واؤ حرف تذکیر جمع جمہور اہل نحو کے نزدیک اَلَّذِيْنَ اور كَثِيْرٌ فاعل نہیں۔ فاعل کی ضمیر سے بدل ہیں۔ فاعل ضمیر مستتر ہے۔

۱۴۔ واو قوافی اشباعی شعر کے آخر میں صرف آواز کو بڑھانے کیلئے آتا ہے جیسے ؏

سُقِيْتِ الْغَيْثَ اَيَّتُهَا الْخِيَامُو

اے خیمو تم کو بارش سے سیرابی حاصل ہو۔

قرآن شعر نہیں اس لئے یہ واؤ بھی قرآن میں نہیں۔

۱۵۔ واؤ تذکر۔ مثلاً کوئی شخص يَقُوْمُ زَيْدٌ

کہنا چاہتا ہے اور یقوم کہتے کہتے زید کو بھول جاتا ہے،
اس لئے زید کو یاد کرنے کے لئے یقومُ زیدٌ
میم کو کھینچکر کہتا ہے کہ واؤ کا تلفظ پیدا ہو جاتا ہے
یہ واؤ بھی قرآن میں نہیں کیونکہ اللہ بھولتا نہیں
ہے اس کے علاوہ یہ واؤ محض عارضی طور پر بوقت
امتداد تلفظ پیدا ہو جاتا ہے مستقل حیثیت نہیں
رکھتا اسی لئے کتابت میں نہیں آتا۔

۱۶ اگر ہمزۂ استفہام کا ماقبل مضموم ہو تو
استفہامی ہمزہ کو واؤ سے بدل دیتے ہیں جیسے
قنبل کی قراءت میں ہے قَالَ فِرْعَوْنُ وَاٰمَنْتُمْ،
پ۹ اور اِلَیْہِ النُّشُوْرُ وَاَمِنْتُمْ اصل میں
ءَاٰمَنْتُمْ اور ءَاَمِنْتُمْ تھا۔ ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا۔

وَابِلٌ: اسم سخت بارش، موسلا دھار بارش
پ۳۔ وَبْلٌ بڑے بڑے قطروں کی بارش۔ وَبْلَۃٌ
اور اُبْلَۃٌ کھانے کی ناخوشگواری۔ وَبِیْلٌ سخت اور
دشوار کام۔ ناگوار امر۔ سخت لٹھ۔ نرم شاخ۔ ناخوش
گوار چراگاہ۔ وُبُلٌ جمع۔ وَبِیْلٌ: ایندھن کا گٹھا۔ مضبوط
لاٹھی۔ اَرْضٌ وَبِیْلَۃٌ ناخوشگوار چراگاہ والی زمین
وُبُلٌ جمع۔ وَابِلَۃٌ بازو۔ زانو کی نوک۔ مِوْبَلٌ
سخت لاٹھی مِیْبَلَۃٌ۔ دُرّہ۔ کوڑہ مِبْیَلٌ
مضبوط لاٹھی۔

وَبْلٌ وَبَالَۃٌ وَبَالٌ وَبُوْلٌ مصادر ہیں۔
(کرم) کسی چیز کا ناگوار اور گراں ہونا۔ وَبْلٌ مصدر
(ضرب) موٹے قطروں کی بارش ہونا۔ سخت
ہانکنا، مارنا۔ مُوَابَلَۃٌ (مفاعلۃ) مداومت۔ اِسْتِیْبَالٌ
(استفعال) کسی چیز کو ناگوار سمجھنا۔

وَاثَقَکُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف۔
مُوَاثَقَۃٌ اور وِثَاقٌ مصدر (مفاعلۃ) کُمْ (مفعول)
تم سے مضبوط عہد لیا۔ مقاتب (دیکھو مَوْثِقَھُمْ)

وَاجِفَۃٌ: اسم فاعل واحد مؤنث وَجْفٌ
مصدر (ضرب) ترساں لرزاں (محلی) پ۳۰۔
وَجْفٌ وَجِیْفٌ وُجُوْفٌ مصادر ہیں (ضرب)
اونٹ یا گھوڑے کا قدم قدم چلنا۔ کسی کا بے قرار
ہونا۔ اِیْجَافٌ (افعال) قدم قدم چلانا۔ اِسْتِیْجَافٌ
(استفعال) دل کو محبت میں وارفتہ بنا دینا۔

وَاحِدٌ: اسم فاعل واحد مذکر
مرفوع نکرہ۔ وَحْدٌ اور وَحْدَۃٌ مصدر
(سمع و کرم) اکیلا یگانہ پ۲
پ۶ (۱۴۸، ۳) پ۷ (۸) پ۱۳ (۱۹) پ۱۴ (۹) پ۱۶ (۴) پ۱۸ (۱۲، ۲، ۷)
پ۲۱ (۱) پ۲۳ (۵) پ۲۴ (۱۵)۔

وَاحِدٌ: اسم گنتی کا سب سے پہلا عدد
یعنی ایک پ۴ پ۲۲ پ۱۸ ایک قسم ہے پ۳۰۔

وَاحِدًا: اسم فاعل واحد مذکر منصوب نکرہ اکیلا ۔ ایک ۔ ایک اور ایک طرح ۔

اَلْوَاحِدُ: اسم فاعل واحد مذکر مرفوع معرفہ اکیلا ۔ یگانہ ۔

اَلْوَاحِدِ: اسم فاعل واحد مذکر مجرور معرفہ اکیلا ۔ یگانہ ۔

وَاحِدَةً: اسم فاعل واحد مؤنث منصوب نکرہ ایک ۔ اکیلی ۔ ایک دم ۔

وَاحِدَةٍ: اسم فاعل واحد مؤنث مجرور نکرہ ایک اکیلی ۔

وَاحِدَةٌ: اسم فاعل واحد مؤنث مرفوع نکرہ ایک اکیلی ایک بار یا ایک بات ۔ اس جگہ موصوف محذوف ہے یعنی مَرَّۃٌ وَاحِدَۃٌ یا کَلِمَۃٌ وَاحِدَۃٌ (معالم)

اَلْوَادِ: اسم مفرد اَلْاَوْدِیَۃُ جمع اصل میں اَلْوَادِیْ تھا دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان مراد وادی طور ۔ یہ تینوں معرف باللام ہیں ہاں میں مجرور مضاف ہے جس سے مراد کعب کے نزدیک طائف ہے اور قتادہ کے نزدیک شام کی ایک وادی ہے میں وادی القریٰ مراد ہے جو مدینہ کے قریب بجانب شام ہے یا وہ پہاڑی آدی مراد ہے جہاں پتھروں کو تراش کر مکان نما غار بنا کر قوم ثمود رہتی تھی ۔ (قرطبی)

وَادٍ: اسم مفرد نکرہ دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان مراد مکہ البتہ میں وہ خیالی وادی مراد ہے جس میں شعراء دوڑ لگاتے پھرتے ہیں اور ہر شعبہ تخیل پر غور و خوض کرتے ہیں جیسے جنگل میں کوئی حیران پریشان ٹکریں مارتا پھرتا ہو واقعیت سے اس کا دور کا بھی تعلق نہیں ہوتا زمین کو سات اور آسمان کو آٹھ بنا دینا ان بھٹکے ہوئے سرگردانوں کا شیوہ ہوتا ہے (ملخص از تفسیر قرطبی)

وَادِيًا: اسم منصوب نکرہ ۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا میدان ۔

دِیَۃٌ خون بہا ۔ دِیَاتٌ جمع ودی ہلاک ۔ وادی دو پہاڑوں کے درمیان کا نالہ یا میدان دِیَۃٌ مصدر اصل میں وَدْیٌ تھا (ضرب) خون بہا دینا ۔ کام کو قریب کر دینا ۔ اِیْدَاءٌ (افعال) ہلاک ہونا ۔ ہلاکت کے قریب پہنچ جانا ۔ مُوْدِی شیر ۔ اور ہلاک ہونے والا ۔

اَلْوَارِثِ: اسم فاعل واحد مذکر مجرور

وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اوس کے ترکہ کا حصہ دار ہوتا ہے پ۱۳ (دیکھو میراث)

اَلْوَارِثُوْنَ: اسم فاعل جمع مذکر مرفوع الوارث واحد پ۱۴ باقی رہنے والے پ۱۸ مالک (دیکھو میراث)

اَلْوَارِثِیْنَ: اسم فاعل جمع مذکر منصوب ومجرور۔ الوارث واحد۔ باقی رہنے والے پ۱۷ پ۲۰ مالک جانشین پ۲۰ (دیکھو میراث)

وَارِدُ: اسم فاعل واحد مذکر مرفوع مضاف وُرُوْدٌ مصدر (ضرب) سامنے پہونچ جانیوالا یا اترنے والا پ۱۶۔

۱ اکثر قدما مفسرین کے نزدیک اس جگہ وُرُوْدٌ مراد ہے پلصراط سے گذرنا۔ علامہ نووی شارح صحیح مسلم نے اسی کو ترجیح دی ہے حضرت انس حضرت ابوہریرہ حضرت جابر حضرت ابوسعید کی روایات اسکی تائید کرتی ہیں لیکن ابن ابی حاتم نے حضرت ابن مسعود کا قول نقل کیا ہے کہ اس جگہ ورود سے مراد ہے جہنم کے پاس کھڑا ہونا۔

وَارِدُهُمْ: اسم فاعل منصوب مضاف۔ ہم مضاف الیہ۔ اونہوں نے بھیجا اپنے وارد کو یعنی پانی پر اترنیوالے کو تاکہ کنویں (یا چشمہ وغیرہ) سے پانی لیکر آئے پ۱۲ (دیکھو المورود)

وَارِدُوْنَ: اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔ وارِدٌ واحد تم (اوس پر) اترنے والے ہو یا اس میں داخل ہونیوالے ہو پ۱۷ (دیکھو المورود)

وَازِرَةٌ: اسم فاعل واحد مؤنث وِزْرٌ مصدر (ضرب) پشت پر بوجھ اٹھانے والا نفس یعنی شخص پ۸ پ۱۵ پ۲۲ پ۲۳ پ۲۷ یعنی کوئی شخص دوسرے کا گناہ اپنے اوپر نہ اٹھا سکے گا۔

وِزْرٌ بوجھ۔ کپڑوں کا بقچہ۔ ہتھیار۔ ساز۔ اَوْزَارٌ جمع وَزَرٌ بلند پہاڑ۔ پناہ گاہ۔ وَزِیْرٌ مشیر سلطنت بادشاہ کا مددگار۔ حکومت کا بوجھ اٹھانے والا بادشاہ کی پشت کو مضبوط کرنے والا۔ مَوْزُوْرٌ وہ شخص جسکی پشت پر بوجھ لدا ہو۔ وَزْرٌ وِزْرٌ اور وِزْرَةٌ مصادر ہیں (ضرب وسمع) بوجھل ہونا بوجھ اٹھانا۔ اِیْزَارٌ (افعال) پناہ میں لانا۔ مضبوط کرنا۔ لیجانا۔ کسی پر بوجھ لاد دینا چھپانا مُوَازَرَةٌ (مفاعلہ) باہم امداد۔ تَوَزُّرٌ (تفعل) وزیر ہونا۔ اِتِّزَارٌ (افتعال) گناہ کرنا۔ گناہ کا بوجھ اٹھانا۔ (تاج)

وَاسِعٌ: اسم فاعل واحد مذکر نکرہ مرفوع سَعَةٌ مصدر (سمع) وسیع فضل والا۔ کشادہ بخشش والا پ۱ پ۲ پ۳ پ۶ پ۱۸ ۔

وَاسِعُ : اسم فاعل واحد مذکر معرفہ مضاف وسیع مغفرت والا جس کے گناہ معاف کرنا چاہیگا بغیر توبہ کے معاف کر دیگا (رازی) پ۲۷ ۔

وَاسِعًا : اسم فاعل واحد مذکر منصوب نکرہ وسیع الفضل کثیر العطاء پ۵ ۔

وَاسِعَةٍ : اسم فاعل واحد مؤنث مجرور وسیع (رحمت) بڑی (مہربانی) پ۸ ۔

وَاسِعَةً : اسم فاعل واحد مؤنث منصوب فراخ کشادہ بڑی لمبی چوڑی پ۱۱ ۔

وَاسِعَةٌ : اسم فاعل واحد مؤنث مرفوع فراخ کشادہ بڑی لمبی چوڑی پ۲ پ۲۴ (دیکھو الموسع)

وَاصِبٌ : اسم فاعل واحد مذکر مرفوع وُصُوبٌ مصدر (ضرب) جم جانے والا ۔ قائم رہنے والا جاودانی، لازوال پ۲۳ ۔

وَصَبٌ بیماری اوصاب جمع وَصِبٌ بیمار وِصَابٌ اور وَصَابیٰ جمع مَفَازَةٌ وَاصِبَةٌ دور دراز لمبا چوڑا صحرا، وصوبٌ مصدر (ضرب) جم جانا۔ زائل نہ ہونا ۔ ہمیشہ رہنا ۔ (بذریعۂ علیٰ) وُصُبٌ مصدر (سمع) بیمار ہونا ۔ اِیصَابٌ (افعال) بیمار ہونا۔ بیمار کر دینا کسی چیز پر ہمیشہ جمار ہنا قائم رہنا بذریعۂ علیٰ) تَوَصُّبٌ (تفعیل) بیمار کرنا ۔ تَوَصُّبٌ بیمار ہونا ۔

وَاصِبًا : اسم فاعل واحد مذکر منصوب دوامی ہمیشہ ۔ پ۱۴ ۔

وَاعَدْنَا : جمع متکلم ماضی معروف مُوَاعَدَةٌ مصدر (مفاعلۃ) ہم نے میعاد مقرر کر دی پ۱ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَاعِظِيْنَ : اسم فاعل جمع مذکر مجرور وَعْظٌ مصدر (ضرب) نصیحت کرنے والا پ۱۹ ۔ (دیکھو الموعظۃ)

وَاعِيَةٌ : اسم فاعل واحد مؤنث ۔ وَعْیٌ مصدر (ضرب) یاد رکھنے والے ۔ پ۲۹ ۔ وَعْیٌ اور وَعیٰ شور وغل فریاد خصوصاً کتے کی آواز ۔ مالی عَنْہُ وَعْیٌ مجھے اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں ۔ فَرَسٌ وَعْیٌ مضبوط گھوڑا ۔ وِعَاءٌ اور اِعَاءٌ برتن اَوْعِيَةٌ اور اَوَاعٍ جمع ۔ وَاعِی الْيَتِيْمِ یتیم کی دیکھ بھال رکھنے والا سرپرست مُوْعیٰ مضبوط ۔ وَعْیٌ مصدر (ضرب) یاد رکھنا ۔ اِيْعَاءٌ (افعال) برتن میں بھرنا ۔ یاد رکھنا ۔ اکٹھا کر لینا خرچ کو تنگ رکھنا ۔ درخت کو جڑ سے اکھاڑنا ۔

وَاقٍ : ۔ اسم فاعل واحد مذکر اصل میں واقی تفاوُقیٌ اور وقایۃٌ مصدر (ضرب) بچانے والا۔ حفاظت کرنے والا ۱۳/۱۱ ۲۴/۸ ۔

تَقی تُقاۃً تَقِیَّۃً پرہیزگاری تَقِیَّۃٌ بچاؤ وُقیٌ بچاؤ وُقیٌ بچاؤ حفاظت نگاہداشت وِقَایَۃٌ وہ چیز جس سے حفاظت کی جاتی ہے۔

وِقَایَۃٌ وَقَایَۃٌ بچاؤ کا ذریعہ وقایہ اوڑھنی تقویٰ پرہیزگاری اَوْقِیَۃٌ ایک باٹ جس کا وزن سات مثقال ہوتا ہے وَقِیَّۃٌ بمعنی اَوْقِیَۃٌ چالیس درہم کو بھی وَقِیَّۃٌ کہتے ہیں۔

وَقْیٌ وَقَایَۃٌ اور وَاقِیَۃٌ مصادر ہیں (ضرب) بچانا حفاظت کرنا تُقًی تَقِیَّۃٌ تِقَاءٌ مصادر (ضرب) پرہیزگاری کرنا تَوْقِیَۃٌ (تفعیل) بچانا حفاظت کرنا تَوَقِّی (تفعل) بچنا اِتِّقَاءٌ (افتعال) پرہیزگاری کرنا ڈر کر بچنا (دیکھو متقون اور متقین)

وَاقِعٌ ۔ اسم فاعل واحد مذکر وَقْعٌ مصدر (فتح) ۹/۱۱ (ان پر) گر پڑنے والا ۲۶/۴ اترنے والا نازل ہونیوالا ۲۵/۴ ۲۶/۱۸ ۲۹/۷ ۲۱۲ ہونیوالا۔ لازمی ہو جانیوالا (دیکھو مواقع)

اَلْوَاقِعَۃُ ۔ اسم فاعل واحد مؤنث وُقُوعٌ مصدر (فتح) لازمی ہونیوالی مراد قیامت ۲۷/۱۴ ۲۹/۵ (دیکھو مواقع)

وَاصِبًا ۔ اسم فاعل واحد مذکر اصل میں وَالِیٌ تفاوَلَایَۃٌ مصدر (ضرب) مددگار۔ حامی امدادیر قادر ۱۳/۸ ۔ (دیکھو موالیکم)

وَالِدٍ : ۔ اسم فاعل واحد مذکر مرفوع مجرور وَلَادَۃٌ مصدر (ضرب) جننے والا۔ باپ ۲۱/۱۴ ۳۰/۱۵ مؤخر الذکر آیت میں حضرت آدم یا حضرت ابراہیم مراد ہیں۔

اَلْوَالِدَاتُ : اسم فاعل جمع مؤنث اَلْوَالِدَۃُ واحد وَلَادَۃٌ سے۔ مائیں ۲/۱۴ یعنی وہ عورتیں جن کو طلاق ہو چکی ہو اور طلاق دینے والے شوہروں کے بچے ان کے پیٹ کے ان کے پاس ہوں تو اپنی رضامندی سے زیادہ سے زیادہ دو سال تک ان بچوں کو دودھ پلا سکتی ہیں لیکن رضاعت کی یہ حد بندی ان بچوں کیلئے ہے جو چھ ماہ میں پیدا ہوتے ہوں اگر سات ماہ میں پیدا ہوئے ہوں تو ۲۳ ماہ اور مدت حمل ۹ ماہ ہو تو ۲۱ ماہ اور مدت حمل دس ماہ ہو تو مدت رضاعت ۲۰ ماہ ہوگی بروایت عکرمہ حضرت ابن عباس کا یہی قول ہے بہر حال حمل اور رضاعت کی مدت ملا کر ۳۰ ماہ ہو جانی چاہیے۔ ابن جریج اور سفیان ثوری کا قول ہے

کہ جب تک والدین کا اتفاق رائے سے نہ ہو جائے دو سال
سے کم کسنی بچہ کو دودھ نہ پلایا جائے یہ روایت والی حضرت
ابن عباس کا یہی قول ہے. قتادہ نے کہا اول دو
سال دودھ پلانے کا حکم نازل ہوا اس کے بعد
تخفیف کر دی گئی اور لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ
الرَّضَاعَةَ سے اتمام رضاعت کے ارادہ کو دو
سال تک دودھ پلانے کے لیے شرط کر دیا گیا
اس کا مطلب یہ نکلا کہ دو سال انتہائی مدت
رضاعت ہے اور کم کی کوئی حد بندی نہیں جب والدین
بچہ کی مصلحت کو دیکھتے ہوئے متفق ہوں دودھ
چھڑا دیں (لغوی فی المعالم) چونکہ اس آیت سے
پہلے اور پیچھے دونوں جگہ مطلقہ عورتوں کا ہی بیان
ہے اس لئے سیاق و سباق کا لحاظ کرتے ہوئے والدات
سے مراد مطلقہ عورتیں ہی ہیں اور انہی کیلئے رضاعت
کی یہ مدت بیان کی گئی ہے عمومی رضاعت کا اس
میں ذکر نہیں. اس کے لیے حملہ و فصالہ ثلثون
شہرا والی آیت ہے۔

اَلْوَالِدَانِ : تثنیہ مرفوع. ماں باپ ۱۲/۴ ۲/۵

وَالِدَتِكَ ۔ اسم فاعل واحد مؤنث مضاف
ک ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ. تیری ماں (رپہ) ۵/۵

وَالِدَتِي ۔ اسم فاعل واحد مؤنث مضاف
ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ. میری ماں ۔ ۱۶/۵

وَالِدَةٌ ۔ اسم فاعل واحد مؤنث نکرہ جننے
والی ماں. ۲/۱۴

وَالِدَيَّ ۔ وَالِدَيْنِ تثنیہ. ی متکلم مضاف الیہ
اضافت کی وجہ سے نون گرا کر یا کو یا میں ادغام
کرکے وَالِدَيَّ کر لیا گیا میرے ماں باپ ۔ ۱۳/۱۸
میں حضرت ابراہیم کے والدین ۱۹/۱۴ میں حضرت سلیمان
کے والدین ۲۹/۱۵ میں حضرت نوح کے والدین مراد
ہیں کیوں کہ ان آیات میں انہی بزرگوں کے قول کی
نقل کی گئی ہے ۲۶/۲ میں کسی کی تخصیص نہیں لیکن سدی
اور ضحاک نے آیت کا نزول حضرت سعد بن ابی
وقاص کے متعلق بیان کیا ہے اس لیے حضرت
سعد کے والدین مراد ہوں گے لیکن دوسرے اہل
روایت نے مورد نزول حضرت ابوبکر صدیق کو
قرار دیا ہے اس لیے آپ کے باپ ابو قحافہ عثمان بن عمرو
اور آپ کی ماں ام الخیر بنت صخر بن عمرو مراد ہوں گے
حضرت علی نے بھی حضرت ابوبکر ہی کے متعلق آیت
کا نزول مانا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ ابوبکر اور ان کے
والدین سب اسلام لائے تھے کسی مہاجر کو یہ فضیلت
حاصل نہیں ہوئی جب حضرت ابوبکر کی عمر
۱۸ سال تھی اس وقت سے سفر شام میں

حضور کے ساتھ رہے اس وقت سرکار والا کی عمر ۳۸ سال تھی اور چالیس سال کی عمر میں جب رسول اللہ کو نبوت ملی تو حضرت ابوبکر ایمان لے آئے (معالم)

وَالِدَيْكَ ۔ اسم فاعل تثنیہ مضاف۔ كَ ضمیر مضاف الیہ۔ نون تثنیہ کو اضافت کی وجہ سے ساقط کر دیا گیا تیرے والدین پ ۲۱/۱۱

اَلْوَالِدَيْنِ :۔ اسم فاعل تثنیہ مجرور الوالد واحد۔ ماں باپ۔ پ ۱/۱۰ پ ۲/۱۰،۹ پ ۵/۳،۱۷ پ ۸/۶ پ ۱۵/۳

وَالِدَيْهِ :۔ اسم فاعل تثنیہ مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اس کے ماں باپ پ ۱۶/۴ پ ۲۰/۱۳ پ ۲۱/۱۱ پ ۲۶/۲ (تمام الفاظ کے لیے دیکھو المولود)

وَاهِيَةٌ :۔ اسم فاعل واحد مؤنث وَهْيٌ مصدر (فتح۔ سمع) کمزور۔ بوسیدہ پھٹا ہوا۔ پ ۲۹/۵ فراء نے کہا وَهْيُهَا لِتَشَقُّقِهَا آسمان کی بوسیدگی اس کا پھٹنا ہے اس قول کا معنی دو طرح سے ہو سکتا ہے ایک یہ کہ آسمان کی بوسیدگی سے مراد ہے اس کا پھٹنا دوسرا یہ کہ بوسیدہ ہونے کی وجہ سے ہی آسمان پھٹے گا اول معنی زیادہ صحیح ہے وَهْيٌ، شگاف وَهْيَةٌ چمڑے کی پھٹن وَهِيَّةٌ موتی وَهْيٌ مصدر (فتح۔ سمع) مشک پھٹ جانا، رسی کا بند کمزور اور ڈھیلا پڑ جانا۔ ابر کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا گر پڑنا کمزور ہو جانا۔ دیوار گرنے کے قریب ہو جانا اِيْهَاءٌ (افعال) پھاڑ دینا توڑ دینا۔ (تاج و بعض از قاموس)

فَصْلُ الْبَاءِ الْمُوَحَّدَةِ

وَبَالَ :۔ اسم منصوب مضاف (کَرُمَ) سختی ناگواری (کبیر) بوجہ گرانی (تفسیر زاہدی) ثقل شدت (قاموس) بہرحال مراد۔ بداعمالی کی سخت سزا۔ پ ۷/۳ پ ۲۸/۱۸،۱۰،۵

وَبِيْلًا : اسم فاعل منصوب وَبْلٌ اور وَبُوْلٌ مصدر (کرم) سخت۔ ناخوش گوار پ ۲۹/۱۲ (دیکھو وابل)

فَصْلُ التَّاءِ الْمُثَنَّاةِ

اَلْوَتْرِ ۔ ۔ اسم۔ طاق جفت کا مقابل پ ۳۰/۱۴ وتر سے مراد کیا ہے تعیین مختلف فیہ ہے۔
۱۔ تمام مخلوق شفع (جوڑا۔ جوڑا) ہے جیسے کفر و ایمان ہدایت و گمراہی سعادت و شقاوت۔ رات و دن آسمان و زمین۔ بر و بحر شمس و قمر جن و انس اور وتر تنہا اللہ ہے۔ (ابوسعید خدری عطیہ۔ مجاہد مسروق)
۲۔ شفع و وتر سب مخلوق ہی ہے کوئی جوڑا جوڑا

ہے کوئی طاق۔ (حسن اور ابن زید)

۳ قتادہ نے حسن بصری کا قول نقل کیا ہے کہ جفت و طاق دونوں سے مراد عدد ہے۔

۴ قتادہ کا قول ہے کہ اس سے مراد جفت اور طاق نمازیں ہیں حضرت عمران بن حصین سے بھی یہ قول مرفوعاً مروی ہے۔

۵ شفع فجر کی نماز اور وتر مغرب کی نماز (قول ابن عباس بروایت عطیہ)

۶ مقاتل بن حیان نے کہا دنیا کے تمام دن رات شفع ہیں لیکن قیامت کا دن وتر ہوگا جس کے بعد رات نہ ہوگی۔

۷ حسین بن فضل نے کہا درجاتِ جنت آٹھ ہیں اور طبقاتِ دوزخ سات اول شفع اور دوم وتر ہیں

۸ ابوبکر وراق نے کہا مخلوق کی صفات میں تضاد ہے عزت ذلت، قدرت عجز، قوت ضعف علم جہالت، بینائی نابینائی، زندگی اور موت یہ سب شفع ہیں لیکن اللہ کی صفات وتر ہیں عزت بغیر ذلت کے قدرت بغیر عجز کے قوت بغیر ضعف کے علم بغیر جہالت کے اور زندگی بغیر موت کے اللہ اعلم۔

اَلْوَتِیْنَ :- اسم منصوب۔ زندگی کی رگ۔ دل کی ڈوری محلی نے لکھا ہے دل سے کنکشن رکھنے والی ایک رگ ہے اگر کٹ جائے تو آدمی مرجاتا ہے مجاہد نے کہا پشت میں ایک رگ ہے لغت میں وتین کا ترجمہ دل کی رگ کیا گیا ہے وُتُنٌ اور اَوْتِنَۃٌ جمع۔ ۲۹/۶

وَتَنَۃٌ خلاف ورزی وَاتِنٌ اپنی جگہ پر ثابت اور قائم رہنے والا۔ بہنے والا پانی وَتْنٌ اور وِتْنَۃٌ مصدر (ضرب) دل کی رگ پر مارنا پیہم جاری رہنا سلسلہ منقطع نہ ہونا۔ مُوَاتَنَۃٌ (مفاعلہ) کسی کام کی مداومت۔

فصل الثاء المثلثة

اَلْوَثَاقَ :- اسم۔ بندھن۔ بندش۔ ۲۶/۵

وَثَاقَہٗ :- اسم منصوب مضاف مفعول مطلق ہٗ ضمیر مضاف الیہ اس کی ایسی بندش، جکڑنا۔ ۳۰/۱۴

اَلْوُثْقٰی :- اسم تفضیل مؤنث اَوْثَقُ مذکر وَثِیْقٌ اسم فاعل وَثَاقَۃٌ مصدر (کرم) بہت مضبوط۔ مراد محکم عقد ایمان۔ یا ایسا مضبوط وسیلہ جو ناقابلِ شکست ہو اور اس کے ذریعہ سے اللہ کی رضامندی حاصل ہو جاتی (بغوی) ۳/۲ ۲۱/۱۲ (دیکھو مَوْثِقَہُمْ)

فصل الجیم المعجمہ

وَجَبَتْ: ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف وَجْبَۃٌ مصدر (ضرب) جب گر پڑیں یعنی نحر کے بعد جب زمین پر گر پڑیں (محلی) اگر دیوار گر پڑے تو وَجَبَ الحائط کہا جاتا یَجِبُ مضارع اور وُجْبَۃٌ مصدر ہے (روح) وجوب جنوب سے زمین پر گر پڑنا مراد ہے کیوں کہ یہ لفظ وجب الحائط وَجْبَۃٌ سے ماخوذ ہے وجب الحائط کا معنی ہے دیوار گر پڑی (کبیر) ۱۷/۱۲

وَجَدَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَجْدٌ اور وُجُودٌ مصدر (ضرب) اس نے پایا۔ ۳/۱۲ ۱۶/۲ ۱۵/۱۱ ۲۰/۵،۶ ۳۰/۱۸ (دیکھو نجد)

وُجِدَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول وُجُودٌ سے وہ پایا گیا یعنی پایا جائے۔ ۱۳/۳

وُجْدِ: ۔ اسم مجرور مضاف۔ تمہاری وسعت تمہاری طاقت۔ ۲۸/۱۶

وَجَدَا: ۔ تثنیہ مذکر غائب ماضی معروف ان دونوں نے پایا ۱۵/۲۱ ۱۶/۱

وَجَدْتُ: ۔ واحد متکلم ماضی معروف میں نے پایا۔ ۱۹/۱۷

وَجَدْتُمْ: ۔ جمع مذکر حاضر ماضی معروف ۳/۱۲ (کیا، تم نے پالیا ۲۵/۸ تم نے پایا۔

وَجَدْتُمُوْهُمْ: ۔ جمع مذکر حاضر ماضی معروف هُمْ ضمیر مفعول ان کو (جہاں) پاؤ۔ ۵/۹ ۱/۷

وَجَدْتُهَا: ۔ واحد متکلم ماضی معروف ھا ضمیر مفعول میں نے اس کو پایا۔ ۱۹/۱۷

وَجَدْنَا: ۔ جمع متکلم ماضی معروف ہم نے پایا ہم نے پالیا ۴/۸ ۸/۱۰،۱۲ ۹/۳ ۱۱/۱۳ ۱۳/۳ ۱۶/۵ ۱۹/۹ ۲۱/۱۲ ۲۳/۱۳ ۲۵/۸ ۲۷/۲ ۲۹/۱۱

وَجَدُوْهَا: ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف انہوں نے پایا ۵/۸،۹ ۱۳/۲ ۱۵/۱۸ (دیکھو نجد)

وَجِلَتْ: ۔ واحد مؤنث غائب وَجَلٌ مصدر (سمع) ڈر جاتے ہیں (ان کے دل) ۹/۵ ۱۷/۱۲

وَجِلٌ نشیبی گڑھا۔ مَوْجِلٌ نشیبی گڑھا اور خوف کی جگہ۔ وُجُولٌ بوڑھے لوگ وَجَلٌ مصدر (نصر) ڈر کے مقابلہ میں جیت جانا وَجَلٌ اور مَوْجَلٌ (سمع) ڈرا، ڈر گیا اس سے مضارع چار طرح آتا ہے یَاْجَلُ یَوْجَلُ یَیْجَلُ یِیْجَلُ وَجَالَۃٌ (کسر) بوڑھا ہو جانا مُوَاجَلَۃٌ مقابلۂ خوف۔

وَجِلُوْنَ: ۔ صفت مشبہ جمع مذکر وَجِلٌ واحد وَجَلٌ مصدر (سمع) خوف زدہ ڈرنے والے ۱۴/۳

وَجِلَتْ ۔ صفت مشبہ واحد مؤنث وَجِلٌ مذکر وَجَلٌ مصدر (سمع) خوف زدہ۔ ڈرنے والے۔ ڈرتے رہتے ہیں۔ ۱۸/۴

وُجُوْهٌ : ۔ جمع مرفوع نکرہ وَجْهٌ واحد چہرے ۲/۲ ۲۹/۱۲ ۳۰/۱۳،۵

وُجُوْهُ : ۔ جمع مرفوع مضاف وَجْهٌ واحد چہرے ۲۹/۷

وُجُوْهِ : جمع مجرور مضاف وَجْهٌ واحد چہرے ۱۱/۱۲

اَلْوُجُوْهُ : ۔ جمع مرفوع معرف باللام چہرے ۱۶/۱۵

اَلْوُجُوْهَ : ۔ جمع منصوب معرف باللام چہروں کو ۱۵/۱۲

وُجُوْهًا : ۔ جمع منصوب نکرہ۔ چہرے ۵/۴

وُجُوْهَكُمْ : ۔ جمع منصوب مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ تم اپنے منہ اپنے چہرے اپنے رخ ۲/۱۳،۱۴،۱۲ ۶/۲ ۱/۱ تمہارے چہروں کو۔ ۱۵/۱

وُجُوْهِكُمْ : ۔ جمع مجرور مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ تم اپنے چہروں پر۔ ۵/۴

وُجُوْهَهُمْ ۔ جمع منصوب مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ ان کے چہروں پر ۳/۱ ۱۱/۸ ۱۳/۱۹ ۲۶/۷ ان کے چہروں کو ۱۵/۴

وُجُوْهُهُمْ : ۔ جمع مرفوع مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ ان کے چہرے۔ ۴/۲ ۲۰/۴ ۲۲/۵ ۲۴/۳،۱۳ ۔

وُجُوْهِهِمْ : ۔ جمع مجرور مضاف هِمْ ضمیر مضاف الیہ۔ ان کے منہ کے بل ۱۵/۱۱ ۱۹/۱ ۲۷/۱،۱۰ وہ اپنے چہروں سے ۲۷/۴ ان کے چہروں میں ۲۶/۱۲ ۳۰/۸ ۔

وَجْهُ : ۔ اسم مفرد مضاف مرفوع وُجُوْهٌ جمع ۱/۱۴ اللہ کا پسندیدہ قبلہ ۱۲/۱۲ رخ۔ توجہ۔ ۲۷/۱۲ اللہ کی ذات۔

وَجْهَ : ۔ اسم مفرد مضاف منصوب ۳/۱۶ دن کا شروع حصہ ۲/۱ اللہ کی رضا۔ اللہ کا ثواب۔

وَجْهِ : ۔ اسم مفرد مضاف مجرور اللہ کی خوشنودی ثواب۔ ۳/۵ ۱۳/۹ ۲۹/۱۹ ۳۰/۱۶ ۔

وَجَّهْتُ ۔ واحد متکلم ماضی معروف تَوْجِيْهٌ مصدر (تفعیل) میں نے اپنا منہ پھیر لیا میں نے اپنی عبادت کا رُخ کر دیا۔

وَجْهَكَ : ۔ اسم منصوب مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ۔ تو اپنا منہ اپنا رخ ۲/۱،۲ ۱۱/۱۶ ۲۱/۸،۷

وَجْهِكَ : ۔ اسم مجرور مضاف ك ضمیر مضاف الیہ۔ تیرے چہرہ (کے لوٹانے کو) تیرے منہ (پھیرنے) کی ۲/

وِجْهَةٌ : ۔ مصدر بمعنی قبلہ یا اسم مکان یعنی وہ سمت جس کی طرف رُخ کیا جائے اول صورت میں واو کا موجود ہونا غیر قیاسی ہے۔ قیاس کا تقاضا ہے کہ اس کو حذف کر دیا جاتے صرف اصل پہ تنبیہ کرنے کے لیے باقی

رکھا گیا ہے دوسری صورت میں واؤ کا ابقاء قیاسی ہے مراد دونوں صورتوں میں وہ سمت ہے جس کی طرف رُخ کیا جاتا ہے ۲/۲

وَجْهَهٗ: اسم منصوب مضاف کا ضمیر واحد غائب مضاف الیہ اپنا رخ ۱/۱۳ ، ۵/۱۵ ، ۲۱/۱۲ اللہ کی خوشنودی اللہ کا دیا ہوا ثواب ۶/۱۲ ، ۱۵/۱۶ اللہ کی ذات ۲۰/۱۲

وَجْهُهٗ: اسم مرفوع مضاف کا ضمیر مضاف الیہ اس کا چہرہ اس کا منہ ۱۴/۱۳ ، ۲۵/۸

وَجْهِهٖ: اسم مجرور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ اس کے منہ پر ۱۳/۵ ، ۱۳/۹ اپنا منہ پھیر کر ۲۳/۱۷ اپنے رخ سے ۲۹/۲ اوندھے منہ۔

وَجْهَهَا: اسم مفرد منصوب مضاف ھا ضمیر واحد مؤنث غائب اس نے اپنے منہ پر اپنے منہ کو ۲۶/۱۹

وَجْهِیْ: اسم مفرد مضاف۔ ی ساکن ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ میں نے اپنا رخ اپنی عبادت کا رُخ ۳/۱ ، ۶/۱۵۔

وَجِيْهًا: صیغہ صفت منصوب وَجَاهَةٌ مصدر (کرم) وجاہت والا۔ قدر و منزلت والا ۳/۱۴ ، ۲۲/۲

فصل الحاء المہملہ

وَحْدَهٗ: مصدر منصوب مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ یعنی ذات وصفات میں یگانہ تنہا بے ہمتا وَحْدَهٗ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے یا فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے ۴/۱۶ ، ۱۵/۵ ، ۲۴/۱۴ ، ۲۸/۷۔

اَلْوُحُوْشُ: جمع اَلْوَحْشُ واحد صحرائی جانور (ابوالسعود) ۳۰/۶

وَحْشٌ صحرائی جانور وحوش اور وُحْشَانٌ جمع وَحْشِیٌّ جنگلی جانور۔ ہر چیز کی دائیں جانب لیکن بقول اصمعی ہر چیز کی بائیں جانب وَحْشَةٌ غم، غم کرنا۔ ڈر، تنہائی، خشک زمین وَحْشِیَّةٌ وہ ہوا جو تیزی کی وجہ سے کپڑوں میں گھس جائے وَحِیْشٌ جنگلی جانور وَحْشَانٌ غم آگیں وَحَاشِیْ جمع ارضٌ مَوْحُوْشَةٌ وہ زمین جہاں وحشی جانور بہت ہوں اِیْحَاشٌ (افعال) زمین میں سبزہ نہ ہونا شہر ویران اور گھر اجاڑ ہونا۔ غم کرنا۔ بھوکا ہونا خورونوش کا سامان نہ ہونا۔ تَوْحِیْشٌ (تفعیل) بھاگتے میں اپنے ہتھیار اور کپڑے پھینک دینا۔

تَوَحُّشٌ (تفعل) گھر کا ویران اور اجاڑ ہو جانا۔ پیٹ خالی ہونا۔ پیٹ خالی کرنا۔ اِسْتِیْحَاشٌ (استفعال) غمگین ہونا۔ وحشت محسوس کرنا۔ ارضٌ مُسْتَوْحِشَةٌ وحشت سے بھری ہوئی زمین۔

وَحِيْدًا ۔ صفت مشبہ وَحْدٌ سے۔ تنہا۔ منفرد ۲۹/۱۱

اَلْوَحْيِ ۔ مصدر مجرور معرفہ وحی وہ کلام خفی ہے جو فوراً سمجھ لیا جاتا ہے (بیضاوی) وہ کلام الٰہی جس کا القاء انبیاء اور اولیاء کو ہوتا ہے وحی ہے (راغب) بیضاوی کی لکھی ہوئی تعریف اگرچہ وحی شیطانی کو شامل ہے لیکن اس جگہ وحیِ الٰہی مراد ہے بیضاوی نے لفظ وحی کی توضیح کی ہے مرادی معنی نہیں بیان کیے ہیں اسی لیے اہل تفسیر نے بالوحی کی تشریح میں من اللہ لا من قبل نفسی کے الفاظ بصورت قید زیادہ کیے ہیں۔ امام راغب نے وحی اصطلاحی کی توضیح کی ہے لغوی معنی نہیں بیان کیا ۱۵/۴ (لفظ وحی کی مفصل توضیح کے لیے دیکھو نُوْحِيْهَا)

وَحْيٌ ؛ مصدر مرفوع نکرہ۔ مراد کلام الٰہی جو بصورت القاء یا تعلیم جبرئیل کے ذریعہ سے حاصل ہو ۲۷/۵

وَحْيًا ؛ مصدر منصوب نکرہ القاء قلبی یا تعلیم جبرئیل۔ ۲۵/۹ ۔

وَحْيِنَا ؛ مصدر مجرور مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ ہمارے حکم سے۔ ۱۲/۴ ۱۵/۲

وَحْيُهٗ ؛ مصدر مرفوع مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اس کا القاء یا تعلیم جبرئیل ۱۶/۱۵ ۔

فصل الدال المهملة

ص

وَدَّ ؛ واحد مذکر غائب ماضی وُدٌّ مَوَدَّةٌ مصدر (سمع) اس نے دل سے چاہا۔ دل سے خواہش کی ۱/۱۳ ۵/۱۲ (دیکھو الْمَوَدَّةَ اور تَوَدُّ)

وَدًّا ؛ علم معرفہ حضرت نوح کی قوم کے ایک بت کا نام۔ ۲۹/۱۰

وُدًّا ؛ (اسم) محبت، چاہت۔ دوستی یعنی اللہ بھی ان سے محبت کرے گا اور وہ آپس میں بھی محبت کریں گے۔ ۱۶/۹

وَدَّتْ ؛ واحد مؤنث غائب ماضی معروف وُدٌّ مَوَدَّةٌ مصدر (سمع) اس نے دل سے چاہا دل سے رغبت کی ۳/۱۵ ۔

وَدَّعَكَ ؛ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْدِيْعٌ مصدر (تفعیل) کَ ضمیر خطاب مفعول اس نے تجھکو (نہیں) چھوڑ دیا ۳۰/۱۸ (دیکھو مستودع)

اَلْوَدْقَ ؛ اسم۔ بارش۔ سخت بارش ۱۵/۴ ۲۱/۸

وَدْقٌ ۔ بارش۔ سخت بارش وَدِيْقَةٌ گرمی کی شدت۔ تروتازہ مقام۔ سبزہ کی جگہ۔

وَادِقٌ تیز تلوار مَوْدِقٌ بارش کی جگہ وَدْقٌ مصدر (ضرب) (بذریعہ اِلٰی) قریب ہونا۔ قادر

ہونا اور بند لیتے ہاں آرام پانا کسی سے مانوس ہونا اگر اس کے بعد کوئی حرف جار نہ ہو تو معنی ہو گا ٹپکنا برسانا۔ جاری ہونا۔ فراخ ہونا۔ تلوار کا تیز ہونا۔ اِیْدَاقٌ (افعال) مینہ برسانا۔

وَدُّوْا: ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وُدٌّ اور مَوَدَّةٌ مصدر (سمع) انہوں نے تمنا کی انہوں نے دل سے چاہا (دیکھو ۴/۲ ۹/۵ ۲۸ ۲۹/۱)

وَدُوْدٌ: صیغہ مبالغہ نکرہ محبت کرنیوالا یعنی ثواب دینے والا ۱۲/۸

اَلْوَدُوْدُ: ۔ صیغہ مبالغہ معرفہ محبت کرنیوالا یعنی ثواب دینے والا ۳۰/۱۰

فصل الراء المهمله

وَرَآءَ: ۔ ۱/۱۲،۱۱ ۲/۱۰ ۲/۱۷ ۵/۱ ۱۲/۸ ۱۶/۱ ۱۸/۱ ۲۷/۱۸ ۲۹/۲۰،۲۷ ۳۰/۹

وَرَآءِ: ۔ ۱۲ ۲۲/۴ ۲۵/۶ ۲۶/۱۳ ۲۸/۵

علامہ بیضاوی نے ذکر کیا ہے کہ وراء اصل میں مصدر ہے جس کو بطور ظرف استعمال کیا جاتا ہے اس کی اضافت فاعل کیطرف بھی ہوتی ہے اور مفعول کی طرف بھی اول صورت میں مراد ہوتی ہے چھپانے والی چیز یعنی ایسی چیز جس کی آڑ میں کوئی ہو جائے ظاہر ہے کہ اس وقت وہ چیز آگے ہو گی اور چھپنے والا شخص پیچھے اور صورت ثانی اسکے برعکس ہے آدمی اس چیز سے آگے ہو گا اور وہ چیز پیچھے اسلئے وراء کا معنی آگے پیچھے دونوں ہی لیکن قاضی صاحب نے اسکی توجیہ نہیں بیان کی کہ وراء کا معنی علاوہ اور سوا کیوں آتا ہے ممکن ہے ضعیف توجیہ کر لی جائے کہ جو چیز کسی کے علاوہ ہوتی ہے وہ آگے ہوتی ہے یا پیچھے۔

اصل وجہ یہ ہے کہ وراء مصدر ہے لیکن اس کا معنیٰ ہے آڑ۔ حد فاصل۔ کسی چیز کا آگے ہونا پیچھے ہونا۔ علاوہ اور سوا ہونا۔ فصل اور حد بندی پر دلالت کرتا ہے اس لیے سب معنی میں مستعمل ہے اسی لیے باب فَتَحَ سے وَرَأَ کا معنی ہے اس کو دور کر دیا وَرَاءِ مِنَ الطَّعَامِ کھانے سے سیر ہو گیا۔

مَاوَرِثَتْ اور مَاوُرِثَتْ میں نہیں سمجھا تَوَرَّاتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ اس پر زمین تنگ ہو گئی۔ (حکاہ ابن جنی۔ لسان العرب) وراء کا استعمال معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل تفصیل پڑھو ۱/۱۱ ۵/۱ ۱۸/۱ ۲۹/۱۷ علاوہ۔ سوا ۱/۱۲ ۲/۱۰ پس پشت ڈال دیا یعنی اس پر عمل نہیں کیا ۱۲/۸ اس کو نا قابل لحاظ

خیال کیا اعتناء کے ناقابل، 7/11، 12/11، 22/4، 25/9، 26/13
27/18، 25/5، 30/9 پیچھے 16/1، 29/12 آگے (دیکھو الموریات)

وَرَآءَکُمْ: تمہارے پیچھے 5/12

وَرَآءَ: اس کے علاوہ یا اس کے بعد 13/15

وَرَآءَهُمْ: ان کے آگے ان کے سامنے 18/9، 25/17
ان کے آگے پیچھے ہر طرف سے 30/10

وَرَآءِیْ: میرے بعد میرے مرنے کے پیچھے 16/4

وَرِثَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف (حسب)
قائم مقام ہوا علم کا وارث ہوا۔ 19/17

وَرِثُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معروف وِرَاثَۃٌ
اور میراث مصدر (حسب) انہوں نے بطور نیابت
کتاب حاصل کی۔ 9/11

وَرِثَہٗ: واحد مذکر غائب ماضی معروف ہ ضمیر
مفعول اس کے وارث ہوتے 4/13

وَارِثٌ: اسم فاعل جمع مذکر مجرور مضاف۔ وارث
واحد مالک حصہ دار۔ 19/9 (دیکھو میراث)

اَلْوِرْدُ: اسم۔ گھاٹ۔ گھاٹ کا پانی۔ اترنے کی
جگہ۔ اس جگہ آخری معنی مراد ہے 1/9

وِرْدًا: جمع وارد واحد۔ پیاسے وارد پانی پر
پہنچنے والے کو کہتے ہیں اور پانی لینے یا پینے کے
لیے پانی پر پہنچنے والا پیاسا ہوتا ہے اس لیے
وارد کا ترجمہ ہو گیا پیاسا 16/9

وَرَدُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معروف وُرُوْدٌ
مصدر (ضرب) وہ (نہیں) آتے (نہیں) داخل
ہوتے 7/17

وَرْدَۃً: اسم جنس۔ گلاب کا پھول یعنی سرخ
27/12 (دیکھو مَوْرُوْدٌ)

وَرَقٍ: اسم جنس مضاف اَوْرَاقٌ جمع پتے
8/9، 16/16۔

وَرِقِکُمْ: اسم جنس مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ
تمہارا چاندی کا سکہ۔ 15/15

وَرَقَۃٍ: اسم مفرد نکرہ نادرہ حذف کوئی ایک
پتہ 7/13

وَرْقَۃٌ عیب وُرْقَۃٌ خاکستری رنگ وَرِقَۃٌ
وَرَقٌ وَرِقٌ چاندی کا سکہ وَرَقٌ پتہ کٹا ہوا
کاغذ وَرَقَۃٌ ایک پتہ۔ جانوروں کے پانوروں سے
روندا ہوا ریزہ ریزہ چورا۔ ہر زندہ جانور ہر قسم
کا مال۔ قوم کے نوجوان، لوگوں کی نیکیاں اور خوبیاں
دنیا کی رونق اور خوشی۔ کمینہ اور نالائق آدمی۔ باعزت
اور جوامرد (اضداد) وَرَاقٌ زمین کی سبزی،
وِرَاقٌ درختوں کی پتیاں نکلنے کا وقت وِرَاقَۃٌ
کاغذ تراشی۔ کتاب نویسی وَرْقَاء بھیڑیا۔ کبوتری

فاختہ۔ وَرّاقٌ بہت روپیہ والا۔ کاغذ پھاڑنے والا
ورق ساز۔ لکھنے والا۔

وَرِقَ مصدر (ضرب) درخت کا سبز ہو جانا
اِیْرَاقٌ درخت کا باورق ہو جانا کسی کا مالدار ہو جانا
ہر صاحب مقصد کا ناکام واپس ہونا۔ تَوْرِیْقٌ درخت
کا پتی دار ہو جانا تَوَرُّقٌ جانور کا پتے کھانا۔

وُوْرِیَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول مُوَارَاۃٌ
مصدر (مفاعلۃ) وہ چھپایا گیا۔ وہ چھپا رہا۔ ۹/۵
(دیکھو المورِیات)

اَلْوَرِیْدِ۔ گردن کی رگ۔ شہ رگ۔ اَوْرِدَۃٌ
جمع۔ ۲۶/۱۶

فصل الزاء المعجمۃ

وَزَرَ: ۔ اسم منصوب۔ پناہ گاہ۔ زمخشری نے
کشاف میں لکھا ہے کل ما التجأت الیہ من جبل
وغیرہ وتخلصت فیہ فھو وزر واشتقاق
من الوزر وھو الثقل یعنی لفظ وَزَرَ کا ماخذ
وِزْرٌ ہے وِزْرٌ کا معنی بوجھ۔ پہاڑ ہو یا کچھ اور جس
چیز کی پناہ لی جائے وہ وَزَرٌ ہے۔ ۲۹/۱۱ دیکھو وازرۃ)

وِزْرَ: ۔ اسم مفرد منصوب مضاف گناہ کا بوجھ
اَوْزَارٌ جمع ۶/۸ ۲/۱۵ ۱۵/۲۲ ۱۵/۲۳ ۲۷/۷ (دیکھو وَازِرَۃٌ)

وِزْرَکَ: ۔ اسم مفرد منصوب مضاف کَ ضمیر
مضاف الیہ تیرا بوجھ ۳۰/۱۹ وِزْر سے مراد یہ جگہ وہ
لغزشیں ہیں جو نبوت سے پہلے رسول اللہ سے
ہوئی تھیں مطلب یہ کہ دور جاہلیت کی لغزشیں ہم
نے معاف کر دیں (حسن، مجاہد، قتادہ، ضحاک) یا
سہو و خطا (حسین بن فضل) نبوت کا بار ہم نے
تمہارے لیے ہلکا کر دیا (ابو عبیدہ اور عبد العزیز بن یحیی)

وِزْرًا: ۔ اسم مفرد نکرہ۔ گناہوں کا بھاری بوجھ ۱۶/۱۴
(دیکھو وَازِرَۃٌ)

اَلْوَزْنُ: ۔ مصدر (ضرب) تولنا۔ جانچنا
اندازہ کرنا مراد وزن اعمال ۸/۸

اَلْوَزْنُ: ۔ مصدر (ضرب) تولنا۔ جانچنا۔
مراد غلہ وغیرہ کی وزن کشی ۲۷/۱۱ (دیکھو الموازین)

وَزْنًا: ۔ اسم مصدر۔ قدر و منزلت ۱۶/۱۱ علامہ
ابو السعود نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے ولا نجعل
لھم مقدارا واعتبارا لان مدار الاعتبار الاعمال
الصالحۃ وقد حبطت بالمرۃ یعنی ہم انکی کوئی قدر و
منزلت نہیں کریں گے کیونکہ قدر و منزلت کا مدار اعمال صالحہ
پر ہے اور ان کے اعمال صالحہ نابود ہوں گے (دیکھو الموازین)

وَزَنُوْا: ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وَزْنٌ
اور زِنَۃٌ مصدر (ضرب) انہوں نے تول کر دیا

پ ۳۰/۸ (دیکھو الموازین)

وَّزِيرًا :۔ صیغہ صفت وَزْرٌ سے مددگار ناصر معین پ ۱۹/۲ ۱۶/۱۱ (دیکھو وَازِرَةٌ)

فصل السین المہملہ

وَسَطًا :۔ صیغہ صفت وَسْطٌ مصدر (ضرب) ٹھیک درمیانی یعنی برگزیدہ عادل پ ۲/۱ (مدارک وبیضاوی)

وَسَطٌ ہر چیز کا ٹھیک درمیانی حصہ بالکل درست وَسِيطٌ وہ شخص جو نسبی اعتبار سے درمیانی اور مرتبہ کے اعتبار سے بہت بڑا ہو وَسَاطَةٌ درمیانی ذریعہ وُسُوطٌ کسی کی چھولداری وَاسِطٌ وانت اَوْسَطُ درمیانی وُسْطٰی بیچ والی بیچ کی انگلی وَسْطٌ اور سِطَةٌ مصدر (ضرب) بیچ میں ہونا۔ بیچ میں بیٹھنا تَوَسِيطٌ کسی چیز کو بیچ میں لانا۔ کسی چیز کو دو برابر کے حصوں میں بانٹ دینا تَوَسُّطٌ درمیان میں واقع ہونا درمیانی چیز لینا جو نہ سب سے اعلیٰ ہو نہ ادنیٰ بیچ میں بیٹھنا۔

وَسَطْنَ ۔ جمع مؤنث غائب ماضی معروف سِطَةٌ اور وَسْطٌ مصدر (ضرب) درمیان میں گھس پڑے بیچ میں آ گئے۔ پ ۳۰/۲۵

اَلْوُسْطٰی ۔ اسم تفضیل مؤنث اَلْاَوْسَطُ مذکر درمیانی نماز پ ۲/۱ مراد نماز فجر (عمر، عبداللہ بن عمر، ابن عباس، معاذ بن جبل، جابر، عطاء، عکرمہ، مجاہد مالک، شافعی) نماز ظہر (زید بن ثابت ابو سعید خدری اسامہ بن زید) نماز عصر (ابن مسعود ابو ایوب انصاری ابو ہریرہ، عائشہ، قتادہ حسن بصری، ابراہیم نخعی) نماز مغرب (قبیصہ بن ذویب ولم ینقل عن احد من السلف بعض متاخرین نے بغیر کسی روایتی ثبوت کے نماز عشاء کہا ہے بعض علماء کا فیصلہ ہے پانچوں میں سے کوئی نماز مراد ہے اللہ نے مبہم رکھا تاکہ سب کی پابندی کی جائے

وَسِعَ :۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف سِعَةٌ مصدر (سمع) اس نے سما لیا یعنی اس کا علم یا اقتدار ہر چیز کو محیط ہے پ ۳/۲ اس کے علم نے ہر چیز کو اپنے اندر سما لیا ہے۔ پ ۷/۱۵ پ ۱۶/۱۴ ۔

وَسِعَتْ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف سِعَةٌ سے اس نے سما لیا یعنی ہر چیز کو عام ہے پ ۹/۹

وَسِعْتَ ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف سِعَةٌ سے تو نے سما لیا ہے یعنی تیری رحمت اور علم ہر چیز کو محیط ہے پ ۲۴/۶

وُسْعَهَا ۔ اسم مضاف هَا مضاف الیہ اسکی

طاقت اس کی سمائی اس کی قدرت (کے بقدر
پ ۳ ع ۸ پ ۳ ع ۱۲ ع ۷ پ ۱۸ ع ۴ (دیکھو موسعون)

وَسَقَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَسْقٌ مصدر (ضرب) سمیٹ کر جمع کر لیا یعنی سمیٹ کر جمع کرتی ہے چھپا لیتی ہے۔ آدمی پرندے سب کو رات سمیٹ کر ہر ایک کے ٹھکانے پہ پہنچا دیتی ہے (محلی) پ ۳۰ ع ۹ ۔ (دیکھو اِتَّسَقَ)

اَلْوَسْوَاسِ: ۔ مصدر وَسْوَسَۃٌ بھی مصدر ہے (رباعی مجرد) کسی بری چیز کا دل میں پیدا کرنا اندرونی اغواء۔ وِسْوَاس کا بھی یہی معنی ہے وسواس شیطان کو بھی کہتے ہیں کتنے اور شکاری کی ہلکی آواز۔ ہوا کے جھونکے سے درخت کی خفیف سرسراہٹ پ ۳۰ ع ۲۹

وَسْوَسَ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وَسْوَسَۃٌ مصدر (فَعْلَلَۃٌ) دل میں برا خیال پیدا کیا اغواء قلبی کیا۔ پ ۸ ع ۹ پ ۱۶ ع ۱۶

اَلْوَسِیْلَۃَ: ۔ اسم قرب۔ نزدیکی۔ قرب کا ذریعہ (خطیب فی السراج) یعنی طاعت (سیوطی)
امام رازی نے تفسیر کبیر میں لکھا ہے الوسیلۃ فعیلۃ من وصل الیہ اذا تقرب الیہ۔ یعنی وسیلہ صفت کا صیغہ بروزن فعیلہ ہے وصل الیہ سے ماخوذ ہے وَصَلَ کا معنی ہے تَقَرَّبَ قریب ہو گیا سیوطی نے آیت پ ۶ ع ۱۰ کی تفسیر میں اَلْوَسِیْلَۃَ کی تشریح کی ہے مایقربکم الیہ من الطاعۃ وسیلہ وہ چیز ہے جو اللہ کے قریب تم کو پہنچا دے یعنی طاعت۔ اور آیت پ ۱۵ ع ۶ کی تفسیر میں الوسیلۃ کی تشریح کی ہے القربۃ بالطاعۃ طاعت کے ذریعہ سے قرب۔ حاصل اختلاف یہ نکلا کہ خطیب اور رازی کے نزدیک وسیلہ بروزن فعیلہ صفت کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے قرب کا ذریعہ قریب کر دینے والا۔ اور سیوطی نے وسیلہ کو صیغہ صفت بھی قرار دیا ہے اور مصدر بھی۔ ذریعہ قرب کو بھی وسیلہ کہتے ہیں یعنی طاعت کو اور قرب کو بھی جو طاعت کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے۔ وجہ جامع یہ ہو سکتی ہے کہ وسیلۃ اصل میں مصدر ہے لیکن صفتی معنی میں مستعمل ہے۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے وَسِیْلَۃٌ سبب دستاویز۔ نزدیکی مرتبہ بادشاہ کے نزدیک منزلت وَسِیْلٌ اور وَسَائِلُ جمع وَاسِلٌ لازم اللہ کی طرف راغب وَاسِلَۃٌ بمعنی وَسِیْلَۃٌ تَوْسِیْلٌ (تفعیل) قرب ڈھونڈھنا وہ کام کرنا جس سے قربت حاصل ہو تَوَسُّلٌ بمعنی تَوْسِیْلٌ تَوَسُّلٌ چوری کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ پ ۶ ع ۱۰ پ ۱۵ ع ۶

فصل الصاد المھملۃ

وَصْفُھُمْ: ۔ مصدر مضاف ھُمْ مضاف الیہ

میں کے [illegible] مراد ہے بیان کی

غلطی (مولانا تھانوی)

وَصْفٌ اور صِفَۃٌ کسی حالت کا بیان۔

وَصَافَۃٌ خدمت گاری وَصَّافٌ وصف شناس

وَصْفٌ اور صِفَۃٌ حالت کو بیان کرنا (ضرب)

وَصَافَۃٌ مصدر (کرم) خدمت گار ہو جانا، خدمتگاری

کرنا اِیْصَافٌ (اِفعال) خدمتگاری کرنا اور خدمتگاری

اِتِّصَافٌ (افتعال) کسی حالت کا حامل ہونا آپس

میں کسی چیز کی تعریف کرنا۔ اِسْتِیْصَافٌ (استفعال)

طبیب سے علاج معلوم کرنا۔

وَصَّلْنَا: جمع متکلم ماضی معروف تَوْصِیْلٌ

مصدر (تفعیل) ہم نے پے درپے بھیجا ہم نے کھول

کر بیان کر دیا۔ پ ۲۰/۹

وَصْلٌ جوڑ، بند وِصْلٌ اور وُصْلٌ وہ ہڈی

جو دوسری ہڈی سے وابستہ نہ ہو اَوْصَالٌ جمع

وُصْلَۃٌ ملاپ وَاصِلَۃٌ اصلی بالوں میں دوسرے

اصلی یا مصنوعی بال جوڑنے والی عورت مُسْتَوْصِلَۃٌ

اصلی بالوں میں دوسرے بال جڑوانے والی عورت

مَوْصِلٌ جائے اتصال۔ جوڑ کی جگہ۔

وَصْلٌ اور صِلَۃٌ مصدر (ضرب) جوڑنا، جڑنا

پہنچنا، خالص دوستی کرنا، عطیہ دینا ایصال مصدر

(افعال) پہنچانا جوڑ دینا۔ اِتِّصَالٌ (افتعال)

پہونچنا جڑنا کسی کام کا مسلسل ہوتے رہنا تَوَاصُلٌ

(تفاعل) وِصَالٌ اور مُوَاصَلَۃٌ (مفاعلۃ) کسی کام

پر دوام اور تسلسل۔

وَصّٰی: ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف

تَوْصِیَۃٌ مصدر (تفعیل) حکم دیا پ ۱۶ ۲۵/۳۔ دیکھو

مُوْصٍ)

اَلْوَصِیْدِ: ۔ اسم۔ گھر کی دہلیز گھر کا صحن۔ مراد

غار کی دہلیز ۱۵/۱۵ وَصَدٌ بننا وَصَّادٌ بننے والا

وَصْدٌ مصدر (ضرب) قائم رہنا (باقی تنقیح کے

لیے دیکھو مُؤْصَدَۃٌ اور کَہْفٌ)

وَصّٰکُمْ: ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف

تَوْصِیَۃٌ مصدر (تفعیل) کُمْ ضمیر مفعول۔ اس نے

تم کو حکم دیا پ ۸ ۶/۴ (دیکھو مُوْصٍ)۔

وَصِیْلَۃٍ: ۔ وہ نوخیز اونٹنی جس کے سب سے پہلے

حمل میں مادہ بچہ ہوا اور دوسری مرتبہ گابھن ہو تب بھی

مادہ بچہ ہو چونکہ دونوں مرتبہ کے گابھ میں مسلسل مادہ بچہ

پیدا ہوتا تھا بیچ میں کوئی نر بچہ فاصل نہ ہوتا تھا

اس لیے اس کو وصیلہ کہا جاتا تھا ایسی اونٹنی

کو عرب کے مشرک بتوں کے نام پر سانڈھ

کی طرح چھوڑ دیتے تھے اسکا دودھ نہیں دوہتے

تھے (قاموس ولسان)، ۴/۵

وَصَّيْنَا: جمع متکلم ماضی معروف توصیۃ سے ہم نے حکم دیا (ترجمہ تھانوی) ۶/۱۲، ۱۳/۲۰، ۱۱/۲۱، ۳/۲۵، ۲/۲۶

وَصِيَّةً: وصیتؐ مصدر ہے (سمع) یعنی مردے کا وہ حکم جو مرنے سے پہلے بعض لوگوں کے متعلق وہ دے کر مرتا ہے کہ میرے ترکہ میں سے اتنا مال فلاں فلاں شخص کو دینا زیادہ سے زیادہ کل مال کے ایک تہائی حصہ میں وصیت میت واجب النفاذ ہے تفصیل فقہ میں مذکور ہے ۲/۱۵، ۴/۱۳۔

جاہلیت کے زمانہ میں مردہ شوہر کی عدت کی میعاد ایک سال تھی اسی لیے ابتداء اسلام میں فرض کر دیا گیا تھا کہ ایک سال تک بیوہ کو شوہر کے مکان سے نہ نکالا جائے اور اس کے نان نفقہ کی خبرگیری کی جائے لیکن پھر چار ماہ دس دن کی عدت مقرر کر دی گئی اور یہ حکم منسوخ ہو گیا۔

وَصِيَّةً: مصدر (سمع) وصیت (کے بعد) ۴/۱۱

اَلْوَصِيَّةُ: مصدر (سمع) وصیت ابتداء اسلام میں والدین اور دوسرے اقربا کے لیے مال دینے کی وصیت کرنی فرض تھی آیت میراث سے اس حکم کا نسخ ہو گیا ۲/۶

اَلْوَصِيَّةِ: مصدر (سمع) وصیت کرنا ۵/۱۰۶

فصل الضاد المعجمۃ

وَضَعَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف وَضْعٌ مصدر (فتح) اس نے قائم کیا اس نے رکھا ۱۱/۲۷ (دیکھو مَوَاضِعِہٖ)

وُضِعَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول ہے بنایا گیا یعنی عبادت خانہ بنایا گیا ۱۵/۳ رکھا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل یقینی) ۲۴/۱۸ (کھول کر) رکھی جائیگی، دیکھو (مواضعہ)

وَضَعَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی وَضْعٌ سے اس نے جنا ۳/۱۲ (مواضعہ)

وَضَعَتْهُ: واحد مؤنث غائب ماضی سے ہ ضمیر مذکر مفعول۔ اس نے اس کو جنا ۲/۲۶ (مواضعہ)

وَضَعَتْهَا: واحد مؤنث غائب ماضی وضع سے ہا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اس نے اس (لڑکی) کو جنا ۳/۱۲ (مواضعہ)

وَضَعْتُهَا: واحد متکلم ماضی وَضْعٌ سے۔ میں نے اس کو جنا۔ ۳/۱۲ (مواضعہ)

وَضَعْنَا: جمع متکلم ماضی معروف وَضْعٌ سے

ہم نے اتار دیا ہم نے ہلکا کر دیا پ۱۹/۳۰ (دیکھو وِزْرَكَ اور مواضعہ)

وَضَعَهَا: واحد مذکر غائب ماضی معروف سے ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اس نے اس کو بنایا۔ اس کو اس کی جگہ رکھا پ۲۷/۱۱ (دیکھو مَوَاضِعِهِ)

فصل الطاء المہملہ

وَطْأً: اسم تکلیف مشقت دشواری ایک قرأت میں وِطَاءً ہے وِطَاءً مصدر ہے بمعنی مُوَاطَأَةً (مفاعلۃ) موافقت یعنی سننے کی سمجھنے سے موافقت کانوں کی دل کے ساتھ موافقت مراد ہے کہ قرآن سنکر سمجھنا بہت دشوار ہے۔ پ۲۹/۱۳ (دیکھو مَوْطِئًا)

وَطَرًا: اسم مفرد، حاجت۔ ضرورت اَوْطَار جمع پ۲۲/۲ وَطَرٌ کے معنی نیاز مندی اور قابل توجہ ضرورت کے بھی ہیں۔ اس سے فعل مشتق نہیں ہوتا۔

فصل العین المہملہ

وِعَاءِ: اسم مفرد مضاف اَوْعِيَةٌ جمع۔ برتن تھیلا۔ پ۱۳/۲ (دیکھو اَوْعِيَةٌ)

وَعَدَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف وَعْدٌ مصدر (ضرب) اس نے وعدہ کیا پ۵/۱۰ پ۶/۶ پ۸/۱۲ پ۱۰/۱۵ پ۱۳/۱۲ پ۱۶/۷ پ۱۷/۱۶ پ۱۸/۱۳ پ۲۳/۳ پ۲۶/۱۱،۱۲ پ۲۷/۱۷ (دیکھو مَوْعِدَةٍ)

وُعِدَ: واحد مذکر غائب ماضی مجہول وَعْدٌ سے۔ وعدہ کیا گیا پ۱۳/۱۱ پ۱۸/۱۶ پ۲۶/۹ (مَوْعِدَةٍ)

وَعْدَ: اسم اور مصدر منصوب مضاف وعدہ اور وعدہ کرنا (ضرب) پ۴/۷ پ۱۵/۱۵،۷ پ۱۱/۱۱،۱۲ پ۱۲/۴ پ۱۳/۱۶ پ۱۵/۱۵ پ۱۷/۱۳ پ۲۰/۴ پ۲۱/۹،۱۰،۱۳ پ۲۲/۱۳ پ۲۳/۱۶ پ۲۴/۵،۱۱،۱۳ پ۲۵/۲۰ پ۲۶/۲ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدُ: اسم اور مصدر مرفوع مضاف وعدہ اور وعدہ کرنا۔ پ۱۳/۱۰ پ۱۵/۱۲،۱ پ۱۶/۷،۲۲ پ۲۹/۱۳ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدِ: اسم و مصدر مجرور مضاف وعدہ اور وعدہ کرنا۔ پ۱۳/۱۹ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعْدُ: اسم و مصدر مرفوع معرف باللام وعدہ اور وعدہ کرنا راحت کا یا تکلیف دینے کا اکثر جگہ روز قیامت مراد ہوتا ہے۔ پ۱۱/۱۰ پ۱۷/۳،۷ پ۲۰/۲ پ۲۲/۹ پ۲۳/۲ پ۲۹/۲ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعْدَ: اسم و مصدر منصوب معرف باللام وعدہ اور وعدہ کرنا۔ پ۱۶/۱ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعْدِ: اسم و مصدر مجرور معرف باللام وعدہ اور وعدہ کرنا۔ پ۱۶/۷ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدٌ: اسم و مصدر مرفوع نکرہ۔ وعدہ

اور وعدہ کرنا۔ ۱۶/۱۴

وَعْدٌ : ۔ اسم و مصدر مرفوع نکرہ۔ وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۲/۹ (دیکھو موعدۃ)

وَعْدًا : ۔ اسم و مصدر منصوب نکرہ۔ وعدہ اور وعدہ کرنا۔ ۱۱/۳ ۱۴/۱۱ ۱۵/۱ ۱۲/۱۳ ۱۶/۷ ۱۸/۱۷ ۲۰/۱۰ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْتُكُمْ ۔ واحد متکلم ماضی معروف وَعْدٌ مصدر (ضرب) کُم ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول میں نے تم سے وعدہ کیا۔ ۱۳/۱۹ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْتَنَا ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف وَعْدٌ سے نا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۴/۱۱ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْتَهُمْ ۔ واحد مذکر حاضر ماضی معروف وَعْدٌ سے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب تو نے ان سے وعدہ کیا۔ ۲۴/۹ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدْنَا ۔ جمع متکلم ماضی معروف وَعْدٌ سے۔ ہم نے وعدہ کیا ۲۰/۱۲ ۲۹/۱۰ (دیکھو موعدۃ)

وُعِدْنَا ۔ جمع متکلم ماضی مجہول وَعْدٌ سے۔ ہم سے وعدہ کیا گیا ۱۸/۵ ۲۰/۲ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدَنَا ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نا ضمیر جمع متکلم مفعول اس نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۲۱/۱۸،۱۹ ۔ (دیکھو موعدۃ)

وَعَدُوا : ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف وَعْدٌ سے۔ انہوں نے وعدہ کیا ۱۰/۱۹ دیکھو موعدۃ

وَعِيدِ ۔ مصدر مضاف مجرور اصل میں وعیدی تھا۔ میرا وعدۂ عذاب۔ میری طرف سے ڈراوا ۱۳/۱۵ ۲۶/۱۴،۱۵ ۔ (دیکھو موعدۃ)

اَلْوَعِيدِ ۔ مصدر معرف باللام۔ وعدۂ عذاب ڈراوا۔ ۱۶/۵ ، ۲۶/۱۲ ۔ (دیکھو موعدۃ)

وَعَظْتَ ۔ واحد مذکر حاضر۔ ماضی معروف وَعْظٌ مصدر (ضرب) (خواہ) تو نصیحت کرے ۱۹/۱۱ (دیکھو اَلْمَوْعِظَۃ)

فصل الفاء

وِفَاقًا : ۔ مصدر (مفاعلۃ) بمعنی موافق یعنی مصدر بمعنی اسم فاعل۔ جتنا جرم اتنی ہی سزا۔ ۳۰/۱

وَفْقٌ موافق پسند وَفِيْقٌ ہمراہ وِفْقٌ مصدر (حسب) موافق پانا اِيْفَاقٌ (افعال) نزدیک ہونا۔ موافق ہونا ملاقات ہونا۔ اَوْفَقَ السَّهْمَ اور بالسَّهْمِ تیر کو کمان پر چڑھا لیا۔ تَوْفِيْقٌ (تفعیل) کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔ مُوَافَقَةٌ اور وِفَاقٌ موافق پانا اور موافقت کرنا۔ تَوَفُّقٌ (تفعل) کسی کام پر قابو پانا۔ تَوَافُقٌ

(تفاعل) باہم مدد کرنا ایک رائے ہونا۔ اِتِّفَاقٌ (افتعال) باہم ایک رائے ہونا موافقت کرنا۔ آپس میں نزدیک ہونا۔ (قاموس وصحاح)

وَفْدًا۔ مصدر، مہمانی۔ جمع وَافِدٌ واحد مہمان یا کسی قوم کا نمایندہ یا قاصد اس آیت میں مہمان کا معنی ہے۔ ۱۶/۹

وَفَدَ پہاڑ کی بلندی۔ ریت کا اونچا ٹیلہ آنے والا۔ قاصد یا نمائندہ بن کر آنے والا آنیوالا مہمان وُفُودٌ، وَفْد اوفاد وُفَّد جمع وَفَدٌ وُفُودٌ وِفَادَةٌ اور اِفادۃ مصادر (ضرب) اگر مفعول پر اِلٰی یا عَلٰی ہو تو نمایندہ یا مہمان بنکر آنے کو کہتے ہیں اِیْفَادٌ (افعال) کسی کو نمائندہ یا قاصد بنا کر بھیجنا تَوْفِيْدٌ (تفعیل) کا بھی یہی معنی ہے۔

وَفّٰى۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْفِيَةٌ مصدر (تفعیل) اس نے پورا کیا۔ ۳۷/۲۷

وُفِّيَتْ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول۔ تَوْفِيَةٌ مصدر (تفعیل) پورا پورا دیا جائیگا (ماضی بمعنی مستقبل) ۳/۱۱

وَفّٰهُ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْفِيَةٌ مصدر (تفعیل) ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اس کو پورا دے دیا۔ ۲۴/۳۹ (دیکھو الموفون)

فصلُ القاف

وَقَارًا:۔ اسم ومصدر (کرم) عزت عظمت ۷۱/۱۳ ابن عباس، مجاہد، کلبی، اور سعید بن جبیر نے اس آیت میں وقار کا ترجمہ عظمت ہی کیا ہے توقیر کا اسم وقار ہے (لغوی) یعنی تم اللہ کی عظمت سے نہیں ڈرتے اللہ کی عزت و برتری کا لحاظ نہیں کرتے۔

وَقْرٌ کان کی گرانی۔ سنائی جاتی رہنا۔ کینہ قِرَةٌ بکریوں کا گلہ آدمیوں کا کنبہ کان کی گرانی۔ بوڑھا وِقْرٌ بوجھ وِقَارَاتٌ آثار نشانیاں وُقُرٌ بردبار بھاری بھرکم وَقَارٌ بردباری عزت عظمت وُقُورٌ بردبار سنجیدہ وَقْرٌ مصدر (ضرب) گراں گوش ہونا قِرَةٌ مصدر (ضرب) بردبار ہونا وُقُورَةٌ اور وَقْرٌ (ضرب) پنڈلی کی ہڈی پھٹ جانا وَقْرٌ مصدر (ضرب وسمع) بہرا ہو جانا وَقَارَةٌ اور وَقَارٌ (کرم) بردبار ہونا۔ بھاری بھرکم ہونا۔ اِیْقَارٌ (افعال) لادنا۔ بوجھل ہو جانا تَوْقِيْرٌ (تفعیل) تعظیم تکریم کرنا۔ آزمانا۔ بھاری کر دینا۔ نشان اور علامت بنا دینا تَوَقُّرٌ (تفعل) بردبار ہونا با عزت

ہونا (تاج وصحاح وقاموس)

وَقَبَ :۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف۔ وُقُوبٌ مصدر (ضرب) (جب داخل ہو جائے چھا جائے غائب ہو جائے۔ ۳۰/۳۸

محلی نے لکھا ہے اللیل اذا اظلم او القمر اذا غاب یعنی غاسق سے مراد رات ہو تو وَقَبَ کا معنی ہوگا تاریک ہو جانا۔ اندھیری ہو جانا اور غاسق سے مراد چاند ہو تو وَقَبَ کا معنی ہوگا ڈوب جانا غائب ہو جانا۔

غَسَق کا معنی ہے تاریکی اور وقوب کا معنی ہے داخل ہونا اور رات کے داخل ہونے سے مراد ہے سورج کا ڈوب جانا۔ (بغوی) گویا بغوی کے کے نزدیک غاسق سے مراد اندھیری رات ہے اور اندھیری کے داخل ہونے کا مطلب ہے سورج کا ڈوب جانا۔ لیکن ترمذی کی صحیح روایت ہے حضور اقدس صلعم نے ارشاد فرمایا تھا استعیذ باللہ من القمر فانہ الغاسق اذا وقب ای غاب الخ یعنی میں چاند سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جب وہ غائب ہو جائے چاند ہی غاسق ہے۔ اس حدیث میں وَقَبَ کا ترجمہ غاب ہے۔

خفاجی نے لکھا ہے وَقْبٌ کا اصل معنی ہے گڑھا معنی مناسبت کی وجہ سے غائب ہونے اور اندھیرا ہو جانے کے لیے مستعمل ہے۔ قاموس میں ہے الوقب نقرۃ یجتمع فیہا الماء یعنی پتھر میں جو گڑھا ہوتا ہے اور اس میں پانی جمع ہو جاتا ہے اس کو وقب کہا جاتا ہے۔

اَوْقَابٌ احمق لوگ وَقْبٌ بیوقوف کی صحبت کا دلدادہ مِیقَابٌ بہت پانی پینے والا بے وقوف عورت وقب الظلام اور وُقُوبُ الظلام تاریکی چھا جانا وَقَبَ سورج ڈوب جانا چاند چھپ جانا۔ چاند گرہن ہونا داخل ہونا ایقاب (افعال) بھوکا ہونا۔

اَلْوَقْتُ ۔ اسم جنس۔ اوقات اور وُقُوتٌ جمع ۱۲/۳، ۱۴ ۲۳ (دیکھو مواقیت)

وَقْتِہَا اسم مجرور مضاف ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اس کے وقت (میں) ۹/۱۳ (دیکھو مواقیت)

وَقْرٌ : ۔ اسم مصدر مرفوع۔ ثقل گرانی بہرہ پن ۲۴/۱۵، ۱۹

وَقْرًا : ۔ اسم مصدر منصوب بمعنی مذکور ۷/۹ ۱۵/۵، ۲۰ (دیکھو وقارا)

وِقْرًا: - اسم مفرد اَوقار جمع بوجھ یعنی پانی کا ۲۶/۱۸ (دیکھو وقرا)

وَقَعَ: - واحد مذکر غائب ماضی معروف وَقْعٌ اور وُقُوْعٌ مصدر (فتح) ۵/۱۱ ثابت ہوگیا اللہ کے ذمے میں ہوگیا ۴/۴ واجب ہوگیا لازم ہوگیا ۹/۴ ثابت ہوگیا ظاہر ہوگیا ۹/۴ اور ۱/۷ نازل ہوگیا ۲۰/۲۳ محقق ہوگیا ثابت ہوگیا۔ عذاب نازل ہونے کا حق ہوگیا۔ (دیکھو واقع اور مواقع)

وَقَعَتْ: - واحد مؤنث غائب ماضی معروف وُقُوْعٌ سے (جب) بپا ہو جائے گی۔ قائم ہو جائے گی (ماضی بمعنی مستقبل) اصل میں تا۔ ساکن تھی ما بعد سے ساتھ ملانے کی وجہ سے مکسور ہوگئی ۲۷/۱۴ ۲۹/۵

وَقْعَتِهَا: - مصدر مجرور مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ اس کے واقع ہونے میں ۲۷/۱۴ (دیکھو مواقع)

وُقِفُوْا: - جمع مذکر غائب ماضی مجہول وَقْفٌ اور وُقُوْفٌ مصدر (ضرب) (جب) ان کو روک کے کھڑا کیا جائے گا (ماضی بمعنی مستقبل) ۷/۹ (دیکھو موقوفون)

وَقُوْدُ: - اسم مرفوع مضاف۔ ایندھن جس سے آگ جلائی جاتی ہے ۱/۲ ۳/۱۰ ۲۵/۱۹ (دیکھو الموقدۃ)

الْوَقُوْدِ - اسم مجرور معرف باللام یا مصدر ایندھن۔ بھڑکنا۔ ۳۰/۱۷ (دیکھو الموقدۃ)

وَقَانَا: - واحد مذکر غائب وَقَايَةٌ مصدر (ضرب) نَا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ اس نے ہم کو بچا لیا۔ ۲۷/۳

وَقَاهُ - واحد مذکر غائب وقَايَةٌ مصدر (ضرب) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اس نے اس کو محفوظ رکھا۔ ۲۴/۱

وَقَاهُمْ: - واحد مذکر غائب وَقَايَةٌ مصدر (ضرب) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بچائے گا۔ محفوظ رکھے گا۔ ۲۵/۱۶ ۲۷/۳ ۲۹/۱۹ (دیکھو واق)

فصل الکاف

وَكَزَ: - واحد مذکر غائب ماضی معروف وَكْزٌ مصدر (ضرب) گھونسا مارا۔ مکا مارا۔ ۲۰/۵

وَكْزٌ (ضرب) دور کرنا مکا مارنا، نیزہ مارنا چبھونا۔ بھرنا۔ دوڑنا۔ مؤخر الذکر معنی میں فعل لازم ہے باقی تمام معانی میں متعدی تَوَكُّزٌ (تفعل) بدی پہ آمادہ ہونا۔ تکیہ لگانا۔ بھر جانا۔

وُكِّلَ - واحد مذکر غائب ماضی مجہول تَوْكِيْلٌ مصدر (تفعیل) مقرر کر دیا گیا۔ ذمہ دار بنا دیا گیا۔ ۲۱/۱۴

وَكَّلْنَا - جمع متکلم ماضی معروف تَوْكِيْلٌ مصدر

تفصیل ہم نے مقرر کر دیا ۱۲/۶ (دیکھو المتوکلون)

اَلْوَكِيْلُ ۔ صفت مشبہ معرف باللام وَکَلَ مصدر (ضرب) کارساز ۹/۴ (دیکھو المتوکلون)

وَكِيْلٌ ۔ صفت مشبہ نکرہ مرفوع وَکَلَ سے ۱۹/۸ ۳/۲۲ نگراں ۱/۱۲ نگراں نگہبان ۲/۱۳ ۶/۲۰ ضامن۔ گواہ۔ (دیکھو المتوکلون)

وَكِيْلٍ : صفت مشبہ نکرہ مجرور وَکَلَ سے ۱۴/۷ ۱۲/۱۱ ۱/۲۴ ۲/۲۵ ذمہ دار۔

وَكِيْلاً ۔ صفت مشبہ نکرہ منصوب وَکَلَ سے ۸/۵ ۱۲/۶ ۳/۷ ۱۷/۱۵ ۱۷/۲۱ ۳/۲۲ ۱۲/۲۹ کارساز۔ ۱۳/۵ کارساز۔ ذمہ دار۔ ۲/۱۵ ذمہ دار ۱/۱۵ حمایتی مددگار۔ ۳/۱۹ نگہبان۔ (دیکھو المتوکلون)

فصل اللام

وَلِّ ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف اصل میں وَلِّیْ تھا تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) موڑو۔ پھیرو ۲/۲

وَلاَيَتِهِمْ : مصدر مضاف (سمع) ھِمْ ضمیر مضاف الیہ۔ انکی مدد (زمخشری) اور بقول اکثر مفسرین، میراث۔ زمخشری نے لکھا ہے وِلَایَۃ حکومت اقتدار ملک اور وَلَایت نصرت، مدد (کشاف)

اَلْوَلاَيَةُ : مصدر (سمع) نصرت۔ مدد ۱۶/۱۵ (دیکھو مولیکم)

وَلَدَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف وِلَادَۃٌ مصدر (ضرب) وہ جنا۔ باپ ہوا۔ ۹/۲۳ ۱۵/۳۰

وُلِدَ : ۔ واحد مذکر غائب ماضی مجہول وِلَادَۃٌ سے وہ جنا گیا۔ پیدا کیا گیا۔ ۴/۱۶

وَلَدٌ ۔ اسم جنس نکرہ مرفوع کوئی بچہ ایک ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔ ۱۳/۳ ۱۲/۴ ۱۴/۴ ۲/۶ ۱۹/۷ ۱۲/۲۵

وَلَدٍ : ۔ اسم جنس نکرہ مجرور کوئی بچہ ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔ ۵/۱۲ ۵/۱۵

وَلَدًا ۔ اسم جنس نکرہ منصوب کوئی بچہ ہو یا چند لڑکا ہو یا لڑکی۔ اولاد جمع۔ ۱۴/۳ ۱۲/۱۱ ۱۳/۱۲ ۱۲، ۱۳، ۱۶/۱۵ ۹، ۸/۱۶ ۲/۱۷ ۱۲/۱۸ ۴/۲۰ ۱۵/۲۳ ۱۱/۲۹

وَلَدِ ۔ اسم مضاف مجرور (اس کا) بچہ اولاد جمع ۱۴/۲ ۱۳/۲۱

وَلَدُهٗ : ۔ اسم مضاف مرفوع۔ اس کا بچہ ۱۰/۲۹

اَلْوِلْدَانِ ۔ جمع مجرور معرفہ بچے۔ لڑکے لڑکیاں۔ ۱۶، ۱۱، ۱۰/۵

اَلْوِلْدَانَ ۔ جمع منصوب معرفہ بچے ۱۹/۲۹

وِلْدَانٌ ۔ جمع مرفوع نکرہ جنت کے

وُلِدْتُ :۔ واحد متکلم ماضی مجہول وِلَادَۃٌ سے۔ مجھے جنا گیا میں پیدا ہوا۔ ۱۶/۵

وَلَدْنَهُمْ ۔ جمع مؤنث غائب ماضی معروف وِلَادَۃ ۔ هُمْ ضمیر مفعول جنھوں نے انکو جنا ۲۸/۱ (دیکھو مَوْلُوْد)

وَلّٰى :۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) منہ موڑ کر پیٹھ دے کر بھاگا۔ ۱۹/۱۶ ۲۰/۷ ۲۱/۱۰ (دیکھو موالیکم)

وَلَّوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ سے ۱/۱۳ وہ منہ پھیر کر پیٹھ دیکر بھاگ جائیں ۵/۵ منہ موڑ کر پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں ۲/۲ ۲۱/۸ منہ موڑ کر چلے جائیں ۱۴/۱۴ لوٹے۔ رخ کیا۔

وَلُّوْا ۔ جمع مذکر حاضر امر معروف تَوْلِیَۃٌ سے منہ پھیرو۔ رُخ کرو۔ ۲/۲،۱

وَلِیُّ :۔ صیغہ صفت مشبہ بروزن فعیل وَلَایَۃٌ سے (ضرب) ۳/۱۵،۲ ۲۵/۱۸ مددگار۔

اَلْوَلِیُّ ۔ صیغہ صفت معرف باللام بروزن فعیل وِلَایَۃٌ سے (ضرب) ۲۵/۴ کارساز۔

وَلِیٌّ :۔ صیغہ صفت مشبہ مرفوع نکرہ بروزن فعیل وِلَایَۃ سے ۱۲،۱۴/۶ ۱۵/۱۲ ۲۴/۱۹ مؤخر الذکر میں دوست اور باقی تینوں آیات میں مددگار۔

وَلِیٍّ :۔ صیغہ صفت مشبہ مجرور نکرہ بتفصیل مذکور ۱/۱۳،۱۴ ۱/۱۶ ۱۱/۳ ۲/۱۴ ۵/۲،۵ ۲۵/۵ محافظ۔ نگہبان بچانے والا۔ ۱۳/۱۱ ۱۵/۱۲ ۲۱/۱۴ مددگار۔

وَلِیًّا ۔ صفت مشبہ منصوب نکرہ بتفصیل مذکور ۵/۴ ۶/۴ ۲۲/۵ ۲۶/۱۱ ۲۱/۱۸ محافظ حامی۔ بچانے والا ۱۵/۱۴ کارساز۔ مددگار ۵/۹ دوست رفیق ۸ کارساز ۱۶/۴ ساتھی مراد بیٹا ۱۶/۹ ساتھی رفیق۔

وَلَّيْتَ ؛ واحد مذکر حاضر ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ سے تو منہ پھیر کر بھاگتا۔ ۱۵/۱۵

وَلَّيْتُمْ ۔ جمع مذکر حاضر ماضی معروف تَوْلِیَۃٌ سے تم پیٹھ دے کر بھاگ نکلے ۱۰/۱ (دیکھو وَلَّوْا سے وَلَّیْتُمْ تک مَوَالِیْکُمْ)

وَلِيْجَةً دُلُوج بمعنی دخول سے بنا گیا۔ (صاوی) گہرے دوست اندرونی دوست۔ (معالم و کبیر) ۱۰/۸ (دیکھو تُوْلِجُ)

وَلِيْدًا ۔ صیغہ صفت وِلَادَۃٌ سے نوزائندہ بچہ۔ بقول محلی ولید کا اطلاق بچہ پر دودھ چھڑانے کے بعد ہوتا ہے کیونکہ اس لفظ کی تشریح میں انہوں نے لکھا ہے صغیرا قریبا من الولادۃ بعد فطامہ یعنی ولید کا اطلاق بچہ پر دودھ چھڑانے کی۔

بعد ہوتا ہے لیکن چونکہ زمانۂ ولادت سے اسکو قرب
حاصل ہوتا ہے اس لیے اس کو ولید کہا جاتا ہے
امام رازی نے تفسیر کبیر میں لکھا ہے الولید الصبی
تقرب عہد من الولادۃ یعنی ولید کا ترجمہ ہے
صبی (بچہ) چونکہ زمانہ ولادت سے اس کو قرب ہوتا
ہے اس لیے ولید کہا جاتا ہے۔ پ ۱۹/۹ (دیکھو
مولود)

وَلِيُّكُمْ: صیغہ صفت مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ۔ تمہارا دوست پ ۶/۱۲ -

وَلِيُّنَا: صیغہ صفت مضاف نا ضمیر جمع متکلم
مضاف الیہ۔ ہمارا حامی، خبرگیراں۔ پ ۹/۹ ہمارا
دوست کارساز پ ۲۲/۱۱۔ (دیکھو موالیکم)

وَلِيُّهٗ: صیغہ صفت مضاف مرفوع وَلَايَةٌ
سے ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اس کا
سرپرست۔ نمائندہ۔ وکیل پ ۳۔ (دیکھو موالیکم)

وَلِيِّهٖ: صیغہ صفت مضاف مجرور وَلَايَةٌ سے
ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اس کے
وارث۔ پ ۱۵/۴ پ ۱۹/۱۹۔ (دیکھو موالیکم)

وَلّٰهُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف
تَوْلِيَةٌ سے هُمْ ضمیر مفعول (کس نے) پھیر
دیا۔ موڑ دیا ان کو۔ پ ۲/۱ (دیکھو موالیکم)

وَلِيُّهُمْ: صیغہ صفت مضاف مرفوع
سے هُمْ ضمیر مضاف الیہ پ ۸/۲ ان سے محبت کرنے
والا ان کا دوست۔ پ ۱۲/۱۴ کارساز (دیکھو موالیکم)

وَلِيُّهُمَا: صیغہ صفت مضاف مرفوع وَلَايَةٌ
سے هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مضاف الیہ ان
دونوں کا مددگار ہے۔ پ ۴ (دیکھو موالیکم)

وَلِيِّيَ: وَلِيِّ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف
الیہ۔ میرا کارساز پ ۹/۱۴ پ ۱۳/۵ (دیکھو موالیکم)

فصل الهاء الهوز

اَلْوَهَّابُ: صیغہ مبالغہ مرفوع وَهَبٌ اور
مصدر (فتح) بہت عطا کرنے والا پ ۳/۹ پ ۲۳/۱۲

اَلْوَهَّابِ: صیغہ مبالغہ مجرور وَهَبٌ اور هِبَةٌ
مصدر (فتح) بہت عطا کرنے والا پ ۲۳

وَهَبٌ: بخشش، مَوْهِبٌ اور مَوْهِبَةٌ بخشش
کرنا، مَوْهِبَةٌ بخشش۔ وہ ابر جو ہر جگہ برسے
وَاهِبٌ بخشنے والا۔ وُهُوبٌ بخشش والا
وَهَبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) بخشش کرنا
وَهْبٌ مصدر (فتح) وَهَبَ لہ ابی میں غالب آنا۔ اِتِّهَابٌ
(افتعال) کسی کو بخشش پیدا کرنا، کسی چیز کا حاصل ہونا
کسی چیز کا ہمیشہ ہونا مُوَاهَبَةٌ بخشش میں مقابلہ

وَهَّاجًا: صیغہ مبالغہ بہت روشن وَهْجٌ سے (ضرب) اہل تفسیر کی کثیر جماعت نے لکھا ہے کہ سراجاً وہاجاً سے مراد سورج ہے۔

وَهْجٌ: بھڑک، بھڑکنا سو وَهِيْجٌ بروزن فعیل روشن وَهْجٌ اور وَهَجَان مصدر (ضرب) آگ بھڑکنا اِيْهَاجٌ (افعال) آگ روشن کرنا تَوَهُّجٌ (تفعل) آگ بھڑکنا خوشبو کا پھیلنا موتی کا چمکنا۔

وَهَبَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) اس نے بخشش کی اس نے بخشا۔ 13/18 ، 19/4

وَهَبَتْ: واحد مؤنث غائب ماضی معروف وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) اس عورت نے بخشا۔ 24/2

وَهَبْنَا: جمع متکلم ماضی معروف وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) ہم نے بخشا۔ 7/16 ، 16/7 ، 17/5 ، 20/15 ، 23/12

(دیکھو الوھاب)

وَهَنَ: واحد مذکر غائب ماضی معروف وَهْنٌ مصدر (ضرب) کمزور ہو گیا۔ 16/4

وَهْنٌ: اسم اور مصدر (ضرب)، کمزوری کمزور ہونا۔ 21/11

وَهْنًا: اسم اور مصدر (ضرب) کمزور ہونا 21/11

وَهَنُوْا: جمع مذکر غائب ماضی معروف وَهْنٌ سے وہ کمزور (نہیں) پڑے یعنی انہوں نے بزدلی (نہیں) کی۔ (دیکھو اَوْهَنَ اور تَهِنُوْا)

فصل الیاء المثناۃ

وَيْكَاَنَّ: وا - اسم ہے جو تعجب پر دلالت کرتا ہے جیسے

وَا بِاَبِیْ اَنْتَ وَ فُوْكِ الْاَشْنَبُ
كَاَنَّمَا ذُرَّ عَلَيْهِ الزَّرْنَبُ

ارے تجھ پر اور تیرے چمکدار دانتوں والے منہ پر میرا باپ واری ایسا معلوم ہوتا ہے کہ منہ میں زرنب چھڑکا گیا ہے۔

اس وا کے بعد کبھی ھا بڑھا دیتے ہیں مگر معنی تعجب کا ہی رہتا ہے جیسے واھا لسلمیٰ ثم واھا واھا (واہ سلمیٰ واہ واہ)

کبھی اسی کا کو ویٔ سے پڑھتے ہیں اور اس کے بعد کانّ ذکر کرتے ہیں جیسے:

وَيْكَاَنَّ مَنْ يَّكُنْ لَهٗ نَشَبٌ
يُحْبَبْ وَمَنْ يَّفْتَقِرْ يَعِشْ عَيْشَ ضُرٍّ

ارے جس کے پاس کثیر مال ہوتا ہے اس سے

محبت کی جاتی ہے اور جو محتاج ہوتا ہے وہ دکھ کی زندگی سے جلتا ہے۔

اسی لیے خلیل نے کہا کہ وَیْکَأَنَّ مرکب ہے وَیْ اور کَأَنَّ سے وَیْ اسم تعجبی ہے جیسے وَیْ لِمَ فَعَلْتَ ذٰلِکَ ارے تو نے ایسا کیوں کیا اور کَأَنَّ متکلم کے ظن خیال اور اندازہ کو ظاہر کرتا ہے لیکن قرآنی استعمال اس قول کی شہادت نہیں دیتا قرآن نے دونوں آیتوں میں وَیْکَأَنَّ کو مقام یقین میں استعمال کیا ہے۔ مؤلف)

ابن ہشام مؤلف مغنی اللبیب نے قول خلیل کی ترجمانی کرتے ہوئے کَأَنَّ کو حرف تحقیق کہا ہے جیسے ؎

کَأَنَّنِي حِيْنَ اُمْسِي لَا تُكَلِّمُنِي
مُتَيَّمٌ يَشْتَهِي مَا لَيْسَ مَوْجُوْدًا

جب شام تک وہ مجھ سے بات نہیں کرتی تو بلاشبہ میں ایسا سرگرداں ہوتا ہوں جو کھوئی ہوئی چیز (یا غیر موجود چیز) کا طلب گار ہو۔

قطرب نے کہا وَیْکَأَنَّ دو لفظوں سے مرکب ہے وَیْکَ اور اَنَّ، وَیْکَ بمعنی وَیْلَکَ مستقل کلمہ ہے جیسے وَلَقَدْ شَفَا نَفْسِيْ وَاَبْرَءَ سُقْمَهَا قِيْلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَةَ

اَقْدِمِ (حماسی)

سواروں نے جب یہ کہا کہ ارے عنترہ آگے بڑھ تو اس بات نے میرے دل کو تندرست کر دیا اور اس کی بیماری کو دور کر دیا اور بقول قطرب، اَنَّ سے پہلے اَعْلَمُ محذوف ہے ابن ہشام نے لام کو محذوف قرار دیا ہے لیکن بعض علماء وَیْکَأَنَّ کو ایک لفظ کہتے ہیں جس کا معنی بقول مجاہد اَلَمْ یَعْلَمْ (کیا وہ نہیں جانتا ہے) اور بقول قتادہ اَلَمْ یَرَوْا (کیا انہوں نے نہیں دیکھا)

فراہی نے کہا یہ کلمہ تقریر ہے اَمَا تَرٰی کی طرح اپنی معنوی حیثیت سے ایک اعرابی عورت سے اس کے شوہر نے پوچھا تیرا بیٹا کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا وَیْکَأَنَّہٗ وَرَاءَ الْبَیْتِ کیا تم نے نہیں دیکھا وہ تو گھر کے ادھر موجود ہے۔ حسن بصری نے کہا وَیْکَأَنَّ اِنَّ کی طرح کلمہ ابتداء ہے وَیْکَأَنَّ اللّٰہَ کا معنی اِنَّ اللّٰہَ

بعض لوگوں نے اس کو اَلَا کی طرح کلمہ تنبیہ قرار دیا ہے۔

جو علماء وَیْکَأَنَّ کو کلمہ تنبیہ یا کلمہ ابتداء یا کلمہ تقریر کہتے ہیں ان میں سے کسی نے اس کی وجہ

نہیں بیان کی کہ اس کے بعد ذکر ہونے والا اسم منصوب کیوں ہوتا ہے۔ ۲۰/۱۱

وَيْلٌ ۔ اسم مرفوع۔ ہلاکت۔ عذاب دوزخ کی ایک وادی۔ عذاب کی شدت ۱/۹ ۱۳/۱۳ ۱۴/۵ ۱۷/۲ ۲۳/۱۲،۱۲ ۲۴/۱۵ ۲۵/۱۳،۱ ۲۷/۳،۲ ۲۹/۲۱،۲۲ ۳۰/۸،۲۹،۳۲ ۔

ویل کے مختلف معانی ہیں۔ شر اور بدی میں داخل ہونا۔ دردمند کرنا۔ مصیبت زدہ بنانا (ان معانی میں وَيْلٌ مصدر ہے) افسوس بمعنی کلمۂ وعید و زجر کلمۂ عذاب۔ عذاب۔ شدت۔ عذاب جہنم کی ایک وادی کا نام جہنم کے ایک کنوئیں کا نام جہنم کے ایک دروازہ کا نام کلمۂ حسرت و ندامت۔ وَيْلَةٌ رسوائی تباہی وَيْلٌ اور وَيْلَةٌ کی اضافت اگر ضمیر کی جانب ہو تو غیبت خطاب اور تکلم کی علامات بدلتی رہتی ہیں اور ویل پر ہمیشہ نصب رہتا ہے ہاں یاء متکلم کی جانب اضافت ہو تو یاء کی وجہ سے مجبوراً ویل کے لام کو کسرہ دیا جاتا ہے نصب کی وجہ علماء ادب نے یہ فرض کی ہے کہ ویل اور ویلۃ بصورت اضافت فعل محذوف کے مصدر (یعنی مفعول مطلق) ہوتے ہیں اور اگر حرف ندا ہو تو منادیٰ ہوتے ہیں۔

وَيْلَتَنَا: مضاف و مضاف الیہ۔ ہائے ہماری ہلاکت۔ ویلتنا اس جگہ کلمۂ حسرت و ندامت ہے ۱۵/۱۸ ۔

وَيْلَتِي مضاف و مضاف الیہ اصل میں وَيْلَتِي تھا افسوس و حسرت کی آواز کھینچنے کیلئے یاء کو الف سے بدل کر وَيْلَتِي کو ویلتا کر دیا۔ ہائے افسوس۔ ۶/۹ ۱۲/۷ ۱۹/۱ ۔

وَيْلَكَ: ۔ مضاف و مضاف الیہ تو مرے۔ ارے۔ ۲۶/۲

وَيْلَكُمْ: ۔ کلمۂ زجر و عذاب۔ ارے کیوں۔ تم مرو ۱۷/۱۲ ۲۰/۱۱

وَيْلَنَا: ۔ کلمۂ تحسر و ندامت۔ ہائے ہماری موت۔ ۱۸/۲،۴،۱ ۲۳/۳،۵ ۲۹/۳ ۔

بَابُ الھَاء

فَصْلُ الْاَلِف

ھ - ہ، ھ، ہ ۱۔ ہ ضمیر غائب واحد مذکر ہے جو مجرور یا منصوب متصل آتی ہے جیسے قَالَ لَہٗ صَاحِبُہٗ وَھُوَ یُحَاوِرُہٗ میں ہ لام کی وجہ سے مجرور ہے صَاحِبُہٗ میں ہ مضاف الیہ ہونے کے سبب مجرور ہے یُحَاوِرُہٗ میں ہ مفعول ہونے کی بنا پر منصوب ہے۔

ہُ حرف حَاشَا۔ عَدَا۔ خَلَا۔ مِنْ اور عَنْ کے بعد آتی ہے ہِ حرف عَلیٰ۔ فِیْ اور اِلیٰ کے بعد آتی ہے (ابو العباس مبرد) ابن کثیر نے فیہُ ھَانًا میں ہ کو اشباع کے ساتھ پڑھا ہے

۲۔ ہ صرف حرف غیبت ہے جو ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ آتی ہے جیسے اِیَّاہ باوجود اختلاف اہل نحو کے بقول ابن ہشام صحیح رائے یہی ہے کہ اِیَّا ضمیر منصوب منفصل ہے اور ہُ علامت غیبت اسی لیے حالت خطاب میں اِیَّاکَ اور حالت تکلم میں اِیَّایَ اور آیا نَا آتا ہے تثنیہ کے لئے اِیَّاھُمَا جمع مؤنث کے لیے اِیَّاھُنَّ اور اِیَّاکُنَّ جمع مذکر کے لیے اِیَّاھُمْ اور اِیَّاکُمْ کہا جاتا ہے یعنی ضمیر بہرحال قائم رہتی ہے اور خطاب غیبت تکلم تذکیر تانیث اور تثنیہ جمع کی علامات بدلتی رہتی ہیں۔

۳۔ ھاء سکتہ ساکنہ جو عموماً حالت وقف میں ماقبل کی حرکت کے اظہار کے لیے آتی ہے جیسے مَاھِیَہْ۔ حِسَابِیَہْ۔ کِتَابِیَہْ۔

۴۔ ہمزہ کے عوض ھا جیسے اَنوا کو ھانوا کہا جاتا ہے یا جیسے مندرجہ ذیل شعر میں اِذَا کی جگہ ھذا آیا ہے ؎

وَاَتیٰ صَوَاحِبُھَا فَقُلْنَ ھٰذَا الَّذِیْ
مَنَحَ الْمَوَدَّۃَ غَیْرَنَا وَجَفَانَا

وہ اس کی ساتھ والیوں کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کیا یہ وہی شخص ہے جو ہم سے الگ الگ رہتا اور دوسروں کو محبت بخشتا ہے۔

۵۔ ھاءِ تانیث جیسے حالتِ وقف میں

رَحْمَۃٌ کو رَحْمَتْ کہا جاتا ہے۔ علماء کوفہ کے نزدیک یہ ھاء اصلی ہے جو وصل کی حالت میں تاء سے بدل جاتی ہے اہل بصرہ کہتے ہیں کہ تاء اصلی ہے جو حالت وقف میں ھاء سے بدل جاتی ہے صاحب مغنی اللبیب نے کہا کہ یہ ھاء مستقل کلمہ نہیں بلکہ جزء کلمہ ہے اس لیے اہل کوفہ کے قول پر بھی ھاء کے مستقل اقسام میں اس کا شمار نہیں ہو سکتا۔

شیخ رضی نے صراحت کی ہے کہ یا النسبت کی طرح یہ ھاء مستقل کلمہ تھی لیکن امتزاج اور انضمام کے بعد اس کی حیثیت جزء کلمہ کی ہو گئی اس لیے اس کو اقسام خمسہ میں سے ایک مستقل قسم قرار دینا ہی مناسب ہے۔

هَا: تین طرح آتا ہے ۱۔ اسم فعل اسم بمعنی فعل امر لے۔ لو۔ اس وقت الف کو ممدودہ پڑھنا بھی جائز ہے اور دونوں شکلوں میں اس کے بعد کبھی کاف خطاب تمام حالات میں آتا ہے جیسے هَاكَ۔ هَاكِ۔ هَاكُمَا۔ هَاكُمْ۔ هَاكُنَّ کبھی نہیں آتا۔ اگر ممدودہ کے بعد کاف خطاب نہ ہو تو ہمزہ کے اعراب کو تذکیر و تانیث افراد تثنیہ اور جمع کے مختلف احوال کو ظاہر کرنے کے لئے بدلتے رہتے ہیں مثلاً واحد مذکر میں هَاءَ واحد مؤنث میں هَاءِ تثنیہ مشترک میں هَاؤُمَا جمع مؤنث میں هَاؤُنَّ اور جمع مذکر میں هَاؤُمْ کہا جاتا ہے آخری لفظ قرآن میں آیا ہے جیسے هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ لو میرا اعمالنامہ پڑھو۔ ۲۔ ضمیر واحد مؤنث غائب متصل بحالت نصب و جر جیسے فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا اول ضمیر منصوب اور آخری دونوں مجرور ہیں۔

۳۔ ھاء تنبیہ کے لیے یہ ھا چار طرح مستعمل ہے ۱۔ اسم اشارہ قریب پر آتی ہے جیسے هٰذَا هٰذَانِ هَاتِي هَاتَانِ هٰؤُلَاءِ ۲۔ اس ضمیر مرفوع پر آتی ہے جس کی خبر اسم اشارہ ہو جیسے هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ، انتم ضمیر مرفوع مبتدا اور اولاء خبر ہے ۳۔ نداء کی صورت میں أَيُّ کی لغت بر قول ابن ہشام ہوتی ہے جیسے يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ۔ أَيُّهَا السَّاحِرُ أَيُّهَا الثَّقَلَانِ ۴۔ اگر حرف قسم حذف کر دیا گیا ہو اور اللہ کی قسم کھانا ہو تو لفظ اللہ پر ھا کو لے آتے ہیں اور اللہ کی ہمزہ کو باقی رکھتے ہیں یا حذف کر دیتے ہیں جیسے هَا اللّٰهُ اور هَا اللّٰه اللہ کی قسم کھاتا ہوں۔ استعمال نمبر ۴ قرآن مجید میں نہیں ہے۔ یا میں نے کہیں نہیں پایا۔

هَا أَنْتُمْ ۔ ھا حرف تنبیہ انتم ضمیر جمع مذکر

حاضر مرفوع مبتداء۔ آگاہ ہو جاؤ تم۔ ۳/۱۵ ۲/۳ ۵/۱۴ ۲۶ پ (دیکھو ھا)

ھَاتُوا ۔ اسم بمعنی فعل امر جمع مذکر حاضر (لاؤ)
اصل میں اٰتُوا تھا اِیْتَاء مصدر (افعال) سے جمع
مذکر حاضر امر معروف کا صیغہ اٰتُوا ہے اٰتِ
واحد مذکر امر حاضر اٰتِی واحد مؤنث حاضر امر اٰتِیَا
تثنیہ حاضر مشترک اٰتِیْنَ جمع مؤنث حاضر امر
ہمزہ کو ھا سے بدل کر ھَاتِ ھَاتِی ھَاتِیَا
ھَاتُوا ھَاتِیْنَ کر لیا گیا مُہَاتَاۃ کوئی چیز کسی کو
دینا۔ ۱/۱۳ ۱۴/۲ ۲۰/۱۰۱ -

ھَاتَیْنِ: ھَا حرف تنبیہ تَیْنِ اسم اشارہ
تثنیہ مؤنث مجرور یہ دونوں عورتیں۔ ۲۰ پ (دیکھو)

ھَاجَرْنَ ۔ جمع مؤنث غائب ماضی معروف
مُہَاجَرَۃ مصدر (مُفَاعَلَۃ) ان عورتوں نے
ہجرت کی۔ ۲۲/۳ -
ھَجْرٌ اور ھِجْرَانٌ (نصر) چھوڑ دینا۔ جدا
ہو جانا جسمانی طور پر یا زبانی یا دل سے مُہَاجَرَۃ
قطع تعلق۔ دار الکفر چھوڑ دینا اخلاق ذمیمہ کو
چھوڑ دینا۔ (دیکھو مُہَاجِر)

ھَاجَرُوا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف
مُہَاجَرَۃ مصدر (مفاعلۃ) اللہ کی خوشنودی
حاصل کرنے کے لیے وطن چھوڑا۔ انہوں نے
دار الکفر سے ہجرت کی۔ ۲/۱۱ ۲/۱۱ ۱۰/۶ ۱۴/۱۱۱۲ ۱۴/۱۵
(دیکھو مُہَاجِر اور ھَاجَرْنَ)

ھَادٍ: ۔ اسم فاعل واحد مذکر ھِدَایَۃ مصدر
(ضرب) اصل میں ھادی تھا۔ ۱۳ پ راستہ بتانے والا
ہدایت کرنے والا پیغمبر ۱۳/۱ ۲۳/۱۰ ۲۴/۱۹ ہدایت یاب
کرنے والا۔ (دیکھو المھتدین)

ھَادُوا: ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف ھَوْدٌ
مصدر (نصر) یہودی ہوئے۔ مراد یہودی ہیں بچھڑے
کی پوجا سے انہوں نے توبہ کی تھی اس لیے یہود کہلائے
(صادی و معالم) ۱/۸ ۵/۴ ۶/۱۰۰۲ ۵ ۱۴/۲۱
۱۷/۹ ۲۹/۱۱ -

ھَوْدٌ مصدر (نصر) پشیمان ہونا حق کی طرف
لوٹنا یہودی ہونا۔ ھَوْدٌ یہودیوں کی جماعت
ھَوْدَۃٌ کوہان ھَوَادَۃٌ نرمی۔ نرم رفتار۔ وہ
چیز جس سے بھلائی اور نیکی کی امید ہے رخصت
اجازت۔ صلح کرنا میل کرنا۔ ھَائِدٌ توبہ کرنے والا
حق کی طرف لوٹنے والا۔ ھُوْدٌ جمع تَہْوِیْد
(تفعیل) یہودی بنانا۔ نرمی سے آواز نکالنا۔ گانا
سننے میں مشغول ہونا۔ شراب کے نشہ میں مست
کر دینا۔ تَہَوُّدٌ (تفعل) بات میں نرمی کرنا۔

یہودی ہوجانا۔ توبہ کرنا۔ نیک کام کرنا۔ مُهَاوَدَةٌ (مفاعلہ) باہم صلح کرنا۔ باہم وعدہ کرنا۔ (تاج و قاموس)

هَادِیْ ۔اسم فاعل واحد مذکر هُدَاةٌ جمع۔ ہدایت یاب کرنیوالا ۱۷/۱۴ پ ۲۱/۸ ۔

هَادٍ ۔اسم فاعل واحد مذکر هُدَاةٌ جمع ہدایت یاب کرنیوالا۔ سیدھا راستہ دکھانیوالا ۹/۱۳

هَادِیًا ۔اسم فاعل واحد مذکر هُدَاةٌ جمع ہدایت یاب کرنیوالا پ ۱۹/۲ (دیکھو المهتدین)

هَارٍ : ۔اسم فاعل مجرور۔ هَوْرٌ مادہ۔ گرنے کے قریب۔ قریب السقوط۔ پ ۱۱/۲

هَارٍ کی اصل هَاوِرٌ یا هَائِرٌ تھی اوّل هَاوِرٌ کے واؤ یا هائر کے ہمزہ کو قلب مکانی کرکے راء سے آخر میں کر دیا یعنی راء کو مقدم کر دیا اور واؤ یا ہمزہ کو مؤخر کر دیا هَارِوٌ اور هَارِئٌ ہو گیا پھر واؤ یا ہمزہ کو یا سے بدل کر هاری کر دیا اور حالت جر کی وجہ سے یاء کو ساقط کر دیا اس طرح هارٍ ہو گیا یہ بھی کہا گیا ہے کہ هَاوِرٌ کے واؤ اور هائر کے ہمزہ کو بغیر قلب مکانی کے تخفیفاً حذف کر دیا اس صورت میں راء پر مختلف حالات میں تینوں اعراب آسکتے ہیں بعض اہل لغت نے کہا ہے کہ هارٍ اسم فاعل کا صیغہ نہیں ہے نہ کوئی حرف محذوف ہے بلکہ اس کی اصل هَوْرٌ یا هَیْرٌ تھی واؤ اور یاء کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا گیا اس صورت میں بھی راء پر مختلف حالات میں تینوں اعراب آئینگے ۔ (لغوی تنقیح کے لیے دیکھو هَارَ ا اور اِنْهَارَ)

هَارُوْتَ ۔فرشتے یا شہزادے یا کسی جادوگر کا نام۔ (دیکھو ماروت) ۱/۱۲

هَارُوْنَ ۔حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی جو حضرت موسیٰ کی دعاء سے آپ کی مدد کرنے کے لیے پیغمبر بنائے گئے۔ پ ۲/۱۶ پ ۶/۳ پ ۱۶/۱۶ پ ۹/۷،۴ پ ۱۱/۱۳ پ ۱۶/۷،۱۱،۱۶ ۱۶/۱۴ پ ۱۶/۴ پ ۱۸/۳ پ ۱۹/۱۲،۱۴،۷ پ ۲۰/۷ پ ۲۳/۸ آیت ۱۶/۵ میں سدی کے نزدیک ہارون پیغمبر ہی مراد ہیں اور مریم کو اخت ہٰرون کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مریم ہارون کی نسل سے تھیں اہل عرب خاندان کے مورث اعلیٰ کی طرف نسبت کرنے کے لیے جس طرح یاء نسبتی لگاتے ہیں اسی طرح مورث اعلیٰ پر لفظ اَخ یا اُخت لاکر خاندانی نسبت کو ظاہر کرتے ہیں جیسے تمیم کی نسل والوں کو تمیمی بھی کہا جاتا ہے اور اخا تمیم بھی (مؤخر الذکر صورت میں تمیم سے مورث اعلیٰ مراد نہیں ہوتا بلکہ خاندان اور قبیلہ مراد ہوتا ہے اور چونکہ ہر تمیمی دوسرے کا برادر ہوتا

ہے اس لیے ہر فرد قبیلہ کو اخا تمیم کہا جاتا ہے موٹ کلبی نے کہا حضرت مریم کا ایک علاتی بھائی تھا جسکا نام ہارون تھا وہ بڑا نیک آدمی تھا وہی مراد ہے۔ قتادہ نے کہا بنی اسرائیل میں ایک نیک آدمی ہارون تھا جو نیکی میں ضرب المثل تھا وہی مراد ہے۔ اس قول کی تائید حضرت مغیرہ بن شعبہ کی اس روایت سے ہوتی ہے جس کو بغوی نے معالم میں نقل کیا ہے کہ حضور اقدس نے مغیرہ کے استفسار کے جواب میں فرمایا وہ لوگ اپنے انبیاء اور صالحین کے ناموں پر اپنے نام رکھتے تھے مراد یہ کہ آیت میں ہارون پیغمبر مراد نہیں ہیں بلکہ کوئی دوسرا شخص مراد ہے جس کا نام ہارون تھا۔ ایک ضعیف قول یہ بھی ہے کہ ہارون ایک بڑا بدچلن آدمی تھا حضرت مریم کو اس کی طرف نسبت کرنے سے مراد ہے بدچلنی میں تشبیہ دینا۔ عام اہل تفسیر نے لکھا ہے کہ اخت ہارون کہنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ حضرت مریم پاکدامنی اور نیکی میں مشہور تھیں اس لیے ان کو ہارون کی بہن قرار دیا یعنی نیکی میں ہارون کی طرح۔

هَالِكٌ:۔ اسم فاعل واحد مذکر هَلْكٌ تَهْلُكَةٌ هَلَاكٌ مصادر (ضرب۔ سمع۔ فتح) ہلاک ہونے والا۔ فنا ہونے والا (پ ۲۰) (دیکھو مُهْلِكٌ)

اَلْهَالِكِيْنَ:۔ اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ اَلْهَالِكُ واحد (ضرب سمع فتح) ہلاک ہونیوالے مرنیوالے۔ پ ۱۳ (مُهْلِكٌ)

هَامَانَ:۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ کے فرعونِ مصر کا وزیر اعظم جو حضرت موسیٰ کا سخت ترین دشمن تھا۔ اور فرعون کا بڑا معتمد۔ پ ۲۰ ۲۰ ۲۴ ۲۴

هَامِدَةٌ:۔ اسم فاعل واحد مؤنث هُمُوْدٌ مصدر خشک جس میں سبزہ نہ ہو پ ۱۷ هَامِدَةٌ کا لفظ هَمَدَتِ النَّارُ سے ماخوذ ہے۔

هَاؤُمُ:۔ اسم فعل جمع مذکر حاضر بمعنی امر هَاءَ واحد مذکر۔ لو۔ پ ۲۹ (دیکھو ها)

هَاوِيَةٌ:۔ دوزخ کے ایک درجہ کا نام پ ۳۰ هُوَّةٌ گڑھا نشیبی زمین۔ آسمان و زمین کا درمیانی خلا هَوَاءٌ خلا۔ ہر خالی چیز هَاوِيٌ تہی۔

هَوًى:۔ خواہش۔ میلان۔ عشق هَيًّا هَيًّا کلمہ زجر هَيَاةٌ کام هُوَيْتَةٌ بہت گہرا کنواں هُوَّارَةٌ غار۔ نشیبی زمین هَوَاهِيُّ جھوٹی بیہودہ باتیں۔ مَهْوَاةٌ اور مَهْوِيٌّ زمین اور آسمان کا درمیانی خلا

هُوِیٌّ اور هَوِیٌّ مصدر (ضرب) منہ کھولنا۔ اُتر آنا۔ گر پڑنا هَوِیٌّ مصدر (ضرب) اوپر کو اُبھر آنا هُوَّةٌ اوپر کو اٹھ جانا۔

هَوًی مصدر (سمع) خواہش کرنا مائل ہونا محبت کرنا اِهْوَاءٌ مصدر (افعال) گر پڑنا کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ سے اشارہ کرنا مُهَاوَاةٌ (مفاعلة) باہم مصالحت اِسْتِهْوَارَةٌ (استفعال) بے عقل اور سرگرداں ہونا۔ مدہوش کر دینا۔

فَصْلُ الْبَاءِ الْمُوَحَّدَةِ

هَبْ :۔ واحد مذکر امر حاضر معروف وَهَبٌ اور هِبَةٌ مصدر (فتح) عطا کر بخشش کر ۳/۱۲ و ۹، ۱۲/۴ ، ۱۹/۴ و ۹ ، ۲۳/۷ ، ۱۲ (دیکھو الوهّاب)

هَبَاءً :۔ اسم مفرد۔ باریک خاک۔ گرد غبار باریک ذرات خاک جو سورج کے رُخ پر کیواڑ کے سوراخوں میں سے دکھتے ہیں۔ اَهْبَاءٌ جمع ۱۹/۱ ، ۲۷/۱۴ هَبْوَةٌ تاریکی۔ ریت مٹی هَابِی قبر کی مٹی وہ مٹی جو غبار کی طرح ہو نجوم هُبَّی چھپے ہوئے ستارے۔ هُبُوٌّ مصدر (نصر) غبار اٹھنا۔ بھاگنا مرنا اِهْبَاءٌ (افعال) غبار اٹھنا۔ تَهَبِّی (تفعل) ہاتھ جھاڑنا۔ کسی کام سے فارغ ہونا۔

فَصْلُ الْجِيمِ الْمُعْجَمَةِ

هَجْرًا :۔ مصدر منصوب (نصر) چھوڑ دینا الگ ہو جانا ۲۹/۱۲ (دیکھو مُهَاجِرٌ اور هَاجِرُنَّم)

فَصْلُ الدَّالِ الْمُهْمَلَةِ

هَدًّا :۔ مصدر بمعنی اسم مفعول منہدم ڈھیا ہوا (لغوی و محلی) ابو جعفر نے کہا مصدر اپنی اصل پر ہے مفعول مطلق ہے تَخِرُّ اس کا فعل عامل ہے لفظ دونوں الگ الگ ہیں معنی دونوں کے ایک ہیں۔ ۱۶/۹

هَدٌّ اور هُدُودٌ مصدر (ضرب و سمع) گر جانا ڈھانا۔ بڑھاپا۔ بوڑھا ہونا کمزور ہو جانا۔ هَدَّةٌ اور هَدٌّ ڈھینے کی آواز هَدِيدٌ دراز قد آدمی دیوار وغیرہ کے گرنے کی آواز (ضرب) هَادَّةٌ ترش رو۔ ابر کے بولنے کی آواز رَجُلٌ هِدٌّ کچا سی آدمی هَدْهَدَةٌ کبوتر کی آواز شتر مرغ کی آواز۔ بچہ کو سلانے کے لیے تھپکی دینا۔ کسی چیز کو بلند جگہ سے نیچے کی طرف دھکیلنا هُدْهُدٌ مشہور پرندہ۔ ہر وہ پرندہ جس کی آواز فریادی کی طرح ہو هَدَاهِدُ اور هَدَاهِيدُ جمع

هِدٌّ بمعنی مہدود ضعیف۔ بزدل تَہْدِیْدٌ (تفعیل) دھمکانا۔ گائے کو ذبح کرنے کیلیے زمین پر گرانا۔ اِھْدَادٌ (افعال) قوی ہونا۔ تَہَدُّدٌ (تفعل) ڈرانا اِنْہِدَادٌ (انفعال) شکستہ ہونا۔ ڈھے جانا۔

هَدَانِ ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف نِ اصل میں نِیْ تھا۔ ضمیر واحد متکلم هِدَایَةٌ مصدر (ضرب) اس نے مجھے ہدایت کی اس نے مجھے ہدایت یافتہ کیا پ ۶/۱۵ (دیکھو مہتدین)

هُدَایَ : مصدر مضاف (ضرب) یَ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ میری ہدایت۔ یعنی انبیاء اور اللہ کی کتابیں۔ پ ۱/۴ پ ۱۶/۱۴ (دیکھو مہتدین)

هُدِّمَتْ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول تَهْدِیْمٌ مصدر (تفعیل) منہدم کردیئے جاتے۔ پ ۱۷/۱۳ ۔

هَدَمٌ رائیگاں۔ وہ خون جسکا نہ قصاص نہ دیت۔ بیکار هَدَمَةٌ ہلکی بارش هِدْمٌ پرانے بوسیدہ کپڑے۔ بہت بوڑھا اَهْدَامٌ جمع هَدَمٌ رائگاں خون هَدِمٌ مخنث ہیجڑا هُدَامٌ جہاز وغیرہ کی سواری سے پیدا ہونیوالا دوران سر۔ هَدْمٌ (ضرب) ڈھانا۔ پیٹھ توڑنا تَهْدِیْمٌ (تفعیل) ڈھانا تَهَدُّمٌ (تفعل) ڈھے جانا ویران ہونا۔ غصہ زیادہ ہونا۔ ڈرانا اِنْهِدَامٌ (انفعال) ویران ہونا۔ ڈھے جانا (تاج ومطردات)

هُدْنَا : ۔ جمع متکلم ماضی معروف هَوْدٌ مصدر (نصر) ہم نے توبہ کی ہم نے تیری طرف رجوع کیا پ ۹/۹ (دیکھو هَادُوْا)

هُدُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی مجہول هدایة مصدر (ضرب) انکو ہدایت کی گئی ان کو راستہ بتایا گیا پ ۱۷/۱۰ ۔ (مہتدین)

هُدًی اور **اَلْهُدٰی** } اسم (مصدر ضرب) ہدایت۔ ہدایت کرنا۔ انبیاء۔ اللہ کی کتابیں اور صحیفے۔ دلائل فطریہ۔ براہین عقلیہ۔ ایمان یہ سب چیزیں بجائے خود ہدایت بھی ہیں اور ہادی بھی مختلف قرائن سے مختلف معانی کی تعیین کی جاسکتی ہے۔ پ ۱/ ۱، ۲ و ۴، ۲۰، ۱۴ پ ۲/ ۳، ۵، ۷ پ ۳/ ۹، ۱۶

پ ۴/ ۱، ۵ پ ۵/ ۱۴ پ ۶/ ۱۱ پ ۷/ ۱۵، ۱۶، ۱۷ پ ۸/ ۶، ۷، ۱۳ پ ۹/ ۹، ۱۴

پ ۱۰/ ۱۱ پ ۱۱/ ۱۱ پ ۱۳/ ۶ پ ۱۴/ ۱۸، ۲۰ پ ۱۵/ ۱، ۱۱، ۱۴، ۲۰ پ ۱۶/ ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۶

پ ۱۷/ ۸، ۱۲ پ ۱۹/ ۱۶ پ ۲۰/ ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۲ پ ۲۱/ ۱۰، ۱۲، ۱۶

پ ۲۲/ ۹، ۱۰ پ ۲۳/ ۱۷ پ ۲۴/ ۱۱، ۱۷، ۱۹ پ ۲۵/ ۱۷، ۱۸ پ ۲۶/ ۶، ۷، ۸، ۱۲

پ ۲۷/ ۵ پ ۲۸/ ۹ پ ۲۹/ ۱۱ پ ۳۰/ ۱۷، ۲۱ ۔

اَلْهُدْهُدُ: مشہور پرندہ اہل تفسیر کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان کا قاصد تھا اسم مفرد ہے۔ ھدا ھد بھی مفرد ہے (مفردات)۔ ھَدَاھِدُ جمع ہے ۱۹/۲۰ علماء اسرائیلیات نے لکھا ہے کہ بیت المقدس کی تعمیر کے بعد حضرت سلیمان مع خیل و خدم اور لاؤ لشکر کے حجاز کو گئے مکہ میں قیام کیا اور جو مناسک ضروری سمجھے ادا کئے واپسی میں یمن کی طرف رخ کیا وقت زوال تک صنعا کے قریب پہنچ گئے ایک جگہ اتر پڑے سب ساتھیوں نے بھی قیام کیا ھُدْھُد جو منجملہ دوسرے پرندوں کے ہمرکاب تھا غائب ہو گیا اور ملکہ سبا کی جاکر خبر لایا کہا جاتا ہے کہ اس ہدہد کا نام یعفور تھا لورا واجب الوثوق قصہ قرآن مجید میں موجود ہے بعض فلسفہ زدہ کور دانش لوگوں نے کہا ہے کہ ہدہد حضرت سلیمان کے کسی جاسوس کا نام تھا یہ محض بے دانشی ہے اور معجزات نبوت کے انکار پر مبنی ہے۔ روایات صحیحہ میں کہیں بھی کسی جاسوس کا نام ہدہد منقول نہیں۔

ھَدٰی: واحد مذکر غائب ماضی معروف (ضرب) ہدایت یاب کیا۔ راستہ بتا دیا ہدایت کی ۲/۱۰، ۷/۱۶، ۸/۱۰، ۱۲/۱۱، ۱۶/۱۲،۱۴، ۳۰/۱۸ ہدایت یاب کر دیتا ۱۲/۲۰ طبعی حوائج اور ان کے حصول کے طریقے بتاتے ۱۶/۱۱ مقدرہ بھلائی برائی کے حصول کے فطری راستے بتا دیتے ۳۰/۱۲ (مھتدین)

اَلْهَدْیَ: اسم معرف باللام قربانی کا جانور جو ماہ حُرُم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لیے بھیجا جاتا ہے ۲۲/۲،۳،۱۱ (دیکھو مھتدین)

اَلْهَدْیِ: اسم معرف باللام قربانی کا جانور جو ماہ حُرُم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ ۲/۸ (دیکھو مھتدین)

ھَدْیًا: اسم نکرہ منصوب۔ قربانی کا جانور جو ماہ حُرُم میں حرم کے اندر ذبح ہونے کیلئے بھیجا جاتا ہے۔ ۷/۳ (دیکھو مھتدین)

ھَدِیَّتِکُمْ: ھَدِیَّۃٌ بروزن فَعِیْلَۃٌ صیغہ صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول تمہارا بھیجا ہوا یعنی تمہارا تحفہ۔ ۱۹/۱۸ (دیکھو مھتدین)

ھَدَیْتَنَا: واحد مذکر حاضر ماضی معروف ھدایۃ (ضرب) نا ضمیر جمع متکلم مفعول تو نے ہم کو ہدایت کی صحیح راستہ دکھایا ہدایت یاب کیا ۳/۹ (دیکھو مھتدین)

ھَدَاکُمْ: واحد مذکر غائب ماضی معروف ھدایۃ سے کُمْ ضمیر جمع مذکر (دیکھو مھتدین)

حاضر ۲/۹ پ ۱۷/۱۲ تم کو اس نے راستہ بتا دیا۔ بتلا دیئے ۲۶/۱۴ ہدایت کی۔ ایمان لانے کی توفیق دی ۸/۵ پ ۱۴/۱۲ تو تم کو ہدایت یاب بنا دیتا۔ (دیکھو مهتدین)

هَدَيْنَا: جمع متکلم ماضی معروف هِدَايَةٌ سے پ ۷/۱۲ ۱۶ ہم نے ہدایت یاب بنا دیا ۱۳/۱۵ تو ہم تم کو صحیح راستہ دکھا دیتے پ ۲۳/۸ ہم نے چلایا ۲۴/۱۶ ۲۹/۱۹ ہم نے حق کا راستہ بتا دیا ۳۰/۱۵ ہم نے حق و باطل دونوں کے راستے دکھا دیئے (دیکھو مهتدین)

هَدَانَا۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف هِدَايَةٌ سے پ ۷/۵ ہم کو ہدایت یاب کر دیا ۸/۱۲ واگر ہم کو ہدایت نہ کرتا ہدایت یاب ہونے کی توفیق نہ دیتا۔ پ ۱۲/۱۴ اس نے ہم کو حق کے راستے بتا دیئے پ ۱۳/۱۵ (اگر) وہ ہم کو ہدایت یاب کرتا۔ (دیکھو مهتدین)

هَدَانِیْ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف هِدَايَةٌ سے پ ۸/۵ اس نے مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا۔ یعنی راہ حق پر ڈال دیا ۲۴/۳ (اگر) وہ مجھے صحیح راستہ بتا دیتا۔ (دیکھو مهتدین)

هَدَاهُ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف اس نے اس کو صحیح راستہ دکھا دیا یعنی حق کے راستہ پر چلایا ۱۴/۲۲۔ (دیکھو مهتدین)

هَدِيَّةٌ۔ صفت مشبہ بمعنی مَهْدِيَّةٌ (اسم مفعول) تحفہ۔ پ ۱۹/۱۸ (دیکھو مهتدین)

هُدَاهَا: اسم مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اس کی ہدایت یابی۔ پ ۲۱/۱۵۔ (دیکھو مهتدین)

هُدَاهُمْ: اسم مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اس کی ہدایت یابی ۳/۵ (")

هَدَاهُمْ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف هُمْ ضمیر مفعول۔ اس نے ان کو ہدایت یاب بنا دیا ۱۱/۳ پ ۲۳/۱۶ ان کے طریقے اور رفتار تبلیغ کی پ ۷/۱۶ (دیکھو مهتدین)

فَصْلُ الذَّالِ الْمُعْجَمَةِ

هٰذَا۔ هَا حرف تنبیہ ذَا اسم اشارہ قریب واحد مذکر ہے (دیکھو هَا) پ ۱/۲ ۵،۱۰ | پ ۳/۱۲،۲۰،۱۴ ۱۵ | پ ۴/۲،۵،۸،۱۱

۶/۹،۱۰ ۵ | ۷/۶،۷،۸،۹،۱۵،۱۶ | ۸/۲،۳،۴،۵،۶،۷،۱۲،۱۳ | ۹/۴،۱۱،۱۲

۹/۴،۱۸ | ۱۰/۱۰،۱۱ | ۱۱/۶،۷،۹،۱۰،۱۲،۱۳ | ۱۲/۱،۴،۶،۷،۱۱،۱۲

۱۲/۱۳،۱۴ | ۱۳/۴،۵،۱۸،۱۹ | ۱۴/۳،۲۰،۲۱ | ۱۵/۱،۵،۷،۱۰،۱۳،۱۶،۱۸

۱۵/۲۰،۲۲ | ۱۶/۱،۲،۵،۱۳،۱۶ | ۱۷/۱،۲،۳،۴،۵،۷،۱۰ | ۱۸/۲،۳،۴

۱۸/۵،۷،۱۴ | ۱۹/۱،۲،۲

پ۱۹/ ۳، ۷، ۱۱، ۱۶، ۱۷، ۱۸ — پ۲۰/ ۲، ۵، ۷ — پ۲۱/ ۹، ۱۰، ۱۵، ۱۶، ۱۹ — پ۲۲/ ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۸ — پ۲۳/ ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۷ — پ۲۴/ ۵، ۱۸ — پ۲۵/ ۱، ۷، ۹، ۱۱، ۱۲، ۲۱ — پ۲۵/ ۱۴، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۰ — پ۲۶/ ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸ — پ۲۷/ ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۵، ۱۶ — پ۲۸/ ۶، ۹، ۱۰ — پ۲۹/ ۲، ۴، ۱۵، ۱۹، ۲۱ — پ۳۰/ ۸، ۱۰، ۱۵، ۲۰، ۳۱ —

ھٰذَانِ: ۔ ھا حرف تنبیہ ذَانِ اسم اشارہ قریب تثنیہ مذکر مرفوع۔ یہ دونوں پ۱۶/۱۲ پ۱۷/۹ (دیکھو ھا)

ھٰذِہٖ ۔ ھا حرف تنبیہ ذِہٖ اسم اشارہ قریب واحد مؤنث حاضر۔ یہ (دیکھو ھا) پ۱/ ۴، ۵ پ۳/۳ پ۴/۳ پ۵/ ۷، ۸ پ۷/۱۴ پ۸/ ۳، ۹، ۱۷ پ۹/ ۶، ۹، ۱۰ پ۱۱/ ۵، ۸ پ۱۲/ ۵، ۶، ۹، ۱۰ پ۱۳/ ۲، ۶ پ۱۴/۱۰ پ۱۵/ ۸، ۱۵، ۱۷ پ۱۶/۱۲ پ۱۷/ ۵، ۶ پ۱۸/۴ پ۱۹/۱۲ پ۲۰/ ۳، ۷، ۱۶ پ۲۱/۳ پ۲۳/ ۳، ۱۶ پ۲۴/۱۰ پ۲۵/۱۱ پ۲۶/۱۱ پ۲۷/ ۳، ۱۲ پ۲۹/ ۱۳، ۲۰ ۔

فصل الراء المہملہ

ھَرَبًا: ۔ مصدر (نصر) بمعنی مصدر رسمی یا بمعنی فاعلی یعنی بھاگ کر پ۲۹/۱۱

ھَرْبٌ آنت کے اوپر کی چربی ھَرَبٌ، مَھْرَبٌ ھَرَبَانٌ مصادر ہیں (نصر) بھاگنا۔ ھَارِبٌ بھاگنے والا ھَرِبٌ (سمع) بہت زیادہ بوڑھا ہونا۔ اِھْرَابٌ (افعال) کسی کام میں مستغرق ہو جانا۔ ڈرتے بھاگتے کوشش کرنا۔ ہوا کا خاک کو اڑا لیجانا۔ کسی کو بھاگنے پر مجبور یا آمادہ کرنا۔ تَھْرِیبٌ (تفعیل) بھگانا۔

فصل الزاء المعجمہ

اَلْھَزْلِ: کھیل، باطل، ہنسی۔ ھَزَلٌ بیہودگی ھَزِلٌ بیہودہ کام ھُزَالٌ لاغری ھِزَالَۃٌ اچھی عادت، عقلمندی ھَازِلٌ بیہودہ۔ کھیل کرنے والا غیر سنجیدہ ھُزَلَۃٌ چوپائے مَہَازِلُ قحط سالیاں مَھْزُوْلٌ لاغر۔

ھَزْلٌ ھُزَالٌ مصدر (نصر) لاغر ہونا ھَزَلٌ مصدر (سمع وضرب) بیہودگی کرنا۔ کھیل کرنا ھَزْلٌ مصدر (ضرب) لاغر کر دینا اِھْزَالٌ (افعال) دُبلے جانوروں کا مالک ہونا۔ کسی کو بیہودہ قرار دینا تَھْزِیلٌ (تفعیل) دبلا کر دینا۔ مُہَازَلَۃٌ (مفاعلۃ) بیہودگی اور کھیل کرنا۔

ھَزَمُوْا ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف ھَزْمٌ (ضرب) انہوں نے شکست دی پ۲/۱۷ (دیکھو مَھْزُوْمٌ)

ھُزُوًا ۔ مصدر (فتح) بمعنی اسم مفعول مسخرا

وہ جس کا مذاق اڑایا جائے چھچھورا ہلکا (دیکھو سستہ ہون)

۱/۸ ۲/۱۳ ۶/۱۳ ۱۵/۲۰ ۱۶/۳ ۱۷/۳ ۱۹/۲ ۲۱/۱۰ ۲۱/۱۷ ۲۵/۲۳

هُزِّي ۔ واحد مؤنث حاضر امر معروف هَزٌّ مصدر (نصر) تو ہلا۔ ۱۶/۵

هِزَّةٌ خوشی، خوش مزاجی۔ دل کی شگفتگی ۔ ہانڈی کے ابال کی آواز هَزِيزٌ آواز هُزْهُزٌ اور هَزْهَازٌ خوب جاری پانی هَزٌّ مصدر الفرا متعدی بنفسہ اور بالباء۔ ہلانا هَزَّهُ اور هَزَّ بِهِ اس کو ہلایا هَزِيزٌ مصدر (نصر) کسی کو ایسا خوش کرنا کہ وہ خوش ہوکر جھومنے لگے شعر ہے ۔

آهُزُّ بِهِ فِي نَدْوَةِ الْحَيِّ عِطْفَهُ

كَمَا هَزَّ عِطْفِي بِالْهِجَانِ الْأَوَارِكِ

هَزْهَزَةٌ فتنہ بپا کرنا لوگوں میں شورش اور لڑائی پیدا کرنا۔ ذلیل کردینا تَهَزِّيزٌ ہلانا تَهَزُّزٌ ہلنا اِهْتِزَازٌ ہلنا جھومنا۔ (تاج وصحاح)

فصل الشین المعجمہ

هَشِيمٌ : صفت مشبہ مضاف مجرور بمعنی اسم مفعول سوکھے جھاڑ جھنکاڑ اور کانٹے ٹوٹے ہوئے ریزہ ریزہ۔ ۲۷/۹

هَشِيمًا : صفت مشبہ منصوب بمعنی اسم مفعول شکستہ ریزہ ریزہ۔ بھوسہ۔ ۱۵/۱۸ ۔

هَشْمٌ مصدر (ضرب) ہڈی سوکھی روٹی سر منہ، ناک اور ہر خشک چیز کو ریزہ ریزہ کردینا کسی کی عزت و تعظیم کرنا۔ ہوا کا درخت کے سوکھے پتوں کو توڑنا هَشْمَةٌ جنگلی بکری هَيْشَمٌ جوان مرد هَشِيمٌ شکستہ ریزہ ریزہ۔ چورا تَهْشِيمٌ (تفعیل) تعظیم کرنا ۔

تَهَشُّمٌ (تفعل) ٹوٹنا ٹوٹنا مہربان ہونا کسی کو مہربان بنانے کی خواہش کرنا۔ ذلیل ہوجانا اِهْتِشَامٌ (افتعال) خوار ذلیل کردینا اِنْهِشَامٌ (انفعال) شکستہ ہونا ۔

فصل الضاد المعجمہ

هَضْمًا ۔ مصدر (ضرب) کم کرنا توڑنا یعنی شکست حق نیکیوں کی کمی۔ ۱۶/۱۵

هَضْمٌ اور هِضْمٌ پست اور ہموار زمین۔ هَضِيمٌ مظلوم ستم رسیدہ۔ پتلی کمر پتلے پیٹ کا آدمی غنچہ سربستہ هَضِيمَةٌ ستم۔ غصہ هَضُومٌ آسانی سے ہضم ہونیوالی دوا خوشگوار بہت خرچ کرنے والا۔ شیر اَهْضَمُ پتلی کمر پتلے پیٹ کا آدمی۔

هَضْمٌ مصدر (ضرب) ہضم کرنا۔ اترنا۔ معدہ میں غذا کی توڑ پھوڑ۔ ظلم کرنا۔ غصہ کرنا۔ کسی حق میں سے کچھ کم کرنا۔ هَضَمٌ (سمع) کمر اور پیٹ کا پتلا ہونا۔ تَهَضُّمٌ (تفعل) ظلم کرنا۔ غصہ کرنا۔ مطیع ہونا۔ اِهْتِضَامٌ بمعنی تَهَضُّمٌ۔ اِنْهِضَامٌ ہضم ہو جانا۔

فصل الکاف

هٰكَذَا۔ ہا حرف تنبیہ کاف حرف تشبیہ ذا اسم اشارہ قریب مذکر۔ ایسا ہی۔ اس کی طرح یہی۔

فصل اللام

هَلْ۔ حرف ہے تصدیق ایجابی کی طلب کے لیے اس کی وضع ہے دوسرے تمام اسماء استفہام اور ام متصلہ کی وضع طلب تصور کے لیے ہے۔

هل اور همزه کا فرق

ہل اور ہمزہ کے درمیان وجوہ ممیزہ مندرجہ ذیل ہیں

۱۔ ہل صرف تصدیق کی طلب کے لیے آتا ہے اور ہمزہ طلب تصور کے لیے بھی اور طلب تصدیق کے لیے بھی۔

۲۔ ہل تصدیق ایجابی کے ساتھ خاص ہے یعنی جملہ موجبہ پر آتا ہے اور ہمزہ تصدیق ایجابی و سلبی دونوں کے لیے آتی ہے جیسے هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ۔ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ۔ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ۔ أَإِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ۔ آللّٰهُ خَيْرٌ۔ أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ۔ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ۔

۳۔ ہل مضارع پر آتا ہے تو اس کو مستقبل کے معنی کے لیے مخصوص کر دیتا ہے۔ ابن سیدہ نے شرح الجمل میں لکھا ہے کہ ہل فعل مستقبل کے ساتھ مخصوص ہے مگر یہ غلط ہے ہل ماضی پر بھی آتا ہے۔ جیسے فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ زہیر کا شعر ہے ؎

فَمَنْ مُبْلِغُ الْأَحْلَافِ عَنِّي رِسَالَةً
وَذُبْيَانَ هَلْ أَقْسَمْتُمُ كُلَّ مُقْسَمِ

میری جانب سے تمام اہل معاہدہ اور بنی ذبیان کو یہ پیام کوئی پہنچا دے کہ کیا تم نے بڑی پختہ قسمیں کھائی تھیں۔

۴۔ ہل شرط پر نہیں آتا ہمزہ شرط پر آتا ہے۔ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ۔ أَفَإِنْ مِتَّ۔

۵۔ ہل إِنَّ پر نہیں آتا ہمزہ إِنَّ پر آتا ہے أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ۔

۶۔ ہل ایسے اسم پر نہیں آتا جس کے بعد

فعل اختیار ہو ہمزہ آتا ہے اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا
نَّتَّبِعُهٗ ۔
۷ ہمزہ حرف عطف سے پہلے آتی ہے جیسے
اَفَاِنْ مَّاتَ ۔ اَوَلَمْ يَاْنِ اور هَلْ حرف عطف
کے بعد جیسے فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ
رسول اللہ نے فرمایا تھا وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيْلٌ
مِّنْ رِبَاعٍ کیا عقیل نے کوئی مکان ہمارے لیے
چھوڑا ہے، ایک شعر ہے ؎
لَيْتَ شِعْرِيْ هَلْ ثُمَّ هَلْ اٰتِيَنَّهُمْ
اَوْ يَحُوْلَنَّ دُوْنَ ذَاكَ حِمَامٌ
کاش مجھے معلوم ہوتا کہ کیا میں اُن تک پہنچ جاؤں گا
یا اس میں موت حائل ہو جائیگی یعنی
پہنچنے سے پہلے مرجاؤں گا۔
۸ ہمزہ اَمْ کے بعد نہیں آتی هَلْ آتا ہے جیسے
اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّوْرُ
۹ هَلْ میں استفہام سے مقصود ہی کبھی نفی ہوتی
ہے اسی لیے اس کی خبر پر اِلَّا بھی آسکتا ہے
جیسے هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ
اور با بھی آسکتی ہے هَلْ اَخُوْ عَيْشٍ لَذِيْذٍ
بِدَائِمٍ کیا مزے کی زندگی والا ہمیشہ رہتا ہے
اور باوجود استفہامی ہونے کے حالانکہ استفہام
انشاء کی قسم ہے خبر پر اس کا عطف جائز ہوتا ہے
کیونکہ جب استفہام سے مقصود ہی نفی ہوتی ہے
تو جملہ انشائیہ نہیں رہتا خبر کا معنی ہو جاتا ہے
جیسے ؎
وَاِنَّ شِفَائِيْ عَبْرَةٌ مُّهْرَاقَةٌ
فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِّنْ مُّعَوَّلٍ
میرے لیے باعث شفا بہتے ہوئے آنسو ہیں تو
کیا فرسودہ کھنڈروں کے پاس کوئی رونے کی جگہ
ہے ہمزہ سے استفہام کا مقصود نفی نہیں ہوتی بلکہ
استفہام انکاری سے نفی لازم آتی ہے۔
۱۰ هَلْ کبھی بمعنی قَدْ (بیشک) ہوتا ہے هَلْ
اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ بیشک انسان پر ایک
وقت آیا ہے (ابن عباس کسائی اور فراء سے یہی
تفسیر منقول ہے) مبرد نے مقتضب میں کہا ہے هَلْ
للاستفہام نحو هَلْ جاء زید وقد تكون
بمنزلة قد نحو قوله جل اسمه هَلْ اَتٰى
علی الانسان هَلْ استفہام کے لیے آتا ہے جیسے
هَلْ جاء زید اور کبھی قد کی بجائے ہوتا ہے
جیسے هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ ۔ میں ۔
زمخشری نے تو مفصل میں یہاں تک لکھا ہے
کہ هَلْ ہمیشہ بمعنی قد ہوتا ہے اور استفہام جو هَلْ سے

مستفاد ہوتا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہمزہ صرف استفہام کے لئے آتی ہے اور هل بمعنی قد بھی، هل سے پہلے ہمزہ کا استعمال بھی وارد ہے جیسے اس شعر میں

سَائِلْ فَوَارِسَ يَرْبُوعٍ بِشِدَّتِنَا
أَهَلْ رَأَوْنَا بِسَفْحِ الْقَاعِ ذِي الْأَكَمِ

بنی یربوع کے سواروں سے ہمارے حملہ کی حالت پوچھو کہ کیا ٹیلوں والے میدانوں کے دامن میں انہوں نے ہم کو قطعی طور پر دیکھا تھا لیکن علامہ زمخشری کو غلط فہمی ہوئی سیبویہ نے اپنی کتاب میں ام متصلہ کے باب میں بلا شبہ مذکورہ بالا صراحت کی ہے لیکن اس کا مطلب وہی ہے جو ہم نے بین القوسین جملہ بڑھا کر ظاہر کر دیا ہے کہ هل بمعنی قد بھی آتا ہے کیونکہ اسی کتاب کے باب عدة مایکون علیہ الکلم میں سیبویہ نے یہ بھی لکھا ہے وهل وهي للاستفهام معلوم ہوا کہ سیبویہ کے نزدیک هل استفہام کیلئے بھی آتا ہے اور بمعنی قد بھی۔ اس لیے زمخشری کا اس سے یہ استنباط کرنا کہ هل ہمیشہ بمعنی قد آتا ہے غلط ہے زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے کہ آیت هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنسَانِ میں هل بمعنی قد تحقیق اور تقریب دونوں مفہوموں پر دلالت کر رہا ہے ترجمہ یہ ہے

"بلا شبہ قریب ہی ایک طویل زمانہ گذرا کہ آدمی قابل ذکر چیز نہ تھا"۔

عام اہل تفسیر نے لکھا ہے کہ اس آیت میں هل صرف تحقیق کیلئے ہے تقریب کیلئے نہیں ہے۔ ابن مالک نے تسہیل میں لکھا ہے کہ اگر هل پر ہمزۂ استفہام داخل ہو تو هل کا مرادف قد ہونا متعین ہے جس طرح شعر أَهَلْ رَأَوْنَا بِسَفْحِ الْقَاعِ ذِي الْأَكَمِ میں ہے۔ اس قول کا مطلب یہ ہے کہ اگر هل پر ہمزہ نہ ہو تو یقینی طور پر ہر جگہ قد کے معنی میں نہیں آتا کبھی آتا ہے جیسے آیت هل اتی علی الانسان میں کبھی نہیں آتا جیسے هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ میں۔

بعض اہل علم قائل ہیں کہ هل قد کے معنی میں آتا ہی نہیں ہے ابن ہشام مؤلف مغنی اللبیب کا یہی پسندیدہ مسلک ہے۔ حضرت ابن عباس کسائی فراء اور مبرد وغیرہم نے آیت هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنسَانِ میں هل کو جو بمعنی قد کہا ہے تو ان بزرگوں کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ هل استفہام حقیقی کے لیے نہیں ہے بلکہ استفہام تقریری کے لیے ہے جس سے تحقیق کا معنی پیدا ہو گیا ہے رہا شعر تو وہ ضرور قابل توجہ ہے کیوں کہ هل

بھی جب استفہام کے لیے ہو تو اس پر ہمزہ استفہام کس طرح داخل ہوا کوئی حرف اپنے مثل پر کس طرح داخل ہو سکتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ سیرافی کی روایت میں اَهَلْ رَاؤنَا کی بجائے اَمْ هَلْ رَاؤنَا منقول ہے ہمزہ هل پر داخل ہی نہیں ہے اور بر تقدیر صحت روایت مشہور شعر شاذ ہے هل همزہ کی تاکید کے لیے آیا ہے جیسے وَلَا لِلِمَا بِهِمْ اَبَدًا دَوَاءُ میں لام جارہ کی تاکید دوسرے لام سے کر دی گئی اصل عبارت ہے وَلَا لِمَا بِهِمْ اَبَدًا دَوَاءُ جو مرض ان میں ہے اس کا علاج کبھی نہیں ہو سکتا یا جیسے انس شعر میں ہے فَاَصْبَحْنَ لَا يَسْاَلْنَهُ عَنْ بِمَا بِهِ عَنْ کے بعد ب زائد ہے اصل میں عَنْ مَا (عَمَّا) تھا یعنی اس نے ایسی حالت میں صبح کی کہ وہ عورتیں اسکی کیفیت پوچھتی ہی نہیں۔

۲/۹ ۴/۷ ث ۵/۱۳،۷،۵ ب ۹/۷ ۱۲/۲ ۱۳/۸ ۱۴/۱۲ ۱۵/۱۰ ۱۶/۹ ۱۹/۹

۲۱/۷ ب ۲۲/۱۰،۱۱،۱۲ ۲۳/۱۱،۱۵،۱۱ ۲۴/۱ ۲۵/۱۲ ب ۲۶/۲ ب ۲۷/۳ ۲۹/۱،۲،۵

استفہام بمعنی نفی۔ ۲/۹ استفہام شکی بمعنی شاید ۲/۱۳ ب ۸/۱۲ ۱۶/۳،۱۲،۱۱،۱۶ ۱۹/۷ ۲۲/۷ ب ۲۶/۸،۹،۲،۱۰

استفہام تقریری۔ ب ۷/۵ ب ۱۱/۵ ب ۱۵/۲۱ ب ۲۴/۱۰ استفہام حقیقی یعنی سوال محض۔ ۱۹/۱۵ ب تمنا ۱۶/۴ ب ۲۳/۱۱

ب ۳۰/۱ بمعنی قد۔ تحقیق۔

هَلَكَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی هَلْكٌ اور تَهْلُكَةٌ مصدر (ضرب) وہ مرگیا ۲۴/۹ ب گیا گزرا جاتا رہا۔ ۲۹/۵ ب (دیکھو مُهْلِكٌ)

هَلُمَّ : ۔ اسم فعل بمعنی امر۔ واحد تثنیہ جمع سب کے لیے آتا ہے (لغوی) اسم فعل ہے اس کی گردان اہل حجاز کے نزدیک نہیں آتی تذکیر تانیث واحد جمع ہر حالت میں هَلُمَّ ہی آتا ہے لیکن بنی تمیم کے محاورہ میں فعل ہے مذکر مؤنث اور واحد جمع کے لیے فعل کی طرح الگ الگ صیغے آتے ہیں (بیضاوی) لازم بھی ہے اور متعدی بھی لاؤ۔ حاضر ہو ۱۸/۸ ب ۲۱/۱۸ ب

هَلُمٌ، پہاڑی ہرن هِلَمٌّ لٹکا ہوا ڈھیلا سست۔ هَلِيمٌ ہر چمٹنے والی چیز هَلْمَمَةٌ اور اِهْلَامٌ هَلُمَّ کہہ کر بلانا اِهْتِلَامٌ لیجانا ناز و صلح

هَلُوعًا : ۔ صیغہ مبالغہ هَلَعٌ مصدر (سمع) بہت بے صبرا تھوڑدلا۔ ۲۹/۷ ب

هَلِعٌ بے صبری سے شور کرنیوالا هُلَعٌ بہت عاجز هُلَعَةٌ بے صبرا جلد بھوکا ہونیوالا هَلُوعٌ بہت بے صبرا ڈرپوک۔ عا[illegible] بے صبری کرنے والا بھوڑدلا۔ [illegible] والا هَالِعٌ

ڈر کر بھاگنے والا۔ هَلُوعٌ ڈر کر بھاگنے والا هَلَاعٌ مصدر ولا پن۔ بد دلی۔ هَلُوعَةٌ ڈر کر بھاگنا هَيْلَعٌ کمزور سست هِلْيَاعٌ درندہ هِلْوَاعَةٌ عاجز آدمی۔ بھاگنے والا، تیز اور بہت چلنے والی اونٹنی۔

فصل المیم

هَمَّ۔ واحد مذکر غائب ماضی معروف هَمٌّ مصدر (نصر) اس نے ارادہ کیا[1] اس نے ارادہ کر ہی لیا تھا[2]۔

هَمٌّ غم هُمُومٌ جمع۔ ارادہ۔ وہ چیز جس کا ارادہ کیا جائے یعنی مراد هِمٌّ اور هِمَّةٌ پیر فانی اَهِمَّامٌ جمع هِمَّةٌ اور هِمَّةٌ ارادہ۔ مراد، مقصود هِمَمٌ جمع هَمِيمٌ ہلکی بارش هُمَامٌ سوار بہادر۔ بلند ہمت۔ پگھلے ہوئے برف کا پانی نیز لاهِمَامِ اس لفظ میں هَمَامِ اسم فعل ہے یعنی میرا ارادہ نہیں ہے هُمُومٌ خوش رفتار اونٹنی۔ برسنے والا ابر هَامَّةٌ گھسنے والا درندہ۔ چوپایہ هَمَّامٌ چغل خور۔ هَامُومٌ پگھلی ہوئی چربی هَمْهَامٌ اور هُمْهُومٌ بہادر آدمی۔ شیر۔

هَمٌّ مصدر (ضرب) نرم رفتار سے چلنا گھس جانا هُمُومَةٌ اور هَمَامَةٌ مصدر۔ بوڑھا ہونا هَمٌّ مصدر (نصر) غمگین کرنا پگھلانا۔ دبلا کرنا آواز نکالنا۔ ارادہ کرنا۔ بیمار کر دینا۔ مُلِمَّةٌ دشوار کام اِهْمَامٌ (افعال) غمگین کرنا بے آرام کر دینا بہت بوڑھا ہونا۔ تَهَمُّمٌ (تفعل) کسی چیز کو ڈھونڈنا۔ اِهْتِمَامٌ (افتعال) غمگین ہونا۔ غمخواری کرنا۔

هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب۔ وہ سب هُمْ هُمَا هُوَ اور باقی ضمائر مرفوعہ منفصلہ اسماء ہیں لیکن اگر بصورت ضمیر فصل کے مستعمل ہوں جیسے زَيْدٌ هُوَ الْفَاضِلُ یا الرِّجَالُ هُمُ الْقَائِمُونَ تو ان کو حرف کہا گیا ہے بعض لوگ کہتے ہیں۔ اس صورت میں بھی اسم ہیں لیکن ان کا کوئی محل اعرابی نہیں ہے بعض کا قول ہے کہ ماقبل اور مابعد کا لحاظ کرتے ہوئے ان کا محل اعرابی متعین ہوتا ہے۔

[1] آ ۲ و ۳ و ۴ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶
[2] آ ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۶ و ۱۷
[3] آ ۲ و ۴ و ۵ و ۶ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷۔
[4] آ ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۴ ش[5] و ۴ و

گھوڑے کے پہلو پر مارتا ہے۔

مِهْمَزٌ کوڑا، کوبہ، سندان، لاٹھی وہ لکڑی جس کے سرے پر کیل لگی ہوتی ہے اور اس سے جانور کے آر چبھوئی جاتی ہے اِنْهِمَازٌ (انفعال) سکڑ جانا۔

هَمَّتْ ۔ واحد مؤنث غائب ماضی معروف هَمٌّ مصدر (نصر) اس نے ارادہ کیا۔ ارادہ کر لیا پ ۴/۴ پ ۵/۱۴ پ ۱۲/۱۳ پ ۲۴/۶ (دیکھو هُمَّ)۔

هَمَزَاتِ ۔ جمع مجرور مضاف واحد شیطانی وسوسے خطرات نفسانی وہ برے خیالات جو شیطان دل کے اندر چبھوتا ہے هَمْزٌ کے معنی چبھونا۔ پ ۱۸ (دیکھو هَمَّازٍ)

هُمَزَةٍ ۔ صیغہ مبالغہ۔ بڑا عیب گو۔ کثیر الغیبۃ۔ پ ۳۰/۲۹ (دیکھو هَمَّازٍ)

هَمْسًا ۔ اسم مصدر منصوب (ضرب) قدم کی چاپ۔ آہٹ پ ۱۶/۱۵

هَمْسٌ آہٹ۔ قدم کی چاپ، پوشیدہ چیز منہ سے نکلنے والی ایسی ہلکی آواز جس میں سینہ کی آواز شامل نہ ہو۔ نچوڑنا۔ توڑنا۔ کھانے کو ہونٹ بند کر کے چبانا هَمِيْسٌ اونٹ کے پاؤں کی چاپ هَمَّاسٌ شیر درندہ هَمُوْسٌ رات کو چلنے والا هُمَامَسَۃٌ (مفاعلۃ) باہم چپکے چپکے بات کہنی۔

هَمُّوْا : ۔ جمع مذکر غائب ماضی معروف هَمٌّ مصدر (نصر) انہوں نے ارادہ کر لیا تھا۔ انہوں نے قصد کیا۔ پ ۱۰/۶، ۸ (دیکھو هَمَّ)

فصل النون المعجمۃ

هُنَّ : ضمیر جمع مؤنث غائب هِيَ واحد هُمَا تثنیہ۔ وہ سب عورتیں۔ (دیکھو هُمْ) پ ۲/۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ پ ۳/۳، ۹ پ ۴/۱۴ پ ۵/۱، ۳، ۱۶ ۶/۵ پ ۱۲/۴، ۱۴، ۱۷ پ ۱۴/۵ پ ۱۸/۱۰، ۱۴ پ ۲۲/۳، ۴ پ ۲۴/۱ پ ۲۷/۱۴ پ ۲۸/۱، ۸، ۱۷۔

هُنَالِكَ ۔ اسم ظرف مکان و زمان۔ وہاں اس جگہ۔ اس وقت۔ پ ۳/۱۲ پ ۹/۴ پ ۱۱/۸ پ ۱۵/۱۷ پ ۱۸/۱۷ پ ۲۱/۱۸ پ ۲۳/۱۰ پ ۲۴/۱۳، ۱۴

هَنِيْئًا ۔ صیغہ صفت مشبہ هَنَاءٌ مصدر (فتح و نصر و ضرب) خوش مزہ۔ پاکیزہ چونکہ وزن فعیل واحد جمع سب کے لیے آتا ہے اس لیے پ ۴/۱۲ میں ضمیر واحد غائب سے حال ہے اور پ ۲۷/۳ اور پ ۲۹/۲۲، ۵ میں فاعل کی ضمیر جمع سے حال ہے (محلی)

هِنَأٌ عطا۔ بخشش۔ رات کا ایک حصہ

هَنِيْئٌ خوشگوار۔ مبارک۔ وہ چیز جو بغیر محنت کے مل جائے هُنَيْئَةٌ تھوڑی چیز هَانِئٌ نوکر خادم هَنْأً مصدر (فتح و نصر و ضرب) خوشگوار ہونا مدد کرنا۔ هَنَأً مصدر (فتح وضرب) خوشگوار کھانا کھلانا۔ خوشگوار کھانا دینا هَنْأٌ اور هِنْأٌ اور هَنَأٌ (فتح) کسی سے کہنا کہ تم کو یہ چیز خوشگوار ہو مبارک ہو هَنَارَةٌ، هَنَأَةٌ هَنْأَةٌ (کرم) ناگواری کے بعد گوارا ہو جانا هَنْأٌ اور هَنَارٌ (سمع) کسی بات کا گوارا ہو جانا خوش ہو جانا۔ هَنَارَةٌ (فتح سمع کرم) بغیر مشقت کے کسی چیز کا حاصل ہو جانا۔ اِهْنَارٌ (افعال) خوشگوار کھانا کھلانا خوشگوار کھانا دینا تَهْنِيْئَةٌ (تفعیل) اور تَهْنِيٌّ (تفعل) مبارکباد دینا، تَهَنُّوٌ (تفعل) گوارا ہونا۔ اِسْتِهْنَارٌ (استفعال) مدد چاہنا۔ بخشش چاہنا۔

فصل الواو

هُوَ۔ ضمیر واحد مذکر غائب۔ وہ (دیکھو هُمْ)

پ۱ ۳، ۴، ۶، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۶ پ۲ ۲، ۳، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷ پ۳ ۲، ۷، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۶، ۱۷ پ۴ ۷، ۸، ۹ پ۵ ۸، ۱۰، ۱۳، ۱۵، ۱۸ –

پ۶ ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۴ پ۷ ۶، ۷، ۸، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۸، ۱۹ پ۸ ۲، ۴، ۷، ۱۰، ۱۴، ۱۸ پ۹ ۶، ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۸ پ۱۰ ۴، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۵ پ۱۱ ۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۶، ۱۷ پ۱۲ ۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۸، ۱۳، ۱۴ پ۱۳ ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۹ پ۱۴ ۲، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۲ پ۱۵ ۱، ۲، ۵، ۹، ۱۷ پ۱۶ ۴، ۵، ۸، ۱۰، ۱۴، ۱۵ پ۱۷ ۱، ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۵، ۱۶، ۱۷ پ۱۸ ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۸، ۹، ۱۰ پ۱۹ ۳، ۴، ۹، ۱۵، ۱۷، ۱۸ پ۲۰ ۲، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۶ پ۲۱ ۲، ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۱۷ پ۲۲ ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷ پ۲۳ ۴، ۹، ۱۴، ۱۵، ۱۶ پ۲۴ ۳، ۴، ۶، ۷، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۹ پ۲۵ ۱، ۲، ۳، ۴، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۰ پ۲۶ ۱، ۳، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹ پ۲۷ ۱، ۲، ۵، ۶، ۷، ۹، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹ پ۲۸ ۲، ۴، ۶، ۷، ۹، ۱۱، ۱۵، ۱۶، ۱۹ پ۲۹ ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ پ۳۰ ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۳۳، ۳۷ –

هَوَاءٌ۔ اسم۔ خالی $\frac{13}{19}$ خوف کے سبب سمجھ سے خالی (سیوطی) گھبراہٹ کی وجہ سے ہر

بھلائی سے خالی۔ اصل میں ھوا اس فضا اور خلاء کو کہتے ہیں جو آسمان و زمین کے درمیان ہے لیکن محاورہ میں قلب کی صفت واقع ہوتی ہے اور جو دل ڈرپوک ہو جرأت مند نہ ہو اس کو قَلْبٌ ہوا کہتے ہیں۔ (مدارک) (دیکھو ھاویۃ)

هُوْدٌ - عَلَم مرفوع ۱۱ ۱۹ - ھود بن عبداللہ بن

هُوْدٍ - عَلَم مجرور ۱۱ ۱۲ ۵۸ - رباح بن خلود بن عاد بن عوص (بغوی) عوص بن شالح بن ارفخشند بن سام بن نوح مشہور پیغمبر تھے جن کو قوم عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح کی ہدایت کے لیے بھیجا گیا تھا حضرت ھود کی قوم عاد کو ہی عادِ اولیٰ کہا جاتا ہے۔ (بغوی)

توراۃ میں عاد بن عوص بن آرام بن سام بن نوح کہا گیا ہے توراۃ اور اسلامی تاریخوں میں اگرچہ مسلسل نسب نامہ بتایا گیا ہے لیکن قابل یقین نہیں غالباً یہ نام صرف مشاہیر کے ہیں مسلسل نسب نامہ نہیں دو مشہور آدمیوں کے درمیان غیر مشہور لوگوں کے نام ذکر نہیں کیے گئے۔ عادِ اولیٰ یا عاد ارم یا عادمینوں سے مراد قرآنی الفاظ میں ایک ہی قوم ہے یعنی Adramitai یا Sadramitae اس کی مختلف شاخوں کا تذکرہ روایات عرب میں عمالقہ کے مشترک نام سے اور بقول علامہ سید سلیمان ندوی یونانی اور رومی تاریخوں میں سامیوں کے مشترک نام سے یا اغادیوں، عموریوں، اشوریوں، خالدیوں، آرامیوں اور فینیقیوں کے مختلف ناموں سے آتا ہے یہ تمام عاد اولیٰ ہی کی شاخیں ہیں۔

عاد کی حکومت متوسط ایشیا کے مختلف حصوں میں ۲۰۰۰ قبل مسیح سے قائم ہوئی یا شاید اس سے بھی پہلے بہرحال عراق یا ارخ یا ارک میں سمیریوں کو عاد کی ایک شاخ آغاد نے ۲۰۰۰ ق م میں شکست دیکر حکومت کی بنیاد رکھی اور شہر آغاد بن شرغون اول ۲۸۰۰ ق م میں اور پھر اس کا بیٹا نرام سنکر ۲۷۵۰ میں برسر اقتدار تھا آغادی حکومت کا اقتدار ایران تک میں تھا جو وہاں ایک ہزار برس تک رہنے کے بعد ۲۲۵۰ ق م میں ختم ہوا یہی وہ زمانہ ہے جب عاد کی دوسری شاخ یعنی عاد ارم جنوبی مشرقی عرب کے علاقہ احقاف (بشمول یمن حضر موت اور عربی سواحل خلیج فارس) میں مدت دراز تک برسر اقتدار رہنے کے بعد حضرت ہود کی نافرمانی کی بنا پر ایسی تباہ ہوئی کہ نافرمانوں

کی نسل بھی باقی نہیں رہی۔

حضرت ہود ۲۰۰۰ ق م میں نزول عذاب سے پہلے عاد کی آبادی سے نکلکر حجاز چلے گئے تھے اس کے بعد حضرموت آکر آپ نے وفات پائی آپ کے خلفاء مدت دراز تک آپ کی شریعت کو چلاتے رہے۔ حضرت لقمان جو لقمان حکیم کے نام سے مشہور ہیں آپ ہی کے خلفاء میں سے ایک تھے۔ حضرموت کے قریب حصن غراب کے کھنڈروں سے ۱۸۳۴ء میں عادِ ثانیہ کا ایک کتبہ برآمد ہوا تھا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ عادِ ثانیہ حضرت ہود کی شریعت پر تھی (ارض القرآن جلد اوّل ص ۱۸۳)

هُوْدًا ۔ پ ۱/۱۳،۱۲،۱۶ یہودی پ ۸/۱۶ رپ ۱۲/۵ حضرت ہود پیغمبر (لفظ ھود کی لغوی تنقیح کے لئے دیکھو ھَادُوْا)

هٰٓؤُلَآءِ ۔ اسم اشارہ جمع یہ سب پ ۱/۱۰،۱۴ پ ۳/۱۵ پ ۵/۳،۵،۸،۱۳،۱۸ پ ۶/۱۲ پ ۷/۱۲،۱۶ پ ۸/۱۱،۱۳ پ ۹/۴ پ ۱۰/۳ پ ۱۱/۷ پ ۱۲/۲،۷،۹ پ ۱۴/۵،۱۸ پ ۱۵/۲،۱۲،۱۴ پ ۱۷/۴،۵،۷ پ ۱۸/۱۷ پ ۱۹/۸ پ ۲۰/۱۰ پ ۲۱/۱ پ ۲۲/۱۱ پ ۲۳/۱۱ پ ۲۴/۲ پ ۲۵/۹،۱۳،۱۴،۱۵ پ ۲۶/۸ پ ۲۹/۲ پ ۳۰/۸

اَلْهُوْنِ ۔ اسم ذلت۔ رسوائی۔ خواری پ ۷/۱۷ پ ۲۴/۱۶ پ ۲۶/۲ ۔

هُوْنِ ۔ اسم۔ ذلت۔ رسوائی۔ خواری پ ۱۳/۱۴

هَوْنًا ۔ اسم (اور) مصدر۔ نرم چال۔ نرم چال سے چلنا یعنی اکڑ کر شیخی کے ساتھ نہ چلنا پ ۱۹/۴
هَيْنٌ۔ هَيِّنٌ اَهْوَنُ آسان نرم۔
(دیکھو مُهَانًا)

هَوٰى ۔ ماضی واحد مذکر غائب هَوِيًّ مصدر (ضرب) پ ۱۶/۱۳ گر پڑا یعنی دوزخ میں پ ۲۷/۵ غائب ہوگیا یعنی جب غائب ہو جائے۔

اَلْهَوٰى ۔ اسم (و) مصدر (سمع) ناجائز نفسانی خواہش۔ ناجائز رغبت پ ۵/۱۷ پ ۲۳/۱۱ پ ۳۰/۴ ۔
(دیکھو هَاوِيَة)

هَوَاهُ ۔ اسم مضاف ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اس کی ناجائز خواہش۔ اپنی ناجائز خواہش پ ۹/۱۴ پ ۱۵/۱۶ پ ۱۶/۱۰ پ ۱۹/۲ پ ۲۰/۸ پ ۲۵/۱۹ تمام آیات میں هَوٰى بمعنی مَهْوٰى ہے یعنی وہ چیز جس کی خواہش نفس ناجائز طور پر کرتا ہے۔

هٰهُنَا ۔ هَا۔ حرف تنبیہ هُنَا اسم ظرف قریب کے لیے یہاں۔ اس جگہ۔ پ ۴/۷ پ ۶/۸ پ ۱۹/۱۲ پ ۲۹/۵ ۔

فصل الیاء المثناة

ھِیَ۔ ضمیر واحد مؤنث غائب مرفوع وہ (دیکھو ھُم) ۱/۸، ۲/۸، ۳/ ۳ و ۵، ۶/۹، ۸/۹، ۹/ ۳ و ۶ و ۹، ۱۰/ ۱۲ و ۱۵، ۱۲/ ۶ و ۷ و ۹ و ۱۳، ۱۴/ ۱۹ و ۲۲، ۱۵/ ۱ و ۴ و ۶ و ۱۷، ۱۶/۱۰، ۱۷/ ۱ و ۳ و ۷، ۱۸/ ۳ و ۶، ۱۹/ ۶ و ۷، ۲۰/۳، ۲۱/ ۱ و ۱۸، ۲۳/ ۴ و ۵، ۲۴/ ۲ و ۱ و ۱۶ و ۱۹، ۲۵/ ۱۱ و ۱۵ و ۱۹، ۲۷/ ۵ و ۱۸، ۲۹/ ۱ و ۲ و ۳ و ۱۵، ۳۰/ ۳ و ۴ و ۲۳۔

ھَیْتَ لَکَ۔ دو لفظوں سے مرکب ہے ھَیْتَ اور لَکَ ھَیْتَ اسم فعل بمعنی امر۔ آ۔ لَکَ میں کاف جار۔ لَکَ مجرور محذوف سے متعلق ہے یعنی لَکَ اَقُوْلُ میں تجھ سے کہتی ہوں جلد آ (روح) تفسیر سراج میں خطیب نے لکھا ہے واحدی کا قول ہے کہ ھَیْتَ لَکَ پورا اسم فعل ہے جیسے (رُوَیْدَ۔ صَہ۔ مَہ) اس کا معنی ہے ھَلُمَّ آ اور لا۔ ۱۲/۱۳

ھِبْتٌ پست زمین۔ ھَاتِ اسم فعل لَا تَھْیِیْتُ آواز دینا۔ بلانا۔

اَلْھِیْمِ۔ جمع اَھْیَمُ واحد مذکر ھَیْمَاءُ واحد مؤنث ھَیَامٌ اونٹ کا مرض استسقا پیاسے اونٹ (عکرمہ قتادہ) یا نرم ریتلی زمین جس میں جتنا پانی ڈالا جائے سما جائے (ضحاک اور ابن عیینہ) ۵۶/۲۷۔ (بغوی)

ھَیْمُ اللّٰہِ یعنی اَیْمُ اللّٰہِ اللہ کی قسم

ھَامَۃٌ سر۔ سردار۔ گھوڑا ھَامٌ اور ھَامَاتٌ جمع ھِیَامٌ ریگ رواں۔ خشک ریگستان ھُیَمٌ جمع ھُیَامٌ شوریدگی عشق۔ شیفتگی۔ وارفتگی سخت پیاس۔ ھُیُوْمٌ سرگرداں۔ پیاسا۔ ھُیَّامٌ عاشق سرگرداں۔ وسوسہ زدہ ھَیْمَانُ پیاسا۔ شیفتہ سرگشتہ۔ ھَیْمیٰ مؤنث ھَیْمَاءُ صحرا بے آب بیابان بے راہ و نشان۔ اونٹ کا ایک خاص مرض ھَیْمٌ اور ھَیَمَانٌ مصدر (ضرب) سرگرداں شیفتہ فریفتہ ہونا مُسْتَھَامٌ عشق کی وجہ سے حیران سرگرداں۔ بیمار عشق لَا یَھْتَامُ لِنَفْسِہٖ وہ حیلے نہیں کرتا اپنے نفس کو فریب نہیں دیتا۔

ھَیِّنٌ: صفت مشبہ مرفوع ھَوْنٌ سے (نصر) آسان ۱۶/ ۴ و ۲۱ (دیکھو مُھَانًا اور ھَوْنًا)

ھَیِّنًا: صفت مشبہ منصوب ھَوْنٌ سے (نصر) آسان ۱۸/۸ (دیکھو مُھَانًا اور ھَوْنًا)

ھِیَہْ:۔ ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب ھا سکتہ۔ وہ۔ ۳۰/۲۶

ھَیْھَاتَ۔ کلمہ بعد ہے یعنی بُعْدٌ بَعِیْدٌ

بہت دور ہے (ابن عباس) محلی نے لکھا ہے کہ

ھیہات اسم فعل بمعنی ماضی بھی ہے یعنی بَعُدَ

اور بمعنی مصدر بھی یعنی بُعْدٌ۔ ابو جعفر نے اَمْسِ

اور ھٰؤلاءِ کی طرح ھَیْہَاتِ پڑھا ہے۔ نصر بن

عاصم نے مُنْذُ نَخْطُ اور حَیْثُ کی طرح ھَیْہَات

کہا ہے اکثر اہل علم اَیْنَ اور کَیْفَ کی طرح

ھَیْہَاتَ کہتے ہیں۔ ۱۸/۳

ھِیَۃٌ وہ شخص جس کو لوگ میلے کچیلے کپڑے

ہونے کی وجہ سے دور دور رکھیں۔

ھِیۃ ھِیۃ اور ادر یہ کلمہ زیادتی طلب پر

دلالت کرتا ہے کسی کو دور دور رکھنے کے

لیے بھی یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

ھَیِّئْ۔ واحد مذکر حاضر امر معروف۔

تَہْیِئَۃٌ اور تَہْیِیْءٌ مصدر (تفعیل) درست

کر دے۔ ۱۸/۱۰

ھَیْئَۃٌ: اسم مضاف صورت شکل ۳/۱۲

۵/۶

ھَیِئَ اور ھِیْئَ کھانے پینے کیلئے بلانا

ھَیْئَتٌ صورت شکل حالت کیفیت۔

رَجُلٌ ھَیِّیءٌ اور ھَیِیٌّ خوبصورت آدمی

ھَاءَ لَہٗ (فتح وضرب) اس کام کے لیے وہ

آمادہ ہو گیا۔ اس کی صورت بنادی۔

ھَاءَ اِلَیْہِ ھَیْأَۃً (فتح) اس چیز کا آرزومند

ہوا ھَاءَ (فتح کرم ضرب) خوبصورت ہو گیا

مُھَایَاۃٌ (مفاعلہ) کسی چیز پر باہم موافقت کرنی

تَہَیَّأَ لَہٗ (تفعل) اس کے لیے وہ آمادہ ہو گیا

تَہَایُؤٌ (تفاعل) باہم موافقت۔

بَابُ الیَاء

فصل الالف

ی : تنہا (ی) حرف ضمیر مؤنث ہے جیسے تَقُوْلِيْنَ اور قُوْلِيْ اخفش اور مازنی کا قول ہے کہ واحد مؤنث حاضر مضارع اور امر میں یاء حرف تانیث ہے اسم ضمیر نہیں ہے فاعل ضمیر مستتر ہے۔ کچھ اہل لسان نے یاء کے مختلف اقسام بیان کئے ہیں۔ مثلاً حرف انکار، حرف تذکار، یاء تصغیر، یا علامت مضارع۔ یا اطلاق یا اشباع وغیرہ لیکن صحیح یہ ہے کہ سواء ضمیر مؤنث کے یاء کی کوئی اور قسم نہیں ہے۔ مندرجہ بالا ہر یاء مستقل کلمہ نہیں بلکہ ایک کلمہ جز ہے۔ کبھی یاء ساکن اور مفتوح جو مجرور متکلم کی علامت ہے بحالت جر آتی ہے جیسے بِيْ اور قَوْلِيْ)

یَا : حرف ندا ہے جو بقول صاحب مغنی اللبیب نداء بعید کے لیے آتا ہے خواہ بعید حقیقۃً ہو یا حکماً لیکن نحویوں کا مشہور قول یہ ہے کہ یاء حرف نداء ہے جو قریب و بعید اور متوسط سب کی نداء کے لیے موضوع ہے منادیٰ کا بعید ہونا ضروری نہیں۔

عربی میں نداء کے لیے سب سے زیادہ کثیر الاستعمال یہی حرف ہے۔

لفظ اللّٰہ۔ اسم مستغاث۔ اور لفظ اَيُّهَا اور اَيَّتُهَا پر تو سواء اس کے کوئی دوسرا حرف نداء آتا ہی نہیں ہے ہاں اسم مندوب پر یا بھی آتا ہے اور وَا بھی۔

اگر منادیٰ مذکور ہو اور حرف نداء محذوف تو سوائے یاء کے کوئی دوسرا حرف ندا حذف نہیں کیا جاسکتا جیسے يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا

یا ہمیشہ اسم پر آتا ہے یعنی منادیٰ ہمیشہ اسم ہوتا ہے لیکن۔

اگر کہیں فعل پر داخل ہو جیسے اَلَا یَا اسْجُدُوْا
اَلَا یَا اسقیانی یا، یا حرف پر داخل ہو جیسے یَا
لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ - یَا لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْاَقْوَامِ
کُلِّهِمْ وَالصَّالِحِیْنَ عَلٰی سَمْعَانَ مِنْ جَارٍ
اور یَا رُبَّ کَاسِیَةٍ فِی الدُّنْیَا تو ان سب
صورتوں میں منادی فعل یا حرف نہیں ہوتا ہے
بلکہ منادی محذوف ہوتا ہے بعض لوگوں کا
قول ہے کہ ان صورتوں میں یا تنبیہ کے لیے ہوتا
ہے نداء کے لیے ہوتا ہے نہیں ہے. ابن مالک
نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر یا کے بعد فعل دعا یا امر
ہو تو منادی محذوف ہوتا ہے اور اس کے علاوہ
کوئی فعل ہو یا حرف ہو تو صرف تنبیہ کے لیے
ہوتا ہے۔

یَأْبَ - واحد مذکر غائب نہی معروف اِبَاءٌ
مصدر (فتح) اصل میں یَأْبٰی تھا نہی میں یاء
کو ساقط کر دیا۔ نہ انکار کرے نہ باز رہے ۳/۳۲
(دیکھو اَبٰی)

یَأْبٰی - واحد مذکر غائب مضارع معروف
منفی اِبَاءٌ مصدر (فتح) (نہیں) مانے گا
۹/۳۲ (دیکھو اَبٰی)

یَابِسٍ - اسم فاعل واحد مذکر یُبْسٌ مصدر
(سمع) یَیْبَسُ اور یَابِسُ مضارع خشک
چیز ۶/۵۹ یَبُوْسَۃٌ خشکی یَبْسٌ تری کے بعد خشکی
یَبَسٌ ۲۰/۷۷ خشک چیز جو کبھی تر نہ ہوئی ہو امْرَأَۃٌ
یَبَسٌ بے ہنری عورت شَاۃٌ یُبْسٌ بے دودھ
کی بکری یَبِسٌ اور یابس خشک چیز یَبِیْسٌ
خشک گھاس یُبْسٌ مصدر خشک ہونا (سمع
سے کثیر الاستعمال اور حسِب سے نادر) اِیْبَاسٌ
(افعال) زمین کا سبزہ خشک ہو جانا۔ کسی چیز کو
خشک کر دینا۔ پیدل چلنا۔ اَیْبِسْ (امر) چپ
رہ تَیْبِیْسٌ (تفعیل) خشک کر دینا۔ اِتِّبَاسٌ
(افتعال) خشک ہونا۔

یَابِسَاتٍ - اسم فاعل جمع مؤنث یَابِسَۃٌ
واحد مؤنث یُبْسٌ سے (سمع) سوکھی ہوئی جو سبز
اور تر و تازہ نہ ہوں ۱۲/۴۳ (دیکھو یابس)

یَأْتِ - واحد مذکر غائب مضارع اِتْیَانٌ
مصدر (ضرب) اصل میں یَأْتِیْ تھا جزا یا شرط کے مقام
میں واقع ہونے یا مجزوم ہونے کی بنا پر یا کو حذف
کر دیا گیا۔ اگر اس سے پہلے لَمْ یا لَمَّا نافیہ ہو تو ماضی
منفی کا معنی ہوگا نہیں آیا اگر اس کے بعد مفعول
پر باء نہ ہو تو لازم ہوگا۔ آئیگا۔ آتا ہے اگر مفعول
پر باء ہو تو متعدی ہوگا۔ لائیگا۔ لاتا ہے ۲/۱۴۸

پ ۵/۱۶، پ ۱۲/۹، پ ۱۳/۱۴ و ۱۵، پ ۱۴/۱۶، پ ۱۶/۱۲، پ ۲۸/۴، پ ۲۱/۱۱ و ۱۸ و ۲۰، پ ۲۲/۱۵، پ ۲۷/۴۔ آیت پ ۲۱/۲۰ میں لانے سے مراد ہے کرنا (دیکھو اَتی اور المؤتون اور ناتی)

یَاْتِکَ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی ماضی منفی لازم۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول۔ اِتْیَانٌ مصدر۔ تیرے پاس نہیں آیا۔ پ ۱۶/۱۔

یَاْتِکُمْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی ماضی منفی لازم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔ تمہارے پاس نہیں آیا۔ آیت پ ۱۵/۱۲ میں امر غائب مثبت متعدی ہے وہ لے آئے۔ پ ۲/۱۰، پ ۱۳/۱۴، پ ۱۵/۱۵، پ ۲۴/۵، پ ۲۵/۱۵، پ ۲۹/۱۔

یَاْتَلِ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْتِلَاءٌ مصدر (افتعال) اصل میں یَاْتَلِی تھا۔ نہ قسم کھائیں پ ۱۸/۹۔

اَلْوٌ، اَلِیَّۃٌ اور اِلٰی قسم، اَلِیٌّ بہت قسمیں کھانے والا۔ اَلِیَّۃٌ کا معنی باز رہنا اور کمی کرنا بھی ہے۔ محاورہ ہے اِلَّا حَظِیَّۃٌ فَلَا اَلِیَّۃٌ اگر میں کامیاب نہ بھی ہوا تب بھی اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں کمی نہیں کروں گا۔

اَلْوٌ اُلُوٌّ اُلِیٌّ مصادر اَلٰی ماضی یَاْلُو (نصر) تکبر کرنا، دیر کرنا، کمی کرنا۔ اِیْلَاءٌ (افعال) قسم کھانا۔ تَاْلِیَۃٌ (تفعیل) بمعنی اَلْوٌ۔ تَاَلِّی (تفعل) قسم کھانا۔

یَاْتَمِرُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِیْتِمَارٌ مصدر (افتعال) اَمْرٌ مادہ وہ باہم مشورہ کر رہے ہیں پ ۲۰/۵۔

اِیْتِمَارٌ کے صلے میں اگر باء مذکور ہو جیسا اس آیت میں ہے تو کسی کے متعلق باہم مشورہ کرنے اور قصد کرنے کا معنی ہوتا ہے۔ اگر صلے میں باء نہ ہو تو فرماں برداری کرنے اور اپنی رائے سے کام کرنے کا معنی ہوتا ہے۔ مُؤْتَمِرٌ فرمانبردار۔ فرماں پذیر کسی کام کا ارادہ کرنے والا مشورہ کرنے والا۔ تَاَمَّرَ عَلَیْہِمْ ان پر مسلط ہو گیا۔ اِسْتِئْمَارٌ (استفعال) اور تَاٰمُرٌ (تفاعل) باہم مشورہ کرنا۔ مزید تفصیل کے لیے دیکھو امر اور تَاْمُرُوْنَ۔

یَاْتِیَنَا: ۔ اصل میں یَاْتِیْنَا تھا۔ واحد مذکر غائب مضارع کا ضمیر متکلم مفعول۔ وہ لے آئے ہمارے پاس۔ پ ۱/۱۔

یَاْتُوْا: ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِتْیَانٌ سے وہ آئیں آجائیں۔ لائیں لے آئیں۔ آجانے میں وہ (نہیں) آئے۔ وہ (نہیں) لا سکے۔ پ ۱/۱۰، پ ۴/۴، پ ۶/۱۰، پ ۷/۴، پ ۹/۴، پ ۱۵/۱۰، پ ۱۷/۱۱، پ ۱۸/۶ و ۸ و ۱۲، پ ۱۹/۶ و ۱۸، پ ۲۶/۴، پ ۲۹/۴۔

یَاتُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی اِتْیَانٌ سے (نہیں) آتے ہیں (نہیں) ادا کرتے ہیں (نہیں) لاتے ہیں۔ ۱۰/۱۴، ۱۵/۱۴، ۲۱/۱۸ ۔

یَاتُوْنَكَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِتْیَانٌ سے۔ كَ ضمیر مفعول۔ وہ تیرے پاس نہیں لائیں گے ۱۹/۱

یَاتُوْنَنَا۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت اِتْیَانٌ سے نَا ضمیر مفعول۔ وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ ۱۶/۵

یَاتِهٖ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ہٗ ضمیر مفعول۔ اس کے پاس آئیگا۔ ۱۶/۱۴ ۔

یَاتِهِمْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم هِمْ ضمیر مفعول۔ ۹/۱۱ (اگر) ان کے پاس آجاتے ۱۱/۹ ان کے پاس نہیں آیا۔ ۱۵/۱

یَاتِیَ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِتْیَانٌ سے (ضرب) آجائے۔ لے آئے۔ ۱/۱۳ ، ۳/۲ ، ۶/۱۲ ، ۷/۸ ، ۱۰/۹ ، ۱۳/۱۰، ۱۲، ۱۷ ، ۱۴/۱۰ ، ۲۱/۸ ، ۲۴/۱۳ ، ۲۵/۶ ، ۲۸/۱۴ ۔

یَاتِیْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِتْیَانٌ سے (ضرب) لاتا ہے۔ آئیگا۔ آجائیگا۔ آتا ہے ۳/۳ ، ۸/۱۳ ، ۱۲/۱۶ ، ۲۴/۱۹ ، ۲۸/۹ ۔

یَاتِیٰنِهَا: تثنیہ مضارع هَا ضمیر مفعول جو دونوں (مرد و عورت) اس کو کریں۔ ۴/۱۴

یَاتِیَكَ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب كَ ضمیر مفعول۔ تجھے آجائے۔ ۱۴/۶

یَاتِیَكُمْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب كُمْ ضمیر مفعول۔ تمہارے پاس آجائیگا تم پر آجائے ۲/۱۲ ، ۲۴/۳ ۔

یَاتِكُمْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم كُمْ ضمیر مفعول۔ تمہارے پاس لے آئے۔ سے آئیگا۔ لاتا ہے۔ لائیگا۔ ۷/۱۱ ، ۱۲/۳ ، ۲۰/۱۰ ، ۲۹/۲ ۔

یَاتِیْكُمَا: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی كُمَا ضمیر تثنیہ مفعول تم دونوں کے پاس (نہیں) آئے گا۔ ۱۲/۱۵ ۔

یَاتِیَكُمَا۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت كُمَا ضمیر تثنیہ مفعول۔ تم دونوں کے پاس آنے سے (پہلے)۔ ۱۲/۱۵ ۔

یَاتِیْنَ۔ جمع مؤنث غائب مضارع (جو) عورتیں کریں۔ آتی ہیں (نہ) لائیں۔ ۴/۱۴ ، ۱۱/۱ ، ۲۸/۸، ۱۷ ۔

یَاتِیَنَا: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ ہمارے پاس لائے۔ ۳/۱۰

یَاتِنَا: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم نَا ضمیر جمع متکلم مفعول ۱۶/۸ ۔ وہ ہمارے پاس آئیگا ۱۶/۱۰ وہ ہمارے

پاس کیوں نہیں لاتا۔

يَاتِيَنَّكَ: جمع مؤنث غائب مضارع كَ ضمیر مفعول۔ وہ تیرے پاس آجائینگے۔ ۳/پ۔

يَاتِيَنَّكُمْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ کُمْ ضمیر مفعول (اگر) تمہارے پاس آئے ۱/۴ ۸/۱۱ ۱۶/۱۶۔

يَاتِيَنَّهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر مفعول ان پر ضرور ہی آجائیگا ۲۱/۲

يَاتِيَنِىْ: واحد مذکر غائب منصوب مضارع نِىْ مفعول میرے پاس لے آئے گا۔ ۱۳/۴۔

يَاتِيْنِىْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم نِىْ مفعول۔ میرے پاس لے آئیگا۔ ۱۹/۱۸۔

يَاتِيَنِّىْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ نِىْ مفعول۔ وہ میرے پاس ضرور لائے۔ ۱۹/۱۷

يَاتِيْهِ: واحد مذکر غائب مضارع ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اس پر آتا ہے۔ آئیگا ۱۲/۴ ۱۲/۸ ۱۳/۱۵ ۲۴/۱ اس پر (نہیں) آتا۔ ۲۴/۱۹۔

يَاتِيْهَا: واحد مذکر غائب مضارع هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اسکو پہنچے گا اس کے پاس آئیگا۔ ۱۴/۲۱۔

يَاتِيْهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع متصل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ان پر آجائے ۹/۲ ۲/۹ ۱۴/۱۲ ۱۵/۲۰ ۱۱/۱۴ ۱۹/۱۵ ۲۹/۹۔

يَاتِيْهِمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول انکے پاس آجائینگی ۱۹/۵ ان پر آجائے گا ۱۲/۱ ۱۳/۹ ان کے پاس نہیں آتا تھا (مضارع بمعنی ماضی استمراری۔ ابن کثیر) ۱۴/۱ ۲۲/۱۱ ان کے پاس نہیں آتا ہے ۱۱/۱ ۱۹/۵ ان کے پاس نہیں آیا (مضارع بمعنی ماضی) ۲۵/۷ (دیکھو اَتٰى يَاتِىْ اور المؤتون)

يَاجُوْجَ ۱۶/پ
يَاْجُوْجُ ۱۷/پ
یاجوج اور ماجوج الگ الگ گروہ ہیں (مروی عن حذیفہ موقوفاً۔ معالم) دونوں لفظ غیر عربی ہیں بقول ضحاک ترکوں کی نسل سے ہیں اور بقول سدی ترک ان کی ہی ایک جماعت تھی۔ تمام اہلِ تاریخ نے انکو یافث بن نوح کی نسل سے مانا ہے بعض لوگ کہتے ہیں یہ تاتاری ترک ہیں جو تاتار میں آباد ہیں۔ تورات کتاب پیدائش (باب ۱۰ : ۲) میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے عبری زبان میں غین کا تلفظ گ کی آواز سے ہوتا ہے اس لیے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں عربی میں گ کو جیم سے بدل لیتے ہیں اس لیے ماگوگ کو ماجوج

کہتے ہیں گویا یاجوج ماجوج اصل میں گوگ ماگوگ تھے۔ کتاب حزقیل نبی (باب ۳۸، ۲) میں گوگ کا لفظ قوم اور میگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں ایک کا اطلاق دوسرے پر بھی ہوتا ہے عربی میں بھی یاجوج ماجوج ساتھ ساتھ ہی بولے جاتے ہیں یہانتک کہ بعض لوگوں کو ایک لفظ کے متبوع اور دوسرے کے تابع بے معنی ہونیکا دھوکہ ہوگیا ہے اگر کتاب حزقیل کے باب ۳۹: ۲ کے استعمال کو پیش نظر رکھا جاتے تو ممکن ہے ان اقوام پر ان الفاظ کے اطلاق کی وجہ یہ ہو کہ انہوں نے انفرادیت کو ہر صورت سے تباہ کر دیا اور اجتماعیت اشتراکیت کو ہی اپنے فہم دانش کی آماجگاہ قرار دیا اس لیے بجائے اصحاب جوج و ماجوج اور علمبرداران قوم و ملک ہونے کے انہی کو مبالغۃً یاجوج و ماجوج یا گوگ میگوگ کہا جانے لگا۔ (مزید لفظی تنقیح کیلئے دیکھو ماجوج)

یَاْخُذَ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اَخْذٌ مصدر (نصر) پکڑے۔ پکڑ لیگا ۸/۱۷ ۱۲/۶ ۱۲/۱۲ ۱۹/۱۲ ۳/۳۱ آیت ۲/۳۱ کا ترجمہ ہے کہ پکڑے کے لیلے کہ قبضہ کرلے۔

یَاْخُذُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اَخْذٌ سے ۳/۲ لے لیتا ہے قبول کرتا ہے ۱/۱ پکڑ لیتا تھا بمعنی ماضی استمراری)

یَاْخُذْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اَخْذٌ سے لیلے قبضہ میں لیلے ۱۶/۱۱ (دیکھو اَخَذَ اور مُتَّخِذَ)

یَاْخُذُوْا۔ جمع مذکر غائب امر و مضارع مجزوم اَخْذٌ سے۔ وہ لے لیں ۵/۱۲ ۹/۴ وہ لے لیتے ہیں ۹/۱۱ وہ پکڑ لیں قابو میں کر لیں۔ یعنی قتل کر دیں ۲۴/۹

یَاْخُذُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع وہ لیتے ہیں ۹/۱۱۔

یَاْخُذُوْنَهَا۔ جمع مذکر غائب مضارع ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول وہ اسکو لے لینگے ۲۶/۱۱ (دیکھو اَخَذَ اور مُتَّخِذَ)

یَاْذَنَ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِذْنٌ مصدر (سمع) اجازت دے ۱۳/۴ ۲۷/۹

یَاْذَنْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی منفی اِذْنٌ سے اجازت نہیں دی ۲۵/۴ (دیکھو اُذُنٌ مُؤَذِّنٌ)

یَاْکُلُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع اِفْكٌ سے (ضرب) جس کو وہ پلٹ رہے تھے جس کو

وہ جھوٹے طور پر بنا رہے تھے۔

اِفْكٌ جھوٹ اِفْكٌ اَفْكٌ اُفُوْكٌ

جھوٹ بولنا (ضرب و سمع) اَفَكَ عَنْ (ضرب) اس کو لوٹا دیا۔ اَفَكَهٗ (ضرب) اس کو جھوٹ بولنے پر لوٹا دیا مقصد سے محروم کر دیا۔ اَرْضٌ مَاْفُوْكَةٌ وہ زمین جس پر بارش نہ ہو ب ۱۹/۹ (دیکھو المؤتفکۃ اور افاك)

اَلْيَاقُوْتُ، فارسی لفظ ہے۔ عربی میں اسم جنس ہے يَاقُوْتَةٌ واحد یواقیت جمع۔ ایک قیمتی معدنی سرخ جوہر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آگ ۲۷/۱۳ کا کوئی اثر اس پر نہیں ہوتا (خطیب فی السراج)

يَاْكُلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَكْلٌ مصدر (نصر) کھاتے ہیں۔ کھاتا ہے ب ۱۸/۱۶،۳ ، ۱۱/۸

يَاْكُلْ : ۔ واحد مذکر امر غائب اَكْلٌ سے اس کو کھا لینا چاہیے یعنی کھا لینے کی اجازت ہے۔ ب ۴/۱۲

يَاْكُلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَكْلٌ سے کہ کھائے۔ ب ۲۶/۱۴ ۔

يَاْكُلَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع اَكْلٌ سے وہ دونوں (عیسیٰ اور مریم) کھاتے تھے ب ۶/۱۴

يَاْكُلْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع اَكْلٌ سے کھا لیں گی ب ۱۲/۱۲ یعنی ان میں جمع شدہ ذخیرہ کھا لیا جائے گا۔ (کبیر)

يَاْكُلُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم وہ کھاتے رہیں وہ کھائیں۔ ب ۱۴/۱ ، ۲۳/۲

يَاْكُلُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع وہ کھاتے ہیں ب ۲/۵ ب ۳/۶ ب ۴/۱۲ ب ۱۰/۱۱ ب ۱۷/۱ ب ۱۸/۱۷ ب ۲۳/۲،۴ ب ۲۶/۶

يَاْكُلُهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ہٗ ضمیر مفعول کہ اس کو کھائے گا۔ ب ۱۲/۱۲

يَاْكُلُهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی ہٗ ضمیر مفعول اس کو نہیں کھائیں گے۔ ب ۲۹/۵

يَاْكُلُهُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی۔ ان کو کھا رہی تھیں۔ ب ۱۲/۱۶

(دیکھو کُلُوْا)

يَاْلَمُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع اَلَمٌ مصدر (سمع) وہ دکھ پاتے ہیں۔ ب ۵/۱۲

اَلُوْمَةٌ بخل خست کمینہ پن اَلِمٌ دکھ پانیوالا اَلِيْمٌ دکھ پانے والا لیکن مُبَالَغَةٌ درد رساں اور دکھ دینے والی چیز کو الیم کہہ دیا جاتا ہے۔ اِيْلَامٌ (افعال) دکھ پہنچانا تَاَلُّمٌ (تفعل) دکھ پانا (دیکھو اَلِيْمٌ اور تَاْلَمُوْنَ)

يَاْلُوْنَكُمْ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع اَلْوٌ اور اُلُوٌّ اور اُلِيٌّ مصادر (نصر) وہ تمہارے لیے

کبھی نہیں کریں گے ۲/۴ ۔ (دیکھو یاتَلِ)

یَأْمُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَمْرٌ مصدر (نصر) وہ حکم دیتا ہے ۔

یَأْمُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اَمْرٌ سے وہ حکم دیتے ہیں ۔

اَمْرٌ کام امور جمع حکم اوامر جمع امر عجیب اور برا۔ اِمْرَۃٌ ایک بار حکم دینا امرۃ حکومت فرمانروائی۔ اَمَرٌ کوئی شخص ما فی الدار امرٌ گھر میں کوئی شخص نہیں ہے امرٌ بڑا مالدار امرٌ کامل ۔پورا۔ حاکم امرۃ حکم اوامر جمع اِمَارٌ اور راہنمائی حکم اِمَارَۃٌ حکومت ۔ اَمَارَۃٌ وعدہ کی جگہ۔ وقت علامت ۔ اَمَارٌ علامت ۔ رَجُلٌ اِمَّرٌ اور اِمَّرَۃٌ وہ شخص جس کی خود کچھ سوجھ بوجھ نہ ہو دوسروں کے کہنے پر چلے۔

آمَرَہٗ (نصر) اس کو حکم دیا ۔ اس کو اولاد ومال میں برکت عطا کی ۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے یہ لغت غیر فصیح ہے کثیر الاستعمال اَمَرَہٗ ہے۔ اَمِرَ علینا (نصر۔ سمع۔ کرم) وہ ہم پر حاکم ہوگیا۔ اَمَرٌ اور اَمَرَۃٌ مصدر (سمع) بہت ہوجانا۔ اَمِرَ الرَّجُلُ وہ آدمی بڑا مالدار اور بہت کنبہ والا ہوگیا ۔ اَمِرَ الْاَمْرُ کام سخت ہوگیا۔

آمَرَہٗ (افعال) اس کو حکم دیا۔ اسکو مال و اولاد میں برکت عطا کی۔ ایک حدیث میں آیا ہے ۔ خَیْرُ الْمَالِ مُهْرَۃٌ مَّأْمُوْرَۃٌ بہترین مال وہ بچھیری ہے جس کی نسل بہت ہو۔ مبرد نے کامل میں لکھا ہے کہ قیاساً ماموزۃ کی جگہ مُؤْمَرَۃٌ (باب افعال سے) ہونا چاہیئے لیکن اس سے آگے فقرہ ہے وَسِکَّۃٌ مَّابُوْرَۃٌ لفظ مابورۃ کی مناسبت سے مُؤْمَرَۃٌ کی جگہ مَأْمُوْرَۃٌ فرمایا لیکن ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ باب نصر سے بھی اس معنی میں آتا ہے اس لیے حدیث کے لفظ کو غیر قیاسی قرار دیکر پھر اس کی تاویل کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے (باقی تنقیح کے لیے دیکھو یاتمرون)

یَاْمَنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اَمْنٌ مصدر (سمع) نہیں بے خوف ہوتا ہے۔ ۹/۲ (دیکھو مؤمنین اور تُؤْمِنُ)

یَاْمَنُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب اَمْنٌ سے بیخوف ہوجانا۔ وہ بیخوف ہوجائیں ۹/۵

یَاْنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی

اصل میں یَأْنِیْ تھا اَنْیٌ۔ اِنًی۔ اِنًی معادر (ضرب)
کیا وقت نہیں آیا۔

اَنَی الرَّحِیْلُ کوچ کا وقت آگیا۔ اَنَی الْحَمِیْمُ
گرم پانی اپنی آخری حدِ حرارت پر پہنچ گیا یعنی
کھولنے اور ابلنے لگا اسی ریب سے آنٍ کا معنی ہے
کھولتا پانی۔

اُنِیٌّ اور اِنًی مصدر (ضرب و سمع) سستی
کرنا دیر کرنا۔ اَنِیَ الرَّجُلُ (صرف سمع سے)
بردبار ہو گیا اس باب سے آنٍ (اسم فاعل)
کا معنی ہوگا بردبار۔

اِیْنَاءٌ (افعال) باز رکھنا مہلت دینا
تَاْنِیَۃٌ (تفعیل) سستی کرنا۔ دیر کرنا۔ تَاَنِّیْ
(تفعّل) دیر کرنا۔ سستی کرنا۔ آہستگی کرنا۔ انتظار
کرنا تَاَنَّیْتُکَ حَتّٰی لَا اَنَاۃَ بِیْ میں نے تیرا
انتظار اس حد تک کیا کہ مجھ میں تحمل نہیں رہا۔

اِسْتِیْنَاءٌ (استفعال) دیر کرنا۔ انتظار کرنا۔
اَنْیٌ اور اِنْیٌ رات کی ساعت۔ اِنًی
اور اَنًی پورا دن۔ وقت۔ کسی چیز کی انتہا
کسی پھل کے پختہ ہونے کا وقت۔

فصل الباء الموحدۃ

یُبَایِعْنَ : جمع مؤنث غائب۔ مضارع
مُبَایَعَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ عورتیں عہد و پیمان
کریں بیعت کریں۔ ۲۸ پ

یُبَایِعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مُبَایَعَۃٌ
مصدر (مفاعلۃ) وہ جو بیعت کر رہے تھے ۲۶ پ ۱۱۱ و
بَیْعَۃٌ عہد و پیمان۔ بِیْعَۃٌ گرجا۔ بِیَاعَۃٌ
بیچنے کا سامان۔ بَائِعٌ خریدنے والا۔ بیچنے والا۔
چغلخور بَیِّعٌ بیچنے والا خریدنے والا بھاؤ کرنے والا
بَیَّاعٌ خرید و فروخت کا دلال۔

بَیْعٌ بَیْعَۃٌ مَبِیْعٌ مصادر ہیں (ضرب)
بیچنا خریدنا مُبَایَعَۃٌ باہم خرید۔ فروخت کرنا
بیعت کرنا۔

اِبْتِیَاعٌ (افتعال) خریدنا (دیکھو بَیْعٌ اور بَیْعِکُمْ)

یَبْتَغِ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
اصل میں یَبْتَغِیْ تھا اِبْتِغَاءٌ مصدر (افتعال) چاہے
طلب کرے ڈھونڈے ۳ پ ۱۷ (دیکھو اِبْتِغَاءٌ اور
بِغَاءٌ بَغَتْ۔ بَغَوْا بَغْیٌ وغیرہ)

یَبْتَغُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع اِبْتِغَاءٌ
سے طلب کرتے ہیں۔ ڈھونڈتے ہیں چاہتے
ہیں ۵ پ ۱۱ ۶ پ ۵ ۱۵ پ ۶ ۱۸ پ ۱۰ ۲۶ پ ۱۲ ۲۸ پ ۴ ۲۹ پ ۱۴ (دیکھو حوالہ
مذکورہ اور تَبْتَغِیْ اور تبتغون اور نَبْغِ)

یُبَتِّکُنَّ :۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ تَبْتِیْکٌ مصدر (تفعیل) بَتْکٌ مادہ وہ خوب کاٹا کریں گے۔ ۵/۱۵

بِتْکَۃٌ کسی چیز کا کٹا ہوا ٹکڑا۔ بَاتِكٌ اور بَتُوْكٌ قاطع۔ بَتْكٌ مصدر (ضرب وسمع) کاٹنا، تراشنا۔ جانور وغیرہ کے مٹھی بھر کر بال یہ اکھاڑنا۔ تَبْتِیْكٌ (تفعیل) خوب کاٹنا۔ کاٹ کر ٹکڑے کر دینا۔

یَبْتَلِیَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِبْتِلَاءٌ مصدر (افتعال) تاکہ وہ جانچے آزمائش کرے۔ ۳/۲

بِلْوَۃٌ کسی چیز کی دریافت۔ آزمائش بَلْوٰی بمعنی بَلْوٰی بمعنی بِلْوَۃٌ۔ اِبْتَلَیْتُہٗ متعدی بنفسہ ہیں میں نے اس کی آزمائش کی اس کی حقیقت جانچی۔ اس کی خبر پوچھی۔ اِبْتِلَاءٌ کا معنی اختیار کرنا بھی ہے حضرت حذیفہ کی روایت کردہ حدیث میں ہے لَتَبْتَلُنَّ لَهَا اِمَامًا تم ضرور اس کے لیے امام انتخاب کروگے ورنہ اکیلے اکیلے نمازیں پڑھوگے۔ (دیکھو مُبْتَلِیْکُمْ)

یَبُثُّ :۔ واحد مذکر غائب مضارع بَثٌّ مصدر (نصر) پھیلاتا ہے متفرق اور منتشر کرنا ہے۔ ۲۵/ب (دیکھو المبثوث)

یَبْحَثُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع بَحْثٌ مصدر (فتح) کریدتا تھا پنجوں سے زمین اکھاڑ کر دور سے کوے پر ڈالتا تھا۔ ۶/ب۔ بَحْثٌ کریدنا کھودنا اس مادہ سے باب فتح اور تفعل اور انفعال اور استفعال سب ہم معنی ہیں اگر ان کے بعد عَنْ مذکور ہوتا ہے۔ جیسے بَحَثَ عَنْهُ یا تَبَحَّثَ عَنْهُ تو تفتیش تحقیق اور چھان بین کرنے کا معنی ہوتا ہے مُبَاحَثَۃٌ (مفاعلۃ) باہم کسی مسئلہ کی تنقیح کرنی آپس میں بحث کرنا۔ بَاحِثٌ اسم فاعل بَحَّاثٌ اور بَحُوْثٌ مبالغہ کے صیغے ہیں

یَبْخَسْ :۔ واحد مذکر غائب نہی بَخْسٌ مصدر (فتح) وہ کم نہ کرے۔ ۳/ب

یُبْخَسُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی بَخْسٌ سے ان کے اعمال کے عوض میں کمی نہیں کیجاتی ہے۔ ۱۲/۲

بَخْسٌ کم۔ تھوڑا۔ وہ زمین جس میں بغیر پانی دیئے کھیتی پیدا ہو جائے اسی لیے بے پانی کی کھیتی کو بَخْسِیُّ کہا جاتا ہے۔ نہ بازاری کا محصول زکوٰۃ وصول کرنیوالے۔ وصول زکوٰۃ کے بعد جو اپنی مزدوری کے بہانہ سے صاحب زکوٰۃ سے

وصول کرے اس کو بھی بخس کہا جاتا ایک حدیث ہے یاتی علی الناس زمان یستحل فیہ الربوا بالبیع والخمر بالنبیذ والبخس بالزکوۃ ایک زمانہ ایسا آئیگا جس میں بیع کے نام سے سود اور نبیذ کے نام سے شراب اور زکوٰۃ کے نام سے اُن پر ان کو حلال سمجھا جائیگا ۔ باخس دوسروں کے حق میں کمی کر دینے والا اگر کوئی شخص کسی کے حق میں کچھ خورد برد کرے تو بولا جاتا ہے تحسبہا حمقاء وھی باخس تم اسے بیوقوف سمجھتے ہو وہ چالاکی سے دوسروں کا حق کاٹتا ہے ۔ اگر لاغری کی وجہ سے ہڈیوں کی مینگ بھی کھلاتے تو کہا جاتا ہے بخس المخ ۔ باب تفعل کا استعمال بھی اسی معنی میں ہے ۔

یبخل اور یبخل } واحد مذکر غائب مضارع (سمع) بخل کرتا ہے بخل کریگا ۔ بخل کرے ۲۶/۱ بخل ، بخل ، بخل ، کنجوسی بخال بڑا کنجوس باخل کنجوس باخل ، کنجوس بخال جمع بخیل کنجوس بخلاء جمع مبخلۃ سبب بخل بخل اور بخل (سمع اور کرم) کے مفعول اول پر علی یا عن آتا ہے (سیوطی) اور دوسرے مفعول پر اگر مذکور ہو تو باء آتی ہے جیسے بخل علیہ بہ اس کو وہ چیز دینے میں کنجوسی کی (قاموس)

ابخال (افعال) کسی کو بخیل پانا ۔ تبخیل (تفعیل) کسی کی طرف بخیل ہونے کی نسبت کرنا ۔

یبد : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی منفی اصل میں یبدی تھا ابداء مصدر (افعال) اس نے ظاہر نہیں کیا ۳۳/۱۰ (دیکھو مبدیہ)

یبدل ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تبدیل مصدر (تفعیل) (جو) بدل ڈالے یعنی بجائے شکر کے کفر کرے ۲/۱

یبدل ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع معروف تبدیل سے بدل ڈالیگا ۔ ۱۹/۴

یبدل ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب معروف تبدیل سے کہ بدل ڈالے گا یعنی بگاڑ دے گا ۲۴/۸ (دیکھو مبدل)

یبدل : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی تبدیل سے ۔ بدلی نہیں جاتی ۔ ۲۶/۱۲

یبدلنا : ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نا ضمیر مفعول اوّل ابدال مصدر (افعال) وہ ہم کو بدلہ میں دے دے ۔ ۲۹/۳

یبدلنھم ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ ۔ تبدیل مصدر (تفعیل) ھم ضمیر مفعول اوّل انکو ضرور ہی بدلہ میں دیگا ۔ ۱۸/۱۳

یُبَدِّلُوْا:۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَبْدِیْلٌ سے کہ وہ بدل ڈالیں۔ پ ۲۶/۱

یُبَدِّلُوْنَہٗ:۔ جمع مذکر غائب مضارع تَبْدِیْلٌ سے۔ ہٗ ضمیر مفعول (جو) اس کو تبدیل کریں گے پ ۲/۶

یُبْدِلَہٗ:۔ واحد مذکر غائب مضارع اِبْدَالٌ سے اس کو (تمہارے) بدلہ میں دے دیگا۔ پ ۲۸/۱۹

یُبْدِلَہُمَا:۔ واحد مذکر غائب مضارع اِبْدَالٌ سے ھُمَا ضمیر تثنیہ مفعول اول کہ ان دونوں کو بدلہ میں دیدے۔ پ ۱۶/۱ (دیکھو مُبَدِّلٌ)

یَبْدَؤُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع بَدْءٌ مصدر (فتح) پ ۱۱/۹ (مضارع بمعنی ماضی) تخلیق اوّل اور نئے کی پ ۲۰/۱ پ ۲۱/۵،۶ ابتدائی تخلیق کرتا ہے یعنی عدم سے وجود میں لاتا ہے نیست سے ہست کرتا ہے (دیکھو مُبْدِیٌ)

یُبْدُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِبْدَاءٌ مصدر (افعال) وہ چیز جس کو وہ ظاہر نہیں کرتے ہیں۔ پ ۴

یُبْدِیَ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِبْدَاءٌ سے کہ ظاہر کر دے، کھول دے، نمایاں کردے۔ پ ۸

یُبْدِیْ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب

مثبت پ ۲۰/۱۴ پ ۳۰/۱۰ وہ ایجاد کرتا ہے تخلیق اول کرتا ہے پ ۲۲/۱۲ مضارع منفی ایجاد نہیں کرتا۔

یُبْدِیْنَ:۔ جمع مؤنث غائب نہی اِبْدَاءٌ سے نہ نمودار کریں نہ ظاہر کریں پ ۱۸/۱۰ (دیکھو مُبْدِیْہِ)

یَبَسًا:۔ مصدر بمعنی اسم فاعل خشک (تفسیر زاہدی) پ ۱۶/۴۔ (دیکھو یابس)

یَبْسُطُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع بَسْطٌ مصدر (نصر) کشادہ کرتا ہے فراخ کرتا ہے وسیع کرتا ہے پ ۲/۱۶ پ ۱۳/۹ پ ۱۵/۳ پ ۲۰/۱۱ پ ۲۱/۲،۷ پ ۲۲/۱۰،۱۱ پ ۲۴/۲ پ ۲۵/۳

بَسْطَۃٌ اور بُسْطَۃٌ فضیلت۔ قدرت۔ جسم کی لمبائی۔ علم کی وسعت۔ کمال کی افزونی بِسَاطٌ فرش بَسَاطٌ کشادہ ہموار زمین۔ بڑی دیگ۔ بَسِیْطٌ بچھا ہوا فرش۔ خالص بلا آمیزش چیز فراخ زمین۔ تیز زبان آدمی بَسِیْطُ الْجِسْمِ بَسِیْطُ الْبَاعِ تناور۔ طاقتور بَسِیْطُ الْوَجْہِ خوشی کی وجہ شگفتہ رو بَسِیْطُ الْیَدَیْنِ کشادہ دست یعنی سخی۔ بَسِیْطَۃٌ فراخ ہموار زمین مُنْبَسَطٌ فراخ جگہ بَسَطَہٗ (نصر) اس کو بچھایا۔ اس کے اتنے کوڑے مارے کہ بچھا دیا بَسَطَ یَدَہٗ اپنا ہاتھ پھیلایا بَسَطَہٗ ہٰذَا زید کو خوش

کیا۔ حدیث میں ہے فَاطِمَۃُ یَبْسُطُنِیْ مَا یَبْسُطُھَا جو چیز فاطمہ کو خوش کرتی ہے مجھے بھی خوش کرتی ہے بَسَطَہٗ عَلَیَّ اسکو مجھ پر فضیلت دی بَسَطَ مِنْہُ اس سے گستاخی کی بَسَطَ الْعُذْرَ عذر کو قبول کیا بُسِطَتْ یَدُہٗ وہ مجھ پر مسلط ہو گیا۔ بَسُطَ (کرم) تیز زبان ہو گیا تَبَسَّطَ (تفعل) بچھا یا پھیلایا۔ تَبَسَّطَ فِی الْبِلَادِ ملک میں ہر طرف پھرا اِنْبَسَطَ بچھ گیا۔ اِنْبَسَطَ النَّھَارُ دن لمبا ہو گیا اِنْبَسَطَ زَیْدٌ۔ زید کشادہ رو۔

یَبْسُطُوْا: جمع مذکر غائب مضارع (نصر) کہ بڑھائیں (یعنی بارادہ قتل یعنوی) ۱/۶ بڑھا ئینگے (بارادہ ضرب قتل) ۲۸/۱ (دیکھو یَبْسُطُ اور مَبْسُوْطَتَانِ اور بَسَطْتَ)

یَبْسُطُ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہٗ ضمیر مفعول۔ اس کو پھیلاتا ہے۔ ۲۱/۸

یُبَشِّرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَبْشِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ خوشخبری دیتا ہے ۳/۱۲،۱۳ ۱/۹ ۱۵/۱۳ ۲۵/۴ (دیکھو مُبَشِّرٌ اور مُبَشِّرَاتٍ)

یُبْصِرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِبْصَارٌ مصدر (افعال) نہیں دیکھتا ۱۶/۹ (دیکھو مُبْصِرٌ اور مُبْصِرَۃٌ)

یُبْصِرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی بمعنی ماضی۔ بَصَرٌ مصدر (کرم) انہوں نے نہیں دیکھا۔ ۱۶/۱۴ ۔

یُبْصِرُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِبْصَارٌ سے ۱/۲ ۹/۱۲ وہ نہیں دیکھتے ۱/۱۰ انہیں دکھتے ہوں ۱۲/۲ نہیں دیکھتے تھے ۲۱/۱۹ کیا وہ نہیں دیکھتے ۲۲/۱۸ وہ کچھ نہیں دیکھتے ان سب آیات میں مضارع منفی ہے۔ ۹/۱۴ وہ دیکھتے ہوں ۲۳/۳ دیکھیں ۲۳/۹ ۲۹/۲ وہ دیکھیں گے۔ ان سب آیات میں مضارع مثبت ہے۔

یُبَصَّرُوْنَھُمْ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَبْصِیْرٌ مصدر (تفعیل) ھُمْ ضمیر مفعول وہ انکو دکھائے جائینگے ۲۹/۷ (دیکھو بَصُرَتْ لِمَبْصَرٌ مُبْصِرٌ اور مُبْصِرَۃٌ)

یَبْطِشُ: واحد مذکر غائب مضارع بَطْشٌ مصدر (ضرب) کہ پکڑ لے ۲۰/۵ (دیکھو بَطْشٌ اور بَطَشْتُمْ)

یُبْطِلُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع اِبْطَالٌ مصدر (اِفعال) وہ بے حقیقت قرار دے مٹا دے۔ ۹/۱۵

یُبْطِلُ : واحد مذکر غائب مضارع ابطال سے ہٗ ضمیر مفعول اس کو مٹادیگا (سیوطی) اس کے جھوٹ کو ظاہر کردیگا (مدارک) پ۱۱ بُطْلَانٌ بے ہودہ باتیں۔ بُطُولَۃٌ بہادری بطالۃ دلیری بیکاری بیہودگی بَطَّال بیکار آدمی۔ ناکارہ۔ بہادر۔ باطل بے حقیقت جھوٹ۔ خلاف حق بُطْل بُطْلَان بُطُول (نصر) ناچیز ہونا بَطَالَۃٌ (نصر) مذاق کرنا بَطَالَۃٌ و بُطُولَۃٌ (کرم) دلیر ہونا ابطال (افعال) بغیر مفعول جھوٹ کہنا۔ مفعول کے ساتھ جھوٹ قرار دینا بے حقیقت بنادینا۔ بواسطہ فی: مذاق کرنا جیسے اَبْطَلَ فِی حدیثہ اس نے اپنی بات میں مذاق کیا۔ (دیکھو مبطلون)

یُبَطِّئَنَّ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ تَبْطِیْئٌ مصدر (تفعیل) بُطْوٌ مادہ ضرور دیر لگاتا ہے۔ پ۵

بُطَأٌ دیر۔ آہستگی۔ بُطْآنٌ اسم فعل بمعنی ماضی اس نے دیر کی بَطِیْئٌ سست رو۔ بُطُأٌ مصدر (کرم) دیر لگانا آہستگی کرنا۔ اِبْطَاءٌ (افعال) کا بھی یہی معنی ہے تَبْطِیْئٌ (تفعیل) پیچھے کر دینا مؤخر کردینا ایک حدیث میں ہے مَنْ بَطَّأَ بِہٖ عَمَلُہٗ لَمْ یَنْفَعْہُ نَسَبُہٗ جس کو عمل پیچھے کردے اس کو نسب مفید نہیں ہوتا

یَبْعَثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف بَعْثٌ مصدر (فتح) پ۱۱ مضارع منفی نہیں اٹھائیگا پ۱۴ مضارع مثبت اٹھائیگا۔

یَبْعَثَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب بَعْثٌ سے۔ پ۱۴ کہ بھیجدے پ۲۰ یہاں تک کہ بھیجدے پ۲۲ ہرگز نہیں بھیجیگا پ۲۹ ہرگز نہیں اٹھائیگا۔

یُبْعَثُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول بُعْثٌ سے (فتح) اٹھایا جائیگا۔ پ۱۶

یَبْعَثَكَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب۔ کَ ضمیر مفعول تم کو قائم کریگا۔ پ۱۵

یَبْعَثُكُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع کُمْ ضمیر مفعول تم کو اٹھائیگا تم کو زندہ کردے گا۔ پ۷

یَبْعَثَنَّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ بعث سے۔ وہ ضرور ہی بھیجے گا۔ پ۹

یُبْعَثُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول منصوب منفی انکو ہرگز نہیں اٹھایا جائیگا۔ پ۲۸

یُبْعَثُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول مثبت۔ بعث سے۔ وہ اٹھائے جائیں گے پ۸ پ۱۴ پ۱۸ پ۱۹ پ۲۰ پ۲۳

یَبْعَثُهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَعْثٌ

مصدر۔ ہم ضمیر مفعول۔ ان کو اٹھائیگا ۱/۲۸ (دیکھو منبعوثون)

یَبْغُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت بَغْیٌ مصدر (ضرب) وہ چاہتے ہیں وہ طلب کرتے ہیں ۳/۶ مضارع منفی۔ وہ نہیں چاہنگے ۱۲/۳ وہ زیادتی کرتے ہیں ظلم کرتے ہیں۔ حد سے تجاوز کرتے ہیں ۱۱/۸ ۲۵ (دیکھو تبغ بغت بغوا بغی)

یَبْغُوْنَکُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بَغْیٌ سے کُمْ ضمیر منصوب بنزع خافض یعنی لَکُمْ (مدارک وکبیر) وہ تمہارے لیے چاہتے ہیں ۱۰/۱۳

یَبْغُوْنَهَا :۔ جمع مذکر غائب مضارع بُغْیٌ سے ھَا ضمیر مفعول وہ اسکو چاہتے ہیں (سیوطی) ۸/۱۲ ۱۲/۲ ۱۳/۳۔

یَبْغِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع بَغْیٌ مصدر وہ ظلم کرتا ہے زیادتی کرتا ہے ۱۱/۲۳ (دیکھو حوالہ جات مذکورہ)

یَبْغِیَانِ : تثنیہ مذکر غائب مضارع۔ وہ دونوں اپنی حدود سے آگے نہیں بڑھتے ۱۱/۲۷ (دیکھو حوالہ جات مذکورہ)

یَبْقٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع بَقَاءٌ مصدر (سمع) باقی رہے گا۔ فنا نہ ہوگا ۱۲/۲۷ بَقْوٰی زندگانی رحمت۔ بُقْیًا بھی بَقْوٰی کا ہم معنی ہے بَقِیَّۃٌ کسی چیز کا باقی ماندہ حصہ زندگانی۔ رحمت۔ صلاح توم فہم۔ دانشمندی اطاعت۔ انتظار ثواب بَقَاءٌ بُقِیٌّ بَقْیٌ مصادر (سمع) زندہ رہنا۔ باقی رہنا ضد فنا۔ بَقْیٌ (ضرب) انتظار کرنا کسی کی طرف تکنا حدیث میں ہے بَقَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ ہم نے رسول اللہ صلعم کا انتظار کیا۔ اِبْقَاءٌ (افعال) باقی اور زندہ رکھنا متعدی بَعَلٰی۔ رحم کرنا۔ اگر اس کے بعد مَا بَیْنَ ہو تو صلح کرانا مراد ہوتا ہے جیسے اَبْقَیْتُ مَا بَیْنَنَا میں نے آپس میں صلح کرادی۔ اپنے باہم اصلاح کی تَبْقِیَۃٌ (تفعیل) باقی چھوڑنا حفاظت کرنا جیسے بَقِّ نَعْلَیْكَ وَابْذُلْ قَدَمَیْكَ اپنے جوتے بچاؤ اور پاؤں کو کام میں لاؤ۔ یعنی مال کی حفاظت میں نفس کو قربان کردو۔

تَبَقِّیْ (تفعل) زندہ اور باقی چھوڑنا (دیکھو باق اور باقیۃ)

یَبْکُوْا ۔ جمع مذکر غائب امر بُکَاءٌ مصدر (ضرب) انکو رونا چاہیئے۔ ۱۰/۱۷

بُکَاءٌ اور بُکِیٌّ رونا اور رُلانا۔ اگر متعدی بنفسہ

ہو یا مفعول پر علیٰ ہو تو اوصاف بیان کر کے نوحہ کرنے کا معنی ہوتا ہے جیسے بَکَاہُ اسکو رویا بَکَا عَلَیْہِ اس پر نوحہ کیا۔ باکی اسم فاعل بُکَاۃٌ اور بُکِیٌّ جمع تَبْکَاۃ اور تَبْکَاءٌ خوب رونا۔ اَلْبُکَاءُ (افعال) رلانا۔ تَبْکِیَۃٌ (تفعیل متعدی بنفسہ اور متعدی بہ علیٰ) نوحہ کرنا تعریف کر کے رونا۔

یَبْکُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع بُکَاءٌ سے ۱۲/۱۲ روتے ہوئے ۱۵/۱۲ وہ روتے ہیں۔

یُبْلِسُ: واحد مذکر غائب مضارع ابلاس مصدر (افعال) ناامید ہونگے (قتادہ وکلبی) چپ ہونگے (فرا) رسوا ہونگے (مجاہد) ۲۱/۵ (دیکھو مُبْلِسُوْنَ)

یَبْلُغَ: واحد مذکر غائب مضارع بلوغ مصدر (نصر) پہنچ جائے ۲/۸ ۲۶/۱۱ قربانی کا جانور اپنے محل تک ۲/۱۴ عدت ختم مدت تک ۸/۶ ۱۵/۱۴ یتیم جوانی کی عمر کو ۱۵/۱۴ پانی منہ تک۔ (دیکھو مُبْلِغَہُمْ)

یَبْلُغَا: تثنیہ مذکر مضارع بلوغ سے وہ دونوں پہنچ جائیں۔ بالغ ہو جائیں ۱۶/۱۔

یَبْلُغَنَّ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ بلوغ سے (اگر) پہنچ جائے ۱۵/۳۔

یَبْلُغُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی بلوغ سے۔ نہیں پہنچے۔ بالغ نہیں ہوئے ۱۸/۱۴

یُبَلِّغُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تبلیغ مصدر (تفعیل) وہ پہنچاتے ہیں ۲۲/۲۔ (دیکھو مبلغہم اور اَلْبَلَاغ اور بَلَغَ اور بَالِغِہٖ)

یَبْلُوْ: واحد مذکر غائب مضارع بلاءٌ سے (نصر) وہ آزمائش کرتا ہے ۱۴/۱۹۔

یَبْلُوَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب بَلَاءٌ سے کہ وہ آزمائش کرے الگ الگ چھانٹ دے ۶/۱۱ ۸/۲ ۱۲/۱ ۱۹/۱۸ ۲۶/۵ ۱۹/۱۔

یَبْلُوَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ کُمْ ضمیر مفعول وہ ضرور ہی تمہاری جانچ کریگا ۲/۱۳

یَبْلٰی: واحد مذکر غائب مضارع منفی بلی مصدر (سمع) فنا نہیں ہوگا ۱۶/۱۶ (دیکھو بلاء۔ نبلو نبلون) بِلْیُ اَسْفَارٍ سفر آزمودہ سفر میں عمر گزارے ہوئے بِلْیُ شَرٍّ بدی آزمودہ۔ شریر غالب بِلْیُ مَالٍ مالی تجربہ رکھنے والا۔ مالی مصالح کو خوب جاننے والا۔ بَلِیَّۃٌ سختی مصیبت بَلَایَا جمع۔ بِلًی اور بَلَاءٌ مصدر (سمع) پرانا ہونا گھس جانا فنا ہو جانا۔ اِبْلَاءٌ (افعال) بلی مادہ۔ پرانا کہنا فرسودہ کرنا۔

یُبْلِیَ : واحد مذکر غائب مضارع اِبلاءٌ مصدر (افعال) تو مادہ نعمت دیکھ جاچکے ایک حدیث میں آیا ہے مَنْ اُبْلِیَ فَذَکَرَ فَقَدْ شَکَرَ جس کو نعمت دیکھ جاچکا گیا اور اس نے یاد رکھا تو بلا شبہ اس نے شکر ادا کیا اِبلاءٌ کا معنی خبر دینا اور ظاہر کرنا بھی ہے جیسے اَبلاہُ عُذرًا اس نے اس کے سامنے عذر ظاہر کیا۔ قسم کھانا اور قسم دینا بھی معنی ہے جیسے اَبلَی الرَّجُلُ اس کو قسم دی اس کے لئے قسم کھائی

یَبُوْرُ : واحد مذکر غائب مضارع بَوْرٌ اور بَوَارٌ مصدر (نصر) ہلاک ہو جائے گا تباہ ہو جائیگا ۱۲/۱۲

(دیکھو اَلْبَوار اور بُورًا)

یُبَیِّتُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَبْیِیْتٌ مصدر (تفعیل) ۵/۴ رات کو سوچتے ہیں ۵/۱۳ چھپاتے ہیں (سیوطی) باتیں بناتے ہیں (معالم) تَبْیِیْتٌ کا معنی ہے رات گذارنا کسی کام کا ارادہ رات سے کرنا۔ رات کو سوچنا، تدبیر کرنا۔ یہاں موخر الذکر معنی مراد ہے اول معنی کے لئے حدیث میں آیا ہے اِنَّہٗ کَانَ لَا یُبَیِّتُ مَالًا وَلَا یُقَیِّلُہٗ یعنی پچھلے دن میں جو مال آتا تھا حضور والا اس پہ رات نہیں گزرنے دیتے تھے اور اول دن میں آئے ہوئے مال پر دوپہر نہیں گذرنے دیتے تھے رات اور دوپہر آنے سے پہلے ہی تقسیم کر دیتے تھے تَبْیِیْتٌ رات میں دشمن پہ حملہ کرنے کو بھی کہتے ہیں بَیَّتَ الْعَدُوَّ اس نے دشمن پہ شبخون مارا۔

یَبِیْتُوْنَ : جمع مذکر فعل مضارع بَاتَ ماضی بَیْتُوْتَۃٌ مصدر (ضرب) رات گذارتے ہیں ۱۹/۱۴ بَیْتٌ بَیَاتٌ مَبِیْتٌ بَیْتُوْتَۃٌ مصادر (ضرب وسمع) رات میں کسی کام کو کرنا۔ بَاتَ ظَلَّ کی ضد ہے دونوں افعال ناقصہ میں ہیں۔

یُبَیِّنُ : واحد مذکر غائب مضارع تبیینٌ مصدر تفعیل کھول کر بیان کرتا ہے ۲/۵ ۳/۱۴ ۴/۲ ۶/۴ ۷/۴،۸ ۸/۲ (دیکھو مُبِینًا اور بَیِّن)

یُبَیِّنَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب تبیینٌ سے ۱۱/۲ یہاں تک کہ کھول کر بیان کردے ۵/۲ ۱۳/۱۲ ۱۴/۱۱ تاکہ کھول کر بیان کردے

یُبَیِّنْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تبیین سے کھول کر بیان کردے ۱/۸

(دیکھو نبیین)

یُبِیْنُ : واحد مذکر غائب مضارع اِبَانَۃٌ مصدر (افعال) ۵/۱۱ ظاہر نہیں کر سکتا بیان

نہیں کرسکتا (دیکھو مبیناً اور مبین)

یُبَیِّنَنَّ: واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید تقیلہ تَبْیِیْن مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہے کھول کر بیان کریگا۔ پ۱۴ ع۱۹

یُبَیِّنُھَا: واحد مذکر غائب مضارع سے ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول وہ اس کو کھولکر بیان کرتا ہے پ۱ ع۸

(حاشیہ: بیان)

فصل التاء المثناۃ

یَتَاَخَّرَ: واحد مذکر غائب مضارع تَاَخُّرٌ مصدر (تفعل) اَن ناصبہ کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر ہو گیا۔ پیچھے رہنا پ۲۹ ع۱۶ (دیکھو مستأخرین)

اَلْیَتَامٰی جمع معرف باللام اَلْیَتِیْم واحد وہ بچے جن کے باپ مر گئے ہوں لڑکیاں ہوں یا لڑکے۔ پ۱ ع۱۰ پ۲ ع۱۱ پ۴ ع۱۲ پ۵ ع۳ پ۸ ع۱ پ۱۰ ع۲ پ۲۸ ع۴

یُتْمٌ، یُتُمٌ نابالغ بچوں کا بن باپ کے رہ جانا، جانور کے چھوٹے بچوں کا بن ماں کے رہ جانا یَتَمٌ کوتاہ ہونا، سست ہونا عاجز ہونا آہستگی اور دیر کرنا (سمع) یُتْمٌ اکیلا ہو جانا، یتیم ہو جانا (ضرب و سمع) یَتِیْم صیغہ صفت بن باپ کا آدمی کا بچہ بن ماں کا جانور کا بچہ۔ گوہر بے مثال یکتا۔ اکیلا۔ ہر بے نظیر چیز

اَیْتَام یَتَامٰی یَتَمَۃٌ جمع یَتْمَانُ یَتِیْمَۃٌ مُوْتِمٌ وہ عورت جس کے بچے یتیم ہوں۔

اِیْتَامٌ (افعال) یتیموں والی ہونا۔

تَیْتِیْمٌ (تفعیل) یتیم کر دینا۔

یَتَامٰی: جمع معرفہ مضاف یَتِیْمَۃٌ واحد یتیم لڑکیاں۔ پ۵ ع۱۶

یَتُبْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اصل میں یَتُوْبُ تھا۔ تَابَ ماضی تَوْبٌ مصدر (نصر) (جو) نہیں لوٹا (جس نے) تو بہ نہیں کی پ۲۶ ع۱۴ (دیکھو متاب)

یَتَبَدَّلِ: واحد مذکر غائب مضارع شرط کی وجہ سے مضارع مجزوم ہو گیا اور وصل کی وجہ سے مجزوم کو مکسور کر دیا تَبَدُّلٌ مصدر (تفعل) (جو) بدلہ میں لیگا ایمان کے کفر کو جو ایمان چھوڑ کر کفر لے گا پ۱ ع۱۳ (دیکھو مُبَدِّلَ)

یَتَبِّرُوْا: جمع مذکر غائب تَتْبِیْرٌ مصدر (تفعیل) تباہ کر دیں۔ پ۱۵ ع۱

تَبْرٌ توڑنا۔ ہلاک کرنا (ضرب) ہلاک ہونا (سمع) تِبْرٌ سونے چاندی کے کچے ذرے اور بلور زجاج۔ ہر معدنی دھات (مغرب) رباتی نتیجہ کیلئے

مُتَبَّرٌ اور تَبَارًا)

یَتَّبِعْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِتِّبَاعٌ مصدر افتعال (جو) پیچھے چلیگا۔ پیروی کریگا۔ اتباع کرے گا۔ پ ۵/۱۴ پ ۱۸/۹۔

یَتَّبِعُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت اِتِّبَاعٌ مصدر (افتعال) پیچھے چلتا ہے پیروی کرتا ہے اتباع کرتا ہے۔ پ ۲/۱ پ ۸/۸ مضارع منفی نہیں پیروی کرتا ہے۔ پ ۱۱/۱۲/۹۔

یُتَّبَعُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِتِّبَاعٌ سے اتباع کیا جاتا ہے اس کی پیروی کیجاتی ہے پ ۱۱/۹

یَتَّبِعُوا: جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم اِتِّبَاعٌ وہ اتباع نہیں کریں گے۔ پ ۹/۱۴۔

یَتَّبِعُونَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت اتباع سے پیروی کرتے ہیں اتباع کرتے ہیں پ ۳/۴ پ ۵/۲ پ ۹/۶ پ ۲۰/۸ پ ۲۳/۱۶ پیچھے چلینگے پ ۱۶/۱۵ مضارع منفی۔ نہیں اتباع کرتے ہیں پ ۳/۱ پ ۱۱/۱۲ پ ۲۷/۴۵

(دیکھو مُتَّبِعُونَ اور تَتَّبِعْ)۔

یُتْبِعُونَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ اِتْبَاعٌ مصدر افعال (نہیں پیچھے کرتے پ ۳/۱۴ (دیکھو نُتْبِعُہُمْ)۔

یَتْبَعُہَا: واحد مذکر غائب مضارع۔ تَبِعَ مصدر (سمع) ہا ضمیر مفعول اس کے پیچھے آئے پ ۳/۴ (دیکھو نَتَّبِعُ تَابِعٌ اور تَبِعُوا)

یَتَّبِعُہُمْ: واحد مذکر غائب اتباع سے ہُمْ ضمیر مفعول۔ ان کا اتباع کرتے ہیں ان کے پیچھے چلتے ہیں۔ پ ۱۹/۱۵

یَتَبَوَّءُ: واحد مذکر غائب مضارع تَبَوُّءٌ مصدر (تفعل) اترے۔ رہے جگہ پکڑے پ ۱۳/۱ دیکھو مُبَوَّءَ اور تَبَوَّءُوا)

یَتَبَیَّنَ: واحد مذکر غائب مضارع تَبَیُّنٌ مصدر تفعل) ظاہر ہوجائے کھلجائے پ ۲/۷ پ ۱۰/۱۴ پ ۲۵/۱ (دیکھو تَبَیَّنَ اور نُبَیِّنُ)

یَتَجَرَّعُہٗ: واحد مذکر غائب مضارع تَجَرُّعٌ مصدر (تفعل) ہٗ ضمیر مفعول اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا۔ پ ۱۳/۱۵۔

جَرْعٌ مصدر (سمع) گھونٹ گھونٹ پینا

جَرْغٌ مصدر (نصر وسمع) غٹ غٹ پانی پینا جُرْعَۃٌ گھونٹ تَجْرِیْعٌ (تفعیل) کسی کو غصہ یا کوئی چیز پلانا تَجَرُّعٌ (تفعل) غصہ یا کوئی چیز گھونٹ گھونٹ کر کے پینا اِجْتِرَاعٌ (افتعال) کسی چیز کو پانی میں غرق کرنا۔

یَتَجَنَّبُہَا: واحد مذکر غائب مضارع تَجَنُّبٌ

مصدر (تفعل) ھا ضمیر مفعول۔ اس کو ترک کرتا ہے
اس سے دور ہوتا ہے یعنی اس کی طرف
توجہ نہیں کرتا۔ پ ۳۰ ع ۱۲ ۔
جَنْبٌ مصدر (نصر) کسی چیز کو کسی سے
دور کرنا دفع کرنا کسی کے پہلو پہ مارنا۔ گھوڑے
کو کوتل بنانا۔ جَنَابَۃٌ مصدر (نصر) آرزومند
ہونا غریب الوطن ہونا۔ (الضرکرم سمع) جنب
ہونا دور رہنا جَنَبَ اِلَیْہِ (نصر سمع) کسی کے
لئے بے قرار ہوا اَجْنَبَہٗ اِیَّاہُ (افعال) اسکو
اس سے دور رکھا جَنَّبَہٗ (تفعیل) اس سے دور
ہوا اور دور کیا تَجَنَّبَ (تفعل) اسکو دور
کیا اس سے دور رہا یا اِجْتَنَبَ (افتعال) دور
ہوا پرہیز کیا۔ کنارہ پر ہوگیا مُجَانَبَۃٌ (مفاعلۃ)
ہم پہلو ہونا اور دور رہنا۔

یَتَحَاجُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَحَاجُجٌ
مصدر (تفاعل) باہم جھگڑا کریں گے پ ۲۴ ع ۱۰
(دیکھو تُحَاجُّوْنَ اور حَاجَجْتُمْ)

یَتَحَاکَمُوْا: جمع مذکر غائب مضارع تَحَاکُمٌ
مصدر (تفاعل) فیصلہ کرانے کے لئے وہ
باہمی جھگڑے لے جائیں پ ۵ (دیکھو حَکَمْتُمْ
حُکْمٌ تَحْکُمُوْا)

یَتَخَافَتُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَخَافُتٌ
مصدر (تفاعل) چپکے چپکے باتیں کرتے ہوئے پ ۱۶ ع ۱۴
پ ۲۹ ع ۳ چپکے چپکے کہیں گے۔
خَفْتٌ مصدر (نصر) چپکے چپکے خفیہ بات
کرنی خُفُوْتٌ (نصر) آرام کرنا اور چپ ہوجانا
خُفَاتٌ (نصر) اچانک مرجانا مُخَافَتَۃٌ (مفاعلۃ)
اور تَخَافُتٌ (تفاعل) خفیہ چپکے چپکے بات کہنا
خَافِتٌ بغیر پانی کا ابر خَفُوْتٌ لاغر عورت
تنہائی پسند عورت۔

یَتَخَبَّطُہٗ: واحد مذکر غائب مضارع تَخَبُّطٌ
مصدر (تفعل) ہٗ ضمیر مفعول۔ اسکو پاگل بنادیتا
ہے پ ۳ ع ۴ خَبْطَۃٌ زکام تھوڑی چیز بکرا خِبْطَۃٌ
خِبْطَۃٌ ٹکڑے ٹکڑے گروہ گروہ خِبَاطٌ غبار
خُبَاطٌ خبطی ہونے کی بیماری یعنی ایک قسم کا
پاگل پن مَخْبُوْطٌ زکام زدہ۔
خَبَطَ الشَّجَرَۃَ (ضرب) لاٹھی سے درخت کے
پتے توڑے خَبَطَہٗ اس کو خوب مارا خَبَطَ
الْقَوْمَ بِسَیْفِہٖ تلوار سے قوم کو کاٹ دیا۔
خَبَطَہُ الشَّیْطَانُ جن نے اسکو پاگل کردیا خَبَطَ
زَیْدٌ زید کھڑا ہوگیا خَبَطَ زَیْدًا زید کیساتھ
احسان کیا۔ خَبْطٌ کے معنی کسی کام کو اندھادھند کرنیکے

بھی ہیں تخبط (تفعل) پاگل کی طرح بنا دینا کہ اٹھنے کا ارادہ کرے پھر گر پڑے پھر اٹھے پھر گر پڑے آیت میں یہی معنی مراد ہے۔

یَتَّخِذْ: واحد مذکر غائب مجزوم مضارع اِتِّخَاذٌ مصدر (افتعال) پ ۵/۱۵ مثبت۔ بنا لیگا پ ۱۵/۱۲ پ ۱۸/۱۶ منفی نہیں بنا لیا۔

یَتَّخِذْ: واحد مذکر غائب نہی اِتِّخَاذٌ مصدر (افتعال) پ ۳/۱۱ نہ بنائیں اصل میں لَا یَتَّخِذْ تھا وصل کی وجہ سے ذال کو مکسور کر دیا۔

یَتَّخِذَ: واحد مذکر غائب منصوب مضارع اِتِّخَاذٌ (افتعال) پ ۳/۱۵ منفی نہیں بنائیگے پ ۵ بنائے پ ۱۶/۵،۹ کر بنا لے پ ۱۹/۳ کہ اختیار کرے پ ۲۱/۱۰ بنائے پ ۲۳/۱۵ پ ۲۵ کہ بنا لے ان تمام آیات میں نصب ہے

یَتَّخِذُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِتِّخَاذٌ سے۔ پ ۲/۴ پ ۱۱ بناتا ہے قرار دیتا ہے۔ (دیکھو مُتَّخِذَ)

یَتَّخِذُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم و منصوب اِتِّخَاذٌ سے۔ پ ۶/۱ کہ بنالیں اور اختیار کرلیں پ ۹ نہ نہیں بنا لیتے ہیں پ ۲ بنا لیتے ہیں پ ۱۰/۸ نہ بنایا پ ۱۶/۳ کہ بنالیں گے۔

یَتَّخِذُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع۔ اِتِّخَاذٌ سے پ ۵ وہ بناتے ہیں۔

یَتَّخِذُوْنَکُمْ: جمع مذکر غائب مضارع منفی کَ ضمیر مفعول پ ۱۹/۲ وہ تجھے نہیں بناتے ہیں۔ (دیکھو مُتَّخِذ)

یَتَخَطَّفُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَخَطُّفٌ مصدر (تفعل) جھپٹ لئے جاتے ہیں اچک لئے جاتے ہیں۔ پ ۲۱/۳

یَتَخَطَّفَکُمُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف تَخَطُّفٌ مصدر (تفعل) کُم ضمیر مفعول کہ تم کو اچک لیں جھپٹ لیں۔ پ ۹/۱۷

خَطْفٌ بیماری کا زوال مَا مِنْ مَرَضٍ اِلَّا وَلَہٗ خَطْفٌ ہر بیماری کی شفا ہے بَرْقٌ خَاطِفٌ نگاہ کو خیرہ کر دینے والی بجلی رَجُلٌ مَخْطُوفُ الحشا اور اَخْطَفُ الحشا لگے ہوئے پیٹ والا آدمی خُطْفٌ مصدر متعدی (سمع سے زیادہ ضرب سے کم یا غیر فصیح) جھپٹ لینا۔ بجلی کا نظر کو خیرہ کر دینا خَطَفَانٌ مصدر لازم (سمع) تیز جانا تَخَطُّفٌ (تفعل) اِخْتِطَافٌ (افتعال) جھپٹ لینا اچک لینا اِخْتَطَفَتْہُ الْحُمّٰی اس کو بخار نے چھوڑ دیا (دیکھو خَطِفَ خَطْفَۃٌ تَخَطُّفٌ)

یَتَخَلَّفُوْا: جمع مذکر غائب مضارع تَخَلُّفٌ

مصدر (تفعل) کہ پیچھے رہ جاتے ہیں ۱۴/۱۱ (دیکھو مُخَلَّفٌ)

یَتَخَیَّرُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع تَخَیُّرٌ مصدر (تفعل) وہ پسند کریں گے ۲۷/۱۴۔

تَخَیُّرٌ (تفعل) پسند کرنا۔ انتخاب کر لینا۔

تَخْیِیْرٌ (تفعیل) اختیار دینا فضیلت دینا

اِخْتِیَارٌ (افتعال) پسند کرنا انتخاب کرنا اپنی مرضی سے کسی چیز کو لے لینا۔

خَارَ الشَّیْءَ (ضرب) اس چیز کو اختیار کیا۔ اگر دوسرے مفعول پر عَلٰی ہو تو فضیلت دینے کا معنی ہوتا ہے جیسے خَارَ الرَّجُلَ عَلٰی غَیْرِہٖ اس آدمی کو دوسروں پر فضیلت دی۔

خِیرَۃٌ خِیَرَۃٌ ..... اور خَیْرٌ مصدر ہیں (باقی دیکھو خَیْرٌ، الخِیَرَۃُ، مختار)

یَتَدَبَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی تَدَبُّرٌ مصدر (تفعل) (کیا) وہ غور نہیں کرتے ۵/۸ ۲۶/۷ (دیکھو مدبّرًا اور المدبرات)

یَتَذَکَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَذَکُّرٌ مصدر (تفعل) نصیحت پکڑتا ہے ۱۳/۹ ۱۶/۱۱ ۲۲/۱۶ ۲۳/۱۲،۱۵ ۲۴/۷ ۳۰/۱۴ (دیکھو ذِکْرٌ، ذِکْرٰی، مُذَّکِّرٌ، مَذْکُوْرًا)

یَتَذَکَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَذَکُّرٌ مصدر۔ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ۲/۱۱ ۱۳/۱۶

۲۰/۸،۹ ۲۳/۱۷ ۲۵/۱۶ -

یَبْتَرُ: واحد مذکر مضارع منصوب منفی وَتْرٌ مصدر (ضرب) وہ ہرگز کم نہ دیگا کمی نہیں کریگا نہیں کاٹے گا۔ ۲۶/۸ (دیکھو اَلْوِتْرُ)

یَتَرَاجَعَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع تَرَاجُعٌ مصدر تفاعل کہ (عدت کے بعد نکاح کیطرف) لوٹ جائیں ۲/۱۳ (دیکھو مَرْجِعُکُمْ)

یَتَرَبَّصُ: واحد مذکر غائب مضارع تَرَبُّصٌ مصدر (تفعل) وہ انتظار کرتا ہے وہ راہ دیکھتا ہے ۱۱/۱ (دیکھو مُتَرَبِّص)

یَتَرَبَّصْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع بمعنی امر غائب تَرَبُّصٌ سے (نکاح سے) رکے رہیں، منتظر رہیں ۲/۱۲،۱۴ -

یَتَرَبَّصُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَرَبُّصٌ سے منتظر رہتے ہیں۔ ۵/۱۷۔

یَتَرَدَّدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَرَدُّدٌ مصدر (تفعل) ڈانوا ڈول ہوتے ہیں ۱۰/۱۳ (دیکھو مَرَدٌّ)

یَتَرَقَّبُ: واحد مذکر غائب مضارع تَرَقُّبٌ مصدر (تفعل) خفیہ طور لگاتا ہوا ۲۰/۵ (دیکھو مُرْتَقِبُوْنَ)

یُتْرَكُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَرْكٌ سے (نصر) کہ وہ چھوڑ دیا جائیگا ۲۹/۱۸

(دیکھو تَتْرُكُ)

یُتْرَكُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَرْكٌ سے (نصر) کہ وہ چھوڑ دیئے جائیں گے۔

۳۰ - (دیکھو مَتْرُوْكٌ)

یَتَزَكّٰی: واحد مذکر غائب مضارع تَزَكِّیْ مصدر (تفعل) پاک ہوتا ہے ۲۲/۱۵ پاک ہو جائے

۳۰/۱۷ (دیکھو تَزَكّٰی اور زَكّٰھَا)

یَتَسَآءَلُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَسَاؤُلٌ مصدر (تفعل) کہ باہم پوچھ کچھ کریں

۱۵/۱۵ (دیکھو مَسْئُوْلًا اور نُسَآءَلُ)

یَتَسَآءَلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَسَاؤُلٌ مصدر (تفعل) ۸/۹ ۲۰/۱۰ باہم پرسان حال ہونگے

۲۳/۶ ۲۷/۳ ۲۹/۱۶ ۳۰/۱۶ باہم ایک دوسرے سے پوچھیگا (دیکھو مَسْئُوْلًا اور نُسَآءَلُ)

یَتَسَلَّلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَسَلُّلٌ مصدر (تفعل) وہ کھسک جاتے ہیں ۱۸/۱۵

(نصر) اِسْتِلَالٌ افتعال) تلوار سونتنا اِنْسِلَالٌ (انفعال) اور تَسَلُّلٌ (تفعل) چپکے سے کھسک جانا سرک جانا سلیل بچہ سلیلۃ لڑکی سلالۃ

نسل۔ خلاصہ۔

یَتَسَنَّهْ: واحد مذکر غائب مضارع باب (تفعل) باوجود برسوں گذر جانے کے وہ خراب نہیں ہوا ۳/۲

حمزہ، کسائی اور یعقوب نے یَتَسَنَّهْ کی ھا کو ھاء سکتہ قرار دیتے ہوئے وصل کی حالت میں حذف کرنا ضروری قرار دیا ہے ان علماء کے نزدیک اصل لفظ یَتَسَنَّ ہے جسکی اصل یَتَسَنّٰی تھی جا جزم میں یَتَسَنَّ ہوگیا اس قول پر یہ لفظ سَنَۃٌ سے ماخوذ ہوگا جس کی اصل سَنَوٌ تھی۔

ابو عمرو نے کہا تَسَنّٰی (تفعل) کی اصل تَسَنُّنٌ تھی اور تَسَنُّنٌ کا معنی ہے تغیر اسی مادہ سے مَسْنُوْنٌ آیا ہے۔ آیت میں ہے حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ دوسرے علماء قائل ہیں کہ ھا اصلی ہے وقف اور وصل ہر حالت میں باقی رہتی ہے اس قول پر بھی یہ لفظ سنت سے ماخوذ ہوگا لیکن سَنَۃٌ کی اصل سَنْھَۃٌ تھی کیونکہ تصغیر میں سُنَیْھَۃٌ کہا جاتا ہے اسی مادہ سے سَنِہَ (ماضی سمع) اور سَانَہَ (ماضی مفاعلۃ) آتی ہے (معالم و روح)

(باقی تشریح کے لئے مَسْنُوْنٍ)

یَتَضَرَّعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَضَرُّعٌ مصدر تفعل ۱/۱۱ عاجزی کرتے ہیں

پ۱۸ گڑگڑاتے ہیں۔ (دیکھو تَضَرُّعُوا اور تَضَرُّعًا)

یَتَطَهَّرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع تَطَهُّرٌ مصدر (تفعل) اَن ناصبہ کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر ہو گیا۔ پاک ہونے کو (پسند کرتے ہیں) پ۱۱ (دیکھو

یَتَطَهَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَطَهُّرٌ مصدر پ۱۹ ث۱۷ پاک صاف بنتے ہیں

یَتَعَارَفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَعَارُفٌ مصدر (تفاعل) باہم ایک دوسرے کو پہچانے گا پ۱۱ ث۱۰۔ (دیکھو معروف تعرف عَرَّفَهَا)

یَتَعَدَّ: واحد مذکر غائب مضارع اصل میں یَتَعَدّٰی تھا (جو حدود (الٰہیہ) سے تجاوز کرے گا پ۲ ث۱۳ پ۲۸ ث۱۷ (دیکھو عُدْوَانَ)

یَتَعَلَّمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَعَلُّمٌ مصدر (تفعل) وہ سیکھتے تھے پ۱ ث۱۲ (دیکھو عَلِیْم عَلَّمَ مُعَلَّمٌ مَعْلُوْمٌ تَعَلَّمُ)

یَتَغَامَزُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَغَامُزٌ مصدر (تفاعل) آنکھوں سے اشارہ کرتے ہیں۔ پ۳۰ ث۸۔

یَتَغَیَّرْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی منفی تَغَیُّرٌ مصدر (تفعل) نہیں بگڑتا ہو گا پ۲۶ ث۶ (دیکھو مُغَیِّرًا اور غَیْرًا)

یَتَفَجَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَفَجُّرٌ مصدر تفعل پھوٹ کر نکلتی ہیں پ۱ ث۹۔ (دیکھو فَاجِرًا۔ الفجر)

یَتَفَرَّقَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع تَفَرُّقٌ مصدر (تفعل) دونوں الگ الگ ہو جائیں گے پ۵ ث۱۶۔

یَتَفَرَّقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَفَرُّقٌ مصدر (تفعل) وہ الگ الگ ہو جائیں گے (مومن الگ کافر الگ) پ۲۱ ث۵ (دیکھو مُتَفَرِّقُوْنَ نُفَرِّقُ اور مادہ فرق)

یَتَفَضَّلَ: واحد مذکر غائب مضارع اَنْ کی وجہ سے بمعنی مصدر (تفعل) وہ (تم سے) بڑا ہونا چاہتا ہے پ۲۸ ث۲ (دیکھو فَضَّلَ فَضَّلْنَا)

یَتَفَطَّرْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع تَفَطُّرٌ مصدر پھٹ جائیں (ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں) پ۱۶ ث۶ پ۲۵ ث۲ (دیکھو فاطر اور مُنْفَطِرٌ)

یَتَفَقَّهُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَفَقُّهٌ مصدر (تفعل) تاکہ سمجھ حاصل کرتے رہیں یعنی دین کے مسائل سیکھتے رہیں پ۱۱ ث۴ (دیکھو نفقہ)

یَتَفَکَّرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی مصدر ی تَفَکُّرٌ مصدر (رکیا) انھوں نے غور نہیں کیا پ ۹ ۲۱ (دیکھو فکّر)

یَتَفَکَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَفَکُّرٌ سے وہ غور کرتے ہیں۔ پ ۴، ۱۱، ۹، ۱۳، ۱۴، پ ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۵ پ۔

یَتَفَیَّؤُ: واحد مذکر غائب مضارع تَفَیُّؤٌ مصدر (تفعل) فَیْئٌ مادہ جھکے جاتے ہیں (رتعالی) پ ۱۴۔ (دیکھو آفاءَ)

یَتَّقِ: اصل میں یَتَّقِیْ تھا اِتِّقَاءٌ مصدر (افتعال) پ ۳ امر غائب واحد مذکر وہ ڈرے پ ۱۳ ۲۸ واحد مذکر غائب مضارع (جو) ڈریگا۔ (دیکھو مُتَّقُوْنَ)

یَتَقَبَّلُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف تَقَبُّلٌ مصدر (تفعل) قبول کرتا ہے۔ پ ۶

یُتَقَبَّلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم تَقَبُّلٌ سے قبول نہیں کیا گیا۔ پ ۶

یُتَقَبَّلَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منصوب۔ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ پ ۱۱ (دیکھو تقبّل تقبلها۔ قابل)

یَتَّقُوْا: جمع مذکر غائب امر اِتِّقَاءٌ سے وہ ڈرتے رہیں پ ۴ (دیکھو متقون)

یَتَّقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِتِّقَاءٌ سے وہ بچتے ہیں پرہیز رکھتے ہیں (یعنی کفر و معصیت سے) پ ۲ پ ۱۴ پ ۱۹ پ ۲۳ بچتے ہیں (یعنی سنیچر کے دن شکار کھیلنے سے) پ ۱۹ ڈرتے ہیں اللہ سے پ ۶ پ ۹ پ ۱۱ پ ۳ پ ۲۴ نہیں ڈرتے نہیں بچتے پ ۱۔ (دیکھو متقون)

یَتَّقْہِ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِتِّقَاءٌ سے ہٖ ضمیر مفعول (اللہ سے ڈرتا ہے ڈریگا) پ ۱۸

یَتَّقِیْ: واحد مذکر غائب مضارع اِتِّقَاءٌ سے (رکیا جو) کفر و معصیت سے بچتا ہے پ ۲۳ (دیکھو متقون)

یَتَکَبَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَکَبُّرٌ سے تکبر کرتے ہیں پ ۹ (دیکھو متکبر)

یَتَکَلَّمُ: واحد مذکر غائب مضارع تَکَلُّمٌ سے وہ بولتا ہے یعنی تعلیم دیتا ہے کہہ رہا ہے پ ۲۱۔ (دیکھو تکلّم)

یَتَکَلَّمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی تَکَلُّمٌ سے وہ بات نہیں کرینگے۔ پ ۳۰ (دیکھو مُکَلِّمُ)

یَتَّکِئُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِتِّکَاءٌ سے (افتعال) وہ تکیہ لگائینگے پ ۲۵ (دیکھو

مُتَّکِئُوْنَ)

یَتَلَاوَمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَلَاوُمٌ مصدر (تفاعل) وہ ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے اور بقول مولانا تھانوی الزام دینے لگے پ ۲۹ (دیکھو لَاُمٌ لوما لومۃ)

یَتَلَطَّفْ: واحد مذکر غائب امر غائب تَلَطُّفٌ مصدر (تفعل) حسن تدبیر سے کام کرے مخفی دانش سے کام لے۔ پ ۱۵/۱۵ (دیکھو لطیف)

یَتَلَقّٰی: واحد مذکر غائب مضارع تَلَقِّیٌ مصدر (تفعل) لے لیتے ہیں پ ۲۶/۱۶ (دیکھو لاقیہ اور المتلقیان)

یَتْلُوْا: واحد مذکر غائب مضارع معروف تِلَاوَۃٌ مصدر (نصر) تلاوت کرے پڑھے پ ۱/۱۵ پ ۹/۲۳ تلاوت کرتا ہے پڑھتا ہے پ ۲/۴ پ ۸/۴ تَلْوٌ مصدر (نصر) پیچھے چلتا ہے ساتھ رہتا ہے بیضاوی پ ۱۲ اگر شاہد سے مراد جبریل ہوں جیسا کہ حضرت ابن عباسؓ علقمہؒ ابراہیم نخعیؒ۔ مجاہدؒ عکرمہؒ ضحاکؒ۔ وغیرہم کا قول ہے تو یتلو کا مصدر تلو ہوگا پیچھے چلنے یا ساتھ ساتھ چلنے کا ترجمہ ہوگا اور اگر شاہد سے مراد رسول اللہ کی زبان مبارک ہو جیسا کہ حسن بصریؒ اور قتادہ کا قول ہے تو اس جگہ بھی یتلو کا مصدر تِلَاوَۃٌ اور ترجمہ دوسری آیات کی طرح پڑھنے کا ہوگا۔ (معالم مع بعض زیادت)

یَتْلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع معروف تِلَاوَۃٌ سے وہ پڑھتے ہیں پ ۱/۱۴ پ ۳/۴ پ ۱۶/۱۷ پ ۱۶/۲۲ پ ۵/۲۲

یُتْلٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تِلَاوَۃٌ سے پڑھا جاتا ہے اس کی تلاوت کی جاتی ہے پ ۱۴/۵ پ ۵/۶ پ ۱۱/۱۷ پ ۱۲/۵ پ ۹/۲۰ پ ۱/۲۱ پ ۵/۲۶ تینوں الفاظ کی تنقیح کے لئے دیکھو تَتْلُوْا)

یُتِمَّ: واحد مذکر غائب مضارع اِتْمَامٌ مصدر (افعال) ان مصدری کی وجہ سے بمعنی مصدری پورا کرنا۔ انتہا کو پہنچا دینا پ ۱۴/۲ پ ۶/۶ پ ۱۱/۱۰ پ ۱۱/۱۲ پ ۱۷/۱۴ پ ۹/۲۶ (دیکھو مُتِمٌّ)

یَتَمَآسَّا: تثنیہ مذکر غائب مضارع ان کی وجہ سے بتاویل مصدر تَمَاسٌّ مصدر (تفاعل) مَسٌّ مادہ دونوں کے مس کرنے سے پہلے (دونوں کے ملنے یا چھونے سے پہلے) امام شافعی کے نزدیک مس کرنے سے مراد ہے جماع کرنا امام اعظم کے نزدیک ہر قسم کا لگاؤ مراد ہے جماع ہو یا صرف ہاتھ سے چھونا یا باشتہار صنفی شرمگاہ کو دیکھنا (مدارک) پ ۲۸۔

یَتَمَنَّوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم

تَمَتُّعٌ مصدر (تفعل) مزہ اڑاتے رہیں (دنیا میں) فائدہ حاصل کرتے رہیں۔ ۳/۱۲ (دیکھو تَمَتُّعٌ اور مَتَّعْنَا اور مَتَاعٌ)

يَتَمَتَّعُونَ: جمع مذکر غائب مضارع تَمَتُّعٌ سے (تفعل) فائدہ حاصل کرتے ہیں (دنیا میں مزہ اڑاتے ہیں ۲۶/۶ (دیکھو تَمَتُّعٌ مَتَاعٌ مَتَّعْنَا)

يَتَمَطّٰى: واحد مذکر غائب مضارع تمطی مصدر (تفعل) غرور سے اکڑتا ہوا۔ ناز سے مٹکتا ہوا۔ ۲۹/۱۸۔

مَطَا پشت اَمْطَاءٌ جمع مَطِيَّةٌ سواری بوجھ مَطَايَا اور مَطْوٌ اور اَمْطَاءٌ جمع مَطْوَاءٌ تناؤ۔ اکڑ مَطْوٌ اور مِطَاءٌ مصدر (نصر) تناؤ کرنا۔ زور سے چلنا۔ جلد چلنا۔ آنکھ کھولنا ٹہلنا۔ آہستہ خرامی کرنا اِمْطَاءٌ جانور پہ بوجھ لادھنا تَمَطِّيٌ اکڑنا۔ اینٹھ کر چلنا۔ کھیلنا۔ ٹہلنا اِمْتِطَاءٌ (افتعال) جانور پہ بوجھ لادھنا

يَتَمَنَّوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی منصوب تَمَنِّيٌ مصدر (تفعل) وہ ہرگز آرزو نہیں کرینگے ۱/۱ (دیکھو تمنی تَمَنَّوْا)

يَتَمَنَّوْنَهٗ: جمع مذکر غائب مضارع منفی تَمَنِّيٌ مصدر (تفعل) ہٗ ضمیر مفعول وہ اسکی تمنا نہیں کرینگے وہ اسکو دل سے نہیں چاہیں گے (حوالۂ مذکورہ) ۲۸/۱۱

يَتَنَاجَوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَنَاجِيٌ مصدر (تفاعل) وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں ۲۸/۲ (دیکھو تَنَاجٍ)

يَتَنَازَعُونَ: جمع مذکر غائب مضارع تَنَازُعٌ مصدر (تفاعل) ۱۵/۱۵ باہم اختلاف کر رہے تھے یعنی لگے کہنے اگر عمارت بنانے کے سلسلہ میں کافروں اور مومنوں کی رائی میں اختلاف تھا مومن اس جگہ مسجد بنانا چاہتے تھے اور کافر کوئی دوسری عمارت (ابن عباسؓ) عکرمہؓ کے نزدیک یہ مطلب ہے کہ وہ لوگ مرنے کے بعد حشر و بعث کے متعلق مختلف رائے رکھتے تھے کوئی کہتا تھا بعث صرف روحانی ہوگا دوبارہ جسم نہیں دیا جائیگا کوئی حشر جسمانی کا بھی قائل تھا اللہ نے انکو آنکھوں سے دکھا دیا کہ حشر جسمانی ہوگا۔ ایک ضعیف قول یہ بھی ہے کہ نزاع سے مراد ہے غار میں سوتا رہنے کی مدت میں اختلاف (البغوی) وبعض انعدارک فی سوح ۳/۲۷ باہم (بطور تفریح) چھین جھپٹ کرینگے ایک لیگا دوسرا دیگا۔ (دیکھو النازعات نَزَعَ نَزْعٌ نزاعۃ)

یَتَنَافَسِ : واحد مذکر غائب امر غائب وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا۔ تَنَافُسٌ مصدر (تفاعل) ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں ۸ پ ۳۰۔ (دیکھو اَلْمُتَنَافِسُوْنَ)

یَتَنَاهَوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی تَنَاهِی مصدر (تفاعل) آپس میں ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے ۱۵ پ ۶۔ دیکھو اَلنَّاهُوْنَ اور نَهَوْا)

یَتَنَزَّلُ : واحد مذکر غائب مضارع تَنَزُّلٌ مصدر (تفعل) اترتا ہے نازل ہوتا ہے ۱۸ پ ۲۸ (دیکھو نَزَلَ اور مُنَزَّلٌ اور تَتَنَزَّلُ)

یَتَوَارٰی : واحد مذکر غائب مضارع تَوَارِی مصدر (تفاعل) چھپتا ہے، چھپا جاتا ہے۔ ۱۴ پ ۱۴ - (دیکھو المورِیات اور وراء) •

یَتُوْبَ اور یَتُوْبُ } واحد مذکر غائب مضارع تَوْبٌ مصدر (نصر) ۴ پ ۴ پ ۱۰ پ ۲ پ ۱۱ اللہ اپنی طرف لوٹنے کی توفیق دیدے ۱۴ پ ۴ پ ۱۰ پ ۶ ۶ پ ۲۲ ۱۹ پ ۲۱ توبہ قبول فرماتا ہے، بندہ کے حال پر رحمت کیساتھ رجوع فرماتا ہے ۲ پ ۵ تم پہ رحم کرے یعنی گناہ سے طاعت کی طرف لوٹا دے ۲ پ ۱۹ لوٹتا ہے رجوع کرتا ہے (دیکھو مَتَاب)

یَتُوْبُوْا : جمع مذکر غائب مضارع تَوْبٌ سے (اگر) وہ توبہ کر لیں ۱۶ پ ۱۰ کہ وہ توبہ کر لیں ۲ پ ۱۱ توبہ نہیں کی۔ پ ۳۰۔

یَتُوْبُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع۔ تَوْبٌ سے ۱۴ پ ۴ توبہ کر لیں۔ ۱۴ پ ۶ وہ کیوں توبہ نہیں کرتے ۵ پ ۱۱ توبہ نہیں کرتے۔ (دیکھو مَتَاب)

یَتَوَفَّوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَوَفِّی مصدر (تفعل) مرجائیں۔ وفات پائیں ۱۵،۱۴ پ ۲ (دیکھو الموفون متوفیک)

یَتَوَفّٰهُمْ : جمع مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّی مصدر (تفعل) هُمْ ضمیر مفعول انکی جان لینے کے لئے۔ ۱۱ پ ۔

یَتَوَفّٰی : واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّی مصدر (تفعل) اپ ۲۴ جان نکال لیتے ہیں ۲ پ ۲۴ لے لیتا ہے۔ قبضہ کر لیتا ہے۔

یُتَوَفّٰی : واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَوَفِّی مصدر (تفعل) مرجاتا ہے یعنی جوانی سے پہلے وفات پاجاتا ہے۔ ۸ پ ۱۷ ۱۲ پ ۲۴۔

یَتَوَفّٰکُمْ : واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّی مصدر (تفعل) کُمْ ضمیر مفعول۔ تمہاری جانوں کو لے لیتا ہے لیگا ۱۳ پ ۱۶ پ ۱۱ ۱۵ پ ۱۴ ۱۴ پ ۲۱ (دیکھو

المتوفون اور متوفیك)

يَتَوَفّٰهُنَّ : واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوَفِّی مصدر (تفعل) هُنَّ ضمیر مفعول انکی جانوں کو موت کے فرشتے لے لیں پ۴ ع۱۲ (دیکھو المتوفون اور متوفیك)

يَتَوَكَّلْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَوَكُّلٌ سے جو بھروسہ کرتا ہے پ۲۸ ع۱۷ امر غائب بھروسہ کرے پ۴ ع۸،۴ پ۶ ع۶ پ۱۰ ع۱۳ پ۱۳ ع۱۴،۲ پ۲۸ ع۱۶،۲

يَتَوَكَّلُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع بھروسہ کرتا ہے پ۱۰ ع۱ (دیکھو المتوکلون)

يَتَوَكَّلُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع توکل سے بھروسہ کرتے ہیں۔ توکل کرتے ہیں پ۹ ع۱۵ پ۱۴ ع۱۹،۱۲ پ۲۱ ع۲ پ۲۵ ع۵ (دیکھو اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ)

يَتَوَلَّ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَوَلِّی سے (تفعل) اصل میں يَتَوَلّٰی تھا۔ پ۶ ع۱۲ جو محبت کرتا ہے دوستی کرتا ہے پ۶ ع۱۰ پ۲۶ ع۱۹ پ۲۸ ع۷ جو منہ موڑیگا اعراض کریگا پیٹھ پھیریگا۔

يَتَوَلَّوْا : جمع مذکر غائب مضارع مجزوم تَوَلّٰی سے منہ موڑتے ہیں۔ پیٹھ پھیر لیتے ہیں پ۱ ع۱۳

يَتَوَلَّوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تَوَلِّی سے پ۶ منہ موڑ لیتے ہیں (رجم کے حکم سے اعراض کرتے ہیں) پ۶ ع۱۵ دوستی رکھتے ہیں (یعنی مکہ کے کافروں سے)

يَتَوَلَّوْنَهٗ : جمع مذکر غائب مضارع تَوَلِّی سے ہ ضمیر مفعول اس سے دوستی رکھتے ہیں پ۱۴ ع۱۹ (دیکھو تَوَلّٰی، تُوَلِّهٖ۔ مُوَلِّيْهَا)

يَتَوَلَّهُمْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم هُمْ ضمیر مفعول جو ان سے دوستی کریگا پ۶ ع۱۲ پ۱۰ ع۹ پ۲۸ ع۸

يَتَوَلَّى : واحد مذکر غائب مضارع تَوَلِّی سے پیٹھ پھیر لیتا ہے پ۳ ع۱۲ پ۱۸ ع۱۱ پسند کرتا ہے۔ دوست رکھتا ہے۔ پ۹ ع۱۴۔ (دیکھو حوالہ مذکورہ)

اَلْيَتِيْمَ : صیغہ صفت منصوب معرفہ واحد الیتامٰی جمع وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو پ۳۰ ع۳۲،۱۸،۱۴

اَلْيَتِيْمِ : صیغہ صفت مجرور معرفہ واحد اَلْيَتَامٰی جمع۔ وہ نابالغ بچہ جسکا باپ مر گیا ہو پ۸ ع۲ پ۱۵ ع۴

يَتِيْمًا : صیغہ صفت منصوب نکرہ يَتَامٰی جمع وہ نابالغ بچہ جسکا باپ مر گیا ہو پ۳۰ ع۱۸،۱۵

يَتِيْمَيْنِ : صیغہ صفت تثنیہ مجرور يَتَامٰی جمع دو یتیم (لڑکے) پ۱۶ ع۱ (دیکھو الیتامٰی)

يَتِيْهُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَيْهٌ مصدر (ضرب) سرگرداں گھومتے رہینگے پ۶ ع۸

تِیْہٌ شیخی۔ بلندی حوصلہ۔ خرافت طبع۔ لق
دق بیابان۔ گمراہی اَتْیَاہٌ اور اَتَاوِیْہُ جمع اَرْضٌ
تِیْہٌ وہ زمین جس میں مسافر گم ہوجائے تَیْہَاءُ
مَتِیْہَۃٌ اور مُتَیَّہَۃٌ کا بھی یہی معنی ہے تَاہَ قَصْرُہٗ
اس کا محل اونچا ہوگیا۔ تِیْہٌ مصدر (ضرب) شیخی
مارنا تَایِہٌ تَیْہَانٌ تَیَّاہٌ شیخی مارنیوالا تَیْہٌ
تِیْہٌ تَیْہَانٌ مصادر (ضرب) راستہ بھولنا
سرگرداں گھومنا تَیَّاہٌ تَیْہَانٌ سرگردان
تَتْیِیْہٌ (تفعیل) سرگردان کر دینا۔

فصل الثاء المثلثہ

یُثَبِّتْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
تَثْبِیْتٌ مصدر (تفعیل) جمائے رکھیگا پ۲۶/۵
یُثَبِّتُ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
تَثْبِیْتٌ سے جمائے رکھتا ہے مضبوط
رکھتا ہے پ۱۳/۱۶
یُثَبِّتَ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
تَثْبِیْتٌ سے جمائے پ۹/۱۶ ثابت قدم رکھے پ۱۳/۲
یُثْبِتُوْکَ: جمع مذکر غائب مضارع اِثْبَاتٌ
مصدر (افعال) تاکہ تم کو قید کرلیں۔ گرفتار
کرلیں باندھ لیں۔ پ۹/۱۸

یُثْبِتُ: واحد مذکر غائب مضارع اِثْبَاتٌ
سے باقی رکھتا ہے قائم رکھتا ہے۔ برقرار
رکھتا ہے۔ پ۱۳/۱۲ (دیکھو نُثَبِّتُ)
یُثْخِنَ: واحد مذکر غائب مضارع اِثْخَانٌ
مصدر (افعال) کثرت سے خون بہائے پ۱۰/۵
ثَخِیْنٌ بُرد بار۔ بھاری بھرکم آدمی ثَخِیْنُ
السِّلَاحِ ہتھیار بند مسلح ثَوْبٌ ثَخِیْنُ النَّسْجِ
گھنی بناوٹ کا کپڑا ثُخُوْنَۃٌ ثَخَانَۃٌ ثَخْنٌ مصادر
ہیں (کرم) موٹا سخت ہونا مُثَخَّنَۃٌ موٹی عورت
اِثْخَانٌ فِی کسی فعل میں خوب زیادتی کرنا۔
مثلاً اِثْخَانٌ فِی الْقَتْلِ قتل میں زیادتی کرنا
اَثْخَنَتْہُ الْجِرَاحَۃُ زخم نے اس کو کمزور کر دیا
اِسْتَثْخَنَ مِنْہُ النَّوْمُ (استفعال) نیند اس پر غالب
آگئی۔ (دیکھو اَثْخَنْتُمُوْھُمْ)
یُثْقَفُوْا: جمع مذکر غائب مضارع (سمع) (اگر)
وہ تم پر کامیاب ہوجائیں۔ تم پر قابو پالیں
پ۲۸/۷ (دیکھو ثَقِفْتُمْ)
یَثْنُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع ثَنْیٌ مصدر
(ضرب) وہ دُہرا کئے دیتے ہیں۔ پ۱۱/۲
(دیکھو ثَانِیْ) (مَثَانِیْ)

فَصْلُ الْجِیْمِ الْمُعْجَمَۃ

یُجَادِلُ: واحد مذکر غائب مضارع مُجَادَلَۃٌ
وجِدَالٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جھگڑا کرتا ہے ۵/۱۴
۲۵/۳ ۱۷/۸ ۲۱/۱۲ ۲۴/۶ -

یُجَادِلُ: واحد مذکر غائب مضارع مُجَادَلَۃٌ و
جِدَالٌ مصدر (مفاعلہ) نا ضمیر مفعول وہ ہم سے
(یعنی ہمارے فرشتوں سے) جھگڑا کرنے لگا ۱۲/۷

یُجَادِلُوْکُمْ: جمع مذکر غائب مضارع منصوب
مُجَادَلَۃٌ سے کُمْ ضمیر مفعول کہ وہ تم سے جھگڑا کریں
۸/۱ (دیکھو جَادِلْهُمْ)

یُجَادِلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
مُجَادَلَۃٌ سے وہ جھگڑا کرتے ہیں ۹/۹ ۱۵/۵ ۱۳/۸
۲۴/۹،۱۱،۱۴ ۲۵/۵ (دیکھو جَادِلْهُمْ)

یُجَارُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی
اِجَارَۃٌ مصدر (افعال) اسکے خلاف۔ پناہ
نہیں دی جا سکتی۔ ۱۸/۵ -
جَوْرٌ اور جَائِرٌ ظالم کجراہ، ٹیڑھا جَارٌ
ہمسایہ۔ پناہ دینے والا۔ پناہ مانگنے والا۔ پناہ دیا
ہوا۔ شریک تجارت۔ شوہر۔ معاہدہ۔ مددگار جِیْرَانٌ
اَجْوَارٌ اور جِیْرَۃٌ جمع جوار کاشتکار جَارَ
(نصر) پناہ مانگی جَارَ عَنِ الطَّرِیْقِ راستہ سے ٹیڑھا
ہوگیا جَارَ عَلَیْہِ اس پر ظلم کیا۔ اِجَارَۃٌ (افعال)
پناہ دینا۔ رہائی دینا (متعدی بنفسہ) موڑ دینا۔
پھیر دینا (بواسطہ عن) تَجْوِیْزٌ (تفعیل) مار کر زمین
پر گرا دینا۔ کسی کو ظالم قرار دینا۔ تَجَوُّزٌ (تفعل) گر پڑنا
منہدم ہوجانا۔ ایک پہلو پر لیٹ کر سوجانا۔ اِجْتِوَازٌ
(افتعال) ہمسایہ ہوجانا۔ مُجَاوَرَۃٌ جُوَارٌ جِوَارٌ
(مفاعلہ) ہمسایہ ہوجانا۔ کسی کی پناہ میں ہوجانا جِوَارٌ
پناہ۔ امان۔ کسی کو پناہ دینا مُجَاوَرَۃٌ اعتکاف میں
بیٹھنا تَجَاوُرٌ ہمسایہ ہوجانا۔ باہم ایک دوسرے
کی پناہ پکڑنا۔ اِسْتِجَارَۃٌ (استفعال) پناہ چاہنا

یَجْئَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع جَئْرٌ
اور جُؤَارٌ مصدر (فتح) بے قرار ہوکر فریاد کرنا۔ گائے
بیل کا چلانا (سمع) غمگین اور دل گرفتہ ہوجانا
جَئِیْزٌ کبیدگی قلب۔ حلق بند ہونا۔ خراش گلو

یُجَاوِرُوْنَكَ: جمع مذکر مضارع منفی مُجَاوَرَۃٌ
مصدر (مفاعلہ) كَ مفعول۔ وہ تمہارے پڑوس
میں (یعنی) (مدینہ میں) نہ رہ سکیں گے۔ ۲۲/۵ -

یُجَاهِدُ: واحد مذکر غائب مضارع مُجَاهَدَۃٌ
اور جِهَادٌ مصدر (مفاعلہ) وہ کوشش کرتا ہے ۲۰/۱۲

یُجَاهِدُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب

جہادٌ سے جہاد کرنے سے مضارع تبادیل
مصدر۔ پ ۱۰ / ۱۷،۱۳

يُجَاهِدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع
جہادٌ سے وہ جہاد کرتے ہیں پ ۲ / ۱۲ (دیکھو المجاہدون)

يُجِيْبُ: واحد مذکر غائب مضارع إِجَابَةٌ
مصدر (افعال) (رجو) دعوت قبول نہیں کرےگا
پ ۲۶ / ۳ (دیکھو مُجِيْب)

يُجْبٰى: واحد مذکر غائب مضارع مجہول جبیٌ
جبایۃٌ جباوۃٌ جبوۃٌ مصادر ہیں (ضرب فتح)
کھینچکر لائے مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے کھینچے
چلے آتے ہیں۔ پ ۲۰ / ۴۔
جَباجبیٌ جِبوۃٌ جِباوۃٌ اونٹوں کے پینے
کے لئے حوض میں جمع کیا ہوا پانی جبیٌ وصول
کرکے جمع کیا ہوا مال۔ جابیۃٌ۔
جِبوۃٌ جِبایۃٌ جِباوۃٌ جبیٌ مصادر (ضرب
وفتح) خراج وصول کرنا جبًا اور جبیٌ (ضرب
فتح) حوض میں پانی جمع کرنا اِجْبَاءٌ کچی کھیتی فروخت
کرنا۔ حدیث میں آیا ہے مَنْ اَجْبٰى فَقَدْ اَرْبٰى
جس نے کچی کھیتی بیچی اس نے سودی کام کیا
تَجْبِیَۃٌ (تفعیل) رکوع کی شکل پر جھک کر کھڑا
ہونا اِجْتِبَاءٌ چن لینا۔ منتخب کرلینا۔ مال وصول کرنا

حضرت مولانا تھانوی نے یُجْبٰى کا جو ترجمہ
کیا ہے اس فقیر کی سمجھ اسکو سمجھنے سے قاصر رہی مولانا کے
ترجمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جَبَا یَجْبِیْ یا جبی یجبا فعل لازم
ہے لیکن مجھے لغت کی شہادت اسکے متعلق
نہیں ملی شاید مولانا نے حاصل مطلب لکھا یا ترجمہ
کو بامحاورہ بنانے کی کوشش فرمائی۔

یَجْتَبِیْ: واحد مذکر فعل مضارع اِجْتِبَاءٌ
مصدر (افتعال) چن لیتا ہے اختیار کرلیتا ہے
منتخب کرکے لیجاتا ہے۔ پ ۴ / ۵ پ ۲۵ / ۴۔

یَجْتَبِیْكَ: واحد مذکر غائب مضارع
اِجْتِبَاءٌ سے ك ضمیر مفعول تجھے منتخب کررہا
ہے پ ۱۲ / ۱۱ (دیکھو یُجْتَبٰى اور اِجْتَبَیْتَہَا)

یَجْتَنِبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِجْتِنَابٌ
مصدر افتعال (پرہیز رکھتے ہیں بچتے ہیں
پ ۲۵ / ۶ پ ۲۷ / ۵ یَتَجَنَّبُہَا)

یَجْحَدُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی جَحْدٌ
وجحودٌ مصدر (فتح) نہیں انکار کرتا ہے پ ۲۱ / ۱،۱۳

یَجْحَدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع جَحْدٌ
وجُحُودٌ مصدر (فتح) انکار کرتے ہیں پ ۷ / ۱۰ پ ۸ / ۱۳ پ ۱۴ / ۱۶
پ ۲۴ / ۱۲،۱۶،۱۸ - پ ۲۶ / ۳ - (دیکھو جَحَدُوْا)

یَجِدُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی

ماضی اس نے نہیں پایا پ ۲/۸ پ ۵/۱۰ پ ۷/۲ پ ۲۸/۱۱ پ ۵/۱ پ ۳۰/۱۸
مثبت جزا پائیگا پ ۵/۱۱ پ ۲۹/۱۳ (دیکھو نَجِدُ)

یَجِدُوا: جمع مذکر غائب نہی نہ پائیں پ ۶/۸ پ ۱۰/۱۸
امر غائب انکو پانا چاہیئے پ ۱۱/۵ مضارع منفی بمعنی
ماضی انہوں نے نہیں پایا پ ۵/۱۹ پ ۲۹/۱۰ مستقبل
منفی ہرگز نہیں پائینگے پ ۱۵/۲۰۔

یَجِدُونَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
نہیں پائینگے پ ۵/۱۵ پ ۶/۴ پ ۲۱/۱۸ پ ۲۲/۵ پ ۲۶/۱۱ نہیں پاتے
ہیں پ ۱۰ پ ۲۸/۴ نہ پائیں پ ۱۸/۱۰ مثبت شرط اگر
پالیں پ ۱۰/۱۲ مثبت بلا شرط اسکو پاتے ہیں پ ۹/۹
(دیکھو نجد)

یُجِرْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع اجارۃ
مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول تم کو بچائیگا پ ۲۶/۱۴ دیکھو

یَجُرُّہٗ: واحد مذکر غائب مضارع جَرٌّ مصدر
(نصر) ہٗ ضمیر مفعول اسکو کھینچتے ہوئے پ ۹/۸
جَرٌّ مصدر (نصر) کھینچنا۔ گھوڑے کو آہستہ
ہنکانا جَرَّ علی (نصر و سمع) کسی پر جرم کھیلانا اَجَرَّہٗ
الدَّیْنَ (افعال) کسی کو ادائے قرض کی مہلت دی
مُجَارَّۃٌ (مفاعلۃ) کسی کے ساتھ برابری کرنا کسی
کے حق کی ادائگی میں تاخیر کرنا کسی پر جرم لگانا
تَجْرِیْرٌ (تفعیل) خوب کھینچنا اِجْتِرَارٌ (افتعال) کھینچنا
اِنْجِرَارٌ (انفعال) کھچنا اِسْتِجْرَارٌ (استفعال) کسی
کو اپنے پر قابو دینا، تابعدار ہونا کھچا چلا جانا

یَجْرِمَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید
ثقیلہ جَرْمٌ مصدر (ضرب) کُمْ ضمیر مفعول باعث
نہ بنجائے پ ۶/۵،۶ پ ۱۲/۸ (دیکھو المجرم اور مجرمون)

یَجْرِیْ: واحد مذکر غائب مضارع جَرْیٌ جَرَیَانٌ
مصدر (ضرب) چلتا ہے پ ۱۳/۷ پ ۲۱/۱۲ پ ۲۲/۱۴ پ ۲۳/۱۵۔
(دیکھو مَجْرٖیہَا)

یُجْزَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول جَزَاءٌ مصدر
(ضرب) اصل میں یُجْزٰی تھا۔ اسکو سزا دیجائیگی پ ۵/۱۴

یُجْزَوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول جَزَاءٌ
سے انکو بدلہ دیا جائیگا پ ۵/۱۲ انکو جزا دیجائیگی
گی پ ۱۹/۴ انکو بدلہ نہیں دیا جائے گا مضارع
منفی پ ۹/۷ پ ۲۲/۱۰۔

یَجْزِیْ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت جَزَاءٌ سے
وہ بدلہ دیگا پ ۱۴/۴ پ ۱۴/۳ مضارع منفی نہیں بدلہ دیگا

یَجْزِیَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب
تاکہ بدلہ دے پ ۱۳/۱۹ پ ۱۱/۶ پ ۲۱/۱۹،۸ پ ۲۲/۷ پ ۲۵/۱۸۔

یُجْزٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی
نہیں بدلہ دیا جائیگا پ ۲/۱۲ پ ۲۲/۱۰

یُجْزَاہُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ ہٗ

ضمیر منصوب۔ بحذف حرف جر یعنی بہ مراد بسعیہ۔ یجزی کی ضمیر نائب فاعل الجزاء الاوفیٰ مفعول اسکو اسکی کوشش کی پوری پوری جزا دی جائیگی ۲۷/۷

یجزیھم: واحد مذکر غائب مجزوم ھم مفعول انکو جزا دیگا ۲۲/۴۔

یجزیکم: واحد مذکر غائب منصوب ھم مفعول تاکہ ان کو بدلہ دے ۱۱/۱۴ ۱۸/۱۱ ۲۴/۱۔

(تمام الفاظ کے لئے دیکھو یجازی)

یجعل: واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت جعل مصدر (فتح) ۲/۸ ۱۷/۱۴ تاکہ کر دے ۶/۶ کہ کر دے ۴/۱۴ کر دے ۴/۴ مضارع منفی کہ نہ کرے ۵/۱۲ ہرگز نہیں کریگا ۲۵/۸ کہ کر دے۔ بتاویل مصدر

یجعل: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت جعل سے ۴/۲ مقرر کرتا ہے ۱۱/۱۵ ۲۵/۶ ۱۶/۱۱ کرتا ہے ۲۹/۱۴ کر دیگا ۶/۴ عنقریب کر دیگا

یجعل: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت ۹/۱۸ ۲۷/۲۰ ۲۸/۹ کر دیگا ۱۸/۱۷ مقرر کر دے بنا دے منفی بمعنی ماضی ۱۵/۱۴ ۱۸/۱۱ ۳۰/۲ نہیں کیا

یجعلکم: واحد مذکر غائب مضارع جعل سے کم ضمیر مفعول وہ تم کو بنائیگا۔ کریگا۔ ۲۰/۱

یجعلنی: واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی نی ضمیر مفعول اس نے مجھے نہیں کیا ۱۶/۵۔

یجعلوہ: جمع مذکر غائب مضارع منصوب ہ ضمیر مفعول کہ اس کو ڈال دیں۔ ۱۲/۱۲۔

یجعلون: جمع مذکر غائب۔ مضارع مرفوع کرتے ہیں قرار دیتے ہیں ٹھہراتے ہیں ۱۴/۱۲

یجعلہ: واحد مذکر مضارع مجزوم ہ ضمیر مفعول اس کو کر دے۔ ۶/۱۰۔

یجعلہ: واحد مذکر مضارع منصوب ہ ضمیر مفعول اس کو کر دے۔ ۹/۱۸۔

یجعلہ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ہ ضمیر مفعول اسکو کرتا ہے کر دیتا ہے ۲۱/۸ ۱۸/۱۲ ۲۳/۱۶۔ (دیکھو یجعلہما جعل، تجعلون)

یجلیہا: واحد مذکر غائب مضارع منفی تجلیۃ مصدر تفعیل ھا ضمیر مفعول اسکو نہیں کھولیگا نہیں نمودار کریگا ۹/۱۲ (دیکھو جلّٰہا)

یجمحون: جمع مذکر غائب مضارع (فتح) سرپٹ دوڑتے ہوئے بھاگتے ہوئے ۱۰/۱۲۔

جمح جماح جموح مصدر (فتح) گھوڑے کا سرکشی کرنا جموح مونہ زور گھوڑا جمحت المراۃ من زوجہا شوہر کی اجازت کے بغیر عورت اسکے گھر سے نکل کر کہیں چلی گئی جمح الرجل وہ آدمی

خود رائے ہوگیا۔ سرپٹ قوت کیساتھ دوڑا
آیت میں آخر الذکر معنی مراد ہے۔

یَجْمَعُ: واحد مذکر غائب مضارع جمع مصدر (فتح) وہ جمع کریگا اکٹھا کریگا۔ پ۲۵ ع۹ پ۲۸ ع۱۵

یَجْمَعَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون ثقیلہ کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو ضرور ہی جمع کریگا پ۵ ع۸

یَجْمَعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع جَمْعٌ سے جمع کرتے ہیں پ۸ ع۱۱ پ۲۹ ع۹۔ (دیکھو مجتمعون مَجْمَعٌ۔ جَمْعٌ۔ جامع)

یُجَنَّبُھَا: واحد مذکر غائب مضارع مجہول ھَا ضمیر مفعول تَجْنِیْبٌ مصدر (تفعیل) اس سے بچایا جائیگا۔ اس سے محفوظ رکھا جائیگا پ۳۰ ع۱۷۔ (دیکھو یَتَجَنَّبُھَا)

یَجْھَلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع جہل اور جہالۃ مصدر (سمع) وہ نہیں جانتے وہ جاہل ہیں وہ جہالت کرتے ہیں پ۱ (دیکھو جہالۃ جاہلون۔ تجہلون)

یُجِیْبُ: واحد مذکر غائب اِجَابَۃٌ مصدر (افعال) دعا قبول کرے، دعا قبول کریگا پ۲ (دیکھو مُجِیْبٌ)

یُجِیْرُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت اِجَارَۃٌ سے وہ پناہ دیتا ہے پ۲۹ ع۵ (دیکھو یُجَارُ)

یُجِیْرُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِجَارَۃٌ سے مجھے ہرگز پناہ نہیں دیگا پ۱ (دیکھو یُجَا)

فصل الحاء المہملۃ

یُحَاجُّوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب حِجَاجٌ اور مُحَاجَّۃٌ مصدر (مفاعلہ) پ۱ تاکہ وہ تم سے جھگڑا دلیل میں تم پر غالب آجائیں۔ پ۳ ع۱۶ (دیکھو حَجَّنَا تُحَاجُّوْنَ۔ حَاجَّكَ۔ حَاجَجْتُمْ)

یُحَاجُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَاجَّۃٌ سے وہ جھگڑا کرتے ہیں حجت کرتے ہیں پ۲۵ ع۲ (دیکھو حوالہ مذکورہ بالا)

یُحَادِدِ: واحد مذکر مضارع مجزوم۔ وصل کی وجہ سے مکسور کردیا گیا مُحَادَّۃٌ مصدر (مفاعلہ) مخالفت کرتا ہے پ۱۴۔

حَدٌّ ہر چیز کی انتہا۔ حد فاصل تیزی، بہای در اللہ کا قائم کردہ ضابطہ کبھی حد بمعنی گناہ اور سزا گناہ کے بھی آتا ہے جیسے حدیث میں ہے اِنِّی اَصَبْتُ حَدًّا فَاَقِمْہُ عَلَیَّ میں نے ایک حد کو پالیا تو وہ حد مجھ پر قائم کر دیجئے یعنی مجھ سے گناہ ہو گیا اسکی سزا دیجیے حَدٌّ ہر خیر و سعادت سے

محروم بدنصیب حُدَّۃٌ ہر چیز کا مکڑا حِدَّۃٌ تیزی حَدَدٌ چارہ کار، روک دَعْوَۃٌ حَدَدٌ دعوت باطلہ اَمْرٌ حَدٌّ امر حرام حَدَادٌ منتہا حِدَادٌ سوگ کے سیاہ کپڑے حَدَادَۃٌ بیوی حُدَادٌ تیز چھری تیز فہم، چرب زبان، سریع الغضب آدمی حَدَّادٌ لوہار، جیل کا محافظ دربان حَدِیْدٌ لوہا، تیز تلوار، تیز چھری تیز فہم، تیز زبان تیز غضب آدمی نَبَدٌ حَدِیْدٌ بَکْرٍ زید بکر کا ہم سوا ہے یعنی زید کی زمین بکر کی زمین سے ملی ہوئی ہے مُحَدٌّ چارہ کار مَحْدُوْدٌ حد بستہ حَدٌّ مصدر (نصر) تیز کرنا اگر مفعول پر علی ہو تو کسی پر غصہ کرنا اور بواسطہ عَنْ دفع کرنا، روکنا۔
حِدَّۃٌ مصدر (ضرب) تیز ہونا اور اگر مفعول پر علی ہو تو کسی پر غصہ کرنا۔
اَحَدَّ السِّکِّیْنَ (اِحْدَادٌ مصدر، افعال) چھری تیز کی اَحَدَّ النَّظَرَ اِلَیْہِ اسکی طرف تیز نظر کی اَحَدَّتِ الْمَرْاَۃُ عورت نے سوگ کا لباس پہن لیا حَدَّدَ (تَحْدِیْدٌ تفعیل) تیز کیا حَدَّدَ اِلَیْہِ اور حَدَّدَ لَہٗ اس کا ارادہ کیا مُحَادَّۃٌ (مفاعلہ) کسی سے لڑائی کرنا، مخالفت کرنا، غصہ کرنا، دشمنی کرنا مُحْتَدٌّ چارہ کار اِحْتِدَادٌ تیز ہونا (بواسطہ علی) کسی پر غصہ کرنا۔ اِسْتِحْدَادٌ تیز کرنا، سخت غضبناک ہونا۔

یُحَادُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَادَّۃٌ سے وہ مخالفت کرتے ہیں۔ پ ۲۸ / ۱، ۳

یُحَارِبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَارَبَۃٌ مصدر (مفاعلہ) جو لڑتے ہیں پ ۶ (دیکھو حَرْبٌ اور مُحَارِبِیْنَ)

یُحَاسَبُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ مُحَاسَبَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) اس سے اعمال کا حساب لیا جائیگا۔ پ ۳۰

یُحَاسِبْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مُحَاسَبَۃٌ سے کُمْ ضمیر مفعول وہ تمہارا حساب لیگا تم سے تمہارے اعمال کا حساب لیگا تمہارے (اچھے برے) اعمال کی گنتی کریگا پ ۳ (دیکھو حَسِیْبًا)

یُحَاطَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِحَاطَۃٌ سے گھیر لیا جائے احاطہ کر لیا جائے یعنی تم کو بے بس کر دیا جائے پ ۱۳ / ۲ (دیکھو مُحِیْطٌ)

یُحَافِظُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُحَافَظَۃٌ مصدر (مفاعلہ) نگرانی رکھتے ہیں یا پابندی کرتے ہیں پ ۷ پ ۱۸ پ ۲۹ (دیکھو محفوظ حفظ)

یُحَاوِرُ: واحد مذکر غائب مضارع مُحَاوَرَۃٌ

حِوَارٌ معدر (مفاعلة) گفتگو کررہا تھا جواب دے رہا تھا۔ صاحب کمالین نے کہا یہ لفظ حَارَ یَحُوْرُ سے ماخوذ ہے محاورہ کا معنی ہے گفتگو مگر قرینہ مقام کی وجہ سے شیخی اور فخر جتانا مراد ہے اسی لئے سیوطی نے اسی رکوع میں اول جگہ بحاورہ کا ترجمہ یفاخرہ کیا ہے لیکن دوسری جگہ بدستور یخاطبہ لکھا ہے معالم، مدارک، خازن اور عام اہل تفسیر نے دونوں جگہ گفتگو کرنے کا ہی معنی کیا ہے۔

حَوْرٌ مَحَارٌ مَحَارَةٌ اور حُؤُورٌ (نصر) لوٹانا، گھٹنا، کم ہونا، کپڑوں کو دھو کر سفید کر دینا باب فعال میں اِحَارَةٌ کا معنی جواب دینا، لوٹانا۔ تَحْوِیْرٌ (تفعیل) کپڑوں کو دھو کر سفید کر دینا، لوٹانا، ناکام بنا دینا مُحَاوَرَةٌ (مفاعلة) جواب دینا۔ بات کہنا گفتگو کرنا۔ تَحَاوُرٌ (تفاعل) گفتگو کرنا اِسْتِحَارَةٌ (استفعال) جواب مانگنا مَحُوْرَةٌ جواب

یُحِبُّ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِحْبَابٌ مصدر (افعال) پسند نہیں کرتا محبت نہیں کرتا دوست نہیں رکھتا۔ ۲ ب ۸،۹ ۳ ب ۱۲،۶ ۱۴ ۵ بھ ۵ ۱۳،۳ ۱۲ ۶ ب ۱۳ ۸ ۱۴،۶،۰،۴ ۱۰ ۳ بھ ۹ ۱۷ ۱۲ ۲۰ ب ۱۱ ۲۱ ب ۱۱،۸ ۲۵ ب ۵ ۲۷ ب ۱۹ مضارع مثبت پسند کرتا ہے دوست رکھتا ہے محبت کرتا ہے ۲ ب ۱۲ ۳ ب ۱۴ ۴ ب ۵،۶،۸ ۶ ب ۱،۲ ۷ ۸،۷ ۱۰ ب

۱۱ ب ۲۶ ب ۱۳،۲ ۲۸ ب ۹،۸ کیا پسند کریگا ب ۲۶ ۱۴۔

یُحْبِبْکُمُ، واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِحْبَابٌ سے اللہ تم سے محبت کریگا ب ۳ ۱۲۔ (دیکھو مَحَبَّةٌ)

(نوٹ) یاد رکھو کہ محبت، نفرت، تقاضا نفسانی کی شاخیں ہیں اس لئے محبت بغض عداوت وغیرہ کی نسبت جب اللہ کی طرف کی جاتی ہے تو حقیقی معنی مراد نہیں ہوتا بلکہ ثواب دینا انعام دینا یا عذاب اور سزا دینا مراد ہوتا ہے کیونکہ محبت کا تقاضا رحمت ربانی اور عداوت کا تقاضا اذیت دہی ہے علاقہ مجاز کالی ملاکر کے سبب سے نتیجہ مراد لینا جائز ہے

یُحْبَرُوْنَ، جمع مذکر غائب مضارع مجہول حَبْرٌ مصدر (نصر) انکو خوش کیا جائیگا (الوسیط) انکی عزت کیجائیگی (ابن عباس) انکو آرام دیا جائیگا نعمتیں دیجائینگی (مجاہد) جنت میں نغمات سنائے جائینگے (یحیٰی بن ابی کثیر بروایت اوزاعی) ب ۲۱ ۵

حَبْرٌ حَبْرَةٌ حَبَرٌ حُبُوْرٌ مصادر (نصر) خوش کرنا حَبْرٌ (نصر) کپڑوں کو آراستہ کرنا کسی چیز کو خوبصورت کرنا حَبَرٌ (سمع) اچھا ہونے کے بعد زخم کا نشان باقی رہنا۔ دانتوں کا زرد ہو جانا تَحْبِیْرٌ (تفعیل) خوبصورت بنانا آراستہ کرنا

خوش خطی سے لکھنا۔ حَبْرٌ یہودی عالم، بڑا عالم
خوشی، نعمت حَبْرَۃٌ نعمت خوشی خوشحالی
اچھا نغمہ، بہشتی نغمہ۔ حِبْرٌ خوشی نشان۔
یَحْبِسُ: واحد مذکر غائب مضارع حَبْسٌ
مصدر (ضرب) مفعول (کیا چیز) اسکے لئے
مانع ہے (کون چیز) اسکو اترنے سے روکتی
ہے پ ۱۲ (دیکھو تَحْبِسُوْنَھُمَا)
یُحْبِطُ: واحد مذکر غائب مضارع اِحْبَاطٌ
مصدر (افعال) وہ باطل کردے گا۔ بیکار کردے
گا ضائع کردے گا۔ پ ۲۶/۸ -
لَیَحْبَطَنَّ: واحد مذکر غائب مضارع با نون تاکید
ثقیلہ حَبْطٌ مصدر (سمع) ضرور بیکار جائیگا
ضائع ہوجائیگا پ ۲۴/۴
حَبْطٌ حُبُوْطٌ مصدر (سمع وضرب) بیکار اور
رائگاں جانا۔ حَبِطَ دَمُ القتیل مقتول کا خون
رائگاں گیا اِحْبَاطٌ (افعال) باطل اور رائگاں
کردینا اَحْبَطَ عَنْہُ اس سے اعراض کیا۔
یُحِبُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ
سے وہ پسند کرتے ہیں دوست رکھتے ہیں
پ ۳/۱۰ پ ۱۱/۲ پ ۱۸/۸ پ ۲۸/۴ پ ۲۹/۲۰ -
یُحِبُّوْنَکُمْ: جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ سے وہ
تم سے محبت کرتے ہیں وہ تم کو دوست رکھتے ہیں پ ۴
یُحِبُّوْنَہٗ: جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ سے
وہ اس سے محبت کرتے ہیں وہ اس کو
دوست رکھتے ہیں۔ پ ۶/۱۲ -
یُحِبُّوْنَھُمْ: جمع مذکر غائب مضارع اِحْبَابٌ
وہ ان سے محبت کرتے ہیں وہ ان کو دوست
رکھتے ہیں۔ پ ۲/۴ (دیکھو مَحَبَّۃً)
یَحْتَسِبُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِحْتِسَابٌ
مصدر (افتعال) وہ گمان بھی نہیں کرتا اس
کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ پ ۲۸/۱۷ -
یَحْتَسِبُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی
بمعنی ماضی احتساب سے انہوں نے گمان
بھی نہیں کیا تھا۔ پ ۲۸/۴ -
یَحْتَسِبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی
ماضی احتسابٌ سے۔ انہوں نے گمان
بھی نہیں کیا تھا پ ۲۴/۴۔ (دیکھو حَسِبَ
تَحْسَبُ تَحْسَبَنَّ)
یُحْدِثُ: واحد مذکر غائب مضارع اِحْدَاثٌ
مصدر (افعال) وہ پیدا کردے پ ۱۶/۱۵
پ ۲۸/۱۷ (دیکھو مُحْدِثٌ)
یَحْذَرُ: واحد مذکر غائب مضارع حَذَرٌ مصدر

(سمع) ڈرتے نہیں ہیں ب۱۳ ڈرتا ہے ب۱۵ ۲۳ (دیکھو مَحْذُوْرًا)
یَحْذَرِ: واحد مذکر غائب امر حَذْرٌ مصدر (سمع)
ڈریں ان کو ڈرنا چاہیئے ب۱۸ ۱۵ (دیکھو محذورًا)
یُحَذِّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَحْذِیْرٌ مصدر
(تفعیل) ڈراتا ہے ب۳ ۱۱ (دیکھو محذورًا)
یَحْذَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع حَذَرٌ
سے وہ ڈریں۔ ڈر جائیں ب۱۱ ۴ ڈرتے تھے (دیکھو مَحْذُوْرًا)
یُحَرِّفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَحْرِیْفٌ
مصدر (تفعیل) ب۵ ۴ بگاڑ دیتے ہیں بدل دیتے ہیں
عام اہل تفسیر نے لکھا ہے کہ یہودی توریت میں تحریف
کرتے تھے رسول اللہ کی صفات جو توریت میں بیان
کی گئی تھیں انکو یہودیوں نے بدل ڈالا اتفاقاً نیز
کیلئے رجم کی آیت اگرچہ باقی رکھی تھی مگر بعض لفظ اس
میں بڑھا دیئے تھے بعض دوسرے احکام میں معنوی
تحریف کی تھی خود ساختہ مطلب کو آیت پر
چسپاں کرتے تھے اور اللہ کے بھیجے ہوئے احکام
کو بگاڑ دیتے تھے اسجگہ یہی تحریف مراد ہے لیکن بغوی
نے حضرت ابن عباسؓ کا قول اسجگہ نقل کیا ہے
کہ یہودی خدمت گرامی میں حاضر ہو کر کوئی مسئلہ
پوچھتے تھے حضور انکو بتا دیتے تھے اور خیال فرماتے
تھے کہ یہودیوں نے مان لیا وہ اس کے مطابق

عمل کرینگے لیکن یہودی واپس جا کر حضور کے کلام
کو بگاڑ کر بیان کرتے تھے اس قول پر آیت میں
تحریف سے مراد رسول اللہ صلعم کے کلام میں تحریف
کرنا ہوگی ب۶ ۷ اسجگہ مراد توریت کے الفاظ و معانی
کی تحریف ہے مثلاً صفات رسول اللہ اور حکم رجم
وغیرہ کی تحریف۔ (دیکھو متحرفا)
یُحَرِّفُوْنَهٗ: جمع مذکر غائب مضارع تحریف
سے ہٗ مفعول۔ وہ اسکو بدل ڈالتے ہیں اسجگہ
تحریف معنوی مراد ہے ب۱ ۹ (دیکھو متحرفا)
یُحَرِّمُ: واحد مذکر غائب مضارع تحریم
مصدر (تفعیل) وہ حرام کرتا ہے ممنوع قرار دیتا ہے ب۹
یُحَرِّمُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع منفی تحریم
سے وہ حرام نہیں قرار دیتے ب۱۰۔
یُحَرِّمُوْنَهٗ: جمع مذکر غائب مضارع تحریم
سے ہٗ ضمیر مفعول وہ اسکو حرام بنا دیتے ہیں
ب۱۰ ۱۱۔ (دیکھو مُحَرَّم)
یَحْزُنُ: واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ
مصدر (نصر) تاکہ غمگین کر دے۔ ب۲۸ ۲
حَزْنٌ اور حُزْنَۃٌ سخت زمین حُزْنٌ اور حَزَنٌ
غم حَزُوْنَۃٌ زمین کی سختی حَزْنَانٌ حَزِنٌ حَزُنٌ
حَزِیْنٌ مَحْزُوْنٌ مَحْزَانٌ غمگین۔

حُزْنٌ مصدر (متعدی) (نصر) غمگین کرنا حُزْنٌ
اور حَزَنٌ مصدر (لازم) (سمع) غمگین ہونا حُزُونَۃٌ
مصدر (کرم) زمین یا جگہ کا سخت ہو جانا إحْزَانٌ
(افعال) تَحْزِینٌ (تفعیل) غمگین کرنا تَحْزِینٌ
دردناک آواز سے پڑھنا تَحَزُّنٌ (تفعل) احتزانٌ
(افتعال) غمگین ہونا۔

یَحْزَنَّ: جمع مذکر غائب نہی با نون تاکید حُزْنٌ
مصدر (سمع) وہ عورتیں غمگین نہ ہوں۔ پ ۲۲/۳

یَحْزُنْكَ: واحد مذکر غائب نہی كَ ضمیر مفعول
حُزْنٌ سے (نصر) تجھے غمگین نہ کرے پ ۴/۹ پ ۶/۱۰
پ ۱۱/۱۲ پ ۲۱/۱۲ پ ۲۳/۴۔

یَحْزُنُ: واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ
سے (نصر) رنج پہنچاتی ہیں غمگین کرتی ہیں پ ۱۰

یَحْزُنُنِی: واحد مذکر غائب مضارع حُزْنٌ
سے (نصر) نِی مفعول مجھے غمگین کرتا ہے پ ۱۲/۱۲

یَحْزَنُونَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی حُزْنٌ
سے (سمع) نہ وہ غمگین ہونگے پ ۱/۴،۸،۱۳،۱۴،۶ پ ۳/۶
پ ۴/۸ پ ۶/۱۴ پ ۷/۱۱ پ ۸/۱۱ پ ۱۱/۱۲۔

یَحْزُنْهُمُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی
حُزْنٌ سے (نصر) هُمُ ضمیر مفعول۔ انکو غمگین
نہ کریگا۔ پ ۱۷ (دیکھو یَحْزُنُ)

یَحْسَبُ: واحد مذکر غائب مضارع حُسْبَانٌ
سے (سمع) (کیا) خیال کرتا ہے پ ۲۹/۱۷،۱۸ پ ۳۰/۱۵
گمان کرتا ہے پ ۳۰/۲۹۔

یَحْسَبَنَّ: واحد مذکر غائب نہی غائب با نون
تاکید ثقیلہ (سمع) وہ ہرگز خیال نہ کرے پ ۴/۹ پ ۴

یَحْسَبُونَ جمع مذکر غائب مضارع (سمع)
وہ گمان کرتے خیال کرتے ہیں پ ۱۶/۲
پ ۱۸/۴ پ ۲۱/۱۸ پ ۲۵/۱۰،۱۳ پ ۲۸/۳،۱۳۔

یَحْسَبُ: واحد مذکر غائب مضارع (سمع)
اسکو گمان کرتا ہے خیال کرتا ہے پ ۵/۱۱۔

یَحْسَبُهُمُ: جمع مذکر غائب مضارع (سمع) هُمُ
ضمیر جمع مفعول انکو خیال کرتا ہے گمان کرتا
ہے پ ۳/۵۔
(دیکھو حسب تحسب تحسبنّ)

یَحْسُدُونَ: جمع مذکر غائب مضارع حَسَدٌ
مصدر (نصر) وہ حسد کرتے ہیں۔ وہ جلے جاتے
ہیں پ ۵/۵۔ (دیکھو حاسد حَسَدَ)

یُحْسِنُونَ: جمع مذکر غائب مضارع اِحْسَانٌ
مصدر (افعال) وہ اچھا کرتے ہیں۔ پ ۱۶/۱۳۔
(دیکھو مُحْسِنٌ)

یُحْشَرُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف

حَشْرٌ مصدر (نصر) وہ جمع کریگا پ ۸/۶ پ ۱۱/۱۰ پ ۴/۲ پ ۸/۱۲ پ ۲۲/۱۱ (دیکھو مَحْشُوْرَةً اور نَحْشُرُ)

یُحْشَرُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول حَشْرٌ سے (نصر) جمع کئے جائیں پ ۱۶/۱۲ جمع کرکے لیجائے جائیں گے۔ پ ۲۴/۱۷۔

یُحْشَرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجہول منصوب حَشْرٌ سے۔ انکو سمیٹ کر لیجایا جائیگا۔ پ ۱۲۔

یُحْشَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول حَشْرٌ سے انکو جمع کیا جائیگا پ ۱۰ انکو سمیٹ کر لیجایا جائیگا پ ۹/۱۸ پ ۱۹/۱۔

یَحُضُّ: واحد مذکر غائب مضارع منفی حَضٌّ مصدر (نصر) وہ آمادہ نہیں کرتا۔ ترغیب نہیں دیتا نہیں ابھارتا پ ۲۹/۳۲ پ ۳۰/۵ (دیکھو تَحٰضُّوْنَ)

یَحْضُرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع حُضُوْرٌ مصدر (نصر) اصل میں یَحْضُرُوْنِیْ تھا۔ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ میرے پاس آکر میرے کاموں میں دخل دیں۔ پ ۱۸/۶ (دیکھو مُحْضَرًا)

یَحِضْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع منفی بمعنی ماضی حَیْضٌ سے (ضرب) جو بالغہ نہ ہوئی ہوں جنکو حیض شروع نہ ہوا ہو۔ پ ۲۸/۱۷ (دیکھو

یَحْطِمَنَّکُمْ: واحد مذکر غائب نہی با نون تاکید کُمْ مفعول حَطْمٌ مصدر (ضرب) تمہارا چورا نہ کردے تمکو روند نہ ڈالے۔ پ ۱۹/۱۷۔

حَطْمٌ مصدر (ضرب) توڑنا (سمع) جانور کا بڈھا اور کمزور ہوجانا تَحْطِیْمٌ (تفعیل) ریزہ ریزہ کردینا اِنْحِطَامٌ (انفعال) اور تَحَطُّمٌ (تفعل) ٹوٹ جانا تَحَطَّمَ غَیْظًا غصہ سے جل گیا (دیکھو حُطَامًا اور حُطَمَةٌ)

یَحْفَظْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع بمعنی امر حِفْظٌ مصدر (سمع) وہ حرام سے) بچائے رکھیں نگہداشت رکھیں۔ پ ۱۸/۱۰۔ (دیکھو محفوظ)

یَحْفَظُوْا: جمع مذکر غائب مضارع بمعنی امر حِفْظٌ سے (سمع) وہ حرام سے بچائے رکھیں پ ۱/۱۰۔ (دیکھو محفوظ)

یَحْفَظُوْنَهٗ: جمع مذکر غائب مضارع حفظ سے ہٗ ضمیر مفعول۔ اسکی حفاظت کرتے ہیں پ ۱۳/۸ (دیکھو حوالہ مذکورہ بالا)

یُحْفِکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِحْفَاءٌ مصدر (افعال) اصل میں یُحْفِیْ تھا۔ کُمْ ضمیر مفعول پ ۲۶/۸۔ تم سے مانگنے میں زیادتی کرے۔

حَفًا حُفْوَةً حِفْوَةً حِفْیَةً ننگے پاؤں ہونا

ثُم اور کھر گھس جانا۔ حَفْوٌ متعدی بالباء، مصدر
(نصر) نوازنا متعدی بنفسہ۔ دینا بخشش کرنا اور
بخشش سے روکنا (از اضداد) حَفًا اور حِفْوَةٌ مصدر
لازم (سمع) ننگے پاؤں ہونا سُم اور کھر گھس جانا
مصدر متعدی بالباء (سمع) کسی کام میں زیادتی کرنا
بہت زیادہ پرسش احوال کرنا خوشی ظاہر کرنا،
مہربانی کرنا، نوازنا، اِحْفَاءٌ (افعال) کسی کام میں
زیادتی کرنا مثلاً اَحْفٰی شَارِبَہٗ اس نے اپنی لبوں کے بال
بہت زیادہ تراشے اَحْفَی السُّوَالَ بار بار سوال
کیا اَحْفٰی زَیْدًا زید سے سوال میں زیادتی کی
اور سوال کرنے پڑ گیا۔ اگر اِحْفَاءٌ کے مفعول
پر باء ہو تو مہربانی کرنے اور عیب لگانے کا معنی
ہوتا ہے اِحْفَاءٌ لازم بھی ہے ننگے پاؤں ہونا سُم گھس جانا۔

یُحِقُّ : واحد مذکر غائب مضارع
اِحْقَاقٌ مصدر (افعال) حق ظاہر کر دیگا
ثابت کر دے گا۔ قائم کر دے گا پ۱۱/۱۴۔

یُحِقَّ : واحد مذکر غائب مضارع
منصوب اِحْقَاقٌ سے سچ کو سچ کر دکھائے
حق کو قائم کر دے ثابت کر دے۔ پ۹/۱۵

یَحِقَّ : واحد مذکر غائب مضارع
منصوب حَقٌّ سے (ضرب) واجب ہو جائے
ثابت ہو جائے (خطیب) واقع ہو جائے بات
پوری ہو جائے پ۲۳/۴ حَقَّ (نصر) حق کیساتھ غالب
آ گیا حَقَّ الشَّیْءَ اس چیز کو واجب کر دیا حَقَّ الطَّرِیْقَ
وسط راہ میں چلا حَقَقْتُ الْاَمْرَ میں نے وہ کام
ٹھیک کر دیا اسکو صحیح سمجھا اس پر یقین کر
لیا حَقَّ الْاَمْرُ (نصر و ضرب) وہ امر واجب ہو
گیا واقع ہو گیا حَقَّ الْاَمْرَ (نصر و ضرب) واجب
کر دیا۔ واقع کر دیا اِحْقَاقٌ (افعال) حق بات
کہنا اَحَقَّ الشَّیْءَ کسی چیز کو واجب کرنا ثابت کرنا
درست اور سچ کر دینا۔ درست سمجھنا یقین کر
لینا حَقَّقَہٗ (تحقیق تفعیل) اسکو واجب کر دیا
اسکی تصدیق کی اس کو جان لیا اس
کو صحیح قرار دیا تَحَقَّقَ الْخَبَرُ خبر سچی ہو
گئی۔ (دیکھو الحق۔ الحاقۃ)

یَحْکُمَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب
حُکْمٌ مصدر (نصر) کہ فیصلہ کر دے پ۲/۱۰ پ۳/۱۲ پ۱۸/۱۱، ۱۳
یہاں تک کہ فیصلہ کر دے پ۸/۱۸ پ۱۲/۱۶ حکم دیدے پ۱۳/۴

یَحْکُمْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی
ماضی حُکْمٌ سے نہیں حکم دیا (تین جگہ) پ۶/۱۱ امر
(ایک جگہ) حکم دیں پ۶/۱۱۔

یَحْکُمُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع حُکْمٌ،

سے حکم دیتا ہے دیگا فیصلہ کردیگا پ ۵/۱۴

پ ۵/۱۱ پ ۶/۱ پ ۳ پ ۱۲/۱۳ پ ۲۲/۱۴ پ ۱۷/۱۴ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۵/۸۔

یُحْكِمُ: واحد مذکر غائب مضارع اِحكامٌ مصدر (افعال) ثابت رکھتا ہے مضبوط کردیتا ہے پ ۱۷/۱۴

یَحْكُمَانِ تثنیہ مذکر غائب مضارع حکمٌ سے وہ دونوں فیصلہ کرنے لگے فیصلہ کرتے ہے تھے پ ۱۷/۶

یُحَكِّمُوْكَ: جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَحْكِيْمٌ مصدر (تفعیل) یہاں تک کہ آپ کو منصف بنائیں۔ پ ۵/۶۔

یَحْكُمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع حکمٌ سے وہ فیصلہ کرتے ہیں پ ۶/۳ وہ تجویز کرتے ہیں پ ۱۴/۱۴ وہ خیال کرتے ہیں پ ۲۰/۱۳ رائے رکھتے ہیں۔ پ ۲۵/۱۸۔

یُحَكِّمُوْنَكَ: جمع مذکر غائب مضارع تَحْكِيْمٌ مصدر (تفعیل) کَ ضمیر مفعول۔ آپ کو منصف بناتے ہیں آپ سے فیصلہ کراتے ہیں پ ۶/۱۰ (دیکھو مُحْكَمَاتٌ مُحْكَمَةٌ حُكْمٌ وغیرہ)

یَحِلَّ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب حُلُوْلٌ سے (ضرب) نازل ہوگا اترےگا پ ۱۶/۱۴۔

یَحِلُّ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع حُلُوْلٌ سے (ضرب) نازل ہوگا اترےگا پ ۱۳/۲ پ ۱/۱۲ امید

نہی حِلٌّ سے حلال نہیں جائز نہیں پ ۲/۱۴ پ ۱۴/۱۴ پ ۲۲/۳

یُحِلُّ: واحد مذکر غائب مضارع اِحلالٌ مصدر (افعال) حلال کرتا ہے جائز بتاتا ہے پ ۹/۹ (دیکھو مُحِلِّي اور مَحِلَّةٌ)

یَحْلِفُنَّ: جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ حَلْفٌ مصدر (ضرب) وہ ضرور ہی قسمیں کھا بیٹھیں گے پ ۱۱/۲

یَحْلِفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع حَلْفٌ سے (ضرب) وہ قسمیں کھاتے ہیں کھائیں گے پ ۵/۹ پ ۱۰/۱۲، ۱۳/۱۴، ۱۴/۱۶ پ ۱۱/۱ پ ۲۸/۳ (دیکھو حَلَفْتُمْ)

یَحْلِلْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم حلول سے (ضرب) اترےگا جو نازل ہوتا ہے ہوگا پ ۱۶/۱۴

یُحِلُّوْا: جمع مذکر غائب مضارع اِحلالٌ سے (افعال) حلال کر لیتے ہیں۔ پ ۱۰/۱۱

یَحِلُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی حِلٌّ سے (ضرب) وہ حلال نہیں ہیں۔ پ ۲۸/۸۔

یُحِلُّوْنَهٗ: جمع مذکر غائب مضارع اِحلالٌ سے (افعال) ہٗ ضمیر مفعول اسکو حلال کر لیتے ہیں۔ پ ۱۰/۱۱۔ (دیکھو مَحِلَّةٌ اور مُحِلِّي)

یُحَلَّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔ تَحْلِيَةٌ مصدر (تفعیل) وہ زیور پہنائے جائیںگے۔ پ ۱۵/۱۶ پ ۱۷/۱۰ پ ۲۲/۱۶ (دیکھو حِلْيَةٌ)

یُحْمَدُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجہول حَمْدٌ مصدر (سمع) انکی تعریف کی جائے وہ تعریف کئے جائیں ۳:۱۸۸ (دیکھو الحمد۔ محمد)

یَحْمِلُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف حَمْلٌ مصدر (ضرب) اٹھائیگا ۱۶:۲۵ اٹھائے ہوئے ۲۸:۱۱ اٹھائے ہونگے ۲۹:۱۳۔

یُحْمَلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی حَمْلٌ سے نہ اٹھایا جائیگا ۳۵:۱۸۔ (دیکھو حمل)

یَحْمِلُنَّ: جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ حَمْلٌ سے۔ وہ ضرور ضرور اٹھائینگے ۲۹:۱۳

یَحْمِلْنَهَا: جمع مؤنث غائب مضارع منصوب حَمْلٌ سے۔ ھَا ضمیر مفعول۔ ان کی وجہ سے مصدری معنی ہو گیا ۳۳:۷۲ اسکو اٹھانے سے

یَحْمِلُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب ۹:۱۶ تاکہ اٹھائیں ۶۲:۵ مجزوم منفی بمعنی ماضی انہوں نے نہیں اٹھایا یعنی عمل نہیں کیا۔

یَحْمِلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع ۶:۳۱ وہ اٹھائینگے ۱۶:۲۵ وہ اٹھائے ہونگے۔ (دیکھو حمل)

یُحْمٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِحْمَاءٌ مصدر (افعال) تپایا جائیگا۔ خوب گرم کیا جائیگا ۹:۳۵

حَمْیٌ حِمَایَۃٌ مَحْمِیَۃٌ مصادر (ضرب) محفوظ رکھنا، بچانا حمایت کرنا حَمِیَّۃٌ تَحْمِیَۃٌ (سمع) عار سمجھنا حُمِیٌّ حَمْیٌ حُمُوٌّ مصادر (سمع) دھوپ کا آگ کا لوہے کا تنور کا خوب گرم ہو جانا تپ جانا حَمِیَ الفَرَسُ دوڑنے میں گھوڑا گرم ہو گیا حَمِیَ الوَحْیُ وحی کرنا گرم ہو گئی یعنی جلد جلد آنے لگی۔ اِحْمَاءٌ خوب گرم کرنا تپانا۔ اَحْمَی الْحَدِیْدَ اس نے لوہے کو تپایا تَحَمَّی الْمَرِیْضُ (تفعل) بیمار نے پرہیز کیا۔ اِحْتِمَاءٌ پرہیز اور پرہیز کرنا

یَحْمُوْمٌ: اسم۔ سیاہ دھواں ۵۶:۴۳ اس لفظ کا مادہ حَمَمٌ ہے حَمَمٌ سے مختلف مشتقات مستعمل ہیں اور اکثر الفاظ کے مفہوم میں سیاہی گرمی یا صرف سیاہی یا صرف گرمی کا ہونا ضروری ہے جیسے حَمُّ الظَّهِیْرَۃِ دوپہر کی سخت گرمی حُمَّۃُ الْحَرِّ گرمی کی شدت حَمَمٌ سیاہی۔

حَمَّامٌ گرمابہ حَمِیْمٌ قریبی رشتہ دار۔ گہرا دوست جس کے دل میں محبت کی گرمی ہو گرم پانی حَمِیْمَۃٌ گرم پانی حُمَمَۃٌ انگارا حُمٰی بخار شَفَۃٌ حَمَّاءُ سیاہ رنگ کے ہونٹ مَحَمَّۃٌ بخار پیدا کرنے والی زمین۔

حَمٌّ (نصر) سخِنَ اِرَادَہٗ کرنا۔ گرم کرنا پگھلانا بصورت مجہول اللہ کیطرف سے کسی بات کا مقدر ہونا

حَمَّۃٌ (سمع) سیاہ ہو جانا۔ گرم ہو جانا
کوئلہ ہو جانا وغیرہ۔
یَحُوْرُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی منصوب
حُوْرٌ مصدر (نصر) وہ ہرگز نہیں لوٹے گا
پ ۳۰/۹ (دیکھو یُحَاوِرُہٗ)
یَحُوْلُ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب
حَوْلٌ مصدر (نصر) اللہ آڑے پہنچا ہے (تھانوی)
پ ۹/۱۰ اسی لئے بغیر ارادہ الٰہیہ کے نہ کوئی مومن
ہو سکتا ہے نہ کافر (سیوطی) (دیکھو تَحْوِیْلًا)
حول۔ حیل المحال۔
یُحِیْطُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی
ماضی اِحَاطَۃٌ مصدر (افعال) انہوں نے
نہیں گھیر لیا نہیں احاطہ کیا پ ۱۱/۹۔
یُحِیْطُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی
اِحَاطَۃٌ سے نہیں گھیرتے نہیں گھیر سکتے اسکا
علمی احاطہ نہیں کرتے۔ پ ۳/۲ پ ۱۶/۱۵ (دیکھو مُحِیْطٌ)
یَحِیْفُ: واحد مذکر غائب مضارع حَیْفٌ
مصدر (ضرب) ظلم کرے گا۔ پ ۱۸/۱۲۔
یَحِیْقُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی حُیُوْقٌ
حَیَقَانٌ مصادر متعدی بالباء (ضرب)
نہیں گھیرتا ہے۔ نہیں پڑتا ہے پ ۲۲/۱۷۔

حَیْقٌ برے کام کا برا انجام حاق بہ (ضرب)
اسکو گھیر لیا۔ اس پر پڑ گیا۔ اس پر لازم ہو گیا
حَاقَ فِیْہِ السَّیْفُ تلوار کارگر ہو گئی اَحَاقَ
اللّٰہُ بِھِمْ مَکْرَھُمْ اللہ نے انہی پر انکے مکر
کو محیط کر دیا۔ انکی مکاری کا برا نتیجہ انہی پر ڈالدیا۔
یُحَیِّكَ: واحد مذکر غائب مضارع تَحِیَّۃٌ مصدر
(تفعیل) كَ ضمیر مفعول اصل میں یُحَیِّیْكَ تھا
(ولیا) سلام اللہ نے آپکو نہیں فرمایا یعنی آپکے
لئے ولیا سلام کرنیکا اللہ نے کسی کو حکم نہیں دیا۔
یہودی بجائے السَّلَامُ عَلَیْكَ اور اَلسَّامُ
عَلَیْكَ کہتے تھے سام کا معنی ہے ہلاکت موت
بجائے دعا سلامتی کے وہ موت کی بددعا
دیتے تھے۔ پ ۲۸/۲۔
یُحْیِیْ: واحد مذکر غائب مضارع اِحْیَاءٌ
مصدر (افعال) زندگی دیتا ہے دیگا جان ڈالدیتا
ہے یعنی سرسبز کرتا ہے پ ۲۱/۱۸، ۶، ۷، ۵ پ ۲۰ زندگی دیتا
ہے پ ۱/۸ پ ۲/۹ پ ۹/۱۰ پ ۱۱/۳، ۱۱ پ ۱۲/۸ پ ۱۸/۵ پ ۲۴/۱۲ پ ۲۵/۱۴
پ ۲۷/۱۷ زندگی دیگا پ ۳/۲ پ ۲۳/۴ پ ۲۵/۲۔
یُحْیِیْ: واحد مذکر غائب مضارع بمعنی مصدر
زندہ کرنے پر پ ۲۶/۴ پ ۲۹/۱۸۔
یَحْیٰی: واحد مذکر غائب مضارع مثبت حَیَاۃٌ

سے (سمع) جیتا ہے ث۱ مضارع منفی نہ جیئے گا ت ۱۲/۱۶

ی۱۳ حضرت مریمؑ کے خالہ زاد بھائی حضرت زکریاؑ کے بیٹے مشہور پیغمبر جو زکریا کے بڑھاپے کے زمانہ میں محض عنایت الٰہی سے بغیر ظاہری اسباب کے پیدا ہوئے۔ پ۳ ث ۱۲/۱۶ ت ۴/۱۶ ت ۶/۱۷۔

یُحْیِیْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع اِحْیَاءٌ سے کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو زندگی دیگا پ ۳/۱ پ ۱۷/۹ پ ۶/۱۷ ت ۷/۲۱ پ ۱۹/۲۵۔

یُحْیِیْنِ: واحد مذکر غائب مضارع اِحْیَاءٌ سے اصل میں یُحْیِیْنِیْ تھا نِیْ مفعول وہ مجھے زندگی دیگا، زندہ کریگا۔ پ ۱۹۔

یُحْیِیْهَا: واحد مذکر غائب مضارع اِحْیَاءٌ سے ھَا ضمیر مفعول۔ وہ اس کو زندہ کرے گا زندہ کر دیگا۔ پ ۴/۲۳۔ (دیکھو محیا اور رمات)

فصل الخاء المعجمہ

یُخَادِعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُخَادَعَةٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ فریب کرتے ہیں وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ پ ۲/۱ پ ۱۸/۵ (دیکھو خادعہم)

یُخَالِفُ: واحد مذکر غائب مضارع خَوْفٌ مصدر (سمع) مثبت۔ ڈرے پ ۱۷/۱۴ منفی نہیں ڈریگا۔ اندیشہ نہیں کریگا اسکو خوف نہ ہوگا پ ۱۵/۱۶

پ ۱۱/۱۹ نہیں ڈرتے پ ۱۶/۱۹ اسکو خوف نہیں۔ وہ اندیشہ نہیں کرتا وہ نہیں ڈرتا پ ۱۶/۳۰ (دیکھو نخاف)

یَخَافَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع خَوْفٌ سے وہ دونوں ڈرے ہیں ان دونوں کو اندیشہ ہو پ ۱۴/۲ (دیکھو نخاف)

یَخَافُوْا: جمع مذکر غائب مضارع خوف سے۔ وہ ڈر جائیں پ ۴۔

یَخَافُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت خوف سے۔ وہ ڈرتے ہیں ان کو خوف لگا رہتا ہے پ ۱۲/۱۳ ت ۱۲/۱۳ ت ۹/۱۳ ت ۱۲/۱۲ ت ۶/۱۵ ت ۱۱/۱۸ ت ۱/۲۰ پ ۱۹/۲۹ وہ ڈرتے تھے پ ۵/۶ منفی سے وہ نہیں ڈرتے پ ۱۲/۶ پ ۱۷/۲۹ (دیکھو نخاف)

یَخَافُهُ: واحد مذکر غائب ہُ ضمیر مفعول وہ اس سے ڈرتا ہے پ ۴/۳ (دیکھو نخاف)

یُخَالِفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُخَالَفَةٌ مصدر (مفاعلۃ) جو مخالفت کرتے ہیں پ ۱۵/۱۸۔ (دیکھو مختلف اور مخلف)

یَخْتَارُ: واحد مذکر غائب مضارع اِخْتِیَارٌ سے (افتعال) پسند کرتا ہے انتخاب کرتا ہے اختیار رکھتا ہے پ ۱۰/۲۰۔

اِخْتِیَارٌ کا معنی ہے اپنی مرضی میں آزاد ہونا

اور مرضی کے مطابق قدرت رکھنا۔ پسند کرنا چھانٹ لینا۔ ترجیح اور فضیلت دینا مثلاً اِخْتَرْتُہٗ میں نے اسکو پسند کیا۔ اختیار کیا اِخْتَرْتُہٗ مِنْہُمْ ان میں سے میں نے اسکو چھانٹ لیا انتخاب کر لیا اِخْتَرْتُہٗ عَلَیْہِمْ میں نے اسکو ان پر فضیلت دی۔ مفہوم کا یہ اختلاف صلہ کے اختلاف کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔ مختار صاحب اختیار چھانٹنے والا۔ منتخب۔ (باقی دیکھو خیر اور خیرۃ)

یَخْتَانُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِخْتِیَانٌ مصدر (افتعال) بمعنی مجرد۔ جو خیانت کرتے ہیں یعنی گناہ کر کے اپنے نفس کو ضرر پہنچاتے ہیں۔ (دیکھو تختانون خائنین)

یُخٰدِعُوْنَكَ: جمع مذکر غائب مضارع بمعنی مصدر خَدْعٌ مصدر (فتح) كَ ضمیر مفعول۔ آپ کو دھوکا دینا۔ آپ سے فریب کرنا

یَخْدَعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی خَدْعٌ سے (فتح) وہ نہیں دھوکہ دیتے ہیں (دیکھو خادعہم)

یَخْذُلْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم خَذْلَانٌ مصدر (نصر) کُمْ ضمیر مفعول (اگر) وہ تم کو بے مدد چھوڑ دے تمہاری مدد نہ کرے (دیکھو مَخْذُوْلًا)

یُخْرِبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِخْرَابٌ مصدر (افعال) وہ اجاڑتے تھے۔ ویران کرتے تھے۔ ڈھاتے تھے۔

خِرْبَۃٌ خَرِبَۃٌ خَرَابٌ ویران جگہ۔ غیر آباد خَرِبَ (نصر) لازم۔ وہ چور ہو گیا۔ متعدی بنفسہ ویران کر دیا۔ متعدی بالباء چرا لیا۔ مصدر خَرَابَۃٌ خِرَابَۃٌ خَرْبٌ خُرُوْبٌ خَرَبَ زَیْدًا زید کے کان میں سوراخ کر دیا۔ اس کا کان کاٹ دیا۔ خَرَابٌ مصدر (سمع) ویران ہونا۔ اِخْرَابٌ (افعال) تَخْرِیْبٌ (تفعیل) ویران کرنا۔ اِخْتِرَابٌ (افتعال) چوری کرنا

یَخْرُجُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع خُرُوْجٌ مصدر (نصر) نکلتا ہے۔ پیدا ہوتا ہے۔ نکل جائے۔

یُخْرِجُ: واحد مذکر غائب مضارع اِخْرَاجٌ مصدر (افعال) نکالتا ہے۔ پیدا کرتا ہے۔

یُخْرِجْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اخراج سے پیدا کرے۔ نکالدے۔ ظاہر کر دے۔

یُخْرِجَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب منفی (اخراج سے) کہ ہرگز نہ ظاہر نہیں کریگا پ ۲۶/۸ مثبت۔ کہ نکال دے پ ۲۸/۱۸۔

یُخْرِجَاکُمْ : تثنیہ مذکر مضارع اخراج سے کُمْ مفعول کہ تم کو وہ دونوں نکال دیں۔ پ ۱۶/۱۲۔

یُخْرِجَکُمْ : واحد مذکر مضارع منصوب اخراج سے کُمْ ضمیر مفعول تم کو نکال دینا پ ۹/۴ پ ۱۹/۷ کہ تم کو نکال دے پ ۲۲/۳ پ ۲۷/۱۷۔

یُخْرِجُکُمْ : واحد مذکر مضارع مرفوع اخراج سے۔ تم کو پیدا کرتا ہے پ ۲۴/۱۲ تم کو پیدا کریگا نکال کھڑا کر دیگا۔ پ ۲۹/۹۔

یَخْرُجْنَ : جمع مونث غائب نہی خروج سے۔ وہ عورتیں نہ نکلیں۔ پ ۲۸/۱۷۔

یَخْرُجُنَّ : جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید خروج سے وہ ضرور ہی نکلینگے۔ پ ۱۸/۱۳

یُخْرِجَنَّ : واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید اخراج سے ضرور نکال دیگا۔ پ ۲۸/۱۳۔

یُخْرِجَنَّکُمَا : واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید اخراج سے کُمَا ضمیر تثنیہ مفعول وہ تم کو نہ نکال دے۔ پ ۱۶/۱۶۔

یَخْرُجُوْا : جمع مذکر غائب مضارع خروج سے کہ نکلیں پ ۶/۱ پ ۲۱/۹ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۸/۴ یہاں تک کہ نکلیں۔ پ ۶/۸۔

یُخْرِجُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مثبت اخراج سے وہ نکال دیں پ ۹/۱۸ پ ۱۵/۸ بمعنی ماضی انہوں نے نہیں نکالا۔ پ ۲۸/۸۔

یَخْرُجُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع خروج سے وہ نکلینگے (یعنی قبروں سے) پ ۲۷/۸ پ ۲۹/۸ وہ نکلینگے (یعنی جہاد کے لئے) پ ۲۸/۵۔

یُخْرِجُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع معروف اخراج سے۔ وہ نکال دینگے۔ پ ۲۸/۷۔

یُخْرَجُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی اخراج سے وہ نہیں نکالے جائینگے پ ۲۵/۲۰

یُخْرِجُهُمْ : واحد مذکر غائب مضارع اخراج سے هُمْ ضمیر مفعول۔ وہ انکو نکال کر لیجائیگا پ ۳/۲ پ ۶/۷ (دیکھو مخرج)

یَخْرُصُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع خرص مصدر (نصر) وہ قیاسی باتیں کرتے ہیں پ ۸/۱ پ ۱۱/۱۲ پ ۲۵/۸ (دیکھو تخرصون)

یَخِرُّوْا : جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم بمعنی ماضی خرور مصدر (ضرب) وہ نہیں گر پڑے۔ پ ۱۹/۴ (دیکھو خر)

یَخِرُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع خُرُوْرٌ سے (ضرب) وہ گر پڑتے ہیں. پ ۱۵/۱۲ (دیکھو خَرّ)

یُخْزِهِمْ: واحد مذکر غائب مضارع اِخْزَاءٌ مصدر (افعال) اصل میں یُخْزِیْهِم تھا۔ ان کو ذلیل کریگا رسوا کریگا پ ۱۰/۸

یُخْزِیْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِخْزَاءٌ سے. ذلیل نہیں کریگا. رسوا نہیں کرے گا پ ۲۸/۴،۲ (دیکھو مُخْزِی)

یُخْزِیْهِ: واحد مذکر غائب مضارع اِخْزَاءٌ سے ہ ضمیر مفعول. اسکو رسوا کریگا کرنا ہوگا پ ۱۲/۴،۸ پ ۲۴/۱ ـ (دیکھو مخزی)

یُخْزِیْهِمْ: واحد مذکر غائب مضارع اخزاءٌ سے ہم ضمیر مفعول انکو رسوا اور ذلیل کریگا. پ ۱۴/۱۰ (دیکھو مخزی)

یَخْسَرُ: واحد مذکر غائب مضارع خُسْرَانٌ مصدر (سمع) ناکام ہوں گے نقصان اٹھائیںگے گھاٹا پائینگے. پ ۲۵/۴

یُخْسِرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِخْسَارٌ مصدر (افعال) کم دیتے ہیں. پ ۳۰/۸ (دیکھو المخسرین)

یَخْسِفَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب خَسْفٌ مصدر (ضرب) کہ دھنسا دے دھنسا دینے سے پ ۱۴/۱۲ پ ۲۱/۷ پ ۲۹/۲ (دیکھو نَخْسِفُ)

یَخْشَ: واحد مذکر غائب امر خَشْیَةٌ مصدر (سمع) اسکو ڈرنا چاہیئے وہ ڈرتا ہے پ ۴/۱۲ مضارع مجزوم منفی وہ نہیں ڈرا پ ۱۰/۸ (دیکھو تَخْشَی)

یَخْشَوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت خَشْیَةٌ سے وہ ڈرتے ہیں پ ۵/۸ پ ۱۷/۴ پ ۱۸/۹ پ ۲۲/۱۵ پ ۲۳/۱۷ پ ۲۹/۱ منفی. وہ نہیں ڈرتے پ ۲۲/۲ ـ

یَخْشَوْنَهٗ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت وہ اس سے ڈرتے ہیں پ ۲۲/۲ ـ

یَخْشٰی: واحد مذکر غائب مضارع خَشْیَةٌ سے ڈرتا ہے. پ ۱۶/۱۰ پ ۲۲/۱۶،۱۱ پ ۳۰/۱۲،۵،۳

یَخْشٰهَا: واحد مذکر غائب مضارع خَشْیَةٌ ھَا ضمیر مفعول. وہ اس سے ڈرتا ہے پ ۳۰/۴ (دیکھو تَخْشٰی)

یَخْتَصِمٰنِ: تثنیہ مذکر غائب مضارع خَصْفٌ مصدر (ضرب) وہ دونوں چپکانے لگے پ ۸/۹ پ ۱۶/۱۶

یَخِصِّمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اصل میں یختصمون تھا اِخْتِصَامٌ مصدر (افتعال) وہ اپنے معاملات میں جھگڑتے ہونگے پ ۲۳/۲ (دیکھو تختصمون)

یَخْطَفُ : واحد مذکر غائب مضارع خَطْفٌ مصدر (سمع) اچک لے جھپٹ لیجائے پ۱/۲۔ (دیکھو تخطف)

یُخَفِّفْ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تخفیفٌ مصدر (تفعیل) ہلکا کردے شدت میں کمی کردے پ۴/۳۔

یُخَفِّفَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب تخفیفٌ مصدر (تفعیل) بمعنی مصدر۔ بار کم کرنا۔ آسانی کرنا پ۵/۲ (دیکھو خَفَّفَ خفافًا)

یُخَفَّفُ : واحد مذکر غائب مضارع منفی تخفیف سے ہلکا نہیں کیا جائیگا۔ عذاب میں کمی نہیں کی جائیگی پ۲/۱۰ پ۳/۲ پ۱۷/۳ پ۱۸/۱۳ پ۱۶/۲۲۔ (حوالہ مذکورہ بالا)

یَخْفَوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی خفاء مصدر (سمع) پوشیدہ نہیں رہینگے پ۱۹/۲۴ (دیکھو تخفی)

یُخْفُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مثبت اِخْفَاءٌ مصدر (افعال) وہ چھپاتے تھے پ۷/۹ پ۹/۲ (دیکھو تخفی)

یَخْفٰی : واحد مذکر غائب مضارع منفی اخفاء مصدر (افعال) پوشیدہ نہیں ہے پ۹/۳ پ۱۸/۱۳ پ۷/۱۲ مثبت۔ جو چیز چھپی ہے پ۱۲/۳۰ (دیکھو تخفی)

یُخْفِیْنَ : جمع مؤنث غائب اِخْفَاءٌ سے (جو چیز) وہ پوشیدہ رکھتی ہیں پ۱۸/۱۰۔ (دیکھو تخفی)

یَخْلُ : واحد مذکر غائب مضارع خُلُوٌّ اور خَلَاءٌ مصدر (نصر) تمہارہ جائے خالص رہ جائے صرف تمہارے لئے ہوجائے پ۱۲/۱۲ خَلْوَةٌ تنہائی۔ خالی ہونا خِلْوٌ خالی تنہا خَلَاءٌ خالی جگہ۔ تنہا ہونا۔ خلالک افنی لحیائک تیرا (گھر کے اندر) تنہا رہنا حیا کا زیادہ محافظ ہے خلا ماضی خلو اور خلاء مصدر تنہا خالی مکان میں ہوگیا۔ گذر گیا۔ بعید یا گیا جگہ خالی ہوگئی۔

خلا علی بعض الطعام بعض کھانوں پر اکتفا کیا خلا بہ اور الیہ اور معہ اسکے ساتھ اکیلا ہوگیا یعنی تیسرا کوئی نہیں رہا خلا عن الامر اور من الامر اس کام سے علیحدہ ہوگیا خلا بزید زید سے مذاق کیا جا و نی خُلُوَّۃٌ زید زید سے علیحدہ وہ میرے پاس آئے اَخْلَاءٌ (افعال) خالی ہونا۔ خالی کرنا۔ خالی پانا اَخْلَاہُ اور اَخْلَا بِہٖ

اس کے ساتھ خلوت میں ہوگیا اخلاہ مع زید اسکو زید کے ساتھ تنہائی میں چھوڑ دیا تخلیۃ (تفعیل) چھوڑ دینا۔ خالی کر دینا عنہ اس سے فارغ ہوجانا تخلی عنہ اور منہ (تفعل) اسکو چھوڑ دیا۔

یَخْلُدُ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم خُلُودٌ مصدر (نصر) وہ ہمیشہ رہیگا۔ پ ۱۹/۴ (دیکھو مُخْلَدُوْنَ)

یُخْلِفُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِخْلَافٌ مصدر (افعال) وہ خلاف نہیں کریگا۔ پ ۳/۹ پ ۱۳/۱۰ پ ۲۱/۴ پ ۲۳/۱۶

یُخْلِفَ: واحد مذکر غائب مضارع منفی موکد منصوب مستقبل اِخْلَافٌ سے وہ ہرگز خلاف نہیں کریگا پ ۱۲/۹ (دیکھو مُخْلِفَ اور مُخْتَلِفَ)

یَخْلُفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع خَلْفٌ مصدر (نصر) پیچھے بعد دیگرے رہا کرتے تمہاری تمہاری بجائے رہتے۔ پ ۲۵/۱۲

یُخْلِفُہٗ: واحد مذکر غائب مضارع اِخْلَافٌ ___ مصدر ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اسکو راچھا بدل دیگا پ ۲۲/۱۱

یَخْلُقُ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت خَلْقٌ مصدر (نصر) وہ پیدا کرتا۔ پیدا کریگا پ ۳/۱۴ پ ۶/۷ پ ۱۴/۸،۷،۸ پ ۸/۱۲ پ ۱۰/۱۰ پ ۲۱/۹ پ ۲۳/۱۵ پ ۲۵/۶،۸ منفی نہیں پیدا کرتا ہے پ ۹/۱۴ پ ۱۴/۸،۷،۸۔

یَخْلُقَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر (خَلْقٌ) سے۔ پیدا کرنا پ ۱۵/۱۱ پ ۲۳/۴۔ (دیکھو مُخَلَّقَۃٌ)

یُخْلَقُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی خَلْقٌ سے نہیں پیدا کیا گیا۔ پ ۳۰/۱۴۔

یَخْلُقُکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت خَلْقٌ سے تم کو اندازہ کیساتھ بناتا رہتا ہے پ ۲۳/۱۵۔

یَخْلُقُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب منفی موکد بمعنی استقبال خلق سے۔ وہ ہرگز پیدا نہیں کر سکینگے نہیں بنا سکینگے۔ پ ۱۷/۱۷۔

یَخْلُقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی۔ وہ نہیں پیدا کرتے ہیں پ ۹/۸ پ ۱۸/۱۶۔

یُخْلَقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مجہول مثبت۔ وہ پیدا کئے جاتے ہیں پ ۹/۱۴ پ ۱۴/۸ پ ۱۸/۱۶ (دیکھو مخلقۃ)

یَخُوْضُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب و مجزوم خَوْضٌ مصدر (نصر) وہ مشغول ہوں

مشغول رہیں۔ پ۵/۱، پ۲۵/۱۳، پ۷/۱۴، پ۲۹/۸۔

یَخُوضُونَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع خوضٌ سے وہ مشغول ہوتے ہیں۔ (دل لگی اور طعن کے لئے کبیر) پ۱۴ (دیکھو نخوض)

یُخَوِّفُ: واحد مذکر غائب مضارع تخویفٌ مصدر (تفعیل) وہ ڈراتا ہے خوف دلاتا ہے پ۴/۹، پ۲۳/۱۶ (دیکھو نخاف)

یُخَوِّفُونَکَ: جمع مذکر غائب مضارع تخویفٌ سے کَ ضمیر مفعول۔ وہ تجھے ڈراتے ہیں پ۲۴/۱ (دیکھو نخاف)

یُخَیَّلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول تخییلٌ مصدر (تفعیل) اسکو محسوس ہوتا تھا اس کے خیال میں ڈالا جاتا تھا پ۱۶/۱۲ (دیکھو مُخْتَالٍ)

فصل الدال المہملہ

یَدُ: پ۶/۱۳، پ۳۶/۹، یَدِ پ۹/۳، پ۱۵/۳، پ۱۶/۱۰، پ۱۸/۱۱، پ۱۹/۶، پ۱۹/۱۶، پ۲۰/۷، یَدِ پ۲/۱۵،۱۷، پ۳/۱۱،۱۶، پ۶/۹، پ۲۳/۱۳، پ۲۷/۲۰، پ۲۹/۱ یَدِ پ۱۰۔

آیت پ۲۶/۹ میں یَد سے مراد ہاتھ ہی ہے لیکن رسول اللہ کے ہاتھ کو مجازاً اللہ کا ہاتھ کہا گیا ہے۔ آیات پ۲/۱۵، پ۳/۱۱،۱۶، پ۱۸/۵، پ۲۷/۴، پ۲۹/۱ میں ید کا معنی ہے قبضہ قدرت تصرف باقی آیات میں ید کا معنی ہاتھ۔

یَدَا: تثنیہ مضاف ید واحد اضافت کی وجہ سے نون گرا دیا گیا اصل میں یَدَان تھا دونوں ہاتھ۔ پ۶/۱۴ میں بہت زیادہ جود وکرم مراد ہے پ۱۵/۲۰، پ۱۷/۸، پ۳۰/۲،۳۶ ذات، شخص

لغت عرب میں ید کے معانی مختلف ہیں ہاتھ، اقتدار، قابو، غلبہ، ملک، قبضہ، تصرف، مدد کرنا برکت، سخاوت، احسان، ذلت، بھلائی، ندامت وغیرہ حقیقت میں اول الذکر معنی حقیقی معنی ہے باقی معانی کسی قرینہ مقام سیاق یا اختلاف صلات کی وجہ سے مراد لے لئے جاتے ہیں جیسے یَدَیْتُ اِلَیْہِ میں نے اس کے ساتھ احسان کیا مَالِی بِہٖ یَدٌ مجھ میں اسکی طاقت نہیں ایک شعر ہے۔

فَاعْمِدْ لِمَا تَعْلُوْ فَمَا لَکَ بِالَّذِیْ
لَا تَسْتَطِیْعُ مِنَ الْاُمُوْرِ یَدَانِ

جس چیز پر تو غالب آسکے اسکا ارادہ کر کیونکہ جس کام کی تجھ میں طاقت نہ ہو اس میں تصرف نہیں کر سکتا۔

زَيْدٌ وَضَعَ يَدَهُ فِي كَذَا زید نے اس کام کو شروع کر دیا یدہ مُطْلَقَةٌ اس کا ہاتھ کھلا ہوا ہے یعنی وہ سخی ہے یا جس طرح چاہتا ہے تصرف کرتا ہے نَفَضْتُ يَدِي عَنْ كَذَا اس سے میں نے اپنا ہاتھ جھاڑ لیا ہاتھ جھاڑ کر کھڑا ہو گیا یعنی چھوڑ دیا کَتَبَتْ اَيْدِيهِمْ انکے ہاتھوں نے لکھا یعنی اپنی طرف سے انہوں نے جھوٹی تحریر لکھ لی تَايِيْدٌ ہاتھ لگا دینا یعنی مدد کرنا قوی کر دینا ذُو الْاَيْدِ طاقتور اُولِي الْاَيْدِي ہاتھوں والے یعنی طاقتور۔ ہذَا يَدُ عَمْرٍو زید عمر کا ہاتھ ہے یعنی اسکا دوست اور مددگار ہے يَدُ اللّٰهِ اللہ کی مدد نصرت احسان انعام قوت۔ اَيْدِي اللّٰهِ اللہ کے اولیا دوست رَجُلٌ يَدِيٌّ ہاتھ والا مرد یعنی کاریگر اِمْرَاَةٌ يَدِيَّةٌ ہنر دار عورت سُقِطَ فِي اَيْدِيهِمْ وہ نادم ہوئے بجائے سُقِطَ کے اُسْقِطَ فِي يَدَيْهِ بھی مستعمل ہے شرمندہ اور پشیمان ہوا تَرِبَتْ يَدَاهُ اسکے ہاتھ خاک آلود ہوں یعنی ذلیل ہو فِي يَدِي میری ملک میں میرے قبضہ میں هُمْ عَلَيْهِ يَدٌ وہ سب اس پر متفق ہیں مَا اَيْدِي فُلَانٍ اس کے کیسے اچھے ہاتھ ہیں یعنی کیسا اچھا کاریگر ہے يَدُ الطَّائِرِ پرندہ کا بازو يَدُ الْفَاسِ کلہاڑی کا دستہ يَدُ الرِّيحِ ہوا کا زور يَدُ الدَّهْرِ زمانہ کی طاقت اور ظلم۔

يَد کی جمع ایدی ہے جیسے وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اور رَدَّ يَدَهُ فِي فَمِهِ یعنی چپ ہو گیا جواب نہیں دیا۔ کسی کام سے باز رہا ٹال دیا اَيْدٍ بھی ہے جیسے فَاِنَّ لَهُ عِنْدِي يَدِيًّا وَاَنْعُمًا اسکے مجھ پر بڑے احسانات اور انعامات ہیں۔

يَدِيَ مصدر (سمع) يَدِيَ اس نے سبقت کی نیکی اور بھلائی کی۔ اسکا ہاتھ سوکھ جائے اِيْدَاءٌ (افعال) کسی سے نیکی کرنا احسان کرنا يَادَاهُ (مِيَادَاةٌ مصدر مفاعلة) اس کو ہاتھ کے ہاتھ سزا دی۔ اَعْطَاهُ مُيَادَاةً اسکو دست بدست دیا۔ (المفردات۔ تاج۔ لسان مغرب۔ قاموس)

يُدَبِّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَدْبِيْرٌ مصدر (تفعیل) وہ انتظام کرتا ہے پ ۱۱ ع ۶ و ۹ پ ۱۳ ع ۱ (دیکھو المدبرات اور مدبرا)

يَدَّبَّرُوْا: جمع مذکر غائب تَدَبُّرٌ مصدر (تفعل) اصل میں يَتَدَبَّرُوْا تھا۔ پ ۱۸ ع ۴ مضارع منفی موکد بمعنی ماضی۔ کیا انہوں نے غور نہیں

کیا ب ۲۳/۱۲ امر غائب انکو غور کرنا چاہیئے۔
(دیکھو المدبرات اور مدبرًا)

یُدْحِضُوْا: جمع مذکر غائب منصوب بمعنی مصدر اِدْحَاضٌ مصدر (افعال) باطل کرنے کے لئے زائل کرنے کے لئے ب ۱۳/۲۰ ۲۴/۶۔
دَحْضٌ دُحُوْضٌ مُدْحَضَۃٌ پھسلنے کی جگہ دَحْضٌ مصدر (فتح) پھسلنا۔ سورج کا ڈھلنا دُحُوْضٌ مصدر باطل ہونا۔ زائل ہونا (دیکھو المُدْحَضِین)

یَدْخُلَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب منفی موکد مستقبل ب ۱/۱۲ ہرگز داخل نہ ہوگا ب ۱/۱۴ مجزوم بمعنی ماضی ابھی داخل نہیں ہوا۔

یُدْخَلَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِدْخالٌ مصدر (افعال) کہ اسکو داخل کیا جائے۔ داخل کئے جانے کی۔ ب ۲۹/۸

یُدْخِلُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف اِدْخالٌ مصدر (افعال) وہ داخل کریگا داخل کرتا ہے ب ۱۷/۱۰،۹ ب ۲۶/۶ ب ۲۹/۲۰

یُدْخِلَ: واحد مذکر غائب مضارع معروف اِدْخالٌ مصدر (افعال) کہ وہ داخل کردے ب ۲۶/۱۱،۹

یُدْخِلْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف مجزوم ادخالٌ مصدر (افعال) کُمْ مفعول۔ وہ تم کو داخل کریگا ب ۲۸/۱۰

یُدْخِلَکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب ادخالٌ مصدر (افعال) کُمْ مفعول کہ تم کو داخل کرے ب ۲۸/۲۰۔

یُدْخِلَنَا: واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب اِدْخالٌ مصدر (افعال) نا ضمیر مفعول کہ وہ ہم کو داخل کرے گا۔ ب ۶/۱۔

یَدْخُلَنَّہَا: واحد مذکر غائب نہی با نون تاکید دُخُولٌ مصدر (نصر) کہ اُسمیں ہرگز داخل نہ ہو نہ آنے پائے۔ ب ۲۹/۳

یُدْخِلَنَّہُمْ: واحد مذکر غائب با نون تاکید ادخالٌ مصدر ھُمْ ضمیر مفعول۔ انکو ضرور داخل کریگا۔ ب ۱۷/۱۵

یَدْخُلُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مثبت دُخُولٌ سے کہ داخل ہوں ب ۱/۱۴ تاکہ داخل ہوجائیں ب ۵/۱ منفی داخل نہیں ہوئے ہونگے ب ۶/۱۲

یَدْخُلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت دُخُولٌ سے۔ وہ داخل ہونگے ب ۵/۱۵ ب ۱۳/۹ ب ۱۶/۷ ب ۲۴/۱۰،۱۱ داخل ہوتے ہوئے ب ۳۰/۲۵ منفی نہیں داخل ہونگے۔ ب ۶/۱۲

یَدْخُلُوْنَہَا: جمع مذکر غائب مضارع مثبت دُخُول سے وہ اسمیں داخل ہوں گے پ ۱۳ پ ۲۲۔

یُدْخِلْہُ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِدْخَال سے ہ ضمیر مفعول۔ وہ انکو داخل کریگا پ ۴ پ ۲۸ پ ۲۶۔

یُدْخِلُہُمْ: واحد مذکر غائب مضارع ہُم ضمیر مفعول وہ انکو داخل کریگا پ ۶ پ ۱۱ پ ۲۵ پ ۲۶ پ ۲۸۔ (دیکھو مُدْخَل)

یَدْرُسُوْنَہَا: جمع مذکر غائب مضارع دَرْس دِرَاسۃ مصدر (نصر) ھا ضمیر مفعول انکو پڑھتے پڑھاتے ہوں۔ پ ۲۲ (دیکھو درست)

یُدْرِكُ: واحد مذکر غائب مضارع اِدْرَاكٌ مصدر (افعال) ادراک سے مراد ہے۔ ادراکِ بصر یعنی دیکھنا۔ وہ نگاہوں کو دیکھتا ہے (سیوطی) یا مراد ہے احاطۂ علمی اس کا علم سب کو محیط ہے (عام اہل تفسیر)

اول معنی وضع لغوی کے قریب ہے اور اپنے اندر ایک خاص حسن رکھتا ہے عموماً قانون فطرت اور ضابطۂ تخلیق کا تقاضا ہے کہ جو چیز جس قدر لطیف ہوگی اتنی ہی خفی ہوگی یہاں تک کہ دماغی تصورات کی لہریں بہت ہی زیادہ خفی ہیں مادی چیزوں میں نورِ نظر بہت ہی زیادہ لطیف ہے اسی لئے تمام بیرونی چیزوں کو اس کے ذریعے سے دیکھا جا سکتا ہے لیکن اسکو کسی کی نظر نہیں دیکھتی باری تعالیٰ کی ہستی نورِ نظر سے بھی زیادہ لطیف ہے اس لئے وہ تو ہر نگاہ کو دیکھتی ہے اور خود ہر چشم بینا سے مخفی ہے۔ واللہ اعلم۔ پ ۱۹۔

سعید بن مسیب کے نزدیک احاطۂ علمی مراد ہے عطاء نے بھی اسی کی تائید میں کہا کَلَّتْ ابصار المخلوقین عن الاحاطۃ بہ مخلوق کی نظر اسکو احاطہ کرنے سے عاجز ہے (اور وہ سب کو محیط ہے)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا میں اسکا ادراک کوئی نگاہ نہیں کر سکتی لیکن قیامت کے دن اسکو دیکھا جا سکے گا مقاتل کا قول بھی اسی کا مؤید ہے عام اہل تفسیر کے نزدیک احاطۂ علمی مراد ہے بغوی نے لکھا ہے ادراک اور رویت میں فرق ہے رویت بغیر ادراک کے ہو سکتی ہے جیسے بنی اسرائیل کے تعاقب میں جب فرعون کا لشکر آیا اور بنی اسرائیل نے انکو آتے دیکھ لیا تو کہا اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ حضرت موسیٰ نے اسکے

جواب میں فرمایا کَلَّا ہرگز نہیں دیکھو باوجود رؤیت
کے ادراک کی نفی کی۔ بات یہ ہے کہ ادراک کا
مفہوم ہے کسی چیز کی کنہ اور حقیقت کو پالینا اور
اسکا احاطہ کر لینا اور رؤیت کا معنی ہے سادہ
معائنہ اس لئے اثبات رؤیت کے باوجود نفی
ادراک صحیح ہے۔ واللہ اعلم۔

یُدْرِكْكُمْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
ادراک سے کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو آئے گی۔
تم کو پہنچے گی۔ پ ۵ ۸۔

یُدْرِكْهُ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
ادراک سے ہٗ ضمیر مفعول اسکو (موت)
آ پکڑے۔ پ ۵ ۱۱۔ (دیکھو درک، تُدْرِكُ
مُدْرَكُونَ)

یَدْرَأُ : واحد مذکر غائب مضارع دَرْءٌ
مصدر (فتح) دور کرتا ہے۔ دور کر دیگا۔ ٹالدیگا
ٹال سکتا ہے۔ پ ۱۸ ۷۔

یَدْرَءُونَ : جمع مذکر غائب مضارع
دَرْءٌ مصدر (فتح) دور کرتے ہیں۔ دفع کرتے
ہیں پ ۱۳ ۹ پ ۲۰ ۹
دَرْءٌ کبھی۔ پہاڑ پر سے کسی چیز کا نیچے کو
گرنا، دور سے تیزی کے ساتھ سیلاب آجانا تَدَرُّءٌ

اور تَدَرُّءٌ دفع کرنا دَرْءٌ اور دِرْءٌ مصدر
متعدی (فتح) دفع کرنا حدیث میں ہے ادرءوا
الحدود بالشبہات شبہات رہوں تو شرعی
سزا کو ساقط کر دو دُرُوْءٌ مصدر لازم (فتح) اچانک
آجانا آگ یا ستارہ کا روشن ہوجانا آخری معنی
کے لئے باب نصر بھی مستعمل ہے (دیکھو ادرءوا)

یُدْرِیْكَ : واحد مذکر غائب مضارع ادراءٌ
مصدر دری مادہ۔ مجرد ضرب سے آتا ہے کَ
ضمیر مفعول تم کو کون بتائے کون چیز اطلاع
دے یعنی تم کو کیا معلوم۔ پ ۲۲ ۵ پ ۲۵ ۲ پ ۳۰۔
(دیکھو ادراك)

یَدُسُّہٗ : واحد مذکر غائب مضارع دَسٌّ
مصدر (نصر) اور اسکو چھپا دے۔ اسکو دفن کر دے
پ ۱۴ ۲ دسیسلی بھی مصدر ہے دسیس جاسوس
تَدْسِیَۃٌ (تفعیل) چھپانا اِنْدِسَاسٌ (انفعال)
مٹی میں چھپنا۔ (دیکھو دَسّٰهَا)

یَدْعُ : واحد مذکر غائب امر دُعَاءٌ مصدر
(نصر) اسکو دعا کرنی چاہیئے پ ۱۸ مضارع مجزوم
پکارتا ہے پکاریگا (یعنی مدد اور عبادت کیلئے)
پ ۱۵ ۲ مانگتا ہے دعا کرتا ہے پ ۲۷ ۸ پکاریگا پ ۳۰ ۲۱
امر غائب اسکو پکارنا چاہیئے اسکو بلانا چاہیئے

(دیکھو ندع)

یَدُعُّ ، واحد مذکر غائب مضارع دَعٌّ مصدر (نصر) وہ دھکے دیتا ہے پ۳۰ ۳۲ ۔

یَدْعُنَا ، واحد مذکر غائب مضارع دَعْوَۃٌ دعاۃٌ مصدر نا ضمیر مفعول ۔ اس نے ہم سے دعا نہیں کی تھی ۔ پ۱۱

یَدْعُوْ ، واحد مذکر غائب مضارع دَعْوَۃٌ سے وہ بلاتا ہے پکارتا ہے ۔ بلائیگا پکاریگا دعا کرتا ہے پ۲ پ۴ پ۸ پ۱۱ پ۱۳ پ۱۵ پ۱۷ پ۲۰ پ۲۱ پ۲۲ پ۲۳ پ۲۶ پ۲۷ پ۲۹ پ۳۰ ۔

آیات پ۱۷ پ۲۶ پ۲۹ میں پکارنے سے مراد عبادت کرنا ہے جناب پ۲۳ میں عاجزی کیساتھ دعا کرنا اور گڑگڑانا مراد ہے پ۱۵ میں دعوت اسرافیل مراد ہے ۔ باقی آیات میں اسلام یا مغفرت یا جنت یا دوزخ یا کسی اور کام کیلئے بلانا مراد ہے البتہ پ۳۰ میں موت کو پکارنا مراد ہے ۔

(دیکھو ندع)

یَدْعُوْنَ ، جمع مذکر غائب مضارع دَعْوَۃٌ اور دُعَاءٌ (نصر) وہ بلاتے ہیں طلب کرتے ہیں بلائینگے پ۲ پ۴ پ۷ پ۱۱ پ۲۰ پ۲۳ پ۲۵ پوجتے ہیں پکارتے ہیں پ۵ پ۷ پ۱۱ پ۱۲ پ۱۳ پ۱۴ پ۱۵ پ۱۶ پ۱۹ پ۲۰ پ۲۴ پ۲۵ پ۲۶ پ۳۱ ۔

یُدْعَوْنَ ، جمع مذکر غائب مضارع مجہول دَعْوَۃٌ سے بلائے جائیں گے ۔ بلائے جاتے ہیں ۔ پ۱۱ پ۲۹ ۔

یَدْعُوْنَنَا ، جمع مذکر غائب مضارع معروف دَعْوَۃٌ سے نا مفعول وہ ہم کو پکارتے ہیں ہم سے دعا کرتے ہیں ۔ پ۱۷

یَدْعُوْنَنِیْ : جمع مؤنث غائب مضارع دَعْوَۃٌ سے نی مفعول وہ مجھے بلاتی ہیں ۔ پ۱۲

یَدْعُوْنَہٗ : جمع مذکر غائب مضارع دعوۃ سے ہ مفعول وہ اسے بلاتے ہیں پ۱۵

یُدْعٰی : واحد مذکر غائب مضارع مجہول دعوۃ سے اسکو بلایا جاتا ہے اسکو دعوت دیجاتی ہے پ۲۸ ۔ (دیکھو ندع)

یُدَعُّوْنَ ، جمع مذکر غائب مضارع مجہول سے انکو دھکے دیکر ہنکایا جائیگا ۔ پ۲۷

یَدَّعُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع ادعاء مصدر (افتعال) وہ طلب کریں گے خواہش کرینگے پ۲۳ (دیکھو ندع)

یَدْمَغُہٗ : واحد مذکر غائب مضارع دَمْغٌ مصدر (فتح) اس کے دماغ پر مارتا ہے ۔ دماغ کی

چوٹ بے ہوش کرتی ہے اور زیادہ قوی ہو تو موجب ہلاک ہو جاتی ہے اور دَمْغٌ کا معنی ہے ایسی قوی ضرب جس سے بھیجا ٹوٹ جائے اس لئے آیت میں دماغ پر مارنے سے مراد ہوا ہلاک کر دینا نابود کر دینا رپ ۱۷ ع ۲

دِمَاغٌ بھیجہ اور بھیجہ کا غلاف دا موغ دماغ تکن پتھر دَمِیغٌ اور مدموغ دماغ زدہ آدمی مُدَمَّغٌ احمق ۔اَدْمَغَ الیٰ کسی کو کسی چیز کا محتاج بنا دیا۔

یُدْنِیْنَ : جمع مؤنث غائب مضارع اِدْنَاءٌ مصدر۔ وہ نیچے کر لیا کریں پ ۲۲ ع ۵

ادناءٌ کا مادہ دنو ہے دُنُوٌّ اور دَنَارَۃٌ کا معنی ہے قریب ہونا اور دَنَایَۃٌ کا معنی ہے کمینہ اور نچلا ہونا (نصر) باب افعال لازم بھی ہے اور متعدی بھی۔ قریب ہونا قریب کرنا اور نیچا کر لینا یا کر دینا۔ دَنِیٌّ حقیر کمینہ نالائق ادنیٰ قریب تر۔ کمتر۔ کمینہ۔ (دیکھو دانیۃٌ اَدْنیٰ، دُنْیا۔

یُدْهِنُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع ادھان (افعال) وہ مکھن لگائیں یعنی نرمی کریں ڈھیلے پڑ جائیں پ ۲۹ ع ۳ (دیکھو مدھنون)

یَدَیَّ : تثنیہ مجرور مضاف یاء متکلم مضاف الیہ یَدٌ واحد اپنے دونوں ہاتھوں سے یعنی بذات خاص پ ۲۳ ع ۱۴ بین یَدَیَّ مجھ سے پہلے پ ۳ ع ۱۲ پ ۲۸ ع ۹

یَدَیْ : تثنیہ مجرور اصل میں یَدَیْنِ تھا اضافت کی وجہ سے نون گرا دیا گیا یَدٌ واحد پہلے پیشتر پ ۱۹ ع ۱۴ پ ۱۹ ع ۱۳ پ ۱ ع ۷ پ ۲۲ ع ۱۲ پ ۲۶ ع ۱۳ پ ۲۵ ع ۲ آیت پ ۲۶ ع ۱۳ میں یاء ساکن کو وصل کی وجہ سے مکسور کر دیا گیا

یَدَیْہِ : تثنیہ مجرور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ پ ۳ ع ۹ پ ۲۰ ع ۸ پ ۲۲ ع ۱۹ پ ۲۹ ع ۱۲ اس کے آگے سامنے موجود پ ۱ ع ۱۲ پ ۷ ع ۱۱ پ ۷ ع ۱۲ پ ۱۱ ع ۹ پ ۱۳ ع ۸، ۶ پ ۲۲ ع ۱۹، ۱۰ پ ۲۶ ع ۴، ۲ اس سے پہلے پیشتر۔ اپنے ہاتھوں کو پ ۱۹ ع ۱ ۔

یَدَیْہَا : تثنیہ مجرور مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ۔ اس کے سامنے۔ اس کے زمانہ میں پ ۱ ع ۸ (دیکھو یَدَا)

فصل الذال المعجمہ

یُذَبِّحُ : واحد مذکر غائب مضارع تَذْبِیْحٌ مصدر (تفعیل) وہ بہت ذبح کیا کرتا تھا۔ (حکایت حال ماضی) پ ۲۰ ع ۴ ۔

یُذَبِّحُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع تَذْبِیْحٌ مصدر (تفعیل) وہ بہت ذبح کیا کرتے تھے (حکایت

حال ماضی) پ ۶ ۱۳ ۱۴ ۔

ذِبْحٌ ذبح ہوئیوالا ذبیح اور مذبوح وہ جانور جسکو ذبح کیا گیا ہو ذَبْحٌ اور ذَبَاحٌ مصدر (فتح) پھاڑنا۔ کاٹ دینا۔ گلا کاٹ دینا ذَبَحَ الدَّنَّ مٹکے میں سوراخ کردیا ذَبَحَ الحیۃ فُلَانًا فلاں شخص کی ڈاڑھی لمبی ہوگئی لٹک آئی ذَبَحَ الملح او الشمس الخمر نمک یا دھوپ نے شراب کو پاک کردیا تَذْبِیْحٌ (تفعیل) الشت زمین پر بچھا دینا اور سر کو نیچے کردینا مراد ذبح کرنا اِذْبَاحٌ (افتعال) ذبح کرنا۔

یَذَرُ: واحد مذکر غائب مضارع وَذْرٌ مصدر اصل میں یَوْذَرُ تھا (ضرب) عموماً تلفظ مضارع کا سمع سے کیا جاتا ہے (قاموس) چھوڑ دیتا ہے۔ پ ۹ ۱۳ ۱۲ ۱۵ ۔ (دیکھو نَذَرُ)

یَذَرَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب وَذْرٌ سے۔ کہ چھوڑ دے پ ۴ پ ۹ ۵ (دیکھو نَذَرُ)

یَذَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع وَذْرٌ سے وہ چھوڑ دیں۔ چھوڑ جائیں پ ۲ ۱۴ ۱۵ چھوڑ دیتے ہیں پ ۲۹ ۲ (دیکھو نَذَرُ)

یَذْرَءُ: واحد مذکر غائب مضارع ذَرْءٌ مصدر (فتح) وہ پیدا کرتا ہے۔ پ ۲۵ ۲

ذَرْءٌ کسی چیز کی قلیل مقدار ذُرْءَۃٌ بالوں کی ابتدائی سفیدی ذُرْاٰءُ بوڑھی عورت ذَرْءٌ مصدر (فتح) پیدا کرنا۔ کسی چیز میں پانی کرنا۔ زمین میں بیج بکھیرنا (سمع اور فتح) بالوں کا سفید ہوجانا۔ اِذْرَاءٌ (افعال) ڈرانا۔ غصہ دلانا۔ جاری کرنا۔ اَذْرَاہُ بِالشَّیْئِ اسکو کسی چیز کی رغبت دی اور کسی چیز کو اختیار کرنے پر مجبور کردیا۔

(دیکھو ذَرْءٌ اور ذُرِّیَّۃٌ)

یَذَّکَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت معروف ذکر مصدر (نصر) ذکر کرتا تھا یعنی بڑا کہتا تھا پ ۱۷ منفی کیا۔ نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ ۵ ، ۴ پ ۱۶ ۔

یُذْکَرُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول یاد کیا جائے۔ پ ۱۷ ۱۳ ۔

یُذْکَرَ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول منصوب کہ یاد کیا جائے پ ۱ ۱۴ ۱۸ ۱۳ ۔

یُذْکَرِ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم منفی۔ وصل کی وجہ سے مکسور کردیا گیا۔ نہیں یاد کیا گیا پ ۸ ۔

یَذَّکَّرَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب

تَذَکُّرٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَذَکَّرُ تھا تاکہ نصیحت حاصل کرے پ ۳۰/۱۹ کہ نصیحت حاصل کرے پ ۱۹/۴۔

یَذَّکَّرُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی نہیں نصیحت حاصل کرتا ہے پ ۳/۵،۹ مثبت یا نصیحت پکڑے پ ۳۰/۵ نصیحت پکڑیگا پ ۳۰/۱۲۔

یَذْکُرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب ذِکْرٌ سے۔ کہ ذکر کریں۔ یاد کریں پ ۱۷/۱۱،۱۲۔

یَذَّکَّرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَذَکُّرٌ سے کہ نصیحت پکڑیں پ ۱۵/۵ پ ۱۹/۳۔

یَذْکُرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت ذکر کرتے پ ۴/۱۱ منفی نہیں یاد کرتے ہیں نہیں ذکر کرتے ہیں پ ۵/۱۸ پ ۸/۳ نہیں نصیحت پکڑتے ہیں۔ پ ۲۳/۱۶ پ ۲۹/۵۔

یَذَّکَّرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت تَذَکُّرٌ سے۔ نصیحت پکڑتے ہیں پ ۸/۲،۱۰ پ ۹/۶ پ ۱۰/۳ پ ۱۴/۸ منفی نصیحت نہیں حاصل کرتے پ ۱۱/۵ (دیکھو مُذَّکِرٌ، مُذَّکِرٌ۔ مذکورًا)

یَذُوْقَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب ذَوْقٌ مصدر (نصر) تاکہ وہ چکھے پ ۵/۳۔

یَذُوْقُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب مثبت ذَوْقٌ سے کہ وہ چکھیں پ ۵/۶ مجزوم منفی ابھی انہوں نے نہیں چکھا پ ۲۳/۱۰ امر غائب چاہیئے کہ چکھیں۔ پ ۲۳/۱۳۔

یَذُوْقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی ذَوْقٌ سے۔ وہ نہیں چکھیں گے پ ۲۵/۱۴ پ ۳۰/۱۔

(دیکھو نُذِیْقَنَّ اور نُذِیْقُہٗ)

یَذْھَبُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ذِھَابٌ مصدر۔ متعدی بالباء (فتح) لیجائے پ ۱۸/۱۲ لازم جاتا رہتا ہے۔ پ ۱۳/۸۔

یُذْھِبَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِذْھَابٌ مصدر (افعال) کہ لیجائے زائل کردے دور کردے پ ۹/۱۶ پ ۲۲/۱۔

یُذْھِبْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِذْھَابٌ مصدر (افعال) دور کریگا زائل کریگا پ ۱۰/۸

یَذْھَبَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع ذِھَابٌ سے متعدی بالباء وہ دونوں لیجائیں۔ زائل کردیں۔ پ ۱۶/۱۲۔

یُذْھِبْکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِذْھَابٌ سے کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو لیجائے ہلاک کردے پ ۵/۱۶ پ ۶/۳ پ ۱۳/۱۵ پ ۲۲/۱۵۔

یُذْھِبْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع

اِذْہَابٌ سے ۔ دور کردیتی ہیں دور کردینگی پ ۱۲/۲ ۔

يُذْهِبَنَّ : واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ اِذْہابٌ سے ۔ کیا دور کردیگا ، کیا زائل کردیگا پ ۱۷/۹ ۔

يَذْهَبُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منفی مؤکد بمعنی ماضی ذہابٌ سے لیکن جواب شرط میں واقع ہونیکی وجہ سے ماضی پھر بمعنی حال ہو گیا وہ نہیں جاتے ہیں پ ۱۸/۱۵ بمعنی ماضی کہ وہ نہیں گئے پ ۲۱/۱۸ ۔ (دیکھو لَنَذْهَبَنَّ)

يُذِيْقَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِذَاقَةٌ مصدر (افعال) وہ چکھائے پ ۲۱/۱۴/۸ (دیکھو نُذِيْقَنَّ اور نُذِقْهُ)

فصل الراء المهملة

يَرَ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم رُؤْيَةٌ سے (فتح) منفی بمعنی ماضی (کیا) نہیں دیکھا پ ۱۷/۳ ، پ ۲۳/۴ (کہ اسکو) نہیں دیکھا ۔ پ ۳۰/۱۵ مثبت وہ دیکھیگا پ ۳۰/۲۴ ۔ (دیکھو تَرَى)

يُرَادُ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِرَادَةٌ مصدر (افعال) مقصود ہے ارادہ کی جاتی ہے پ ۲۳/۴ (دیکھو نُرِيْدُ)

يُرَاءُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مُرَاءَاةٌ مصدر (مُفَاعَلَةٌ) وہ دکھاوٹ کرتے ہیں ریاکاری کرتے ہیں پ ۵/۱۸ پ ۳۰/۳۲ (دیکھو نَرٰی)

يَرْبِطَ : واحد مذکر غائب مضارع رَبْطٌ مصدر (ضرب) وہ مضبوط کردے پ ۹/۱۶ ۔

رَبْطٌ مصدر متعدی بنفسہٖ (ضرب ونصر) باندھنا رَبَاطَةٌ مصدر لازم مضبوط اور بہادر ہونا رَبَطَ جَاشُہٗ وہ قوی دل ہوگیا رَبَطَ عَلٰى قَلْبِهٖ (متعدی بہ عَلٰی) اسکے دل کو مضبوط کردیا اسکو قوی دل کردیا رابط الجاش اور رَبِيْطُ الجاش میدان جنگ میں اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والا بہادر رابطٌ تارک الدنیا درویش زاہد ۔ گوشہ نشین جَلِیْسٌ رَابِطَةٌ بھاری لشکر (دیکھو رَابِطُوْا)

يَرْبُوْ : واحد مذکر غائب مضارع منفی رَبْوٌ رُبُوٌّ رَبَاءٌ مصادر (نصر) نہیں بڑھتا ہے پ ۲۱/۷ مثبت منصوب کہ بڑھ جائے پ ۲۱/۷ ۔

يُرْبِي : واحد مذکر غائب مضارع اِرْبَاءٌ مصدر (افعال) وہ بڑھاتا ہے ۔ پ ۳/۶ ۔

رَبْوٌ ، رَبْوَةٌ رَبَاةٌ رَبَاوَةٌ ٹیلہ ۔ بلندی ، الربوا سود رَبَاءٌ احسان رکھنا۔

رَبَا رَابِیَۃً ٹیلہ کے اوپر پہنچ گیا رَبَا السَّوِیْقُ ستو میں پانی ڈالا جسکی وجہ سے ستو پھول گئے رَبُوتُ رَبْوًا اور رَبَوْتُ میں نے پرورش پائی (نصر) رَبَیْتُ رَبَاءً اور رُبِیًّا میں نے پرورش پائی۔ (نصر) اول وادی ہے اور دوسرا یائی اِرْبَاءٌ (افعال) زیادہ دینا اور زیادہ لینا۔

یَرْتَابُ : واحد مذکر غائب مضارع منفی منصوب اِرْتِیَابٌ مصدر (افتعال) شک میں نہ پڑیں۔ پ ۱۹ / ۱۵۔

یَرْتَابُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم ارتیابٌ سے شک میں نہ پڑے۔ پ ۲۶ / ۱۴ (دیکھو مُرْتَابٌ)

یَرْتَدُّ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت اِرْتِدَادٌ مصدر (افتعال) لوٹ جائیگا مرتد ہو جائیگا پ ۲ / ۱۲ مرفوع منفی نہیں لوٹے گی پ ۱۳ / ۱۹ منصوب مثبت کہ لوٹے لوٹ کر آئے پ ۱۹ / ۸

یَرْتَدِدْ : واحد مذکر غائب مضارع ارتدادٌ سے لوٹ جائیگا مرتد ہو جائیگا پ ۲ / ۱۱ (دیکھو مُرْتَدٌّ - تُرَدُّ)

یَرْتَعْ : واحد مذکر غائب مضارع رَتْعٌ مصدر (فتح) پھل کھائے مزہ اڑائے پ ۱۲ / ۱۲

رَتْعٌ فراخی اندازی رَاتِعٌ چرنیوالا رُتَّعٌ اور رُتُعٌ جمع مَرْتَعٌ چراگاہ۔

رَتْعٌ رُتُوْعٌ اور رِتَاعٌ مصادر (فتح) چرنا چرتے پھرنا مُرْتَعٌ فراخ حال۔ وسیع الرزق اِرْتَاعٌ (افعال) چرانا۔ سبزہ اگانا۔

یَرْتَقُوْا : جمع مذکر غائب امر اِرْتِقَاءٌ مصدر (افتعال) تو انکو چڑھ جانا چاہیئے پ ۲۳ / ۱۔

اِرْتِقَاءٌ (افتعال) اور تَرَقِّیْ (تفعل) زینہ بزینہ چڑھنا رَقْیٌ رُقِیٌّ رُقْیَۃٌ (ضرب) منتر پڑھکر دم کرنا رَقِیَ اور رَقْیٌ (بلا واسطہ فی) سیڑھی پر چڑھنا (سمع) (بواسطہ الی) چڑھکر کسی کے پاس جا پہنچنا۔ اِرْقَ عَلٰی ظَلْعِکَ اپنی طاقت کے موافق چڑھو۔ ناقابل برداشت بوجھ نہ اٹھاؤ مِرْقَاۃٌ اور مَرْقَاۃٌ زینہ مَرَاقِی جمع۔

یَرِثُ : واحد مذکر غائب مضارع وِرَاثَۃٌ مصدر (حسب) وارث ہو حاصل ہو مالک ہو پ ۱۶ / ۴

یَرِثُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع وراثۃٌ مصدر (حسب) وارث ہوتے ہیں جانشین ہوتے ہیں پ ۹ وارث ہونگے مالک ہونگے پ ۱۸ / ۱ -

یَرِثُهَا : واحد مذکر غائب مضارع وراثۃٌ سے ھا ضمیر مفعول وہ اسکا وارث ہوگا پ ۶ / ۴ اسکے

وارث ہونگے۔ پ ۱۷ (دیکھو میراثُ)

یَرْجِعُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع رَجْعٌ مَرْجِعٌ مَرْجَعٌ مصادر (ضرب) نہیں جواب دیتا تھا۔ لوٹا کر بات نہیں کرتا تھا پ ۱۶ مثبت۔ لوٹینگے۔ لوٹتے ہیں پ ۱۹ باہم ملامت کرتے ہونگے۔ ایک دوسرے پر بات لوٹتا ہوگا۔ پ ۲۲۔

یَرْجِعَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب رُجُوعٌ اور رَجْعٌ مصدر (ضرب) لوٹ آئے پ ۱۶۔

یُرْجَعُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول رَجْعٌ مصدر (ضرب) اِرجاعٌ مصدر (افعال) لوٹایا جاتا ہے لوٹایا جائیگا پ ۱۲۔

یَرْجِعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی رَجْعٌ اور رُجُوعٌ مصدر (ضرب) نہیں لوٹینگے پ ۱ پ ۱۷ مثبت پ ۳ برگشتہ ہوجائیں لوٹ پڑیں۔ پ ۹ پ ۲۱ پ ۲۵ پ ۲۶ توبہ کرلیں باز آجائیں پ ۱۳ وہ واپس آجائیں پ ۱۷ اسکی طرف) رجوع کریں (اس سے) پوچھیں پ ۱۹۔ جواب دیتے ہیں پ ۲۵ وہ (اللہ کیطرف) رجوع رکھیں۔

یُرْجَعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع رَجْعٌ سے یا اِرجاعٌ سے منفی نہیں لوٹائے جائینگے پ ۲ مثبت۔ لوٹائے جائینگے پ ۳ پ ۷ پ ۱۰ پ ۱۶ پ ۱۸ پ ۲۴۔ (دیکھو مرجعکم)

یَرْجُمُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم رَجْمٌ مصدر (نصر) تمکو پتھر مار کر ہلاک دینگے پ ۱۵ (دیکھو المرجومین)

یَرْجُوْ: واحد مذکر غائب مضارع رجاءٌ مصدر (نصر) امید کرتا ہے امید رکھتا ہے پ ۱۶ پ ۲۳ ڈرتا ہے اندیشہ رکھتا ہے پ ۲۰ پ ۲۱ پ ۲۸۔

یَرْجُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع رجاءٌ سے منفی۔ اندیشہ نہیں کرتے ہیں پ ۱۱ پ ۱۹ نہیں ڈرتے تھے یقین نہیں رکھتے تھے پ ۳۰ وہ امید نہیں رکھتے پ ۵ مثبت۔ وہ امید رکھتے ہیں پ ۲ پ ۵ پ ۲۱ جمع مؤنث غائب مضارع منفی وہ امید نہیں رکھتی ہیں پ ۱۸ (دیکھو مَرْجُوًّا)

یَرْحَمُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت رَحْمٌ مصدر (سمع) رحم کریگا بخشدیگا پ ۱۰ پ ۲۰ منصوب مثبت کہ تم پر رحم کرے پ ۱۵ مثبت مجزوم وہ تم پر رحم کریگا منفی مجزوم (اگر) ہم پر رحم نہ کرے پ ۹ (دیکھو اَرْحَمُ۔ راحِمین۔ رحمۃ)

یُرِدْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِرادۃٌ

مصدر (افعال) چاہے۔ چاہتا ہے ارادہ کرے۔ ارادہ کرتا ہے۔ ... (دیکھو یُرَادُ)

یُرَدُّ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ رَدٌّ مصدر (نصر) منفی۔ نہیں لوٹایا جائیگا۔ ... مثبت لوٹایا جاتا ہے ... لوٹایا جائیگا۔ (دیکھو مَرَدٌّ اور نَرُدُّ)

یُرِدْنِ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اَرَادَةٌ سے۔ اصل میں یُرِدْنِی تھا۔ نون وقایہ یا متکلم مفعول (اگر) وہ مجھے (دکھ پہنچانا) چاہے ... (دیکھو نُرَادُ)

یَرُدُّوا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب رَدٌّ سے۔ لوٹا کر دیں ... لوٹا کر دیں گے ... (دیکھو مَرَدٌّ)

یُرْدُوا: جمع مذکر غائب مضارع اِرْدَاءٌ مصدر (افعال) رَدًی مادہ۔ کہ وہ ہلاکت میں ڈال دیں۔ ہلاک کر دیں۔ یہ لفظ مہموز اللام نہیں ہے۔ ناقص یائی ہے۔ ...

رَدِیَ ہلاک ہونا رَدًی اور رَدَیَانٌ مصدر لازم (ضرب) کود کر چلنا۔ لڑھکنا متعدی ریزہ ریزہ، چورا کر دینا۔ کوٹنا۔ رَدْیٌ مصدر (سمع) ہلاک ہونا۔ اِرْدَاءٌ (افعال) ہلاک کرنا۔ مشقت میں ڈال دینا تَرْدِیَةٌ (تفعیل) کنویں میں ڈال دینا رَدَّاهُ بِالْحِجَارَةِ پتھروں سے مار کر اس کو گرا دیا۔

رَدًی ہلاکت۔ رَدَاةٌ بڑا پتھر۔ مِرْدَاةٌ اور مِرْدًی پتھر شکن آلہ۔ رِدَا۔ رِدَاءٌ۔ رِدَاةٌ چادر، تلوار، عقل۔ جہالت۔ ہر وہ چیز جو موجب زینت یا سبب عیب ہو غَمْرُ الرِّدَاءِ وسیع چادر والا یعنی بڑا سخی۔ خَفِیْفُ الرِّدَاءِ۔ کم عیال آدمی۔ اور وہ شخص جس پر قرض کم ہو۔

یُرَدُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول رَدٌّ مصدر (نصر) وہ لوٹائے جائینگے ... (دیکھو مَرَدٌّ)

یَرُدُّوْنَكُمْ: جمع مذکر غائب مضارع معروف رَدٌّ مصدر (نصر) كُمْ مفعول کہ وہ تم کو لوٹا دیں مرتد بنا دیں ... (دیکھو مَرَدٌّ)

یَرْزُقُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع رِزْقٌ مصدر (نصر) وہ رزق دیتا ہے دیگا ... (دیکھو نَرْزُقُكَ)

یَرْزُقَنَّهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع بانون

تاکید۔ رزق سے۔ ھُم ضمیر مفعول۔ وہ ان کو ضرور ہی روزی کرے گا۔ دیگا۔ پ ۱۴/۱۵۔

یُرْزَقُوْنَ: ۔جمع مذکر غائب مضارع مجہول رِزْقٌ سے وہ دیئے جائیںگے۔ ان کو دیا جائیگا پ ۴/۸ پ ۲۴/۱۰۔

یَرْزُقْہُ: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم رِزْقٌ سے۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اُس کو رزق دیگا پ ۲۵/۱۷ (دیکھو نَرْزُقُکَ)

یُرْسِلُ / **یُرْسِلَ** / **یُرْسِلِ**: واحد مذکر غائب مضارع معروف اِرْسَالٌ مصدر (افعال) مرفوع بھیجتا ہے پ ۷/۱۴ پ ۸/۸ پ ۱۳/۱ پ ۲۰/۱ پ ۲۴/۲ منصوب بھیجے پ ۱۵/۱۷ پ ۲۵/۲ پ ۲۹/۲ بمعنی مصدر بھیجنا پ ۸/۱۲ مجزوم مکسور بالوصل بھیجیگا پ ۱۲/۵ پ ۲۹/۹۔

یُرْسَلُ: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِرْسَالٌ سے چھوڑا جائیگا بھیجا جائیگا پ ۲۷/۱۲ (دیکھو مُرْسِلٌ)

یَرْشُدُوْنَ: ۔جمع مذکر غائب مضارع رُشْدٌ مصدر (نصر) وہ سیدھے راستہ پر آجائیں ہدایت پا جائیں پ ۲ (دیکھو رَشَدٌ)

یُرْضِعْنَ: ۔جمع مؤنث غائب مضارع بمعنی امر استحبابی (معالم) اِرْضَاعٌ مصدر (افعال) وہ دودھ پلائیں پ ۲/۱۴ (دیکھو مَرَاضِعَ اور مُرْضِعَۃٍ)

یَرْضَوْہُ: ۔جمع مذکر غائب مضارع رِضًی مصدر (سمع) کہ اس کو وہ پسند کریں پ ۹/۱

یُرْضُوْکُمْ: ۔جمع مذکر غائب مضارع اِرْضَاءٌ مصدر (افعال) کہ تم کو وہ راضی کر دیں خوش کر دیں راضی رکھیں پ ۱۰/۱۴۔

یُرْضُوْنَکُمْ: ۔جمع مذکر غائب مضارع اِرْضَاءٌ مصدر (افعال) تم کو خوش کرتے ہیں پ ۱۰/۹۔

یَرْضَوْنَہٗ: ۔جمع مذکر غائب مضارع رِضًی سے (سمع) وہ اس کو پسند کرتے ہیں پسند کریں گے پ ۱۳/۱۵

یَرْضَہُ: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل میں یَرْضٰی تھا رِضًی مصدر ہٗ ضمیر مفعول وہ اس کو پسند کرتا ہے پ ۲۳/۱۵۔

یَرْضٰی: ۔واحد مذکر غائب مضارع مرفوع رِضًی سے منفی غیر پسندیدہ پ ۵/۱۴ راضی نہیں ہوتا ناخوش نہیں ہوتا پ ۱/۱۱ پسند نہیں کرتا پ ۲۳/۱۵ مثبت پسند کرے۔ راضی ہو جاتے پ ۲/۶ خوش ہو جائیگا پ ۳۰/۱۶

یَرْضَیْنَ: ۔جمع مؤنث غائب مضارع رِضًی سے۔ راضی رہیں گی پ ۲۲/۳ (دیکھو مَرْضَاۃ مَرْضِیًّا رَاضِیَۃٌ)

یَرْغَبُ: ۔واحد مذکر غائب مضارع رَغْبٌ

مصدر (سمع) روگردانی کریگا۔ منہ موڑیگا۔ ۱/۲۴ ۔

یَرْغَبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی رَغْبٌ مصدر (سمع) نہ عزیز سمجھیں ۱/۱۱ (دیکھو تَرْغَبُوْنَ ، رَاغِبٌ)

یَرْفَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی۔ رَفْعٌ مصدر (فتح) اونچا کر رہا تھا۔ اٹھا رہا تھا ۱/۱۵ اونچا کرتا ہے بلند کرتا ہے اٹھاتا ہے ۲۲/۱۴ ۔

یَرْفَعِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَفْعٌ سے اونچا کرے گا۔ بلند کرے گا۔ ۲۸/۲ ۔

یَرْقُبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم رَقْبٌ (نصر) پاس لحاظ نہ کریں گے، رعایت نہیں کریں گے۔ ۱۰/۸

یَرْقُبُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رَقْبٌ (نصر) پاس لحاظ نہ کریں ۱۰/۸ (دیکھو یَتَرَقَّبُ ۔ مُرْتَقِبُوْنَ)

یَرْکَبُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رَکْبٌ رکوبٌ مصدر (سمع) وہ سوار ہوتے ہیں ۲۳/۴ (دیکھو رَکِبُوْا اِرْکَبْ)

یَرْکُضُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع رَکْضٌ مصدر (نصر) تیزی کے ساتھ بھاگنے لگے ۱۲/۱۷ (دیکھو تَرْکُضُوْا اُرْکُضْ)

یَرْکَعُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی رُکُوْعٌ مصدر (فتح) نہیں جھکتے یعنی نماز نہیں پڑھتے (اطلاق جزء علی الکل، مدارک و معالم و کبیر)

حضرت ابن عباس نے فرمایا یہ بات اُن سے قیامت کے دن کہی جائے گی جبکہ وہ سجدہ کرنا چاہیں گے مگر نہ کرسکیں گے گویا ابن عباس کے نزدیک اس آیت میں رکوع سے مراد سجدہ ہے۔ ۲۹/۲۲ (دیکھو ارْکَعُوْا ۔ ارْکَعِیْ ۔ رَاکِعِیْنَ)

یَرْکُمَہٗ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَکْمٌ مصدر (نصر) ہٗ ضمیر مفعول۔ اس کو تہ بہ تہ کر کے ڈھیر لگا دیتے ۹/۱۸ (دیکھو مَرْکُوْمٌ)

یَرْمِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع رَمْیٌ مصدر (ضرب) اصل میں یَرْمِیْ تھا شرط کی وجہ سے یاء کو گرادیا۔ تہمت لگاتا ہے الزام لگاتا ہے ۵/۱۴

یَرْمُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع رَمْیٌ سے تہمت لگاتے ہیں۔ ۴/۱۸، ۹ ۔

اَلرَّمَاءُ سود۔ بیشی حضرت عمر نے فرمایا تھا۔ لَا تَشْتَرُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ اِلَّا يَدًا بِيَدٍ هَا وَهَا اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمُ الرَّمَاءَ

رَمِیَّۃٌ ابر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ رَمِیَّۃٌ تیر
سے گرایا ہوا شکار۔ حدیث میں آیا ہے کَمَا
یَمْرُقُ السَّھْمُ مِنَ الرَّمِیَّۃِ جس تیر شکار کے
پار ہو جاتا ہے۔ اصل میں رمیۃ بروزن فعیلۃ
صفت مشبہ کا صیغہ ہے جو مَرْمِیَّۃٌ کے معنی
میں مستعمل ہے۔ مَرْمَاۃٌ جانور کی کھری۔ مَرْمیٰ
مقصد۔ لَیْسَ وَرَاءَ اللّٰہِ مَرْمیٰ اللہ کے سوا
کوئی مقصد نہیں۔ الحدیث۔ رَمَی الشَّیْءَ
اور رَمیٰ بِہٖ اس کو ہاتھ سے پھینکدیا۔ رَمیٰ
عَلَی الْخَمْسِیْنَ وہ پچاس سے زائد ہے۔ رَمیٰ
لَہٗ۔ دعا ہے اللہ اس کی مدد کرے۔ رَمیٰ فی
بدعاء ہے خدا اس کو مارے۔ رَمَاہُ بِہٖ اس کو
متہم کیا۔ گالی دی۔ رَمیٰ السَّھْمُ عَنِ الْقَوْسِ
کمان سے تیر مارا۔ ابن سکیت کے نزدیک
علی القوس کہنا بھی جائز ہے۔ اِرْمَاءٌ ہاتھ سے
پھینکنا تیر مار کر گرا دینا۔ سود دینا۔ ھُمْ تَمِی نگراں

یَرَوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم رؤیۃ (فتح)
مثبت وہ دیکھ لیں پ۷ پ۹/۸ پ۲۷/۱۴ منفی بمعنی ماضی
انہوں نے نہیں دیکھا کیا ان کو نہیں معلوم
رویت کبھی عینی ہوتی ہے کبھی دماغی اسی لیے
دیکھنے اور کہیں جاننے کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ پ۷

پ۹/۸ پ۱۳/۱۲ پ۱۴/۱۲،۱۳،۱۷ پ۱۵/۱۱ پ۱۹/۵ پ۲۰/۱۴،۲۳ پ۲۱/۱۹،۲،۷
پ۲۲/۷ پ۲۳/۱،۲،۱۴ پ۲۴/۱۶ پ۲۶/۴ پ۲۹/۲ ۔

یَرَوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب رؤیۃ
سے یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں۔ پ۷/۱۴ پ۱۱/۱۵ پ۱۹/۱۵ ۔
(دیکھو تَریٰ)

یُرَوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول رُؤیۃٌ
سے کہ ان کو دکھائے جائیں۔ پ۳۰/۲۴ ۔

یَرَوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
رؤیۃ سے منفی۔ کیا وہ نہیں دیکھتے ہیں پ۱۱/۵ پ۱۷/۴
کیا وہ نہیں دیکھتے تھے حکایت حال ماضی پ۱۶/۱۲
وہ نہیں دیکھیں گے پ۲۹/۱۹ کیا وہ دیکھتے نہ تھے پ۱۹/۲
مثبت۔ وہ دیکھیں گے پ۲/۴ پ۱۹/۱ پ۲۶/۴ پ۳۰ ۔ وہ
جانتے ہیں وہ اس کو (دور) سمجھتے ہیں۔ ان کی
نظر میں وہ (دور ہے) پ۲۹/۷ وہ انکو دیکھ رہے
تھے پ۳۰

یَرْھَبُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع رَھْبٌ
مصدر (فتح) وہ ڈرتے ہیں پ۹/۹ (دیکھو رُھْبًا
اور رھبانیۃ)

یَرْھَقُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی
رَھَقٌ مصدر (سمع) نہیں چھائے گی۔ پ۱۱/۸
(دیکھو تَرْھَقُھُمْ)

یُرْهِقَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت ارهاق مصدر (افعال) کہ اثر ڈال دے چڑھا دے۔ مبتلا کر دے یا مکلف اور مجبور کر دے ابن عباس ۱۶/۱۔

رُهاقٌ مقدار رَهِيقٌ شراب۔ رَهِقٌ تیز رفتار رَهقٌ حماقت۔ بدی ظلم۔ فتنہ انگیزی نافرمانی، ارتکاب حرام، جھوٹ، ناقابل برداشت کام پر مجبور کرنا، رَهقٌ مصدر (سمع) چھا جانا، پالینا، پہنچ جانا۔ اِرهاقٌ (افعال) برانگیختہ کرنا کسی چیز کو دوسری چیز سے ملا دینا، ناقابل برداشت کام پر مجبور کرنا کسی کیلئے کام میں دشواری پیدا کرنا۔ تَرهِيقٌ کسی پر کسی برائی کا الزام رکھنا۔ مُراهِقٌ قریب بلوغ لڑکا۔

یَرٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف رُؤيَةٌ سے۔ دیکھ لیتے ۴/۲ دیکھیں گے ۱۱/۲ اور جانتے ہیں ۲۲/۴ دیکھتا ہے ۲۷/۵ دیکھ رہا ہے ۲۷/۷ ۳۰/۲۱ دیکھے ۳۰/۴ ۔

یُرٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی نہ دکھائی دیتا تھا۔ حکایت حال ماضی ۲۶/۳ مثبت دیکھی جائیگی۔ ۲۷/۴ (دیکھو تَرٰی)

یُرِیْدُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِرَادَةٌ مصدر (افعال) منفی وہ نہیں چاہتا ارادہ نہیں کرتا ۲/۲ ۲/۴ ۶/۲۶ ۲۲/۹ مثبت چاہتا ہے ارادہ کرتا ہے ۲/۲۵ ۱/۳ ۲/۴ ۱/۵ ۶/۵ ۶/۲۶ ۶/۱۱ ۳/۷ ۹/۱۵ ۱۰/۱۱ ۱۲/۹ ۱۵/۲ ۱۶/۱ ۱۶/۹ ۱۸/۲ ۱۹/۷ ۲۲/۱۱ ۲۵/۴ ۲۹/۱۶ ۳۰/۱۰ (دیکھو نُرِیْدُ)

یُرِیْدَا :۔ تثنیہ مذکر مضارع مجزوم اِرَادَةٌ سے وہ دونوں چاہیں گے۔ ۵/۴ ۔

یُرِیْدَانِ :۔ تثنیہ مذکر مضارع مرفوع اِرَادَةٌ سے۔ وہ دونوں چاہتے ہیں۔ ۱۶/۱۲

یُرِیْدُوْا :۔ جمع مذکر مضارع مجزوم اِرَادَةٌ وہ چاہیں گے ۱۰/۲۴ ۔

یُرِیْدُوْنَ :۔ جمع مذکر مضارع مرفوع اِرَادَةٌ سے منفی وہ نہیں چاہتے ۲۰/۱۲ ۲۱/۱۸ مثبت وہ چاہتے ہیں ۵/۹ ۶/۱ ۷/۱۲ ۱۰/۱۱ ۱۵/۱۶ ۲۰/۱۱ ۲۱/۷ ۲۶/۱۰ ۲۷/۴ ۲۸/۹ وہ آرزو کرتے ہیں ۶/۱۰ (دیکھو تُرِیْدُ)

یَرٰىكَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع ک ضمیر مفعول تجھے دیکھتا ہے۔ دیکھ رہا ہوتا ہے۔ ۱۹/۱۵

یَرَاكُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع رُؤيَةٌ سے کُمْ ضمیر مفعول۔ وہ تم کو دیکھتا ہے ۸/۱ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔ ۱۱/۵ ۔

یُرِیْكُمْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔

اِرَاءَةٌ مصدر (افعال) وہ تم کو دکھاتا ہے۔ پ ۱ پ ۸ پ ۱۲ پ ۱۴ وہ تم کو دکھائے گا۔ پ ۲۰

یُرِیَکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِرَاءَةٌ سے۔ تاکہ وہ تم کو دکھلائے۔ پ ۲۱

یُرِیْکُمُوْهُمْ: واحد مذکر غائب مرفوع اِرَاءَةٌ سے کُمُوْ مفعول اول هُمْ مفعول دوم۔ کُمْ اور کُمُوْ میں صرف املائی اور اشباعی فرق ہے معنی دونوں کے ایک ہیں وہ دکھا رہا تھا تمہاری نظروں میں اُن کو۔ پ ۱۰

یُرِیْکَهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع اِرَاءَةٌ سے کَ مفعول اول هُمْ مفعول دوم وہ دکھا رہا تھا تجھے ان کو۔ پ ۱۰

یُرِیَهٗ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِرَاءَةٌ سے ہٗ مفعول اول۔ تاکہ اسکو دکھائے پ ۶ (دیکھو نمبر ۱)

یَرَاهَا: واحد مذکر غائب مضارع منفی رُؤْیَةٌ سے۔ نہ دیکھ سکے اس کو۔ پ ۱۸

یُرِیْهِمْ: واحد مذکر غائب مضارع اِرَاءَةٌ سے هُمْ ضمیر مفعول۔ وہ ان کو دکھائیگا۔ پ ۲

یُرِیَهُمَا: واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِرَاءَةٌ سے۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مفعول۔ تاکہ دکھائے دونوں کو دکھائے پ ۸ (دیکھو نمبر ۱)

فَصْلُ الزَّآءِ الْمُعْجَمَہ

یَزَالُ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی زَوَالٌ مصدر، فعل ناقص ہمیشہ رہے گا۔ پ ۲ پ ۱۰ پ ۱۳ پ ۱۴ زَوَالٌ مصدر، جگہ سے ہٹ جانا۔ اس کے مشتقات باب نَصَرَ سے آتے ہیں ابو علی نے کہا باب سَمِعَ سے بھی کبھی آتے ہیں زُؤُوْلٌ زَوِیْلٌ زَوْلٌ زَوَلَانٌ بھی مصادر آتے ہیں زَالَ النَّهَارُ دن چڑھ گیا۔ زَالَ زَوَالُهٗ بد دعا ہے وہ ہلاک ہو جائے۔ زَالَتِ الشَّمْسُ سورج ڈھل گیا زَالَتِ الْخَیْلُ بِرُکْبَانِهَا گھوڑے اپنے سواروں کو لیکر چل دیئے۔ زَالَ زَائِلُ الظِّلِّ دوپہر ٹھہر گئی زَالَ متعدی بھی ہے اس وقت سَمِعَ اور ضَرَبَ سے آتا ہے جیسے زَالَهٗ اس کو جگہ سے ہٹا دیا مگر زَالَ پر حرف نفی آجاتا ہے تو فعل ناقص بن جاتا ہے اور دوام و تسلسل کا معنی ہو جاتا ہے کیونکہ عدم زوال کیلئے کسی کام کا پیہم کرنا یا ہونا لازم ہے زوال نام ہے انقطاع کا اور عدم انقطاع کا معنی ہے دوام۔

اِزَالَةٌ (افعال) اور تَزَیُّلٌ (تفعیل)

متعدی ہیں کسی کو جگہ سے ہٹا دینا. باب افتعال سے اِزدِیال بھی متعدی ہے. مُزَادَلَۃٌ اُزُوْلٌ (مفاعلۃ) کسی کام کا ارادہ کرنا استعمال کرنا اور استعمال کرنے میں مشقت اٹھانا تَزَاوُلٌ. (تفاعل) کسی کام میں مشغول ہونا تَزَوُّلٌ (تفعل) متعدی. اصلاح اور درستی کرنا لازم. بہت چالاک ہو جانا۔

یَزَالُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی فعل ناقص وہ برابر رہیں گے. ہمیشہ رہیں گے ۱۱/۱۲ ۔

یُزْجِیْ: واحد مذکر غائب مضارع اِزجاءٌ مصدر (افعال) چلاتا ہے ہنکاتا ہے (دیکھو مُزجاۃ)

یَزِیْدُ: واحد مذکر غائب مضارع. زیادۃٌ مصدر (ضرب) مثبت بڑھا ئیگا ۱۲/۵ منفی نہیں بڑھایا. ۲۹/۱۰ ۔

یَزْدَادَ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِزدِیادٌ مصدر (افتعال) تاکہ بڑھ جائے زیادہ ہو جائے ۲۹/۱۵ ۔

یَزْدَادُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب اِزدِیادٌ مصدر (افتعال) تاکہ بڑھ جائیں ۴/۲۶ (دیکھو مزیدہ. نزد. نزداد)

یَزِرُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع وِزْرٌ مصدر (ضرب) وہ اٹھائیں گے اپنے اوپر لادیں گے ۱۳/۱۴ (دیکھو اوزرۃ)

یَزْعُمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع زَعْمٌ مصدر (نصر) وہ گمان کرتے ہیں دعوی کرتے ہیں. ۵/۹ (دیکھو تزعمون، زعمتم زعیم)

یَزِغْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم زَیْغٌ مصدر (ضرب) مڑ جائیگا پھر جائیگا. عدول کریگا ۲۲/۸ (دیکھو زاغ. زیغ)

یَزِفُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع زَفٌّ. زَفِیْفٌ زُفُوْفٌ (ضرب) دوڑتے ہوئے ۲۳/۷. زَفٌّ اور زِفَافٌ مصدر (نصر) بھیجنا. زَفَّ العَرُوْسَ اِلٰی زَوْجِہَا دلہن کو شوہر کے پاس بھیجدیا. زَفٌّ زَفِیْفٌ زُفُوْفٌ (ضرب) دوڑنا. تیزی سے گذر جانا. زَفَّ الظَّلِیْمُ شترمرغ دوڑا. زَفَّتِ الرِّیْحُ ہوا تیز چلی زَفَّ الْبَرْقُ بجلی چمکی۔ اِزْفَافٌ (افعال) برانگیختہ کرنا. تیز ہنکانا بھیجنا. تیز چلنا. دوڑنا۔

یُزَکُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تَزْکِیَۃٌ مصدر (تفعیل) پاک قرار دیتے ہیں ۵/۴۹ (دیکھو تَزَکّٰی۔ تَزَکُّوْا۔ زکوٰۃ)

یُزَکِّیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تَزْکِیَۃٌ مصدر (تفعیل) پاک کرتا ہے پاک قرار دیتا ہے ۵/۴۹ ۔ ۱۹/۴

یَزَّکّٰی :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تَزَکّٰی مصدر (تفعّل) اصل میں یَتَزَکّٰی تھا۔ پاکیزگی حاصل کرنا۔ پاک ہوجانا۔ ۳/۸۰ ۔

یُزَکِّیْکُمْ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تَزْکِیَۃٌ مصدر (تفعیل) کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو پاکیزہ کرتا ہے۔ پاک بناتا ہے ۲/۱۵۱ ۔

یُزَکِّیْہِمْ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تَزْکِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ہِمْ ضمیر مفعول منفی ان کو پاک نہیں کرے گا ۳/۷۷ ۔ ۲/۱۷۴ ۔

مثبت۔ پاک کردے۔ پاک بنا دے ۲/۱۵۱

پاک بناتا ہے پاکیزہ کردیتا ہے ۸/۲۸ ۔ ۲/۱۵۱ (دیکھو تَزَکّٰی۔ تَزَکَّوْا۔ زکوٰۃ۔ زَکّٰہَا۔

یُزْلِقُوْنَکَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اِزْلَاقٌ مصدر (افعال) کَ ضمیر مفعول۔ تجھے وہ پھسلا دینگے گرادیں گے ۶۸/۵۱ تجھے وہ غضبناک نظروں سے

گھور کر دیکھتے ہیں۔ زَلِقَ۔ زَلِقَ زَلَاقَۃٌ پھسلن پھسلنے کی جگہ۔ زَلْقٌ چکنی صاف زمین صَعِیْدًا زَلَقًا مصدر (سمع و نصر) پھسلنا۔ زَلِقَ بِمَکَانِہٖ (نصر) دل تنگ ہوکر کسی جگہ کو چھوڑ دیا۔ زَلْقٌ مصدر (ضرب) پھسلا دینا۔ ہٹادینا ایک طرف کردینا زَلَقَ رَاسَہٗ۔ اس کا سر مونڈ دیا۔ اِزْلَاقٌ (افعال) پھسلانا اَزْلَقَ بِالْبَصَرِ غضبناک نظر سے گھور کر دیکھنا صاحب قاموس نے لکھا ہے۔ اَزْلَقَ فُلَانًا بِبَصَرِہٖ اِذَا نَظَرَ اِلَیْہِ نَظَرَ مُتَسَخِّطٍ۔ تَزْلِیْقٌ (تفعیل) پھسلانا۔ بدن پر اتنا تیل ملنا کہ ہاتھ پھسل جائے

یَزْنُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی زِنَاءٌ مصدر (ضرب) وہ زنا نہیں کرتے۔ ۲۵/۶۸

یَزْنِیْنَ :۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی زِنَاءٌ مصدر (ضرب) وہ زنا نہیں کریں گی۔ ۶۰/۱۲

زَنٰی اور زِنَاءٌ مصدر (ضرب) زنا کرنا۔ زَنّٰی فُلَانًا اور زَنّٰی فُلَانًا (تفعیل) کسی پر زنا کا الزام لگایا زانی کہا۔ زِنْیَۃٌ آخری بیٹا۔ زَنْیَۃٌ اور زِنْیَۃٌ بمعنی زنا۔ بنو زَنْیَۃٍ اولادِ حرام۔

یہ مادہ ناقص یائی ہے۔ اگر مہموز اللام ہو تو معنی میں بکثرت اختلاف ہوجائیگا۔ مثلاً زَنَاءٌ وہ شخص جس کو پیشاب یا پاخانہ کی سخت ضرورت

ہو حدیث میں ہے نُهِيَ اَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ زَنَاءٌ
زَنَاءَ اِلَيْهِ اس کی پناہ پکڑی۔ زَنْأً اور زُنُوْءٌ مصدر
زَنَاءَ اِلَيْهِ کا معنی قریب ہونے کا بھی ہے
زَنَاءَ الظِّلُّ سایہ کم ہوگیا۔ زَنَأَ فُلَانٌ وہ خوش ہوا
دوڑا۔ زَنَاءَ بَوْلُهٗ اس کا پیشاب بند ہوگیا
اِزْنَاءٌ (افعال) مجبور کردینا۔ روک دینا
تَزْنِئَةٌ (تفعیل) تنگ کردینا۔ یہ تمام معانی
اس مادہ سے تعلق رکھتے ہیں جو مہموز اللام ہے

يُزَوِّجُهُمْ۔ واحد مذکر غائب مضارع
تَزْوِيْجٌ مصدر (تفعیل) انکو جمع کردیتا ہے (مولانا
تھانوی) جوڑا جوڑا بناتا ہے۔ پ۲۵/۴ (دیکھو
زوج۔ زوجاً۔ ازواج)

يَزِيْدُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
زِيَادَةٌ سے متعدی بنسبت وہ بڑھاتا ہے بڑھائے
گا پ۶/۴ پ۱۵/۱۲ پ۱۲/۸ پ۲۲/۱۳ پ۲۵/۴ منفی وہ نہیں
بڑھاتا ہے پ۱۵/۵،۶،۹ پ۲۲/۱۶۔

يَزِيْدَ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
زِيَادَةٌ سے متعدی کہ وہ بڑھادے پ۱۸/۱۱ پ۲۲/۱۶
(دیکھو مَزِيْدٌ)

يَزِيْدَنَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع بالنون
تاکید ثقیلہ۔ زِيَادَةٌ سے متعدی بلاشبہ بڑھادیگا

پ۱۲/۱۳،۱۴ ۔

يَزِيْدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع
زِيَادَةٌ سے۔ لازم حکایت حال ماضی۔ وہ زیادہ
تھے۔ پ۲۳/۹۔

يَزِيْغُ: واحد مذکر غائب مضارع زَيْغٌ
(ضرب) پھرنے لگے تھے۔ پھر جانے کے قریب
ہوگئے تھے پ۱۱/۳ (دیکھو زیغ)

فصل السّين المهملة

يُسَارِعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع
مُسَارَعَةٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ جلدی کرتے
ہیں۔ تیزی کے ساتھ داخل ہوتے ہیں پ۴/۳ ، ۹
پ۶/۱۲،۱۳ پ۱۷/۶ پ۱۸/۴ (دیکھو سراعًا)۔

يُسَاقُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مُسَاوَقَةٌ
مصدر (مفاعلہ) وہ ہنکاتے جارہے ہیں پ۹/۱۵
(دیکھو المساق)

يَسْأَلُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف
مرفوع سُؤَالٌ مصدر (فتح) منفی نہیں پوچھے گا پ۲۹/۲
نسبت۔ پوچھتا ہے پ۲۹/۱۶ منصوب۔ تاکہ پوچھے
پ۲۱/۱۶۔

يُسْأَلُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی۔

نہیں پوچھا جائیگا ۱/۲ ، ۲۰/۱۱ ، ۲۷/۱۲

یعنی اس غرض سے ان سے سوال نہیں کیا جائیگا کہ ان کے جواب دینے کے بعد اللہ کو انکے اعمال کا علم ہو جائیگا کیونکہ انکے اعمال نامے پہلے ہی لکھے ہوئے موجود ہوں گے اور اللہ کو ان کے اعمال پہلے ہی معلوم ہوں گے (مجاہد و قتادہ ۔ عوفی کی ایک روایت ابن عباس سے بھی یہی ہے) دوسری روایت سے ابن عباس کا قول مروی ہے کہ فرشتے ان سے اعمال نہیں پوچھیں گے بلکہ پیشانیاں دیکھ کر مجرموں کی شناخت کریں گے (وہذا قول مجاہد)

حضرت ابن عباس کا مشہور قول یہ ہے کہ مجرموں سے سوال یہ ہوگا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ یہ نہ ہوگا کہ بتاؤ تم نے کیا کیا کیا؟

اس طرح آیت لنسئلنهم اجمعين اور اس آیت کا ظاہری تضاد دور ہوگیا عکرمہ نے کہا نفی سوال اور ایجاب سوال دونوں کا مقام جدا جدا ہوگا ایک جگہ اور ایک وقت سوال ہوگا دوسری جگہ اور دوسرے وقت نہ ہوگا ابو العالیہ نے کہا مطلب یہ ہے کہ غیر مجرم سے مجرم کے متعلق باز پرس نہ ہوگی ۔ معالم ۔ زیادہ قوی حضرت ابن عباس کا مشہور قول ہے ۔

يَسْأَلُكَ : واحد مذکر غائب مضارع کَ ضمیر مفعول ۔ آپ سے پوچھتے ہیں ۲۲/۵ آپ سے درخواست کرتے ہیں ۔ ۶/۲

يَسْأَلُكُمْ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی کُم ضمیر مفعول ۔ وہ تم سے نہیں مانگتا ہے ۲۲/۱۹

يَسْأَلْكُمْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی کم ضمیر مفعول ۔ وہ تم سے طلب نہیں کریگا ۔ ۲۶/۸

يَسْأَلْكُمُوْهَا : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت کُمو ضمیر مفعول (اگر) وہ تم سے طلب کرے ۲۶/۸ کُمو اور کُم کا معنی ایک ہے صرف املائی اور اشباعی فرق ہے

يَسْأَلُوا : جمع مذکر غائب امر غائب ۔ ان کو طلب کرنا چاہیئے ۲۸/۸ ۔

يَسْأَلُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی معروف وہ نہیں مانگتے ہیں ۳/۵ مثبت وہ پوچھتے ہیں ۲/۸،۱۰،۱۱،۱۲ ، ۶/۵ ، ۹/۱۳،۱۵ ، ۱۶/۱۲،۱۵ ، ۲۱/۸ ، ۲۶/۸ ، ۳۰/۴ وہ مانگتے ہیں ۔ وہ سوال کرتے ہیں ۔ ۱۵/۱۰ ۔

يُسْأَلُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مثبت مجہول ۔ ان سے باز پرس کی جائے گی ۱۷/۲ ، ۲۵/۸

يُسْأَلُنَّ : واحد مذکر غائب مضارع بالنون تاکید مجہول ۔ ضرور باز پرس کی جائے گی ۲۰/۱۳

يَسْأَلُهُ : واحد مذکر غائب مضارع کا ضمیر مفعول

اس سے مانگتا ہے پ ۲۴/۱۲ (دیکھو سؤلاً اور تسأل م)

یَسْأَمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی سَآمَتہٌ مصدر (سمع) نہیں اکتاتا ہے۔ کبیدہ خاطر نہیں ہوتا پ ۲۵۔

سَأْمٌ اور سَآمٌ موت۔ رَجُلٌ سَؤُوْمٌ اور سَئِیْمٌ اکتا جانیوالا۔ کبیدہ خاطر۔ دل برداشتہ۔ آدمی سَامٌ سَئْمٌ سَامَعۃٌ سَامٌ سَآمَۃٌ مصادر ہیں (سمع) کسی کام سے اکتا جانا۔ کبیدہ خاطر ہوجانا۔ دل برداشتہ ہوجانا۔ اِسْأمٌ (افعال) کبیدہ خاطر اور دل برداشتہ بنا دینا۔

یَسْأَمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی (سمع) وہ نہیں اکتاتے ہیں پ ۲۴/۱۹۔ (دیکھو۔ یَسْأَمُ)

یَسْبِتُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی سَبْتٌ سے بنایا گیا ہے وہ سنیچر نہیں کرتے یعنی سنیچر نہ ہوتا تھا۔ پ ۹/۱۱۔

سُبْتٌ آسائش۔ سرگردانی بے ہوشی مدت زمانہ سنیچر کا دن کبھی پورا ہفتہ بھی مراد لے لیا جاتا ہے جیسے مَارَأَیْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا میں نے ہفتہ بھر سورج نہیں دیکھا یعنی سنیچر سے سنیچر تک۔

سَبْتٌ مصدر سر مونڈنا لمبے بال لٹکانا۔ گردن مارنا۔ سنیچر کا دن منانا۔ (نصر و ضرب)

سُبَاتٌ مصدر (نصر) سو جانا۔ مَسْبُوْتٌ مردہ بیہوش۔ اِسْبَاتٌ (افعال) سنیچر کے دن میں داخل ہونا سنیچر منانا۔ آرام کرنا انسباتٌ (انفعال) لمبا لمبا اور لمبا ہونا۔ (دیکھو اَلسَّبْتِ سُبَاتًا م)

یُسَبِّحُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَسْبِیْحٌ مصدر (تفعیل) وہ پاکی بیان کرتا ہے۔ پاک ہونیکا اقرار کرتا ہے۔ پ ۱۳/۸ پ ۱۵/۵ پ ۱۸/۱۲ پ ۱۸/۶، ۱۱، ۱۵ آیت ۱۸/۱۱ پ کی تفسیر میں عام اہل تفسیر نے یُصَلِّیْ لکھا ہے یعنی نماز پڑھتے ہیں حضرت عبداللہ بن عباس کا قول مروی ہے۔ التَّسْبِیْحُ بِالْغُدُوِّ صَلوٰۃُ الضُّحیٰ یعنی صبح کی تسبیح سے صلوٰۃ چاشت یا نماز اشراق مراد ہے۔ اس قول کے علاوہ تمام اہل تفسیر نے فرض نمازیں مراد لی ہیں۔

یُسَبِّحْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع تسبیح سے اللہ کی پاکی بیان کرتے تھے پ ۱۷ پ ۲۳/۱۱

یُسَبِّحُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تسبیح سے۔ وہ پاکی بیان کرتے ہیں۔ پ ۹/۱۴ پ ۱۷/۲ پ ۲۴/۵، ۶، ۱۹ پ ۲۵/۲۔

یُسَبِّحُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَسْبِیْحٌ مصدر (فتح) تیرتے ہیں تیزی اور ہموار رفتار سے چلتے ہیں۔ (لغوی) ۲۱/۳۳ ۳۶/۴۰۔

یَسْبِقُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی سَبْقٌ (ضرب) اس سے وہ سبقت نہیں کرتے ۲۱/۲۷ (دیکھو سَبْقًا اور نَسْتَبِقُ)

یَسُبُّوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم سَبٌّ مصدر (نصر) وہ گالی دیں گے۔ برا کہیں گے ۶/۱۰۸ اُسْبُوْبَۃٌ گالی۔ سَبَّۃٌ مقعد۔ مدت۔ سُبَّۃٌ عار کی بات۔ برا گالی خورا۔ سُبَبَۃٌ۔ مُسَبَّبَۃٌ مَسَبٌّ بہت گالیاں دینے والا۔ سَبٌّ اور سِبِّیْبٰی مصدر (نصر) گالیاں دینا۔

یَسْتَاْخِرُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی (استفعال) وہ دیر نہیں کر سکتے ۸/۱۱ ۱۰/۱۱ ۱۶/۶۱، ۱۴/۳۴ (دیکھو اَلْمُسْتَاْخِرِیْنَ)

یَسْتَاْذِنُ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی اِسْتِئْذَانٌ مصدر (استفعال) نسبت اجازت مانگنے لگا ۱۸/۲۱ اجازت مانگتے ہیں ۱۲/۱۰ منفی۔ اجازت نہیں مانگتے ہیں ۱۲/۱۰۔ (دیکھو مُؤَذِّنٌ)

یَسْتَاْذِنْکُمْ۔ واحد مذکر غائب امر۔ کُمْ مفعول۔ اِسْتِئْذَانٌ مصدر۔ تم سے اجازت لے لیا کریں ۱۴/۱۸۔

یَسْتَاْذِنُوْا۔ جمع مذکر غائب۔ امر اِسْتِئْذَانٌ مصدر۔ اجازت مانگ لیا کریں ۱۴/۱۸ مضارع منفی یہاں تک کہ اجازت مانگ لیتے ہیں۔ ۱۵/۱۸۔

یَسْتَاْذِنُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِسْتِئْذَانٌ مصدر۔ وہ اجازت طلب کرتے ہیں ۱۰/۱۱ ۱۸/۱۵ (دیکھو مُؤَذِّنٌ)

یَسْتَبْدِلْ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِسْتِبْدَالٌ مصدر تمہاری جگہ لے آئیگا۔ تمہارے عوض بنا دیگا ۱۲/۱۰ ۸/۲۶۔ (دیکھو مُبَدِّلٌ)

یَسْتَبْشِرُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِبْشَارٌ مصدر۔ خوش ہو رہے ہیں ۷/۴ خوش ہوتے ہیں ۱/۵ خوش خوش۔ کھلے پڑتے تھے ۵/۱۴ خوش ہو جاتے ہیں ۸/۲۱ ۴/۲۲ (دیکھو مُبَشِّرًا)

یَسْتَثْنُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِثْنَاءٌ مصدر حکایت حال ماضی۔ انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا۔ ۲/۲۹۔

اِسْتِثْنَاءٌ (استفعال) چھانٹ لینا باہر نکال لینا۔ انشاء اللہ کہنا۔ ثَنْیٌ مادہ (مادّہ کی

تنفیح کے لئے دیکھو مثنیٰ اور ثُنون)

یَسْتَجِیْبُ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِجَابَۃٌ مصدر۔ مثبت۔ دعوت قبول کرتے ہیں پ ۱/۲ دعا قبول کرتا ہے پ ۲۵/۴ منفی۔ جواب نہ دے سکے۔ نہ دے سکے گا۔ پ ۲۶/۱ (دیکھو مجیب)

یَسْتَجِیْبُوْا۔ جمع مذکر غائب امر اِسْتِجَابَۃٌ سے۔ ان کو میرا حکم قبول کرنا چاہیئے پ ۲/۶ انکو جواب دینا چاہیئے پ ۹/۱۴۔ مضارع منفی۔ انہوں نے قبول نہیں کیا پ ۱۲/۲ پ ۱۳/۸ پ ۲۰/۸ جواب نہیں دیں گے پ ۱۵/۱۹ پ ۲۰/۱۰۔

یَسْتَجِیْبُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِجَابَۃٌ سے وہ قبول نہیں کریں گے۔ پ ۱۱/۸ (دیکھو مجیب)

یَسْتَحِبُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِحْبَابٌ مصدر (استفعال) وہ ترجیح دیتے ہیں پسند کرتے ہیں پ ۱۳/۱۲ (دیکھو یُحِبُّ)

یَسْتَحْسِرُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِحْسَارٌ مصدر (استفعال) وہ نہیں تھکتے ہیں پ ۱۷/۲ (دیکھو محسورًا)

یَسْتَحْیُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِحْیَاءٌ مصدر (استفعال) وہ جیتا رہنے دیتے تھے۔ پ ۱/۶ پ ۹/۶ پ ۱۳/۱۲ (دیکھو محیا)

یَسْتَحْیِیْ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِحْیَاءٌ مصدر (استفعال) منفی۔ وہ نہیں جھجکتا۔ وہ نہیں باز رہتا پ ۱/۲ پ ۲۲/۴ مثبت۔ وہ شرم کرتا ہے پ ۱۲/۴ وہ زندہ رہنے دیتا تھا۔ پ ۲۰/۲ (دیکھو محیا)

یَسْتَخْرِجَا۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع منصوب اَنْ کے ذیل میں آنے کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا اصل میں یستخرجان تھا اِسْتِخْرَاجٌ مصدر (استفعال) وہ دونوں نکال لیں پ ۱۶/۱۔ (دیکھو مُخْرِجٌ)

یَسْتَخِفَّنَّکَ۔ واحد مذکر غائب نہی با نون تاکید اِسْتِخْفَافٌ مصدر (استفعال) وہ تم کو اوچھا نہ بنا دیں سریع الغضب نہ کر دیں پ ۲۱/۹ خِفَّۃٌ ہلکا پن۔ خُفَافٌ اور خَفِیْفٌ ہلکا۔ خَفًّا خِفَّۃٌ مصادر۔ ہلکا کرنا (ضرب) خَفَّ الْقَوْمُ قوم جلد کوچ کر گئی۔

خُفُوْفٌ مصدر (ضرب) کم ہو جانا۔ اِخْفَافٌ کسی کی قوت برداشت کو زائل کر دینا۔ سُبکی کا باعث ہو جانا۔ اِسْتِخْفَافٌ کسی کو ہلکا اور حقیر سمجھنا کسی کی بردباری دور کر کے ایسا بنا دینا کہ وہ جہالت اور اوچھا پن کرنے لگے۔

یَسْتَخْفُوْا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب اِسْتِخْفَاءٌ مصدر کہ وہ پردہ کریں۔ آڑ کر لیں ۱۱ (دیکھو ستخف)

یَسْتَخْفُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِسْتِخْفَاءٌ مصدر مثبت۔ وہ چھپ رہ سکتے ہیں ۵ منفی نہیں چھپ سکتے پوشیدہ نہیں رہ سکتے ۵ (دیکھو ستخف)

یَسْتَخْلِفْ - واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِخْلَافٌ مصدر مجزوم جانشین بنا دے ۳ مرفوع جانشین بنا دیگا ۲ منصوب کہ تم کو خلیفہ بنائے اس کی جگہ تم کو قائم کر دے ۹ (دیکھو ستخلفین)

یَسْتَسْخِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِسْخَارٌ مصدر۔ مذاق بناتے ہیں۔ مذاق اڑاتے وہ طاقت نہ رکھتا ہو وسعت نہ رکھتا ہو۔ استطاعت نہ رکھتا ہو، نہ کر سکے ۵ ۲۸ (دیکھو نطیع)

یَسْتَصْرِخُ - واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِصْرَاخٌ مصدر (استفعال) صرخ مادہ۔ ہ ضمیر مفعول۔ وہ اس کو چیخ کر بلا رہا تھا۔ اس کو زور سے آواز دے رہا تھا۔ اس سے پکار کر فریاد کر رہا تھا ۲۰ (دیکھو مصرخی)

مصر کے بازار میں ایک اسرائیلی اور قبطی کا جھگڑا ہو رہا تھا حضرت موسیٰ ادھر سے گذرے قبطی نے نہ مانا حضرت نے اس کے تھپڑ مارا بااتفاق وہ مر گیا دوسرے روز ہی اسرائیلی پھر کسی قبطی سے الجھ رہا تھا اسرائیلی نے حضرت موسیٰ کو دیکھ کر آواز دی اور مدد کے لیے بلایا۔

یَسْتَضْعِفُ - واحد مذکر غائب مضارع بمعنی حکایت حال ماضی۔ اِسْتِضْعَافٌ مصدر اس نے کمزور کر رکھا تھا اس نے زور گھٹا رکھا تھا وہ کمزور پاتا تھا ۲ (دیکھو ستضعفین)

یَسْتَضْعِفُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِسْتِضْعَاف سے وہ کمزور بنائے جا رہے تھے وہ کمزور سمجھے جاتے تھے ۹ (دیکھو ستضعفین)

یَسْتَطِعْ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط منفی۔ استطاعت مصدر (استفعال) وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔ استطاعت نہ رکھتا ہو۔ نہ کر سکے ۵ ۲۸ (دیکھو نطیع)

یَسْتَطِیْعُ - واحد مذکر غائب مضارع مرفوع استطاعت سے منفی۔ طاقت نہ رکھتا ہو۔ استطاعت نہ رکھتا ہو۔ نہ کر سکے ۳ مثبت کیا طاقت رکھتا ہے کیا کر دیگا ۵ (دیکھو نطیع)

یَسْتَطِیْعُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی استطاعت سے۔ وہ طاقت نہیں رکھتے وہ قدرت نہیں رکھتے پ ۳/۵، پ ۵/۱۱، پ ۹/۱۴، پ ۱۴/۱۶، پ ۱۵/۵، پ ۱۶/۲، پ ۱۷/۳،۴، پ ۱۸/۱۶، پ ۱۹/۱۵، پ ۲۳/۲،۴، پ ۲۹/۴ وہ نہیں قدرت رکھتے تھے پ ۱۲/۲ (دیکھو نطیع)

یُسْتَعْتَبُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِعْتَابٌ مصدر (استفعال) ان سے (اللہ کو رضامند کرنے کی خواہش نہیں کی جائیگی بعض مفسرین نے ترجمہ کیا ہے نہ ان کے عذر قبول کئے جائینگے محلی نے اس لفظ کی تشریح میں لکھا ہے لا یُطلب منہم ان یُرضوا ربہم بالتوبۃ والطاعۃ لانہا لا تنفع یومئذٍ ان سے اس بات کی طلب نہیں کی جائے گی کہ توبہ اور طاعت کر کے اپنے رب کو رضامند کر لیں کیوں کہ اس روز یہ چیزیں مفید نہ ہونگی بغوی نے معالم میں لکھا ہے لا یکلفون ان یرضوا ربھم لان الاخرۃ لیست بدار التکلیف قیامت کے دن وہ اللہ کو رضامند بنانے کے مکلف نہ ہونگے کیونکہ دار آخرت دار تکلیف نہیں ہے بلکہ دار الجزاء ہے مقام عمل نہیں)۔ زمخشری نے کشاف میں لکھا ہے ولا یسترضون اے لا یقال لہم ارضوا ربکم من العتبی وھی الرضا یعنی لا یستعتبون کا معنی ہے لا یسترضون مطلب یہ کہ ان سے یہ نہیں کہا جائے گا کہ اپنے رب کو رضامند کر لو۔ اس لفظ کا ماخذ عتبٰی ہے اور عتبٰی کا معنی ہے رضامندی۔ زمخشری کا کلام غیر واضح ہے کیونکہ جب لا یُسْتَعْتَبُوْنَ کا ماخذ عتبٰی ہے اور عتبٰی کا معنی ہے رضامندی تو استعتاب کا معنی ہوا طلب رضا۔ اس صورت میں بظاہر یہ مطلب نکلیگا کہ ان کی رضامندی طلب نہیں کی جائیگی یعنی انکی ناراضگی کی پرواہ نہیں کی جائیگی عتبٰی کا معنی رضامند بنانا اور ناراضگی کو دور کرنا نہیں ہے کہ زمخشری کا بیان کیا ہوا مطلب۔ ای لا یقال لہم ارضوا ربکم مستفاد ہو سکے۔ اسی لیے صاحب روح البیان نے لکھا ہے الاعتاب ازالۃ العَتْب ای الغضب والغلظۃ والاستعتاب طلب ذلک یعنی اعتاب کا معنی ہے ناراضگی کو دور کرنا اور استعتاب کا معنی ہے طلب اعتاب یعنی ناراضگی کو دور کرنے کی طلب یعنی کسی سے خواہش کرنا کہ وہ تیری ناراضگی کو دور کر دے اور تجھے رضامند بنا لے۔ کرمانی نے اس سے زیادہ واضح طور پر لکھا ہے مشتق من الاستعتاب الذی ہو طلب الاعتاب اے

لا یطلبون ازالۃ العتب وھو علی غیر القیاس اذ الا
ستفعال انما یبنی من الثلاثی (المجرد) لا
من المزید۔ لایستعتبون کا مصدر
استعتاب ہے۔ استعتاب کا معنی ہے
طلب الاعتاب۔ اعتاب ازالہ ناراضگی کو کہتے
ہیں یعنی ان سے (اللہ کی) ناراضگی کو دور
کرنے کی طلب نہیں کی جائے گی۔ اعتاب
(ثلاثی مزید) سے استعتاب کا بنانا غیر قیاسی ہے
کیونکہ قیاساً استفعال کو ثلاثی مجرد سے بنایا جاتا ہے
ثلاثی مزید سے نہیں بنایا جاتا۔

غالباً زمخشری کے پیش نظر یہی ضابطہ
تھا کہ انہوں نے عتبیٰ (ثلاثی مجرد) سے استعتاب
کو ماخوذ قرار دیا اس سے قیاس کی موافقت تو
ہو گئی مگر مطلب غلط ہو گیا کیونکہ عتبیٰ اور اعتاب
کا معنی ایک نہیں ہے اول لازم ہے رضامند
ہونا دوسرا متعدی ہے رضامند بنانا اور آیت
میں موخر الذکر معنی ہی مراد ہے ب ۱۴/۱۸، ب ۲۱/۹، ب ۲۵/۲۰

یستعتبوا جمع مذکر غائب مضارع مجزوم
استعتاب سے اگر وہ (اللہ کو) رضامند
بنانے کی استدعا کریں گے ۲۴/۴۱
اس جگہ صاحب کشاف کی تفسیر زیادہ
واضح ہے جسکو محلی نے بھی نقل کیا ہے کہ اگر وہ اللہ
کے رضامند ہونے کی طلب کریں گے یعنی اس جگہ
استعتاب عتبیٰ (رضامندی) سے بنایا گیا اعتاب
سے نہیں بنایا گیا کیونکہ وہ لوگ اللہ کو رضامند
بنانے کی طلب کسی اور سے نہیں کریں گے بلکہ اللہ
ہی سے اسکی رضامندی طلب کریں گے۔ واللہ
اعلم (دیکھو معتبین)

یستعجل۔ واحد مذکر غائب مضارع استعجال
مصدر (استفعال) جلدی مانگ رہے ہیں ب ۱۱/۱۰
تقاضا کرتے ہیں۔ ب ۲۵/۳۔

یستعجلون۔ جمع مذکر غائب نہی استعجال
مصدر (استفعال) نون وقایہ یا متکلم اصل میں
یستعجلونی تھا۔ وہ مجھ سے جلدی طلب
نہ کریں۔ ب ۲۷/۲۔

یستعجلون۔ جمع مذکر غائب مضارع
استعجال سے۔ وہ جلدی مانگتے ہیں تعجیل
چاہتے ہیں ب ۱۳، ب ۱۷/۱۳، ب ۱۹/۱۵، ب ۲۱/۲، ب ۲۳/۹ (دیکھو
استعجلتم۔ تستعجلون)

یستعفف۔ واحد مذکر غائب امر۔
استعفاف مصدر (استفعال) وہ بچتا رہے
(یتیم کے مال سے) ب ۴/۱۲ وہ پاکدامن رہے

بسچار ہے (زناء سے) ۱۵/۱۳ ث۔

یَسْتَعْفِفْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع استعفاف سے۔ اُن کی وجہ سے بمعنی مصدر ان کا سچار رہنا (یعنی چادر کے بغیر پھرنے سے) ۱۵/۱۴ ث۔ عَفَّ عَفِیف پاک دامن عِفَّ عَفَافٌ عَفَافَۃٌ عِفَّۃٌ سچار رہنا حرام سے۔ پاک دامن ہونا (ضرب) تِعفافٌ (افعال) پاک دامن کر دینا اور حرام سے باز رکھنا۔ تَعَفُّفٌ (تفعل) زنا اور ہر عیب سے سچار رہنا۔ بناوٹی پاک دامن ہونا۔ اِسْتِعْفَافٌ (استفعال) حرام سے باز رہنا اور بچتے رہنے کی خواہش کرنا اور سچار رہنا۔

یَسْتَغْشُوْنَ ؛ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِغْشَاءٌ مصدر (استفعال) وہ اوڑھتے ہوتے ہیں ۱۱/۲ (دیکھو غاشیۃ)

یَسْتَغْفِرْ ؛ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم استغفارٌ مصدر (استفعال) وصل کی وجہ سے مکسور۔ معافی مانگے گا ۵/۱۲ معافی مانگیں گے ۲۸/۱۲ ث۔

یَسْتَغْفِرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب۔ اُن کی وجہ سے بمعنی مصدر معافی مانگنا ۱۱/۳ معافی مانگنے سے ۱۵/۲۰ ب۔

یَسْتَغْفِرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت استغفار سے معافی مانگتے ہیں۔ ۹/۱۷ ب ۲۴/۶ ب ۲۵/۲ ب ۲۶/۱۰ منفی۔ کیوں معافی نہیں مانگتے کیوں استغفار نہیں کرتے ۶/۱۴ ب (دیکھو غافر)

یَسْتَغِیْثَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع اِسْتِغَاثَۃٌ مصدر (استفعال) وہ دونوں (اللہ سے) عذر یا ذکر رہے تھے۔ ۲۶/۲ ب۔

یَسْتَغِیْثُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم اِسْتِغَاثَۃٌ مصدر (استفعال) اگر وہ پانی مانگیں گے ۱۵/۱۶ ب (دیکھو غیث)۔

یَسْتَفْتِحُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِفْتَاحٌ مصدر (استفعال) وہ فتح کی دعا کرتے تھے فتح مانگتے تھے ۱/۱۱ ب (دیکھو الفاتحین اور فتح)

یَسْتَفْتُوْنَکَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع استفتاءٌ مصدر (استفعال) کَ ضمیر مفعول۔ وہ آپ سے حکم پوچھتے ہیں مسئلہ معلوم کرتے ہیں۔ ۵/۱۶ ث ۶/۴ ب استفتاءٌ کسی مشکل بات کا حل دریافت کرنا۔ اِفتاءٌ کسی مشکل مسئلہ کو حل کرنا۔

(دیکھو تستفت اور تستفتیان)

یَسْتَفِزَّهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر اِسْتِفْزَازٌ مصدر (استفعال

کہ ان کے قدم وہ اکھاڑ دے۔ ان کے قدم اکھاڑ دینا ۱۵/۱۲ ۔

یَسْتَفِزُّوْنَكَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِفْزَازٌ مصدر ك ضمیر مفعول۔ تمہارے قدم اکھاڑ دیں۔ تمہارے قدم اکھاڑنے لگے تھے ۔ ۱۵/۸ ۔

فَزٌّ مصدر (ضرب) بواسطہ عَنْ ۔ منہ پھیر لینا لوٹ جانا۔ جدا ہو جانا۔ فَزَّ الظَّبْيُ (بغیر عَنْ) ہرن ڈر گیا۔ فَزَازَةٌ اور فُزُوزَةٌ مصدر (ضرب) لازم۔ غضب ناک ہو جانا۔ غصہ سے بھڑک اٹھنا۔ متعدی۔ کسی کو جگہ سے اکھاڑ دینا۔ بے آرام کر دینا۔ فَزٌّ فَزَّةٌ ہنکا دینا دور بھگا دینا اِفْزَازٌ (افعال) ڈرانا۔ اِفْتِزَازٌ (افتعال) غالب آنا اِسْتِفْزَازٌ ۔ (استفعال) کسی کو ہلکا اور حقیر سمجھنا۔ ڈرانا۔ کسی کو اس کی جگہ اکھاڑ دینا گھر سے باہر نکال دینا۔ آیات میں متوخر الذکر دونوں معنی مراد ہیں۔

یَسْتَقْدِمُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِسْتِقْدَامٌ مصدر۔ وہ اول نہیں ہو سکتے وہ آگے نہیں بڑھ سکتے ۳ ۱۱/۱۰ ۱۲/۱۴ (دیکھو المستقدمین)

یَسْتَقِیْمَ ؛ واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر اِسْتِقَامَةٌ مصدر (استفعال) سیدھا چلنا ۳۰/۹ (دیکھو المستقیم)

یَسْتَكْبِرْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط۔ اِسْتِكْبَارٌ مصدر۔ تکبر کرے گا۔ اپنے کو بڑا سمجھ کر عبادت کو ترک کرے گا ۶/۴ (دیکھو مستکبرًا)

یَسْتَكْبِرُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مرفوع۔ اِسْتِكْبَارٌ سے منفی وہ تکبر نہیں کرتے ہیں۔ بندگی سے سرتابی نہیں کرتے ہیں ۶/۱۵ ۹/۱۴ ۱۴/۱۲ ۱۱/۲ ۲۱/۱۵ مثبت: تکبر کرتے ہیں۔ سرتابی کرتے ہیں ۳/۹ ۲۳ ۲۴/۱۱ (دیکھو مستکبرًا)

یَسْتَمِعُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِمَاعٌ مصدر (افتعال) مرفوع۔ وہ سنتا ہے کان لگاتا ہے۔ ۶/۹ ۲۶/۹ مجزوم مکسور بالوصل جو سنتا ہے ۲۹/۱۱ ۔

یَسْتَمِعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِمَاعٌ سے۔ وہ سنتے ہیں ۱۵/۵ ۱۱ وہ کان لگا کر سنتے ہیں ۲۳/۱۶ وہ سن رہے تھے ۲۶/۱۴ وہ سنتے ہیں ۲۷/۱۴ (دیکھو مستمعھم اور مستمعون)

یَسْتَنْبِطُوْنَهٗ : جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِنْبَاطٌ مصدر۔ ہ ضمیر مفعول (جو) اس کی تحقیق کرتے ہیں۔ ۵/۸ ۔

نُبُطَۃٌ اور نَبَطٌ وہ پانی جو کنوئیں کی گہرائی میں سے پہلی بار نکلتا ہے نُبُطٌ اور نُبُوطٌ مصدر (ضرب) کنوئیں یا زمین سے پانی نکلنا۔ اِنْبَاطٌ (افعال) کنواں کھودنے والے کا پانی تک پہنچ جانا اور پانی نکالنا۔ کسی چیز پر اثر ڈالنا۔ تَنْبِیْطٌ (تفعیل) کنواں کھودنے کے بعد پانی نکالنا۔ اِسْتِنْبَاطٌ کنواں کھود کر پانی تک پہنچنا اور پانی نکالنا۔ کسی چیز کو کاوش کے بعد برآمد کرنا۔ مثلاً اِسْتَنْبَطَ الْفَقِیْہُ مفتیہ نے استنباط کیا یعنی اجتہاد سے کسی مسئلہ کا استخراج کیا۔

یَسْتَنْبِئُوْنَکَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتِنْبَاءٌ مصدر (استفعال) کَ ضمیر مفعول۔ وہ آپ سے خبر پوچھتے ہیں (دیکھو نبا اور نَبِّئْہُمْ)۔

یَسْتَنْقِذُوْا ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع اِسْتِنْقَاذٌ مصدر (استفعال) منفی۔ وہ نہیں چھڑا سکتے نہیں واپس لے سکتے۔ ۲۲/۱۰۔

نَقْذٌ آرام سلامتی چھڑانا۔ ایک طرف کر دینا (نصر) نَقَذٌ چھوٹنا چھڑائی ہوئی چیز (سمع)۔ اِنْقَاذٌ، تَنْقِیْذٌ، تَنَقُّذٌ چھڑانا۔ اِسْتِنْقَاذٌ چھڑانا۔ چھڑا سکنا۔ (دیکھو اَنْقَذَکُمْ۔ مُنْقِذُ)

یَسْتَنْکِحَہَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع بمعنی مصدر۔ اِسْتِنْکَاحٌ مصدر ہَا ضمیر مفعول۔ اس کو نکاح میں لانے کی خواہش کرنا۔ اس سے نکاح کرنے کی خواہش کرنا۔ کہ اس سے نکاح کرنا چاہے ۲۲/۳ ۔ (دیکھو نکاح)

یَسْتَنْکِفْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اِسْتِنْکَافٌ مصدر (استفعال) جو عار کرے گا حقیر سمجھ کر سرتابی کرے گا ۶/۴ نَکَفَ الدَّمْعَ (نصر) ہاتھ سے آنسو پونچھے۔ نَکَفَ عَنْہُ اس سے پھر گیا لوٹ گیا۔ نَصَرَ سے نَکْفٌ کا معنی ختم کر دینا۔ نقش قدم گم کر دینا بھی ہے غَیْثٌ لَا یُنْکَفُ غیر منقطع بارش بَحْرٌ لَا یُنْکَفُ بے کنار سمندر جَیْشٌ لَا یُنْکَفُ بے شمار لشکر۔ نَکَفٌ (سمع و نصر لواسطہ عن) کسی کام سے باز رہنا۔ نَکَفٌ (سمع لواسطہ من) کسی سے بیزار ہونا (بغیر واسطہ مِنْ) دکھی اور درد مند ہونا۔

اِنْکَافٌ (افعال) عار دور کرنا۔ اللہ کی تنزیہ و تقدیس کرنا۔ اِنْتِکَافٌ (افتعال) ختم ہو جانا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا۔ عہد ٹوٹ جانا اِسْتِنْکَافٌ کسی بات کو حقیر سمجھ کر غرور کے ساتھ اس سے سرتابی کرنا۔ قابلِ عار سمجھنا۔

یَسْتَنْزِفُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع

اِسْتِیْفَاءٌ مصدر۔ پورا پورا لیتے ہیں ۳۰/۸ (دیکھو اَلْمُوْفُوْنَ)

یَسْتَوُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْتَوَاءٌ مصدر (افتعال) منفی وہ برابر نہیں ہیں ۲۱/۱۵ ثبت۔ استفہام انکاری۔ کیا وہ برابر ہیں یعنی برابر نہیں ہیں۔ ۱۴/۱۶ (دیکھو تُسَوّٰی اور اِسْتَوٰی)

یَسْتَوِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْتِوَاءٌ مصدر۔ منفی۔ وہ برابر نہیں ہے ۵/۳ ۲۲/۱۵ ۲۴/۱۱ ثبت۔ استفہام انکاری۔ کیا برابر ہے یعنی برابر نہیں ہے۔ ۱۳/۸ ۳۲/۱۵

یَسْتَوِیَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع ثبت استفہام انکاری۔ اِسْتِوَاءٌ سے۔ کیا وہ دونوں برابر ہیں ۱۳/۱۲ (دیکھو بحوالہ مندرجہ بالا)

یَسْتَهْزِءُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع استہزاء مصدر (استفعال) وہ مذاق بناتے تھے ملکا سمجھ کر ہنسی اڑاتے تھے ۱۳/۱ ۱۴/۱۰ ۱۷/۳ ۱۹/۵ ۲۱/۴ ۲۳/۱ ۲۴/۲ ۲۵/۲۰ ۲۶/۳ (دیکھو مُسْتَهْزِءُوْنَ)

یَسْتَهْزِئُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِسْتِهْزَاءٌ سے (اللہ) انکو استہزاء کی سزا دے گا۔ ۱/۲

یُسْتَهْزَأُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول استہزاء سے مذاق بنایا جا رہا ہو ۱۵/۱۱

یَسْتَیْقِنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب۔ اِسْتِیْقَانٌ مصدر (استفعال) تاکہ واضح طور پر جان لیں ۲۹/۱۵ (دیکھو مُسْتَیْقِنِیْنَ)

یَسْجُدُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع سُجُوْدٌ مصدر (نصر) وہ سجدہ کرتا ہے جھکتا ہے۔ فرماں پذیر ہے ۱۳/۸ ۱۴/۱۲ ۱۷/۹

یَسْجُدَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع سُجُوْدٌ مصدر (نصر) وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں فرماں پذیر ہیں۔ ۲۷/۱۱

یَسْجُدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب سجود مصدر (نصر) کہ وہ سجدہ کریں۔ بظاہر فعل منفی ہے لیکن اس میں لَا زائد ہے۔ ۱۹/۱۷

یَسْجُدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع سجود مصدر منفی۔ وہ سجدہ نہیں کرتے فرمان پر نہیں چلتے۔ ۳۰/۹ مثبت۔ وہ سجدہ کرتے ہیں ۱۹/۱۴ ۹/۱۴ وہ سجدہ کرتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ کیونکہ سجدہ میں تلاوت نہیں ہوتی ہے ۴/۳ (دیکھو مَسَاجِدُ اور سُجَّدٌ)

یُسْجَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع سجر

مصدر (نصر) تپائے جائیں گے جھونکے جائیں گے ۲۴/۱۴

(دیکھو المسجور)

یُسْجَنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب (نصر) کہ اس کو قید کر دیا جائے ۱۲/۱۴۔

یَسْجُنُنَّہٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید (نصر) ہٗ ضمیر مفعول مفرد ہی وہ اس کو قید کر دیں گے ۱۲/۱۴ (دیکھو سجونین)

یُسْحَبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول سَحْبٌ مصدر (فتح) گھسیٹے جائیں گے ۲۴/۱۳ پ ۲۷/۱۰

سَحْبٌ مصدر (فتح) زمین پر گھسیٹنا۔ بہت کھانا بہت پینا۔ بچھانا۔ جاری ہونا۔ تَسَحُّبٌ (تفعل) بواسطہ علی، ناز کرنا۔ اِنْسِحَاب (انفعال) کھنچنا۔ اُسْحُوْبٌ بسیار خور بسیار نوش (دیکھو سحاب)

یُسْحِتَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْحَاتٌ مصدر (افعال) وہ ہلاک کر دیگا۔ تباہ کر دے گا۔ پ ۱۶/۱۲ سُحْتٌ مصدر (فتح) جڑ سے اکھاڑ دینا حرام چیز لینا (بواسطہ عن) الگ کر دینا۔ اکھاڑ دینا۔ مَسْحُوْتٌ اور مُسْحَتٌ مال حرام۔ اِسْحَاتٌ (افعال) حرام چیز لینا جڑ سے اکھاڑ دینا۔ مال حرام کمانا (دیکھو سُحت)۔

یَسْخَرْ ۔ واحد مذکر غائب نہی سَخَرٌ مصدر (سمع) مذاق نہ بنائے ۲۶/۱۴۔

یَسْخَرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ مذاق بناتے ہیں ٹھٹھہ کرتے ہیں پ ۲/۱۰ پ ۱۰/۱۴ ۲۳/۵ (دیکھو سَخِرَ اور سُخْرِیٌّ)

یَسْخَطُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ ناراض ہو جاتے ہیں پ ۱۰/۱۴ (دیکھو سَخِطَ اور سَخَط)

یَسْرِ : واحد مذکر غائب مضارع۔ سُرًی مصدر (ضرب) اصل میں یَسْرِی تھا۔ وہ چلنے لگے پ ۳۰/۱۴۔

سُرًی شب روی۔ سَارِيَةٌ رات کو آنیوالا ابر۔ سَرِيٌّ پانی کی چھوٹی گولی۔ سَرِيَّةٌ وہ فوجی دستہ جس میں کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ چار سو آدمی ہوں۔ سَرَايَةٌ مصدر (ضرب) سَرَى اعرقہ اس درخت کی جڑیں زمین میں بیٹھ گئیں اور پھیل گئیں سُرًی سُرْيَةٌ سَرِيَّةٌ سَرَايَةٌ مصادر۔ رات میں چلنا۔ اگر متعدی بالباء ہو تو رات کو سیر کرانے کا معنی ہوگا۔ (باقی کے لیے دیکھو اسرٰی)

یَسِّرْ ۔ واحد مذکر حاضر امر تَيْسِيْرٌ مصدر

(تفعیل) آسان بنادے سے پ۱۲ ع۷ (دیکھو میسورا)

یَسَّرَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی تَیْسِیْرٌ مصدر (تفعیل) اس نے آسان کر دیا پ۱۶ ع۱۱ (دیکھو میسورا)

یُسْرٰی :۔ مصدر (نعت) باللام آسانی کرنا پ۲ ع۷ (دیکھو)

یُسْرًا :۔ اسم نکرہ۔ آسانی سہولت۔ پ۱۶ ع۲ پ۱۴ ع۲۶ پ۲۸ ع۱۷ پ۳۰ ع۱۹ (دیکھو میسورا)

یُسْرِفْ ۔ واحد مذکر غائب نہی اِسْرَافٌ مصدر (افعال) وہ حد شرعی سے تجاوز نہ کرے پ۵ ع۴

یُسْرِفُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی اسراف سے۔ انہوں نے اسراف نہیں کیا شرعی فضول خرچی نہیں کی پ۱۹ ع۴ (دیکھو میسورا)

یَسْرِقْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ بالشرط۔ سَرِقَۃٌ مصدر (ضرب) اگر وہ چوری کرتا ہے یعنی اس نے چوری کی۔ پ۱۳ ع۳ ۔

یَسْرِقْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی سَرِقَۃٌ سے وہ چوری نہیں کریں گی پ۲۸ ع۸ (دیکھو السارق اور سَرَقَ)

یَسَّرْنَا ۔ جمع متکلم ماضی تَیْسِیْرٌ سے ہم نے آسان کر دیا پ۲۷ ع۸ ع۹ ۔

یُسِرُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِسْرَارٌ مصدر (افعال) جو کچھ۔ وہ چھپاتے ہیں۔ پ۱ ع۹ پ۱ ع۹ پ۴ ع۱۴ (دیکھو سُرُورًا)

یُسْرٰی ۔ واحد مؤنث اسم تفضیل معرف باللام۔ اَلْیُسْرُ واحد مذکر یُسْرٌ مصدر پ۳۰ ع۱۲ آسان (شریعت) یا عمل جنت یعنی عمل خیر (ابن عباس) پ۳۰ ع۱۸ آسان طریقہ یعنی وہ عمل جو رضاء الٰہی کے حصول کا سبب ہو (معالم) (دیکھو مَیْسُوْرًا)

یَسْطُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع سَطْرٌ سے (نصر) وہ لکھتے ہیں پ۲۹ ع۳ (دیکھو مُسْتَطَرٌ)

یَسْطُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع سَطْوَۃٌ مصدر (نصر) وہ حملہ کر دیں پ۱۶ ع۱۱ ۔ سَطْوٌ اور سَطْوَۃٌ مصدر متعدی (نصر) سَطَا عَلٰی (دباب) کسی پر حملہ کرنا کسی کو مغلوب کر لینا سخت پکڑنا (لازم) سَطَا الْمَاءُ (نصر) پانی حد سے بڑھ گیا سَطَا الْفَرَسُ گھوڑا اپنی رفتار پر خود رائی کے ساتھ چلا۔

یَسَعَ :۔ اصل میں اَلْیَسَعَ ہے۔ ایک مشہور اسرائیلی شامی پیغمبر جن کا دور بعثت حضرت الیاس کے بعد اور حضرت ذوالکفل سے پہلے تھا ایک مرتبہ سخت کال پڑا اور آپ کی دعا سے بنی اسرائیل کے سر سے وہ مصیبت دفع ہوئی حضرت الیاس نے اپنی زندگی کے آخر زمانہ میں

آپ ہی کی والدہ کے گھر قیام کیا تھا۔ آپ کے والد کا نام اخطوب بن العجوز تھا ۲/۴ ۲۳/۱۳ ۔

یَسْعَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع سَعْیٌ مصدر (فتح) دوڑتے پھرتے ہیں ۶/۳/۱۳ کوشش کرتے ہیں ۲۲/۱۱ ۔

یَسْعٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع سعی مصدر (فتح) دوڑتا ہوا ۲/۵ ۲۲/۱۹ ۳۰/۵ تیزی سے چلتا ہوگا چل رہا ہوگا ۲۷/۱۸ ۲۵/۲ تدبیریں کرنے لگا۔ ۳۰/۲ ۔

یَسْفِكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع سَفْكٌ مصدر (ضرب) وہ خون بہائیگا ۱/۴ ۔ سُفْكَۃٌ ایک لحہ سُفْكَۃٌ اور سَفْكٌ مصدر (ضرب) خون بہانا سَفَكَ الکلام بہت باتیں کہیں۔ اِنْسِفَاكٌ (انفعال) خون اور آنسو بہنا۔ سَفَّاكٌ بڑا خون ریز۔ سَفَّاكٌ لِلکلام بڑا باتونی مِسْفَكٌ بڑا بکواسی۔ سَفِیْكٌ بمعنی مَسْفُوكٌ وہ جس کا خون بہایا گیا ہو۔ سَفُوكٌ نفس۔ بڑا جھوٹا۔

یَسْقُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف۔ سَقْیٌ مصدر (ضرب) (جانوروں کو) وہ پانی پلا رہے تھے ۲/۲۰ (دیکھو نُسْقِیْ)

یُسْقَوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلائے جائیں گے۔ ان کو پلائی جائیگی ۲۹/۱۹ ۳۰/۸ (دیکھو نُسْقِیْ)

یَسْقِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلائیگا۔ ۱۲/۵ دیکھو

یُسْقٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول سَقْیٌ مصدر (ضرب) وہ پلایا جائیگا اسکو پلایا جائیگا ۱۳/۱۵ سینچا جاتا ہے ۱۳/۴ ۔ (دیکھو نُسْقِیْ)

یَسْتَقِیْنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اصل میں یَسْقِیْنِیْ تھا نون وقایہ یاء متکلم مفعول وہ مجھے پلاتا ہے ۱۹/۹ ۔

یَسْکُنَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب سَکَنٌ وَسُکُوْنٌ مصدر (نصر) تاکہ سکون حاصل کرے تاکہ راحت پائے ۹/۱۴ (دیکھو مَسَاکِنْ)

یُسْکِنِ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ مکسور بالوصل۔ اِسْکَانٌ مصدر (افعال) وہ روک دے یا ساکن کردے ۲۵/۵ (دیکھو مَسَاکِنْ)

یَسْکُنُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب سکون مصدر (نصر) تاکہ آرام حاصل کریں ۲/۳ ۔ (دیکھو مَسَاکِنْ)

یَسْلُهُمُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم

بالشرط۔ سَلْبٌ مصدر (نصر) ہُم ضمیر مفعول ان
سے چھین لے ۱۷/۱ پ۔
سَلَبٌ (اسم) ہلکی رفتار۔ جلدی۔ سَلَبٌ
اور سَلِيْبٌ چھینی ہوئی چیز۔ مَسْلُوْبٌ چھینی ہوئی
چیز اور دست مارا ہوا آدمی۔ سِلَابٌ ماتمی لباس
سُلُوْبٌ اور سَلَّابَةٌ چھیننے والا۔ اُسْلُوْبٌ
طریقہ۔ قسم۔ روش۔ سَلْبٌ مصدر (نصر) چھیننا
لیجانا (سمع) ماتمی لباس پہننا۔ اِسْلَابٌ الشَّجَر
(افعال) درخت کے پتے اور پھل گرجانا
تَسْلِيْبٌ (تفعیل) ماتمی لباس پہنانا۔ اِسْتِلَابٌ
(افتعال) چھین لینا۔ تَسَلُّبٌ (تفعل) ماتمی لباس
پہننا۔ اِنْسِلَابٌ بہت جلدی چلنا۔

يُسَلِّطُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تسلیط
مصدر (تفعیل) وہ مسلط کرتا ہے وہ قابو یافتہ کر
دیتا ہے ۲۸/۱۴ پ (دیکھو سَلَّطَهُمْ)

يَسْلُكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
سُلُوْكٌ مصدر (نصر) وہ مقرر کرتا ہے چلاتا
ہے ۲۹/۱۲ پ (دیکھو نَسْلُكُهُ)

يَسْلُكْهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کا ضمیر
مفعول۔ وہ اسکو داخل کریگا ۲۹/۱۱ پ (دیکھو نَسْلُكُهُ)

يُسْلِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط
اِسْلَامٌ مصدر (افعال) تابعدار کردے فرمانبردار
بنادے ۲۱/۱۲ پ (دیکھو مُسْلِمُوْنَ اور نُسْلِمُ)

يُسَلِّمُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
تَسْلِيْمٌ مصدر (تفعیل) وہ مان لیں فرماں پذیر ہو
جائیں ۵/۴ پ (دیکھو مُسْلِمُوْنَ اور نُسْلِمُ)

يُسْلِمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
اِسْلَامٌ سے۔ وہ مطیع ہو جائیں ۲۶/۱ پ (دیکھو مُسْلِمُوْنَ اور نُسْلِمُ)

يَسْمَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت
سَمْعٌ سے (فَعِلَ يَفْعَلُ) سنتا ہے ۲۵/۱۲ پ سن رہا تھا
۲۵ پ منصوب۔ کہ سن لے ۱۰/۱ پ منفی نہیں
سنتا ہے ۲/۵ پ نہیں سنتے ہیں ۱/۱۴ پ (دیکھو
مُسْتَمِعُوْنَ اور نَسْمَعُ)

يُسْمِعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِسْمَاعٌ مصدر
(افعال) وہ سناتا ہے یعنی سنا کر دل کر میں بٹھا
دیتا ہے ۲۲/۱۵ پ (دیکھو سَمِيْعٌ اور مُسْتَمِعُوْنَ)

يَسْمَعُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم
سَمْعٌ سے نہ سن سکیں۔ نہیں سنیں گے ۹/۱۴ پ ۲۲/۱۴ (دیکھو

يَسْمَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
مثبت۔ سَمْعٌ سے وہ سنتے ہیں ۱/۵ پ ۹/۱۴ ۱۷/۱۳ ۱۹/۲ ۲۶/۱۷
وہ گوش ہوش سے سنتے ہیں ۷/۱۰ پ ۱۱/۱۲ ۱۴/۱۴
۲۱/۲ پ منفی۔ وہ بگوش قبول نہیں (دیکھو مستمعون
اور نَسْمَعُ)

سنتے ہیں وہ نہیں سنیں گے پ ۹ ۔ پ ۲۱/۱۵ ۔ پ ۲۲/۱۶ ۔ پ ۱۲/۷ ۔ پ ۱۷/۷ ۔ پ ۲۷/۱۴ ۔ پ ۳۰/۲ ۔ (دیکھو مستمعون اور تسمع)

یَسَّمَّعُوْنَ : ۔جمع مذکر غائب مضارع منفی ۔ اصل میں یتسمعون تھا تسمع مصدر (تفعل) وہ کان نہیں لگا سکتے پ ۲۳/۵ ۔ (دیکھو مستمعون اور تسمع)

یَسْمَعُوْنَکُمْ : یعنی یسمعون لکم جمع مذکر غائب مضارع سمع سے ۔ وہ تمہاری سنتے ہیں ۔ پ ۱۹/۹ ۔ دیکھو مستمعون اور تسمع)

یَسْمَعْهَا : ۔واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بمعنی ماضی ھا ضمیر واحد مونث مفعول اس نے اس کو سنا ہی نہیں پ ۲۱/۱۰ ۔ پ ۲۵/۱۱ (دیکھو مستمعون اور تسمع)

یُسْمِنُ : ۔واحد مذکر غائب مضارع منفی اسمان مصدر (افعال) فربہ نہیں کریگا پ ۳۰/۱۳ سمن گھی سمین موٹا مسمن پیدائشی موٹا سمانۃ موٹا ہونا (سمع) سمن مصدر (نصر) کھانے کو مرغن کرنا مرغن کھانا کھلانا مسمنۃ مرغن کھانا اسمان (افعال) پیدائشی موٹا ہونا فربہ کرنا کھانے کو مرغن کرنا تسمین (تفعیل) فربہ کرنا کھانے کو مرغن کرنا تسمن (تفعل) موٹا ہونا ۔

یُسَمُّوْنَ : ۔جمع مذکر غائب مضارع تسمیۃ مصدر (تفعیل) وہ نام رکھتے ہیں ۔نامزد کرتے ہیں پ ۲۷/۹ (دیکھو مسمّٰی)

یَسُوْءُوْا : ۔جمع مذکر غائب مضارع منصوب سوء مصدر (نصر) تاکہ وہ بگاڑ دیں پ ۱۵/۱ (دیکھو ساء ۔ اساء ۔ سوء ۔ المسیئ ۔)

یَسُوْمُوْنَکُمْ : ۔جمع مذکر غائب مضارع سوم مصدر (نصر) کم ضمیر مفعول ۔ وہ تم کو تکلیف دیتے تھے مجبور کرتے تھے پ ۱/۱ پ ۹/۹ پ ۱۳/۱۳ ۔ (دیکھو مسومۃ)

یَسُوْمُهُمْ : ۔واحد مذکر غائب مضارع سوم مصدر (نصر) ہم ضمیر مفعول ۔ وہ ان کو تکلیف دیتا تھا ۔ پ ۹/۱۱ ۔

یُسَیِّرُ : ۔واحد مذکر غائب مضارع تسییر مصدر (تفعیل) وہ چلاتا ہے لیے لیے پھرتا ہے پ ۱۱/۸ (دیکھو تسیر)

یَسِیْرٌ : ۔صفت مشبہ واحد مذکر مرفوع یسر مادہ آسان سہل پ ۴/۱۲ پ ۱۷/۱۲ پ ۲۰/۱۴ پ ۲۲/۱۴ پ ۲۶/۱۷ پ ۲۷/۱۹ پ ۲۸/۱۵ ۔(دیکھو میسورا)

یَسِیْرٍ : ۔صفت مشبہ واحد مذکر مجرور یسر مادہ آسان سہل ۔ پ ۲۹/۱۵ (دیکھو میسورا)

یَسِیْرًا: صفت مشبہ واحد مذکر منصوب یُسْرٌ
مادہ آسان سہل پ ۵/۲ پ ۶/۲ پ ۲۱/۲۰ پ ۳۰/۹ آہستہ
غیر محسوس پ ۱۹/۳ بطور اپ ۲۱/۱۸۔ (دیکھو یلیسُورًا)

یَسِیْرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی۔
بمعنی ماضی سَیْرٌ مصدر (ضرب) کیا وہ چلے
پھرے نہیں۔ کیا انہوں نے چل پھر کر نہیں
دیکھا پ ۱۳/۲ پ ۱۷/۱۳ پ ۲۱/۴ پ ۲۲/۱۷ پ ۲۴/۸ و ۱۴ پ ۲۶/۵ (دیکھو
تَسِیْرُ)

یُسِیْغُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی
اساغۃ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول۔ اسکو
وہ نہیں نگل سکے گا (آسانی کے ساتھ گلے سے
نہیں اتار سکے گا۔ پ ۱۳/۱۵ یَسِیْغُ مجرد (ضرب)
آسانی کے ساتھ پینا (دیکھو سَائِغًا)

فصل الشین المعجمہ

یَشَأْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل
میں یَشَاءُ تھا شرط کی وجہ سے ہمزہ کو ساکن کرنے
کے بعد گرا دیا گیا۔ مَشِیْئَۃٌ مصدر (فتح) وہ
چاہے پ ۵/۱۶ پ ۸/۳ پ ۱۳/۱۵ پ ۱۵/۶ پ ۲۲/۱۵ پ ۲۵/۵ مکسور
بالوصل وہ چاہے پ ۷/۱ پ ۲۵/۴ -

یَشَاءُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
مَشِیْئَۃٌ مصدر وہ چاہتا ہے پ ۱/۱۱ و ۱۳ پ ۲/۱۰، ۱۴، ۱۶، ۱۷
پ ۳/۴، ۵، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۶ پ ۴/۴، ۹ پ ۵/۴، ۱۵ پ ۶/۷، ۱۰، و
پ ۶/۱۲، ۱۳ پ ۷/۱۶ پ ۸/۳ پ ۹/۵ پ ۱۰/۱۰ پ ۱۱/۸، ۱۹ پ ۱۳/۱۱، ۵، ۸، ۹ و
پ ۱۳/۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶ پ ۱۴/۷، ۱۹ پ ۱۵/۳ پ ۱۷/۹ پ ۱۸/۹، ۱۱، ۱۲
پ ۲۰/۹، ۱۰، ۱۲، ۱۴ پ ۲۱/۲، ۴، ۷، ۸، ۹ پ ۲۲/۸، ۱۰، ۱۳، ۱۴، ۱۵
پ ۲۳/۱۵، ۱۷ پ ۲۴/۲، ۷ پ ۲۵/۲، ۴، ۶ پ ۲۶/۵، ۱۰، ۱۱
پ ۲۷/۶، ۱۹، ۲۰ پ ۲۸/۴، ۱۱ پ ۲۹/۱۵ -

یَتَشَآءُ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب
کہ وہ چاہے پ ۷/۱۵ پ ۸/۱ پ ۹/۱ پ ۱۳/۳ پ ۱۵/۱۶ پ ۲۹/۱۶، ۲۰
پ ۳۰/۲ (دیکھو تَشَاءُ۔ نَشَاءُ)

یُشَاقِّ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مکسور
بالوصل شِقَاقٌ مصدر (مفاعلۃ) جو مخالفت
کرتا ہے پ ۲۸/۴ - اصل میں یُشَاقِقْ
تھا۔ قاف کو ادغام کر دیا گیا۔

یُشَاقِقِ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم
مکسور بالوصل جو مخالفت کرتا ہے پ ۵/۱۴ پ ۹/۱۶
(دیکھو شقاق اور شَاقُّوْا)

یَشَاءُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع۔
مَشِیْئَۃٌ سے (فتح) وہ چاہیں گے پ ۱۸/۱۷ پ ۲۴/۱
پ ۲۵/۴ پ ۲۶/۱۷ (دیکھو تَشَاءُ)

یَشْتَرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب

اشتراء مصدر (افتعال) کہ (اس کے عوض) وہ حاصل کریں پ ۱/۲۔

یَشْتَرُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت اشتراء مصدر (افتعال) وہ بدلا میں لیتے ہیں حاصل کرتے ہیں پ ۲/۵ پ ۱۳/۱۶ پ ۴/۱۰ پ ۵/۴ منفی نہیں حاصل کرتے عوض میں نہیں لیتے پ ۴/۱۱

یَشْتَرِیْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِشْتِرَاءٌ سے وہ خریدتا ہے پ ۲۱/۱۰ (دیکھو نَشْتَرِی)

یَشْتَهُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اِشْتِهَاءٌ مصدر (افتعال) وہ چاہتے تھے پ ۲۲/۱۲ چاہتے ہیں خواہش کرتے ہیں پ ۱۴/۱۳ خواہش کریں گے۔ چاہیں گے پ ۲۷/۱۴، ۲۹/۲۲ ۔
شَهْوَةٌ مصدر (سمع ونصر) پسند کرنا خواہش کرنا۔ آرزومند ہونا۔ اِشْهَاءٌ (افعال) کسی کو اس کی مطلوب چیز دینا۔ اَشْهَاهُ بالعین اس کو نظر لگا دی۔ تَشْهِيَةٌ (تفعیل) کسی چیز کی خواہش پیدا کرنا۔ اِشْتِهَاءٌ (افتعال) بمعنی شَهْوَةٌ۔ مُشْتَهَی مرغوب مطلوب (دیکھو تَشْتَهِی اور یَشْتَهُوْنَ)

یَشْرَبُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع شُرْبٌ مصدر (سمع) وہ پیتا ہے پ ۱۸/۳ پئیں گے پ ۲۹/۱۹ پ ۳۰/۸ (دیکھو شَارِبٌ)

یَشْرَبُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع شُرْبٌ مصدر (سمع) وہ پئیں گے پ ۲۹/۱۹ (دیکھو شَارِبٌ)

یَشْرَحْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم شَرْحٌ مصدر (فتح) وہ کھول دیتا ہے پ ۸/۲۔ (دیکھو نَشْرَحْ)

یُشْرِكُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منفی مرفوع اِشْرَاكٌ مصدر (افعال) وہ شریک نہیں بناتا ہے پ ۱۵/۱۶ مثبت مجزوم رجو شریک قرار دیتا ہے (جس نے شریک قرار دیا پ ۵/۴، ۱۴/۱۵ پ ۶/۱۱ نہی مجزوم۔ نہ شریک بنائے۔ پ ۱۶/۲ (دیکھو مشرکون اور تُشْرِكُ)

یُشْرَكَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منصوب۔ اِشْرَاكٌ مصدر۔ کہ شریک قرار دیا جائے پ ۱۵/۴، ۵ مجہول مجزوم۔ شریک قرار دیا جاتا ہے پ ۲۴/۷ ۔

یُشْرِكْنَ :۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی اِشْرَاكٌ مصدر۔ شریک نہیں قرار دیں گی پ ۲۸/۸ ۔

یُشْرِكُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِشْرَاكٌ مصدر۔ وہ شریک نہیں بناتے

ہیں ۴/۱۸ وہ شریک نہیں قرار دیں گے ۱۴/۱۸ مثبت
وہ شریک بناتے ہیں۔ ۱۴/۱۸ ۱۹/۲۰ ۲۹/۲۰ وہ شریک
قرار دینے لگتے ہیں ۱۳/۱۴ ۳/۲۱ شریک بنانے سے
شرک سے ہر جگہ تا مصدر ہی ہے اور مضارع
بمعنی مصدر ۹ ۱۱ ۱۴ ۱۸ ۲۰ ۲۱
۲۴ ۲۷ ۲۸ (دیکھو مشترکون، مشرکون، مُشرک)
یَشْرُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع شَرْیٌ
مصدر (ضرب) وہ بیچتے ہیں ۵ (دیکھو شَرَوْہُ
اور اِشْتَرٰی)
یَشْرِیْ : واحد مذکر غائب مضارع شَرْیٌ
مصدر (ضرب) وہ فروخت کرتا ہے یعنی اطاعت
الٰہیہ کے لیے وقف کر دیتا ہے۔ ۲/۹
(دیکھو حوالہ مندرجہ بالا)
یُشْعِرُ : واحد مذکر غائب مضارع اِشْعَارٌ
مصدر (افعال) آگاہ کرے۔ واقف بنائے
۱۰۹/۶ اِشْعَارٌ کو شعور سے بھی بنا گیا اور شِعَار
سے بھی۔ شعور کا معنی جاننا اس لیے
اشعار کا معنی ہوا آگاہ کرنا۔ واقف بنانا
شعار اس اندرونی لباس کو کہتے ہیں جو ہر کپڑے
سے نیچے بدن سے متصل رہتا ہے جیسے بنیان
یا پاجامہ لنگی اور کسی قوم کی خصوصی علامت اور

مخصوص نشان کو بھی شعار کہا جاتا ہے اس صورت
میں اِشعارٌ کا معنی ہوگا شعار پہننا کسی چیز کا
شعار کی طرح چسپاں اور لازم بن جانا۔ قومی
نشان ظاہر کرنا۔ مثلاً اَشْعَرَہٗ اس کو آگاہ کیا۔ اَشْعَرَ
الْهَمُّ قَلْبِیْ میرے دل کے لیے غم شعار بن گیا
اَشْعَرَ الْقَوْمُ قوم نے اپنا شعار ظاہر کیا۔ آیت میں
اِشْعَارٌ شعور سے ماخوذ ہے یعنی تم کو کیا چیز
واقف بنائے تم کو کون بتائے تم کو کیا معلوم۔
مَا یُشْعِرُکُمْ۔ کا استعمال ایسا ہی ہے جیسا کہ مَا
یُدْرِیْکَ کا۔ ایک ہی ترکیب۔ ایک ہی ترجمہ
اور ایک ہی مراد ہوتی ہے (دیکھو المشعر)
یُشْعِرَنَّ : واحد مذکر غائب نہی بانون
تاکید ثقیلہ۔ اِشْعَارٌ مصدر (افعال) وہ (تمہاری)
اطلاع نہ دے وہ تمہاری خبر نہ ہونے دے
(غالونہی) ۱۵/۱۵
یَشْعُرُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی
شعورٌ مصدر (نصر) وہ شعور نہیں رکھتے وہ
نہیں سمجھتے۔ ۱/۲ ۳/۱۵ ۴/۹ ۶/۲ ۹/۲ ۱۲/۱۲ ۱۳/۲
۱۴ ۱۵/۴ ۱۹ ۲۰ ۲۱/۲ ۲۳/۱۷ ۲۵/۱۲
(دیکھو المشعر)
یَشْفِ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل

میں یَشْفِیْ تھا۔ شِفَاءٌ مصدر (ضرب) شفا دیکھا پ ۸/۱
شَفَا مقدار قلیل۔ کنارہ۔ ہلاکت۔ گوشہ کسی چیز
کا بقیہ حصہ۔ شِفَاءٌ اور شُفَاءٌ بیماری کے بعد
صحت شِفَاءٌ مصدر (ضرب) صحت دینا دوا
کرنا صحت چاہنا۔ شَفَا الشَّمْسُ (ضرب و سمع)
سورج ڈوب گیا۔ اِشْفَاءٌ (افعال) کسی بری
بات کے قریب پہنچ جانا۔ مثلاً اَشْفَی الْمَرِیْضُ
عَلَی الْهَلَاکِ بیمار موت کے قریب پہنچ گیا
صحت دینا کسی کے لیے صحت چاہنا
اَشْفَی الشَّیْءَ اِیَّاہُ اسکو ایسی چیز دی جو اس کے
لیے باعث شفا ہو اَشْفَی اللّٰہُ لَہٗ عَسَلاً شہد کو
اللہ نے اس کے لیے باعث شفا کر دیا
اِسْتِشْفَاءٌ (افتعال) اور تَشَفِّیْ (تفعل) شفا پانا۔

یَشْفَعُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع شَفَاعَۃٌ
مصدر (فتح) مرفوع شفاعت کرے۔ پ ۳/۲
مجزوم پ ۵/۸ جو شفاعت کرے۔ سفارش کرے
(مجاہد) ابن عباس نے فرمایا آیت میں شفاعت
حسنہ سے مراد ہے لوگوں میں صلح کرانا اور شفاعت
سیئہ سے مراد ہے چغلیاں کھاتے
پھرنا۔ بعض لوگوں نے کہا اول سے مراد ہے
ہر اچھی بات جس سے ثواب حاصل ہوتا ہے
اور دوم سے مراد ہے غیبت اور وہ بری بات
جس سے لوگوں میں شر پھیلتا ہے۔ (معالم)
مؤخر الذکر قول اور ابن عباس کی تشریح کا مفہوم
یہ ہے کہ آیت پ ۵/۸ میں سفارش مراد نہیں ہے
صاحب قاموس نے لکھا ہے کسی چیز پر دوسری
چیز کا اضافہ کرنے کو بھی شفاعت کہتے ہیں۔ ومنہ
قولہ تعالیٰ وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً حَسَنَۃً یعنی مَنْ یَّزِدْ
عَمَلاً اِلٰی عَمَلٍ۔ مولانا تھانوی نے مجاہد کے قول
کو قابل ترجیح قرار دیتے ہوئے اس آیت میں
بھی شفاعت کا ترجمہ سفارش سے کیا
ہے۔
شَفْعٌ مصدر (فتح) کسی چیز کو جوڑا بنا دینا
شَفَاعَۃٌ مصدر (فتح) خواہش کرنا سفارش
کرنا کسی چیز کا دوسری چیز پر اضافہ کرنا۔ تَشَفُّعٌ
(تفعل) سفارش کرنا۔ اِسْتِشْفَاعٌ (استفعال)
سفارش کرنے کی خواہش کرنا۔ تَشْفِیْعٌ سفارش
کرنا۔ سفارش قبول کرنا۔ (دیکھو۔ شفاعۃ
الشفع۔ شفیع۔ الشافعین)

یَشْفَعُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مجزوم شَفَاعَۃٌ
سے کہ وہ سفارش کر دیں پ ۵/۱۳ (دیکھو یَشْفَعُ)

یَشْفَعُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع

منفی۔ شَفَاعَۃٌ سے۔ وہ سفارش نہیں کریں گے ۱۶/۲ (دیکھو یشفع)

یَشْفِیْنِ:۔ واحد مذکر غائب مضارع شِفَاءٌ سے اصل میں یَشْفِیْنِیْ تھا۔ نِی مفعول۔ وہ مجھے شفا دیتا ہے ۱۹/۹ (دیکھو یشف)

یَشَّقَّقُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع تَشَقُّقٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَشَقَّقُ تھا۔ وہ شق ہو جاتا ہے ۱/۹ (دیکھو تشقق)

یَشْقٰی:۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی شَقْوَۃٌ اور شَقَاوَۃٌ مصدر (سمع) وہ بدنصیب نہیں ہوگا۔ ۱۶/۱۶۔

شَقًا شَقْوَۃٌ شِقْوَۃٌ شَقَاوَۃٌ بمعنی تنگی بدنصیبی۔ شَقَاءٌ شَقًا شَقْوَۃٌ شِقْوَۃٌ شَقَادَۃٌ مصادر (سمع) بدنصیب ہونا۔ (نصر) بدبخت کر دینا۔

یَشْکُرُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع شُکْرٌ مصدر (نصر) شکر کریگا۔ ۱۹/۱۸ ، ۲۱/۱۱ مجزوم شکر کرتا ہے۔ ۲۱/۱۱۔

یَشْکُرُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی شکر مصدر (نصر) وہ شکر نہیں کرتے ۲/۱۶ ، ۱۱/۱۱ ، ۱۲/۱۵ ، ۲۰/۲ ، ۲۳/۲ ، ۲۴/۱۲ مثبت وہ شکر کرتے ہیں۔ شکر کریں ۱۴/۱۸ ، شکر کریں ۳۰/۱۲ (دونوں لفظوں کی تشریح دیکھو شاکر، تشکر)

یَشْوِیْ: واحد مذکر غائب مضارع شَیٌّ مصدر (ضرب) وہ بھون ڈالے گا ۱۵/۱۶۔

شَوِیٌّ (اسم) آسان کام۔ تھوڑی چیز۔ سر کی کھال۔ ہاتھ پاؤں۔ شَوَی اللَّحْمَ گوشت کو بھونا۔ شَوَی الْمَاءَ پانی کو ابالا۔ اِشْوَاءٌ (افعال) تَشْوِیَۃٌ (تفعیل) بھنی ہوئی چیز کھلانا۔ بھوننے کے لیے کچھ دینا۔ اِنْشِوَاءٌ (انفعال) بھننا۔ اِشْتِوَاءٌ (افتعال) بھوننا۔ بھن جانا۔

یَشْہَدُ:۔ واحد مذکر غائب امر شُہُوْدٌ مصدر (سمع) موجود ہونا چاہیے ۲/۷

یَشْہَدُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب شَہَادَۃٌ مصدر (سمع) کہ شہادت دیں گے ۲۴/۱۱

یَشْہَدُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع شَہَادَۃٌ مصدر (سمع) کھول کر بیان کرتا ہے ۶/۲ گواہی دیتا ہے ۱۱/۲ ، ۲۵/۵ جانتا ہے ۲۸/۱۴ شُہُوْدٌ مصدر (سمع) سے۔ حاضر ہوتے ہیں موجود ہوتے ہیں ۳۰/۸ شہود کا معنی حاضر ہونا شہادت کا معنی گواہی دینا بیان کرنا۔ جاننا۔ فعل اور باب ایک ہی ہے مصادر جدا ہیں۔ (دیکھو شہد)

یُشْهِدُ : واحد مذکر غائب مضارع اِشْہَادٌ مصدر (افعال) وہ گواہ بناتا ہے۔ ۲/۹

یَشْهَدُوْا : جمع مذکر غائب مضارع شہود مصدر (سمع) تاکہ وہ حاضر ہوں ۱/۱۱۔

یَشْهَدُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مثبت شہادۃ مصدر (سمع) وہ شہادت دیتے ہیں ۶/۴ وہ شہادت دیں۔ دے رہے ہوں ۵/۸ وہ گواہ رہیں ۵/۱ منفی۔ وہ شہادت نہیں دیتے ۱۹/۴ (دیکھو مُشْہِد)

فصل الصّاد المهملة

یُصَبُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول صَبٌّ مصدر (نصر) بہایا جائیگا ۱/۱۹ (دیکھو صَبَبْنَا۔ صَبٌّ)

یُصْبِحَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصْبَاحٌ مصدر (افعال) فعل ناقص بمعنی صَیْرُوْرَۃٌ ہو جائے ۱۵/۱ (دیکھو مُصْبِحِیْنَ)

یُصْبِحُنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید۔ اِصْبَاحٌ مصدر (افعال) فعل ناقص وہ ضرور ہی ہو جائیں گے ۳/۶ (دیکھو مُصْبِحِیْنَ)

یُصْبِحُوْا : جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید اِصْبَاحٌ مصدر (افعال) فعل ناقص وہ ہو جائیں گے۔ ۶/۱۲ (دیکھو مُصْبِحِیْنَ)

یَصْبِرْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم صَبْرٌ مصدر (ضرب) صبر رکھتا ہے۔ صبر رکھے ۱۳/۴ (دیکھو نَصْبِرُ)

یَصْبِرُوْا وہ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم صَبْرٌ مصدر (ضرب) اگر وہ صبر کریں گے۔ ۲۲/۱ (دیکھو نَصْبِرُ)

یُصِبْکُمْ : واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِصَابَتْ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول۔ تم کو وہ پہنچ جائے گا۔ تم پر پڑیگا ۲۴/۹ (دیکھو مُصِیْبَۃٌ)

یُصِبْهَا : واحد مذکر غائب مضارع منفی مجزوم اِصَابَۃٌ سے۔ ھَا ضمیر مفعول۔ اگر اس کو نہیں پہنچا اگر اس پر نہیں پڑا ۳/۴۔ (دیکھو مُصِیْبَۃٌ)

یُصْحَبُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجہول صَحَابَۃٌ مصدر (سمع) ان کا ساتھ نہیں دیا جائیگا۔ وہ بچائے نہیں جائیں گے۔ ۱/۴ مُصْحِبٌ بغیر کسی طرف مڑے ہوئے بلا توقف سیدھا چلنے والا مُصْحِبٌ دلیوانہ اصحاب حفاظت کرنا۔ واپس لوٹانا۔ روکنا فرمانبردار ہونا۔ مصاحبۃ (مفاعلۃ) باہم رفیق

اور ساکھفی ہونا۔ اِصْطِحَابٌ (افتعال) باہم یار ہونا حفاظت کرنا۔ تَصَحُّبٌ (تفعل) شرم کرنا

يَصُدُّ يَصُدُّ :۔ واحد مذکر غائب مضارع صَدٌّ مصدر (نصر) تم کو روک دے ۔ تم کو روکتا ہے ۲۲/۱۱۔ صَدَدٌ قربت۔ آمنا سامنا۔ صِدَادٌ۔ پردہ آڑ۔ صَدُودٌ فریبی حیلہ باز۔

صُدُودٌ مصدر (بواسطہ عن) نصر منہ پھیر لینا۔ اعراض کرنا۔ صَدٌّ مصدر (نصر بواسطہ عن) روک دینا۔ پھیر دینا۔ صَدِيدٌ مصدر (ضرب و نصر) رونا۔ پیٹنا چیخنا۔ تَصْدِيَةٌ (تفعیل) تالی بجانا۔ تَصَدُّدٌ اور تَصَدِّي (تفعل) درپے ہونا۔

يَصْدُرُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ صَدْرٌ مصدر (نصر) واپس لوٹیں گے۔ ۳۰/۲۴۔

صَدْرٌ سینہ۔ ہر چیز کا اگلا حصہ۔ سامنے کا حصہ (مصدر۔ نصر و ضرب) لوٹنا۔ لوٹانا۔ سینہ پہ مارنا۔ پانی پی کر گھاٹ میں سے واپس آنا۔ صَادِرٌ پانی پی کر چشمہ سے واپس آنیوالا۔ وَارِدٌ کا مقابل مَصْدَرٌ۔ وہ اسم جس سے تمام افعال اور صفت کے صیغے مشتق ہوتے ہیں۔ اِصْدَارٌ لوٹانا

تَصْدِيرٌ (تفعیل) خط کا عنوان لکھنا۔ لوٹانا۔ مُصَادَرَةٌ (مفاعلۃ) جرمانہ کرنا۔ مال لے کر خون معاف کر دینا۔

يُصْدِرَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصْدَارٌ مصدر (افعال) پانی پلا کر واپس نکال لائیں ۲/۳ (دیکھو یَصْدُرُ)

يَصَّدَّعُونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اصل میں یَتَصَدَّعُونَ تھا۔ تَصَدُّعٌ مصدر (تفعل) وہ منتشر ہو جائیں گے (یعنی حساب کے بعد جنت اور دوزخ کی طرف الگ الگ چلے جائیں گے) ۲۱/۸۔

يُصَدَّعُونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَصْدِيعٌ مصدر (تفعیل) اُن کو دوران سر نہ ہوگا ان کے سر نہیں چکرائیں گے ۲۷/۴

صُدَاعٌ درد سر مَصْدُوعٌ دوران سر میں مبتلا صَدْعٌ مصدر (فتح) پھاڑنا دو ٹکڑے کر دینا الگ الگ کر دینا۔ ارادہ کرنا۔ اگر متعدی بالباء ہو تو کسی کام کو علی الاعلان کھلم کھلا کرنا۔ صُدُوعٌ مصدر (فتح۔ بواسطہ الی) مائل ہونا۔ (بواسطہ عن) روگرداں کرنا اور لوٹا دینا۔ تَصْدِيعٌ (تفعیل) الگ الگ کر دینا۔

دردِ سر میں مبتلا ہونا اور مبتلا کرنا۔ تَصَدُّعٌ (تفعل) منتشر اور متفرق ہو جانا پھٹ جانا۔ اِنْصِدَاعٌ (انفعال) پھٹ جانا۔

يَصْدِفُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع صَدْفٌ مصدر (ضرب) اعراض کرتے ہیں، اعراض کرتے تھے۔ صَدَفٌ مصدر (ضرب) لازم بواسطہ عَنْ، روگردان ہونا متعدی بنفسہ پھیر دینا لوٹا دینا صَدْفٌ اور صُدُوْفٌ مصدر (نصر و ضرب) بواسطہ عَنْ، روگردان ہونا۔ بواسطہ اِلٰی۔ مائل ہونا اِصْدَافٌ (افعال) مائل کرنا۔ بواسطہ ل لوٹا دینا پھیر دینا بواسطہ عن مُصَادِفَۃٌ (مفاعلہ) پانا۔

يُصَدِّقُنِيْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ تَصْدِيْقٌ مصدر (تفعیل) نون وقایہ یاء متکلم مفعول وہ میری تصدیق کرے ۔ (المتصدقات)

يَصَّدَّقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ تَصَدُّقٌ مصدر (تفعل) اصل میں يَتَصَدَّقُوْا تھا۔ وہ معاف کر دیں۔ (دیکھو المتصدقات)

يُصَدِّقُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع تَصْدِيْقٌ مصدر (تفعیل) وہ تصدیق کرتے ہیں سچ مانتے ہیں (دیکھو المتصدقات)

يَصُدَّنَّكَ ۔ واحد مذکر غائب نہی بالنون تاکید، صَدٌّ سے کَ ضمیر مفعول تجھے نہ روک دے

يَصُدَّنَّكُمْ ۔ واحد مذکر غائب نہی بالنون تاکید صَدٌّ سے کُمْ ضمیر مفعول تم کو نہ روک دے

يَصُدُّوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر، صَدٌّ سے روک دینے کے لیے کہ وہ روک دیں۔

يَصُدُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع صَدٌّ مصدر (نصر) وہ اعراض کرتے ہیں، باز رہتے ہیں وہ روکتے ہیں

يَصِدُّوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع صَدِيْدٌ مصدر (ضرب) وہ چیختے چلاتے ہیں (دیکھو يَصُدُّ)

يُصِرُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِصْرَارٌ مصدر (افعال) وہ اصرار کرتا ہے ضد کرتا ہے جم جاتا ہے (دیکھو اَصَرُّوْا)

يُصْرَفْ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول مجزوم صَرْفٌ مصدر (ضرب) وہ ہٹا لیا جائے گا (دیکھو مَصْرِفًا)

يُصْرَفُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔

صَرْفٌ سے۔ وہ پھیرے جاتے ہیں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ۲۴/۱۲ (دیکھو مُصْرِفًا)

یَصْرِفُ: واحد مذکر غائب مضارع معروف صَرْفٌ سے ہٗ ضمیر مفعول وہ اس کو پھیر دیتا ہے ہٹا دیتا ہے۔ (دیکھو مَصْرِفًا)

یَصْرِمُنَّہَا: جمع مذکر غائب مضارع با نون تاکید۔ صَرْمٌ مصدر (ضرب) ھَا ضمیر مفعول وہ ضرور ہی اس کے پھل توڑ لیں گے ۲۹/۳ (دیکھو الصَّرِیْم اور صارمین)

یُصِرُّوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی اِصْرَارٌ مصدر (افعال) انہوں نے اصرار نہیں کیا جمے نہیں رہے۔ ۴/۵۔ (دیکھو یُصِرّ)

یُصِرُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِصْرَارٌ سے۔ وہ اڑے ہوتے تھے ۲۷/۱۵ (دیکھو یُصِرّ)

یَصْطَرِخُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِصْطِرَاخٌ مصدر (افتعال) افتعال کی تاء کو طاء سے بدلا گیا ہے۔ وہ چیخیں گے وہ چلائیں گے وہ فریاد کریں گے ۲۲/۱۴ (دیکھو مُصْرِخِیّ)

یَصْطَفِی: واحد مذکر غائب مضارع اصطفا مصدر (افتعال) وہ منتخب کر لیتا ہے برگزیدہ بنا لیتا ہے۔ ۱۷/۱۲ (دیکھو المصطفین)

یَصْعَدُ: واحد مذکر غائب (مضارع) صُعُوْدٌ مصدر (سمع) چڑھتا ہے پہونچتا ہے ۲۲/۱۴۔

یَصَّعَّدُ: واحد مذکر غائب مضارع تَصَعُّدٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَصَعَّدُ تھا وہ چڑھ کر پہنچا چاہتا ہے ۸/۲۔

اِصْعَادٌ (افعال) چلنا سیر کرنا پہونچنا مفعول پر فِی کا آنا ضروری ہے جیسے اَصْعَدَ فِی الْاَرْضِ زمین پر چلا، سیر کی اَصْعَدَ فِی الْوَادِیْ وغیرہ

تَصْعِیْدٌ (تفعیل) چڑھ کر اوپر پہنچ جانا۔ مفعول پر فی یا عَلٰی آتا ہے جیسے صَعَّدَ فِی الْجَبَلِ یا عَلَی الْجَبَلِ۔ اس معنی میں اِصْعَادٌ بھی مستعمل ہے تَصْعِیْدٌ کے بعد اگر فی ہو تو اوتر کر کسی چیز میں داخل ہونے کو بھی کہتے ہیں جیسے صَعَّدَ فِی الْوَادِیْ اتر کر وادی میں داخل ہو گیا صُعُوْدٌ (سمع) کے بعد بھی فی آتا ہے مگر مفعول پر نہیں آتا بلکہ چڑھنے کے آلہ کو ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے صَعِدَ فِی الْاَرْضِ نہیں بولا جاتا بلکہ صَعِدَ فِی السُّلَّمِ کہا جاتا ہے۔ تَصَعُّدٌ (تفعل) کے مفعول پر حرف جر نہیں آتا اور راہ دشوار گزرنا اور شاق ہونے کا معنی ہوتا ہے تَصَعَّدَ فِی الشَّیْءُ

وہ چیز مجھ پر شاق گذری۔ لیکن اگر باب تفعل کی تاء کو صاد میں ادغام کر کے اِصَّعَّدُ بنا لیا جائے جس سے مضارع آیت ۶ میں آیا ہے تو چڑھ کر پہنچ جانے کا معنی ہوتا ہے اور مفعول پر فِی آتا ہے۔

یُصْعَقُوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول صَعْقٌ مصدر (سمع) مولانا تھانوی نے ترجمہ کیا ہے یعنی قیامت سے جس میں اُن کے ہوش اڑ جائیں گے۔ گویا مولانا کی نظر میں یَوْمَھُمْ سے روز قیامت اور صعق سے بے ہوش ہونا مراد ہے لیکن عموماً اہل تفسیر نے جن میں صاحب مدارک و معالم و جلالین و در منثور و ابو السعود وغیرہم داخل ہیں یُصْعَقُوْنَ کا ترجمہ یموتون یا یہلکون کیا ہے صعق لغت میں چیخ سے بے ہوش ہونے کو بھی کہتے ہیں اور مرنے کو بھی (قاموس و لسان و تاج وغیرہ)

اس آیت میں عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ سے ابن عباس کے نزدیک قتل یوم بدر مجاہد کے نزدیک بھوک اور ہفت سالہ قحط اور براء بن عازب کے نزدیک عذاب قبر مراد ہے (لغوی)

عام مفسرین نے دنیا کا کوئی عذاب مراد لیا ہے کسی کی تعیین نہیں کی گویا حضرت براء کے قول کا کوئی مؤید نہیں حضرت ابن عباس کا بیان کردہ قتل اور مجاہد کا بیان کردہ قحط دونوں دنیوی عذاب کی ہی مختلف صورتیں تھیں۔ اس کے بعد حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ فِیْهِ یُصْعَقُوْنَ سے مرنے کے بعد یا مرنے کے وقت عذاب نمودار ہونا ہی مراد ہو سکتا ہے بے ہوشی کوئی عذاب نہیں نہ بے ہوشی میں کوئی تفصیل مروی ہے کہ نیکوں کی بے ہوشی عذاب نہ ہوگی اور کافروں کی بیہوشی عذاب ہوگی اس کے علاوہ رسول اللہ کے زمانہ کے کافروں کو اوّل صور اسرافیل سننے کا موقع ہی نہیں ملا کہ وہ بیہوش ہو جاتے اسلئے یصعقون کا نائب فاعل انکو قرار نہیں دیا جا سکتا۔ نائب فاعل اس زمانہ کے لوگ ہوں گے جو اول صور سننے کے وقت موجود ہوں گے ظاہر شہادت سے اس جگہ صعق سے موت و ہلاکت مراد لینے ہی کی تائید ہوتی ہے واللہ علم مجاہد نے صاعقہ ہر عذاب کو کہا ہے۔

(لغوی) لغت میں بھی صاعقہ ہر عذاب کو کہا گیا ہے اس لیے قول مجاہد کی روشنی میں اگر یصعقون کا ترجمہ یُعَذَّبُوْن کیا

جانے تو بظاہر کوئی خرابی نہیں پیدا ہوتی اور مطلب زیادہ واضح ہو جائیگا یعنی ایک عذاب مرنے کے وقت یا مرنے کے بعد اور اس سے پہلے دوکا عذاب قتل بدر یا قحط وبھوک وغیرہ۔

یَصْفَحُوْا:۔ جمع مذکر غائب مضارع صَفْحٌ مصدر (فتح) وہ درگذر کریں (دیکھو اِصْفَحْ، صَفْحٌ)

یَصِفُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع وصفٌ مصدر (ضرب) جو۔ وہ بیان کرتے ہیں۔ ان کے بیان سے معنی مصدر۔ ۱۷/۲،۱۸ ، ۱۸/۶،۵ ، ۲۳/۹ ، ۲۵/۱۴ (دیکھو وصفہم)

یَصِلُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی و مثبت وَصْلٌ مصدر (ضرب) وہ نہیں پہنچتا ہے، وہ پہنچتا ہے ۳/۲۳ (دیکھو وَصَلْنَا)

یُصْلَبُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول صَلْبٌ مصدر (ضرب) وہ سولی دیا جائیگا۔ ۱۲/۱۵

صُلْبٌ و صَلَبٌ سخت پتھریلی زمین لوہے پشت کی ہڈیاں، صَلِیْبٌ سخت مضبوط صَلِیْبٌ اور مَصْلُوْبٌ سولی دیا ہوا۔ صَلَابَۃٌ سخت ہونا (سمع و نصر)، صَلْبٌ مصدر (ضرب) سولی دینا۔ صَلَبَ اللَّحْمَ گوشت کو بھونا صَلَبَ العِظَامَ ابال کر ہڈیوں کا روغن نکالا صَلَبَ عَلَیْہِ حُمَاۃُ اس کا بخار دائمی اور سخت ہو گیا۔ تَصْلِیْبٌ (تفعیل) سخت اور مضبوط کر دینا سولی دینا۔

یُصَلَّبُوْا:۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَصْلِیْبٌ مصدر (تفعیل) ان کو سولی دی جائے ۵/۹

یُصْلِحُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت ع اِصْلَاحٌ مصدر (افعال) وہ درست کر دیگا ۲۳/۲۲ مرفوع مثبت۔ وہ درست کر دیگا ۲۶/۵ مرفوع منفی وہ نہیں سنوارتا ۱۱/۱۴ (المُصْلِح)

یُصْلِحَا:۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع منصوب اصلاح سے کہ وہ دونوں صلح کریں ۵/۱۲ (دیکھو الصلح)

یُصْلِحُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اصلاحٌ سے۔ وہ سنوارتے نہیں ہیں (دیکھو المُصْلِح)

یَصِلُوْا:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مؤکد بمعنی مستقبل۔ وَصْلٌ مصدر (ضرب)، وہ ہرگز نہیں پہنچیں گے۔ ۱۲/۲ (دیکھو وصلنا)

یُصَلُّوْا:۔ جمع مذکر غائب امر غائب تَصْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) انکو نماز پڑھنی چاہیئے وہ نماز پڑھیں۔ ۵/۱۲ (دیکھو مُصَلًّی)

یَصِلُوْنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت

(وَصْلٌ سے۔ وہ پناہ پکڑیں یا جا ملیں پ ۵/۹ جو جڑتے ہیں جو جوڑے رکھتے ہیں پ ۱۳/۹ منفی۔ وہ نہ پہنچیں گے ان کی رسائی نہ ہوگی۔ پ ۱۲ (دیکھو وَصَّلْنَا)

یَصْلَوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع۔ صَلْیٌ مصدر (سمع) وہ داخل ہوں گے پ ۴/۱۲ پ ۱۳/۱۷ پ ۲۳/۱۳ پ ۲۵/۲ پ ۳۰ (دیکھو تَصْلِیَۃٌ)

یُصَلُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع تَصْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ رحمت بھیجتے ہیں پ ۲۲/۴۔ (دیکھو مُصَلًّی)

یَصْلٰی: واحد مذکر غائب مضارع صَلْیٌ مصدر (سمع) وہ داخل ہوگا پ ۱۵/۴ پ ۳۰/۹، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۳۶۔ (دیکھو تَصْلِیَۃٌ)

یُصَلِّیْ: واحد مذکر غائب مضارع تَصْلِیَۃٌ سے۔ وہ نماز پڑھ رہا تھا پ ۳/۱۲ وہ رحمت بھیجتا ہے پ ۲۲/۳ (دیکھو مُصَلًّی)

یَصُمْہُ: واحد مذکر غائب امر صَوْمٌ مصدر (نصر) ہٗ ضمیر مفعول فیہ۔ اس کے وہ روزے رکھے پ ۲ (دیکھو الصِّیَام اور تَصُوْمُوْا)

یَصْنَعُ: واحد مذکر غائب مضارع۔ صُنْعٌ (فتح) وہ بناتا تھا پ ۱۲/۴ (دیکھو مصانع)

یَصْنَعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع صُنْعٌ (فتح) وہ بناتے تھے پ ۶ پ ۱۴/۲۱ وہ بناتے ہیں کرتے ہیں۔ پ ۱۸/۱ پ ۲۲/۱۹ (دیکھو مصانع)

یُصَوِّرُ: واحد مذکر غائب مضارع تَصْوِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ صورتیں بناتا ہے پ ۳۔ (دیکھو اَلْمُصَوِّرُ)

یُصْهَرُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول صَهْرٌ مصدر (فتح) پگھلا دیا جائیگا۔ گلا دیا جائیگا پ ۱۷/۹۔

صِهْرٌ گرم چیز صِهْرٌ رشتہ داری۔ اپنائیت سسرالی رشتہ دار صُهْرَۃٌ خوش دامن صُهَارَۃٌ پگھلی ہوئی چیز صَهُوْرٌ چربی پگھلانیوالا۔ صَهِیْرٌ پگھلی ہوئی چیز

صَهْرٌ مصدر (فتح) پگھلانا صَهَرَتْہُ الشَّمْسُ اس کو دھوپ نے پگھلا دیا جلا دیا۔ اِصْهَارٌ (افعال) داماد بنانا نکاح یا نسب کے ساتھ ملا لینا مُصَاهَرَۃٌ دامادی اور سمدھیانہ۔ اِصْطِهَارٌ (افتعال) پگھلانا۔ اِنْصِهَارٌ (انفعال) پگھلنا

یُصِیْبُ: واحد مذکر غائب مضارع اِصَابَۃٌ مصدر (افعال) پہنچے گا پ ۹ پ ۱۰/۱ وہ پہنچاتا ہے یعنی عطا فرماتا ہے پ ۱۱/۱۶ وہ پہنچاتا ہے یعنی برساتا ہے پ ۱۸/۱۲۔

یُصِیْبَکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کُمْ ضمیر مفعول۔ اِصَابَۃٌ سے کہ وہ تم پر مصیبت ڈال دے ۹؎ کہ تم کو مصیبت پہنچ جائے ۱۲؎ ۔

یُصِیْبَنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی نا ضمیر مفعول اِصَابَۃٌ سے ہم کو ہرگز نہیں پہنچیگا ۱۰؎

یُصِبْہُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ہُم ضمیر مفعول۔ اِصَابَۃٌ سے مثبت۔ انکو پہنچے گی ۲۴؎ منفی۔ انکو نہیں پہنچے گی۔ ۱۱؎ ۔

یُصِیْبَہُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ہُم ضمیر مفعول۔ اِصَابَۃٌ سے انکو پہنچ جائے ۱۸؎

(یُصِیْبُ کی تنقیح کے لیے دیکھو مُصِیْبَۃٌ)

فصل الضاد المعجمہ

یُضَآرَّ : واحد مذکر غائب نہی منہ اُ مصدر (مفاعلہ) نہ تکلیف دی جاوے کچھ نہ پہنچایا جائے ۳؎ (دیکھو مُضَارٌّ)

یُضٰعِفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) بڑھاتا ہے بڑھائیگا ۳؎ ۔

یُضٰعَفُ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلہ) بڑھا کر دیا جائیگا ۱۸؎

یُضٰعَفْ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ مجزوم مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) دوگنا کیا جائیگا ۱۹؎ دوگنی سزا دی جائے گی ۲۱؎ ۔

یُضٰعِفْہُ : واحد مذکر غائب مضارع معروف مجزوم مضاعفۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول وہ اس کو بڑھا کر دیگا۔ ۲۸؎ ۔

یُضٰعِفْہَا : واحد مذکر غائب مضارع معروف مجزوم مضاعفۃٌ مصدر (مفاعلۃ) ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔ وہ اس کو بڑھا کر دیگا ۵؎

یُضٰعِفَہٗ : واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب مُضَاعَفَۃٌ مصدر (مفاعلہ) ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول کہ وہ اسکو بڑھا کر دے ۲؎ ۲۷؎

(یُضٰعِفُ کی تنقیح کے لیے دیکھو مضاعفۃ)

یُضَاھِئُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مُضَاہَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) مشابہت پیدا کر رہے ہیں۔ ۱۰؎ ۔

ضَہِیٌ مثل۔ مانند۔ شبیہ۔ ضَہْیٌ مصدر ناقص یائی (سمع) عورت کا مرد کی طرح ہو جانا کہ نہ حیض ہو نہ حمل نہ پستان ضَہْیَاءُ عورت مردنما۔ مضاہاۃ مشابہت ۔

یَضْحَکُوْا : جمع مذکر غائب امر ضِحْکٌ مصدر (سمع) وہ ہنسیں۔ انکو ہنسنا چاہیے۔ ۱۰؎

ضَحِکٌ ضِحْکٌ ضَحْکٌ مصادر (سمع) بواسطہ مِنْ وباء کسی سے ہنسنا۔ راضی ہونا۔ قبول کرنا (بغیر واسطہ) لازم۔ ہنسنا۔ تعجب کرنا۔ خوفناک ہونا۔ چمکنا۔ حیض آنا۔ اِضْحَاکٌ (افعال) ہنسانا۔ تعجب میں ڈالنا۔ تَضَحُّکٌ (تفعل) ہنسنا۔ تَضَاحُکٌ (تفاعل) آپس میں ہنسنا۔ اُضْحُوکَۃٌ اور ضُحْکَۃٌ ہر شخص کا مسخرا۔ مَضْحَکَۃٌ بڑا ہنسوڑ۔ ضَحْکٌ برف۔ دودھ کے جھاگ۔ تعجب۔ سفید دانت۔

یَضْحَکُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع ضحک سے۔ وہ ہنستے ہیں ۲۵/۱۱ پ ۳۰/۸۔

یَضُرَّ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مؤکد منصوب بمعنی مستقبل۔ ضَرٌّ مصدر (نصر) وہ ہرگز ضرر نہیں پہنچائیگا۔ ہرگز نقصان نہیں کرے گا۔ پ ۴/۲۔

یَضُرُّ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ ضَرٌّ سے مثبت۔ وہ نقصان رساں تھا۔ نقصان پہنچاتا تھا پ ۱/۱۲ منفی مرفوع نہ نقصان پہنچا سکے وہ نہیں نقصان پہنچائیگا پ ۲/۳ پ ۷/۱۵ پ ۱۱/۱۲ پ ۱۷/۹ پ ۱۹/۲ (دیکھو مضارٌ)

یَضْرِبُ۔ واحد مذکر غائب مضارع ضَرْبٌ مصدر (فعل یَفْعِلُ) منصوب۔ کردے۔ بیان کرے۔ پ ۱ مرفوع وہ بیان کرتا ہے پ ۱۳/۱۲، ۱۸ پ ۱۸/۱۱ پ ۲۶/۵۔

یَضْرِبْنَ۔ جمع مؤنث غائب امر ضَرْبٌ چاہئے کہ وہ عورتیں ڈال لیں۔ ان عورتوں کو چھپا لینا چاہئے پ ۱۸/۱۰

یَضْرِبُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع ضَرْبٌ سے۔ وہ مارتے ہیں پ ۱/۲ پ ۲۶/۷ وہ چلتے ہیں۔ سفر کرتے ہیں پ ۲۹/۱۴ (دیکھو نصرہما)

یَضَّرَّعُوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَضَرُّعٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَضَرَّعُوْنَ تھا۔ تاکہ وہ زاری کریں۔ وہ عاجزی کریں۔ پ ۹/۲ (دیکھو تَضَرُّعًا اور تَضَرَّعُوْا)

یَضُرُّوْا۔ جمع مذکر مضارع منفی ضَرٌّ سے (نصر) وہ ہرگز نقصان نہ پہنچائیںگے۔ نہ پہونچا سکیں گے پ ۴/۳،۲ پ ۶/۱۰،۹ پ ۲۶/۸ (دیکھو مضارٌ)

یَضُرُّوْنَکَ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی ضَرٌّ سے (نصر) وہ تجھے نقصان نہیں پہنچائینگے وہ تیرا بگاڑ نہیں کریں گے۔ پ ۵/۴ (دیکھو مُضَارٌّ)

یَضُرُّوْنَ۔ جمع مذکر غائب مضارع ضَرٌّ سے (نصر) کیا۔ وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ نقصان

پہنچائیں گے۔ ۱۹/۹ ۔ (دیکھو مضار)

یَضَعُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ وَضْعٌ مصدر (فتح) وہ اتارتا ہے۔ دور کرتا ہے۔ ۹/۴

یَضَعْنَ: ۔ جمع مؤنث غائب مضارع منصوب وَضْعٌ سے (فتح) کہ وہ اتار دیں کہ الگ کر دیں ۱۸/۱۴ کہ پیدا کر دیں کہ جن چکیں۔ ان کے بچہ پیدا ہو جائے ۲۵/۱۷ ۔ (دیکھو سوا ضعہ)

یَضِلُّ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ ضَلَالٌ مصدر (ضرب) منفی نہیں چوکتا ہے نہیں بھٹکتا ہے۔ ۱۶/۱۱ نہیں گمراہ ہوگا۔ ۱۶/۱۶ ۔ مثبت وہ بھٹکتا ہے۔ وہ گمراہ ہوتا ہے۔ ۲/۱ ۱۷/۱۶ ۱۵/۲ ۲۴/۱ ۔ (دیکھو مُضِلٌّ)

یُضِلَّ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِضْلَالٌ مصدر (افعال) مثبت۔ کہ گمراہ کر دے کہ بہکا دے ۲/۴ ۱۱/۱۰ ۲۱/۱۵ ۲۳ منفی مؤکد مستقبل ہرگز اکارت نہیں کریگا، ہرگز رائگاں نہیں کریگا ۲۶/۵

یُضِلُّ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِضْلَالٌ سے وہ گمراہ کرتا ہے وہ گمراہ چھوڑتا ہے ۱/۳ ۱۳/۱۷،۱۶،۱۳ ۱۴/۱۹،۱۱ ۱۶/۸ ۲۲/۱۴ ۲۴/۱۳،۹ ۲۹/۱۵

یُضَلُّ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِضْلَالٌ سے۔ گمراہ کئے جاتے ہیں ۱۰/۱۱ ۔

یُضِلَّكَ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِضْلَالٌ سے ك ضمیر مفعول۔ وہ تجھے گمراہ کر دیگا ۲۳/۱۱

یُضْلِلْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اِضْلَالٌ سے (جس کو) وہ گمراہ کر دے (جسکو) وہ گمراہ چھوڑ دے (جسکو) وہ گمراہ کر دیتا ہے گمراہ چھوڑ دیتا ہے ۵/۱۸،۹ ۹/۱۳،۱۲ ۱۳/۱۱ ۱۵/۱۴،۱۱ ۲۲/۹،۱ ۲۳/۱۷ ۲۵/۲ ۔

یُضْلِلْهُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط اِضْلَالٌ سے۔ اسکو وہ گمراہ کر دیتا ہے گمراہ چھوڑ دیتا ہے۔ ۷/۱ ۔

یُضِلَّنَا: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِضْلَالٌ سے نا ضمیر مفعول وہ (ضرور) ہمکو گمراہ کر ہی دیتا ۱۹/۲

یُضِلُّوا: ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب۔ اضلال سے۔ تم کو گمراہ کر دیں کہ وہ بہکا دیں ۵/۱۴ ۱۱/۱۴ ۱۳/۱۷ مجزوم وہ بھٹکا دینگے ۶/۱ وہ بہکاتے رہینگے ۹/۱۰

یَضِلُّوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع ضَلَالٌ سے (ضرب) بھٹکتے ہیں۔ بہکتے ہیں ۲۳/۱۱

یُضِلُّوْنَ: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِضْلَالٌ (افعال) منفی۔ وہ نہیں بہکاتے ہیں۔ نہیں گمراہ کرتے ہیں ۳/۱۵ ۵/۱۴ ۔ مثبت۔ کہ وہ تم کو گمراہ کر دیں ۳/۱۵ بلا شبہ وہ گمراہ کرتے ہیں ۸/۱ جنکو وہ گمراہ کرتے تھے۔ ۱۴/۹ ۔

یُضِلَّ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب بمعنی مصدر (اِضلالٌ) مصدر۔ اسکو گمراہ کردینا۔ ۶۰/۴ مرفوع وہ اسکو گمراہ کرتا ہے۔ ۴/۲۲

یُضِلَّہُمْ :۔ کہ وہ ان کو گمراہ کردے۔ انکو گمراہ کردینے کا ۴/۶۰ (مادہ ضَلَالٌ کی تنقیح کے لیے دیکھو مُضِلٌّ)

یُضِیْعُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع۔ اضاعۃٌ مصدر (افعال) وہ نہیں ضائع کرے گا۔ رائگاں نہیں کرے گا۔ ۴/۲ ۱۱/۴ ۱۲/۱ ۱۳/۲ منفی منصوب کہ ضائع کردے کہ اکارت کردے ۲/۱ (دیکھو نُضِیْعُ)

یُضَیِّفُوْا جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَضْیِیْفٌ مصدر (تفعیل) کہ وہ انکی مہمانی کریں۔ مہمان بنانے سے ۱۶/۱ (دیکھو یُضَیِّفُ)

یَضِیْقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ضِیْقٌ مصدر (ضرب) تنگ ہوتا ہے ۱۴/۱۲ ۱۹/۱۲ (دیکھو تَضِیْقُوا ضَیِّقًا ضَائِقٌ)

یُضِیْٓءُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع اِضَاءَۃٌ مصدر (افعال) وہ روشن ہوجائے جل اُٹھے ۱۸/۱ دیکھو اَضَاءَ)

فصل الطَّاء المہملہ

یُطَاعَ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع اِطَاعَۃٌ مصدر (افعال) کہ اس کا قول مانا جائے یعنی ان کے لیے کوئی سفارشی ہی نہیں ہوگا ۲۴/۲ منصوب کہ اسکا حکم مانا جائے اسکی اطاعت کی جائے۔ ۵/۴ دیکھو مُطَاعٌ۔ نُطِیْعُ)

یُطَافُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اَطَافَۃٌ مصدر (افعال) دور چلایا جائیگا ۲۳/۹ ۲۵/۱۳ ۲۹/۱۹۔ (دیکھو لِیَطُوْفُ الله)

یَطْبَعُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع طَبْعٌ مصدر (فتح) وہ مہر لگا دیتا ہے ۹/۳ ۲۱/۹ ۲۴/۹ (دیکھو نَطْبَعُ)

یُطِعْ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِطَاعَۃٌ مصدر (افعال) وہ فرمانبرداری کرے اطاعت کرے فرمانبرداری کرتا ہے۔ اطاعت کرتا ہے ۴/۱۳ ۵/۸،۹ ۱۸/۱۲ ۲۲/۶ ۲۶/۱۰ (دیکھو مُطَاعٌ)

یُطْعِمُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِطْعَامٌ مصدر (افعال) وہ کھلاتا ہے۔ وہ کھانا دیتا ہے ۷/۱ ۱۹/۹ (دیکھو نُطْعِمُ)

یُطْعَمُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اطعامٌ مصدر (افعال) اسکو نہیں کھلایا جاتا۔ اسکو کھانا نہیں دیا جاتا ۷/۲ (حوالہ مذکورہ)

یُطْعِمُوْنَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع اِطعامٌ مصدر (افعال) ... ضمیر واحد متکلم مفعول کہ وہ مجھے کھانا

دیں. ۴ ۲۔

یُطْعِمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع۔ اِطْعَامٌ سے۔ وہ کھانا دیتے ہیں وہ کھانا کھلاتے ہیں ۱۹ ۲۹

یَطْعَمْہُ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی طَعْمٌ مصدر (سمع) ہٗ ضمیر مفعول (جس نے اسکو نہیں چکھا. (سیوطی) جس نے اسکو نہیں پیا۔ (بغوی ورازی وابو السعود) ۲ مرفوع مثبت (جو) اس کو کھاتے ۵ ۔

یَطْعَمُھَا: واحد مذکر غائب مضارع منفی طَعْمٌ سے ھَا ضمیر مفعول۔ اس کو نہیں کھاتا ہے ۳ (دیکھو نُطْعِمُ)

یَطْغیٰ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب طُغْیَانٌ مصدر (فتح) کہ وہ سرکش ہو جائے یعنی تکبر کرنے لگے ۱۶ مرفوع حد سے آگے بڑھ جاتا ہے سرکش ہو جاتا ہے ۲۱ ۳۰ (دیکھو طُغْیَانِھِمْ، طَغیٰ، تَطْغَوْا)

یُطْفِئُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب اِطْفَاءٌ مصدر (افعال) کہ وہ بجھا دیں ۱۰ ۹ ۲۸ (دیکھو اِطْفَاءٌ)

یَطْلُبُہٗ: واحد مذکر غائب مضارع طَلَبٌ مصدر (نصر) ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اسکو طلب کرتا ہے ۱۴ ۸ (دیکھو المطلوب)

یُطْلِعَکُمْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی اِطْلَاعٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول۔ کہ وہ تم کو واقف کر دے۔ تم کو آگاہ کر دے ۴ ۲ (دیکھو مُطَّلِعٌ)

یَطْمِثْھُنَّ: واحد مذکر غائب مضارع منفی طَمْثٌ مصدر (ضرب) ھُنَّ ضمیر مفعول۔ ان سے جماع نہیں کیا۔ ۲۷ ۱۳ ۔

طَامِثٌ. حائضہ عورت طَمْثٌ مصدر (نصر وسمع) حائضہ ہونا طَمْثٌ (ضرب و نصر متعدی) ازالہ دوشیزگی کرنا. گھسنا مس کرنا۔

یَطْمَعُ: واحد مذکر غائب مضارع طَمَعٌ مصدر (فتح) مرفوع۔ وہ لالچ کرتا ہے وہ امید رکھتا ہے ۲۹ ۸ ۱۵ منصوب وہ امید کرنے لگے. لالچ کرنے لگے ۲۳ ۱ ۔

یَطْمَعُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع طَمَعٌ سے. وہ امید رکھتے ہوں گے وہ امیدوار اور راغب ہوں گے ۸ ۱۲ (دیکھو نَطْمَعُ)

یَطْمَئِنَّ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِطْمِیْنَانٌ مصدر (افعِلّال) تاکہ سکون پائے ۳ ۳ (دیکھو مُطْمَئِنٌّ)

یَطُوْفُ: واحد مذکر غائب مضارع طَوْفٌ

وطوافٌ مصدر (نصر) چکر لگاتے رہیں گے یعنی خدمت کے لیے تیار رہیں گے پ ۲۷ ۱۴ پ ۲۹ ۱۹ طَوفٌ طوافٌ طوفانٌ تطوافٌ کسی چیز کے گرد چکر لگانا۔ دور کرنا (نصر) طَوفٌ کسی خیال کا خواب میں آنا (نصر) طَافَ بِی رَجُلٌ میرے خواب میں کوئی شخص آیا۔

اطافۃٌ (افعال بواسطہ با) کسی چیز کو گھیر لینا قریب ہو جانا۔ تَطوِیفٌ (تفعیل) کسی کے آس پاس بہت زیادہ چکر لگانا۔ تَطَوُّفٌ (تفعل) کسی چیز کے آس پاس چکر لگانا۔

یَطَّوَّفَ ۔ واحد مذکر غائب تَطَوُّفٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَطَوَّفَ تھا کہ وہ طواف کرے یعنی سعی کرے پ ۲ دیکھو یطوف)

یَطَّوَّفُوا ۔ جمع مذکر غائب امر تَطَوُّفٌ مصدر چاہئے کہ وہ طواف کریں (یعنی طواف افاضہ) پ ۱۷

یَطُوفُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع (نصر) وہ گھومیں گے وہ چکر لگائیں گے پ ۲۲ دیکھو یطوف)

یُطَوَّقُونَ : جمع مذکر غائب مضارع تَطوِیقٌ مصدر (تفعیل) انکو طوق پہنایا جائیگا۔ طوق کی طرح انکی گردنوں میں ڈالا جائیگا پ ۴ طُوقٌ گردن بند گھیرا۔ طاقت۔ وسعت۔ طاقت، قوت، قابو رسی کا بل۔ طَوقٌ مصدر (نصر) طاقت رکھنا کوئی کام کر سکنا۔ اِطَاقَۃٌ (افعال) متعدی بنفسہ اور بواسطہ علیٰ کسی چیز پر قابو رکھ سکنا۔ تطویق (تفعیل) طوق ڈالنا۔ حاکم بنانا۔ طاقت دینا۔ کسی کام پر مکلف کرنا ناقابل برداشت کام پر مکلف کرنا۔ راضی ہونا آیت میں اول معنی مراد ہے۔ تَطَوُّقٌ (تفعل) طوق پہننا)

یَطَئُونَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی وَطْأٌ مصدر (سمع) نہیں پامال کریں گے نہیں چلیں گے پ ۱۱ ۱۴ (دیکھو موطئا)

یُطَهِّرَ : واحد مذکر غائب مضارع منصوب تطہیر مصدر (تفعیل) کہ وہ پاک کر دے پ ۶ ۱۰،۶ پ ۹ ۱۶ پ ۲۲ ۱ (دیکھو المتطہرین وہ مطہر)

یَطْهُرْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع طَہارۃٌ وطُہرٌ مصدر (نصر وکرم) یہانتک کہ وہ عورتیں پاک ہو جائیں پ ۲ ۱۲ (حوالہ مذکورہ)

یَطِیرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع طَیرٌ و طَیرانٌ مصدر (ضرب) وہ اڑتا ہے پ ۷ ۱۰

یَطَّیَّرُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَطَیُّرٌ مصدر (تفعل) اصل میں یَتَطَیَّرُوا تھا۔ وہ بدشگونی کرتے تھے۔ بُرا شگون لیتے تھے پ ۹ دیکھو تطیرنا

اور طاعتکم)

یُطِیْعُکُمْ ۔ واحد مذکر غائب ، مضارع اِطَاعَۃٌ سے کُم ضمیر مفعول ۔ وہ تمہارا کہنا مان لے۔ ۲۶/۱۲

(دیکھو مطاع)

یُطِیْعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِطاعۃ سے ۔ وہ اطاعت کرتے ہیں ۔ وہ فرمان مانتے ہیں

۱۵/ث (دیکھو مُطَاع)

یُطِیْقُوْنَہٗ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِطَاقَۃٌ سے وہ اسکی (یعنی روزہ رکھنے کی) طاقت رکھتے ہوں۔ ۲/ل

اکثر اہل تفسیر نے اس جگہ حرف نفی محذوف قرار دیا مراد ہے لایطیقونہ جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے شیخ ابن جریر نے لکھا ہے کہ یُطِیقُوْنَ کا مفہوم وہی ہے جو اَطَاقَ فُلَانٌ کا ہے اطاق میں باب افعال کی ہمزہ سَلبِ ماخذ کے لیے ہے اس لیے اَطَاقَ فُلَانٌ کا معنی ہوتا ہے فلاں شخص میں طاقت نہیں ہے اس صورت میں یُطِیقُوْنَ کا ترجمہ ہوگا وہ جو روزہ کی طاقت نہیں رکھتے خواہ پیری کی وجہ سے یا بیماری کی وجہ سے اس تقدیر پر حرف نفی محذوف قرار دینے کی ضرورت نہیں (روح شمس الائمہ نے بھی یطیقون کو اطاقۃ سے مشتق قرار دیتے ہوئے ہمزہ کو سلب مصدر کے لیے قرار دیا ہے (تفسیر احمدی)

ایک جماعت قدماء کا خیال ہے کہ ہمزہ سلب کے لیے نہیں ہے مگر یطیقونہ کے معنی بالفعل طاقت رکھنے کے نہیں ہیں بلکہ حال ماضی کی حکایت ہے یعنی جو لوگ گذشتہ جوانی کے زمانہ میں طاقت رکھتے تھے مراد یہ کہ اب بڑھاپے کی وجہ سے طاقت نہیں رکھتے تو ان کے لیے ترکِ صوم جائز ہے اور ادائے فدیہ واجب۔

حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت سلمہ بن اکوع قائل ہیں کہ شروع اسلام میں لوگ روزہ کے خوگر نہیں تھے ان کے لیے روزہ رکھنا سخت دشوار تھا اس لیے خیار دے دیا گیا تھا کہ ہو سکے تو روزہ رکھیں ورنہ فدیہ دے دیں لیکن آیت فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ نے اس خیار کو منسوخ کر دیا اور روزہ رکھنا لازم ہوگیا اس قول پہ آیت منسوخ قرار پائے گی۔

قتادہ کا قول ہے کہ آیت یطیقونہ کا مصلق وہ بوڑھے لوگ تھے جو روزہ تو رکھ سکتے تھے مگر دشواری کے ساتھ انکو صوم و فدیہ میں خیار تھا لیکن آیت فمن شھد منکم الخ سے ایسے طاقتور بوڑھوں کا اختیار بھی فسخ کر دیا گیا۔

حسن بصری نے فرمایا آیتِ مذکورہ کا مصداق وہ بیمار تھے جو کہنے کو تو بیمار ہوتے تھے مگر ان میں روزہ رکھنے کی طاقت ہوتی تھی انکو ترکِ صوم کی اجازت تھی مگر یہ اجازت بھی آیت فمن شہد منکم سے منسوخ کردی گئی (معالم) (دیکھو یُطَوَّقُوْنَ)

فصل الظاء المعجمہ

یُظَاهِرُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی مُظَاہَرَۃٌ مصدر (مفاعلہ) اگر۔ وہ پشت مضبوط نہ کریں پشت پناہی نہ کریں۔ مدد نہ کریں۔ ظَہْرٌ پشت۔ کثیر مال۔ سخت اور اونچی زمین۔ اَعْطَاہُ عَنْ ظَہْرِ یَدٍ اس نے بلا عوض دیا۔ ہُوَ یَاکُلُ عَلٰی ظَہْرِ یَدِیْ وہ میری کمائی کھاتا ہے میں اس کو خرچ دیتا ہوں خَفِیْفُ الظَّہْرِ سبک پشت یعنی جس کے پیچھے کم ہوں ثَقِیْلُ الظَّہْرِ اس کے خلاف ہے اَقْرَانُ الظَّہْرِ پیچھے سے حملہ کرنے والے۔ لَا تَجْعَلْ حَاجَتِیْ بِظَہْرٍ میرے کام کو پس پشت نہ کردینا یعنی بھول نہ جانا اَصَبْتُ مِنْکَ مَطَرَ ظَہْرٍ میں نے تیری طرف سے بڑی بھلائی پائی۔

ہُوَ بَیْنَ ظَہْرَیْہِمْ وہ ان کے درمیان ہے نَزَلَ بَیْنَ ظَہْرَیْہِمْ۔ وہ ان کی پشت کے پیچھے اترا۔ جَاءَ بَیْنَ ظَہْرَیْہِ۔ وہ اپنی قوم میں آگیا ظُہْرٌ زوال آفتاب کے بعد کا وقت ظِہْرَۃٌ مددگار اپنا قبیلہ ظَہَرَۃٌ اسباب مسافرخانہ۔ اپنا قبیلہ ظَاہِرَۃٌ اپنا قبیلہ۔ دوپہر کا وقت ظَہَارٌ پتھریلی زمین ظِہَارَۃٌ کپڑے کا ابرا۔ ظُہَّارٌ جماعت گروہ ظَہِیْرٌ قوی پشت۔ مددگار ظَہِیْرَۃٌ گرم وقت۔ دوپہر کا وقت۔

ظَہَارَۃٌ مصدر (فتح) قوی پشت ہوجانا (بواسطہ من) زائل ہوجانا ظَہَرَ بِحَاجَتِیْ وہ میرا کام بھول گیا۔ ظُہُوْرٌ مصدر (فتح) ظاہر ہونا (بواسطہ علی) مدد کرنا۔ غالب ہونا۔ مطلع ہونا (بواسطہ با) غالب ہونا۔ ظاہر کرنا۔ اِظْہَارٌ (افعال) ظاہر کرنا۔ واقف کرنا۔ غالب کرنا۔ پس پشت ڈال دینا۔ قرآن حفظ پڑھنا۔ تَظْہِیْرٌ (تفعیل) بھول جانا فراموش کردینا۔ دوپہر کوآنا۔ عورت سے ظہار کرنا یعنی اپنی بیوی سے اَنْتِ عَلَیَّ کَظَہْرِ اُمِّیْ کہنا۔ مُظَاہَرَۃٌ (مفاعلۃ) باہم مدد کرنا ظہار کرنا تَظَاہُرٌ (تفاعل) باہم مددگار ہوجانا پس پشت ڈال دینا۔ تَظَہُّرٌ (تفعل) دوپہر کو آنا

ظہار کرنا۔ اِسْتِظْہَارٌ (استفعال) مدد مانگنا۔ مدد لینا قوی پشت ہو جانا۔

یُظَاہِرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع۔ مُظَاہَرَۃٌ اور ظِہَارَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ ظہار کرتے ہیں پ ۲۸/۱ ۔

یَظْلَلْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع فعل ناقص وہ ہو جائیں۔ وہ ہو جائیں گی۔ پ ۲۵/۵ (دیکھو تَظَلُّ)

یَظْلِمُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی ظُلْمٌ سے وہ ظلم نہیں کرتا حق تلفی نہیں کرتا پ ۵/۴ پ ۱۱/۱۰ پ ۱۵/۱۵ مجزوم مثبت ظلم کرے گا پ ۱۸/۱۷ ۔

یُظْلَمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول مثبت وہ مظلوم ہوا اس پر ظلم کیا گیا ہو پ ۱۳/۱۲ (مادہ ظلم کی تنقیح کے لیے دیکھو مظلوماً)

یَظْلِمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع ظلم سے وہ ظلم کرتے تھے۔ وہ ظلم کرتے ہیں وہ بیجا حرکت کرتے ہیں پ ۱/۱ پ ۴/۳ پ ۹/۱۰،۱۲ پ ۱/۱۵ پ ۱۱/۱۰ پ ۱۴/۲۶ پ ۲۰/۱۶ پ ۲۱/۴ پ ۲۵/۵ وہ ناانصافی کرتے تھے ناانصافی کرتے ہیں پ ۸/۶

یُظْلَمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول منفی ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا ان کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جائے گی۔ انکی حق تلفی نہیں کی جائے گی۔

پ ۳/۱۰،۱۱ پ ۴/۸ پ ۵/۱۵ پ ۶/۷ پ ۱۱/۱۰،۱۱ پ ۱۴/۲۱ پ ۱۵/۸ پ ۱۶/۷ پ ۱۸/۴ پ ۲۴/۴ پ ۲۵/۱۹ پ ۲۶/۲ ۔

یَظْلِمَہُمْ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب ہُمْ ضمیر مفعول کہ ان پر ظلم کرے کہ ان پر ظلم کرتا۔ پ ۱۰/۱۵ پ ۲۰/۱۶ پ ۲۱/۴ ۔

یَظُنُّ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت ظَنٌّ مصدر (نصر) جو گمان کرتا ہے پ ۱۷/۹ منفی۔ کیا یقین نہیں کرتے۔ پ ۳۰/۸ ۔

یَظُنُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت ظَنٌّ مصدر (نصر) وہ یقین کرتے ہیں پ ۱/۵ پ ۲/۱۱ ۔ وہ گمان کرتے ہیں پ ۱/۹ پ ۴/۷ پ ۲۵/۱۹ (دیکھو نَظُنُّ)

یُظْہِرَ: واحد مذکر غائب مضارع مثبت منصوب اِظْہَارٌ مصدر (افعال) کہ اس کو غالب کردے پ ۱۰/۱۱ پ ۲۶/۱۲ پ ۲۸/۹ کہ وہ پھیلا دے۔ پ ۲۴/۸ ۔

یُظْہِرُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع اِظْہَارٌ مصدر (افعال) وہ واقف نہیں کرتا وہ مطلع نہیں کرتا۔ پ ۲۹/۱۲ (دیکھو یُظَاہِرُوا)

یَظْہَرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم مثبت ظُہُوْرٌ مصدر (فتح) وہ غالب آجائیں۔ قابو پا جائیں پ ۱۰/۸ پ ۱۶/۲ وہ واقف ہو جائیں مطلع ہو جائیں پ ۱۵/۱۵ منفی۔ واقف نہ ہوئے ہوں۔ پ ۱۸/۱۰

یَنْظُهَرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مثبت ظُهُوْرٌ سے وہ قابو پاتے یعنی چڑھ کر اوپر پہنچ جاتے ۲۵ (دیکھو نظاہِرُوْا)

فصل العین المہملہ

یَعْبُدُ: واحد مذکر غائب مضارع عِبَادَۃٌ مصدر (نصر) پوجتے تھے۔ پوجتے چلے آتے ہیں ۸/۱۲، ۱۲/۹،۱۸،۱۹، ۱۳/۱۲، ۱۷/۹، ۲۲/۱۱ پوجتا ہے پوجتے ہیں۔ ۱۱/۹ (دیکھو نَعْبُدُ)

یَعْبُدُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب عبادۃ سے کہ وہ عبادت کریں ۱۱/۱ ۲۳/۱۶ ۳۰/۲۳ امر غائب انکو عبادت کرنی چاہیے ۳۰/۳۱۔

یَعْبُدُوْنَ: جمع مذکر غائب۔ مضارع معروف عبادۃٌ سے وہ پوجتے تھے پوجتے ہیں۔ ۱۱/۸ ۱۲/۹ ۱۴/۱۲ ۱۵/۱۴ ۱۶/۹ ۱۷/۱۶ ۱۸/۱۰ ۱۹/۳ ۲۰/۱۰ ۲۳/۶ ۲۷/۲ وہ اطاعت کرتے تھے حکم مانتے تھے ۲۴/۱۱ وہ میری عبادت کریں گے ۱۸/۱۲۔

یُعْبَدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول عبادۃٌ سے۔ انکی پرستش کیجاتی ہے ۲۵/۱ (دیکھو نَعْبُدُ)

یَعْبَؤُ: واحد مذکر غائب مضارع منفی عَبْوٌ مصدر (فتح) پرواہ نہ کریگا۔ ۱۹/۴۔

عَبَأٌ اصل عَبٌّ مخفف اور ح کی کرنیں۔ عِبَأٌ بوجھ سامان عَبَاءٌ دھاریدار کمبل۔ خوب موٹا آدمی عَبْأٌ مصدر (فتح) تیار کرنا۔ پرواہ کرنا تعبئۃٌ اور تَعْبِیۃٌ فوج کا سامان درست کرنا۔ تیار کرنا۔

یَعْتَدُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِعْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) وہ زیادتی کرتے تھے وہ حد شرعیہ سے تجاوز کرتے تھے ۱/۹ ۴/۳ ۶/۱۵ (دیکھو مُعْتَدِیْنَ اور مُعْتَدٍ)

یَعْتَذِرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اعتذارٌ مصدر (افتعال) وہ معذرت کریں گے ۱/۱۱ ۲۹/۱۱ (دیکھو مَعْذِرَتُھُمْ)

یَعْتَزِلُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی اعتزالٌ مصدر (افتعال) اگر وہ الگ نہ رہے اگر انھوں نے کنارہ کشی نہ کی۔ ۵/۹۔ (دیکھو مُعْتَزِلٍ اور مُعْتَزِلُوْنَ)

یَعْتَصِمْ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اعتصامٌ مصدر (افتعال) مضبوط پکڑتا ہے ۲/۴۔ عِصْمَۃٌ گردن بند جمیل عِصْمَۃٌ اور عِصَامٌ کتے وغیرہ کی گردن کا پٹہ۔ عِصَامٌ مشک کا بندھن اور ڈھال عُصُوْمٌ بسیار خور۔ مُعْصَمٌ کلائی کا۔

بچونچا۔ عَصَمٌ مصدر (ضرب) اختیار کرنا عِصْمَۃٌ مصدر (ضرب) بچانا محفوظ رکھنا۔ عَصَمَ اِلَیۡہِ اس کی پناہ پکڑی۔ اِسۡتِعۡصَامٌ (استفعال) بچانا قبضہ پکڑنے کے لیے ہاتھ مارنا۔ اِعۡتِصَامٌ (افتعال) گناہ سے بچا رہنا۔ مضبوط پکڑنا۔ انعصام (انفعال) گناہ سے بچنا۔

یُعۡجِبُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع اِعۡجَابٌ مصدر (افعال) وہ پسند آتا ہے۔ بھلا لگتا ہے پ ۲/۹ پ ۲۶/۱۲ (دیکھو تُعۡجِبُكَ)

یُعۡجِزَہٗ:۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِعۡجَازٌ مصدر (افعال) ہٗ ضمیر مفعول۔ کہ اس کو عاجز کردے اس سے چھوٹ جائے اس کو پیچھے چھوڑ دے پ ۲۲/۱۷۔

یُعۡجِزُوۡنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ اِعۡجَازٌ سے وہ عاجز نہیں کر سکتے پ ۱/۴ (دیکھو مُعَاجِزِیۡنَ)

یُعَجِّلُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ تَعۡجِیۡلٌ مصدر (تفعیل) اگر وہ جلدی کر دیتا پ ۱۱/۷ (دیکھو یَسۡتَعۡجِلُوۡ)

یَعِدُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت وَعۡدٌ مصدر (ضرب) وہ ڈراتا ہے پ ۳/۵ وہ ڈرا رہا ہے پ ۳ وہ وعدہ دیتا ہے پ ۲/۱۵ پ ۵ وہ وعدہ دے رہا ہے پ ۱۵/۳ وہ وعدہ کر رہا تھا پ ۹/۱۵ منفی۔ وہ وعدہ نہیں کرتا ہے پ ۱۵ پ ۲۲/۱۷ کیا۔ اس نے وعدہ نہیں کیا تھا۔ پ ۱۶/۱۳ (دیکھو مَوۡعِدَۃً)

یَعۡدِلُوۡنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع عَدۡلٌ مصدر (ضرب) وہ الوہیت میں برابر قرار دیتے ہیں پ ۷ پ ۵ پ ۲۰/۱۔ وہ انصاف کرتے ہیں۔ پ ۹/۱۲،۱۰ (دیکھو العدل اور یعدلون)

یَعۡدُوۡنَ:۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ عُدۡوَانٌ مصدر (نصر) وہ زیادتی کر رہے تھے حد شرعی سے تجاوز کر رہے تھے پ ۹/۱۱ (دیکھو مُعۡتَدِیۡ)

یُعَذِّبُ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت تَعۡذِیۡبٌ مصدر (تفعیل) وہ عذاب دیگا عذاب دے پ ۳/۸ پ ۶/۱۰،۷،۴ پ ۱۱/۲ پ ۱۲/۲ پ ۲۰/۱۴ پ ۲۶/۱۰ پ ۳/۱۴ منفی نہیں عذاب دیتا ہے نہیں عذاب دیگا پ ۳/۱۴ وہ کیوں عذاب نہیں دیتا پ ۲۵/۲ ۔

یُعَذِّبۡ:۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَعۡذِیۡبٌ سے۔ عذاب دیگا پ ۱۰/۱۲،۱۲،۸ پ ۱۵/۹ پ ۲۶/۱۰ ۔

یُعَذِّبَ:۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب تَعۡذِیۡبٌ سے مثبت وہ عذاب دے پ ۴ پ ۹/۱۸،۱۲ پ ۱۰/۱۷،۱۳ پ ۲۱/۱۹ پ ۲۲/۹ پ ۲۶/۹ منفی کہ وہ عذاب نہ دے پ ۹/۱۸ ۔ (دیکھو مُعَذِّبُوۡھَا)

يَعْرُجُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع عُرُوْجٌ مصدر (نصر)، وہ چڑھتا ہے ۲۲/۲۷ ۔ وہ چڑھیگا یعنی لوٹے گا۔ ۲۱/۱۴ ۔

يَعْرُجُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع عُرُوْجٌ مصدر (نصر)، وہ چڑھنے لگیں۔ ۱۴/۱ (دیکھو مَعَارِجَ)

يَعْرِشُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع (ضرب و نصر) جن عمارتوں کو وہ اونچا بناتے تھے ۹/۷ جو چھتریاں وہ بناتے ہیں جو اونچے مکان وہ بناتے ہیں۔ ۱۶/۱۵ ۔

عَرْشٌ مصدر (ضرب و نصر) متعدی لکڑی کی چھتری بنانا۔ مکان بنانا۔ لازم۔ حیران سرگرداں ہونا۔ عَرَشَ بِالْمَكَانِ اس جگہ قیام کیا۔ عَرِشَ (سمع) حیران سرگرداں ہونا (بواسطہ عَنْ) لوٹ جانا عَرِشَ بِغَرِيْمِهٖ قرضدار کی سخت پکڑ کی۔ عَرِشَ عَلَيْهِ اس پر قابو اور قوت حاصل کی۔

تَعْرِيْشُ الْبَيْتِ گھر کی چھت بنانا

تَعَرَّشَ الْاَمْرَ کام میں دیر کرنا۔ تَعَرَّشَ بِالْبَلَدِ شہر میں قیام کیا۔ اِعْتَرَشَ (اعتراش افتعال) چھتری بنائی۔ سوار ہوا۔ (دیکھو مَعْرُوْشَاتٌ)

يُعْرِضُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِعْرَاضٌ مصدر (افعال) اعراض کریگا منہ پھیریگا ۲۹/۱۱ (دیکھو مُعْرِضُوْنَ)

يُعْرَضُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول عَرْضٌ مصدر (ضرب) پیش کئے جائیں گے ۲۶/۱۳ (دیکھو معرضون)

يُعْرَضُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع مجہول عَرْضٌ مصدر (ضرب) انکی پیشی ہوگی۔ ۱۲/۲ انکو پیش کیا جائیگا ۲۴/۱۰ ۲۵/۶ (دیکھو معرضون)

يُعْرَفُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ عِرْفَانٌ مصدر (ضرب) پہچانے جائیں گے ۲۷/۱۲ (دیکھو مَعْرُوْفًا)

يُعْرَفْنَ : ۔ جمع مؤنث غائب مضارع مجہول۔ عِرْفَانٌ مصدر (ضرب) کہ انکی شناخت ہو جائے ۲۲/۵ (حوالہ مذکورہ)

يَعْرِفُوْا : جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی عِرْفَانٌ مصدر۔ کیا۔ وہ واقف نہ تھے۔ کیا انھوں نے پہچانا نہ تھا۔ ۱۸/۴ ۔

يَعْرِفُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع عِرْفَانٌ سے۔ وہ پہچانتے ہیں ۲/۱ ۸/۲ وہ پہچانتے ہونگے وہ پہچان لینگے ۱۳/۱۲ ۱۳/۱۱ وہ پہچان لیں ۱۳/۱ وہ پہچانتے

ہیں۔ انکار کرتے ہیں۔ ہُ (دیکھو مَعْرُوفاً)

یَعْزُبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی عُزُوبٌ مصدر (نصر) غائب نہیں ہے۔ ۲۱/۱۲ ۲۲/۷ ۔

عُزُوبَۃٌ مرد کا تنہا بغیر بیوی ہو جانا اور عورت کا بیوہ ہو جانا۔ عَزَبٌ مرد بلا بیوی اور عورت بلا شوہر۔ عَزَبَۃٌ بیوہ (کسائی) عَزِیبٌ وہ شخص جو اپنے اہل وعیال اور مال سے دور ہو۔ رنڈوا۔ اَعْزَبُ اور مِعْزَابَۃٌ رنڈوا۔ وہ عورت جو مدت دراز سے بیوہ ہو۔ عُزُوبٌ مصدر (نصر) زمین کا ویران غیر آباد ہونا۔ غائب ہونا۔ عُزُوبٌ مصدر (نصر و ضرب) بواسطہ عن چھپ جانا۔ چلا جانا دور چلا جانا۔ دور ہو جانا۔ بغیر عن۔ دور ہو جانا۔ اِعْزَابٌ (افعال) دور ہو جانا۔ دور کر دینا۔ دور پہنچ جانا۔ تَعَزُّبٌ (تفعل) مجرد رہنا۔

یَعْشُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع عَشْوٌ مصدر (نصر) جو اعراض کریگا اعراض کرتا ہے ۲۵/۱۰

عَشْوٌ مصدر (نصر) رات میں کہیں جانیکا قصد کرنا یہ اصل استعمال ہے توسیع استعمال کے بعد ہر قاصد کو عاشی کہا جانے لگا (بواسطہ الیٰ) کہیں جانے کا راستہ تلاش کرنا (بواسطہ عن) اعراض کرنا۔ مؤخر الذکر استعمال آیت میں ہے۔ عَشْیٌ مصدر (ضرب) رات میں چرانا۔ سمع بواسطہ علیٰ کسی پر ظلم کرنا (بغیر واسطہ علیٰ) رات میں جانور کا چرنا۔ تَعْشِیَۃٌ (تفعیل) رات کو آگ جلانا۔ رات کا کھانا کھلانا۔ رات کو جانور چرانا (بواسطہ عن) کسی سے نرمی اور مہربانی کرنا۔

یَعْصِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اصل میں یعصی تھا۔ عصیانٌ مصدر (ضرب) جو نافرمانی کریگا۔ ۴/۱۴ ۲۲/۲ ۲۹/۱۲ (دیکھو مَعْصِیَۃٌ)

یَعْصِرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع عَصْرٌ مصدر (ضرب) وہ رس نچوڑیں گے (دیکھو المعصرات)

یَعْصِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع عصمۃ مصدر (ضرب) وہ بچائے گا۔ ۶/۱۴ ۱۲/۴ ۲۱/۱۸ (دیکھو یعتصم)

یَعْصُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی۔ عصیان مصدر (ضرب) وہ نافرمانی نہیں کرتے ۲۸/۱۹ (دیکھو معصیۃ)

یَعْصِیْنَ : ۔ جمع مؤنث غائب مضارع منفی۔ عصیانٌ مصدر (ضرب) وہ نافرمانی نہیں کریں گی ۲۸/۷ (دیکھو معصیۃ)

یَعَضُّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ عَضٌّ مصدر (سمع) دانت سے کاٹ لے گا۔ ۱۹/۱ ۔

عَضٌّ اور عَضِیضٌ مصادر (سمع و فتح) متعدی بنفسہ اور بواسطہ عَلٰی اور بواسطہ با۔ دانت سے کاٹنا۔ عَضِیضٌ (بواسطہ باء یا علٰی) دانت سے پکڑ لینا یعنی مضبوط پکڑ لینا۔

عَضُّ الزَّمَانِ۔ عَضُّ الْحَرْبِ۔ زمانہ کی سختی لڑائی کی شدت۔ عِضٌّ بدمزاج تند خو فصیح کسی چیز کا تجربہ کار۔ عَضُوضٌ کاٹنے والا۔ ظالم مظلوم۔ سخت زمانہ، کاٹا ہوا۔ عُضَاضٌ ہر چبانے اور کھانے کی چیز۔ عَاضٌّ دانت سے کاٹنے والا۔ مُعَاضَّۃٌ اور عِضَاضٌ ایک دوسرے کو دانت سے کاٹنا۔

یُعْطُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اعطاءٌ مصدر (افعال) یہاں تک کہ۔ وہ دے دیں پ ۱۰۔

یُعْطَوْا ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع منفی۔ اعطاءٌ سے۔ اگر ان کو نہیں دیا گیا۔ پ ۱۴۔

یُعْطِیْکَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِعْطَاءٌ سے۔ ک ضمیر مفعول۔ تجھے دیگا۔ پ ۳۰ ۱۸۔

(دیکھو یعطوا، یعطینا، عطاءً)

یَعِظُکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ وَعْظٌ مصدر (ضرب) وہ تم کو نصیحت کرتا ہے پ ۱۲، ۵ پ ۱۴ ۱۹ پ ۵ (دیکھو الموعظۃ)

یُعَظِّمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم تَعْظِیمٌ مصدر۔ جو بڑا سمجھے گا۔ جو تعظیم کرے گا۔ پ ۱۷ ۱۱۔ (دیکھو عظیمًا)

یُعْظِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم۔ اِعْظَامٌ مصدر۔ وہ بڑا دیگا۔ بڑے مرتبہ کا دیگا۔ پ ۲۸ ۱۷ (دیکھو عظیمًا)

یَعِظُہٗ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع وَعْظٌ مصدر ہٗ ضمیر مفعول اسکو نصیحت کرتے ہوئے۔ وہ اسکو نصیحت کر رہا تھا۔ پ ۲۱ ۱۱۔

یَعْفُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم عَفْوٌ مصدر (نصر) وہ معاف کر دے۔ پ ۲۵ ۵۔ (دیکھو نَعْفُ)

یَعْفُوَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم عَفْوٌ سے وہ معاف کرتا ہے پ ۲۵ ۵، ۴ جمع مذکر غائب امر بجائے ہیئے کہ وہ معاف کر دیں پ ۴ واحد مذکر غائب مضارع منصوب کہ وہ معاف کر دے پ ۲ ۱۵ کہ وہ معاف کر دیگا پ ۵ ۱۱ (دیکھو نَعْفُ)

یَعْفُوْنَ : ۔ جمع مؤنث غائب۔ مضارع عَفْوٌ سے کہ وہ عورتیں معاف کر دیں۔ پ ۲ ۱۵ (دیکھو نعف)

یُعَقِّبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی تَعْقِیْبٌ مصدر (تفعیل) وہ پیچھے نہیں پھرا۔ پلٹ کر نہیں دیکھا ۱۹/۱۶ ۲۰/۷ (دیکھو مُعَقِّبٌ)

یَعْقِلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی عَقْلٌ مصدر (ضرب) نہیں سمجھتے ہیں ۲۰/۱۲

یَعْقِلُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی عَقْلٌ سے۔ وہ نہ سمجھتے ہوں ۲/۵ ۱۱/۱۰ ۲۴/۲ کیا۔ وہ نہیں سمجھتے ۲۳/۴ وہ نہیں سمجھتے ہیں ۶/۱۴ ۲/۴ ۹/۱۶ ۱۱/۱۵ ۲۱/۲ ۲۶/۱۳ ۲۸/۵ ۔ مثبت۔ جو سمجھتے ہیں غور کرتے ہیں ۲/۴ ۱۱/۱۰،۱۵ ۱۳/۷ ۱۴/۱۵،۸ ۲۰/۱۲ ۲۱/۲،۲ ۲۵/۱۲ ۔

یَعْقُوْبُ : ۔ ابن اسحاق بن ابراہیم مشہور پیغمبر جن کا عبرانی نام اسرائیل بھی تھا۔ کنعان کے رہنے والے اور شریعت ابراہیمی کے عامل تھے۔ حضرت یعقوب کے بھائی کا نام عیص یا عیصو تھا۔ آپ کی نسل میں اللہ نے بہت برکت عطا فرمائی۔ تمام یہودی اور نصرانی اسرائیلی آپ ہی کی نسل سے ہیں الا کل اسرائیلی پیغمبر بھی آپ ہی کی نسل میں ہوئے حضرت یعقوب سے بعد والے کسی پیغمبر کی نسل میں اتنے انبیاء نہیں ہوئے جتنے آپ کی نسل سے ہوئے ۱/۱۶ ۱۳/۱۷ ۶/۳ ۲/۱۲ ۱۲/۱۵،۱۱،۱۲ ۱۳/۲ ۱۶/۲،۴ ۱۷/۵ ۲۰/۱۵ ۲۳/۱۳ ۔

یَعْکُفُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع عُکُوْفٌ مصدر (نصر) وہ جمے بیٹھے تھے لگے بیٹھے تھے۔ (حکایت حال ماضی) ۹/۶ (دیکھو عاکفین اور مَعْکُوْفٌ)

یَعْلَمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم علم سے (سمع) مثبت۔ اگر جانتا ہوگا۔ جانیگا ۴/۲ منفی بمعنی ماضی اسے معلوم نہ تھا ۲۰/۲۱ ۔ کیا اُسے معلوم نہیں ہوا ۲/۱۱ ابھی تک نہیں چھانٹ الگ الگ نہیں کیا ۴/۵ ۱۰/۸ ۔ آیات ۱۰/۸،۶ اور ۴/۵ میں وصل کی وجہ سے مکسور ہے اصل میں مجزوم تھا۔

یَعْلَمَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت: تاکہ جان لے ۱۲/۱۱ ۱۴/۱۴ ۲۵/۵ تاکہ چھانٹ دے۔ الگ کر دے ۴/۵ ۴/۸ ۷/۳ ۲۷/۱۹ ۲۹/۱۲ منصوب منفی تاکہ نہ جانے ۱۴/۱۵ ۱۷/۲۰ ۲۷/۲۰ ۔

یَعْلَمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع

منفی نہیں جانتا ہے پ ۳/۹ پ ۱۱/۶ پ ۱۳/۱۱ پ ۲۰/۱ پ ۲۴/۱۶

پ ۲۹/۱۵ و ۱ پ ۳۰/۲۵ مرفوع مثبت وہ جانتا ہے پ ۱/۹

پ ۲/۱۰ و ۱۱ و ۱۴ پ ۳/۱۵ و ۱۱ و ۲ پ ۵/۹ پ ۷/۱۳ و ۱ پ ۱۰/۱۲ و ۱۲ پ ۱۱/۱۶ پ ۱۲/۱

پ ۱۳/۸ و ۱۲ و ۱۳ پ ۱۴/۱۹ و ۱۶ و ۹ و ۸ پ ۱۶/۱۵ و ۱۰ پ ۱۷/۱۶ و ۱۲ و ۱۲ و ۷ و ۳ و ۲ و ۱

پ ۱۸/۸ و ۱۰ و ۱۵ پ ۱۹/۱۵ و ۱۶ پ ۲۰/۱۶ و ۱۰ و ۲ پ ۲۱/۱۸ و ۱۳ و ۳ و ۲ و ۱

پ ۲۲/۱۹ و ۷ و ۳ پ ۲۴/۷ پ ۲۵/۴ پ ۲۶/۱۴ و ۸ و ۷ و ۲ پ ۲۷/۱۶ پ ۲۸/۱۳ و ۲ و ۱

پ ۲۸/۱۵ پ ۲۹/۱۴ پ ۳۰/۱۲ ۔

يُعْلَمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول کہ معلوم ہو جائے پ ۱۸/۶ ۔

يُعَلِّمَانِ : ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع منفی تعلیم مصدر (تفعیل) وہ دونوں نہیں تعلیم دیتے تھے نہیں سکھاتے تھے ۔ پ ۱/۱۲ ۔

يُعَلِّمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع تعلیم سے ۔ وہ سکھائے گا ۔ پ ۱۲/۱۱ وہ سکھاتا ہے بتاتا ہے پ ۲/۲ پ ۳/۷ ۔

يَعْلَمَنَّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ۔ علم سے ۔ ضرور الگ کر دے گا چھانٹ لے گا ۔ پ ۲۰/۱۳ ۔

يَعْلَمُوا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی علم سے ۔ انکو نہیں معلوم ہوا انھوں نے نہیں جانا پ ۱۰/۱۴ پ ۱۰/۱۶ پ ۱۱/۲ پ ۲۴/۲ منصوب منفی کہ وہ نہ جانیں پ ۱۱/۱ منصوب مثبت کہ وہ جان لیں پ ۱۳/۱۹ پ ۱۵/۱۵ ۔

يَعْلَمُونَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی وہ نہیں جانتے پ ۱/۲ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶

پ ۶/۴ و ۱۰ پ ۹/۲ و ۱۳ و ۱۸ پ ۱۰/۷ و ۱۸ پ ۱۱/۱۱ و ۱۳ پ ۱۲/۱۴ و ۱۵ پ ۱۳/۲

پ ۱۴/۱۱ و ۱۳ و ۱۶ و ۲۰ پ ۱۷/۲ پ ۲۰/۱ و ۴ پ ۲۱/۱۰ و ۱۲ و ۱۹ پ ۲۲/۱۰ و ۹

پ ۲۳/۵ و ۱۵ و ۱۶ پ ۲۴/۱۱ و ۱۲ پ ۲۵/۱۵ و ۱۸ و ۱۹ پ ۲۷/۴ پ ۲۸/۱۳

پ ۲۹/۴ ۔ مثبت وہ جانتے ہیں پ ۱/۳ پ ۱/۹ پ ۲/۱ و ۱۳

پ ۳/۱۲ پ ۴/۵ پ ۷/۱۸ و ۱۹ پ ۸/۱ و ۱۱ پ ۱۰/۸ پ ۱۱/۹ پ ۱۲/۱۶ پ ۱۴/۱ و ۲ و ۱۲

پ ۱۶/۸ پ ۱۸/۱۹ پ ۱۹/۲ و ۱۲ پ ۲۰/۱۶ پ ۲۱/۴ و ۱۳ پ ۲۲/۸ پ ۲۳/۱ و ۱۵

پ ۲۳/۱۶ پ ۲۴/۱۳ و ۱۵ و ۱۸ پ ۲۵/۱۳ و ۱۴ پ ۲۶/۹ پ ۲۸/۳ پ ۲۹/۸ و ۱۲ پ ۳۰/۱ و ۷

آیت پ ۲۳/۱۶ میں لَوْكَانُوا کی وجہ سے تمنائی معنی ہے ۔ کاش وہ جانتے ۔

يُعَلِّمُونَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع تعلیم مصدر ، وہ سکھاتے تھے پ ۱/۱۲ ۔

يُعَلِّمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع تعلیم مصدر وہ سکھاتا ہے تعلیم دیتا ہے پ ۱/۱۵ پ ۳/۱۳ پ ۷/۸ پ ۱۴/۲۰ پ ۲۸/۱۱ ۔

يَعْلَمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع عِلْم سے مثبت جانتا ہے پ ۳/۱۵ پ ۷/۱۳ پ ۱۰/۴ جانیں گے پ ۱۹/۱۵ منفی نہیں جانتا ہے پ ۷/۱۴ پ ۱۳/۱۴ پ ۱۵/۱۵

يَعْلَمَهٗ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب عِلْمٌ سے ہٗ ضمیر مفعول کہ اسکو جانتے ہیں۔ پ ۱۹/۱۵،۱۳۔ (مادہ علم کی تنقیح کے لیے دیکھو تَعَلَّمَ اور مُعَلَّمٌ)

يَعْلَمْهُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم عِلْمٌ سے ہٗ ضمیر مفعول اسکو جانتا ہے پ ۲/۹ پ ۳/۱۱ (مادہ علم کی تنقیح کے لیے دیکھو تَعَلَّمَ اور مُعَلَّمٌ)

يُعْلِنُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع اِعْلَانٌ مصدر (افعال) وہ ظاہر کرتے ہیں علانیہ کرتے ہیں پ ۱/۹ پ ۱۱/۱۶ پ ۱۴/۹ پ ۲۰/۱۰،۲ پ ۲۳/۴۔ (دیکھو تُعْلِنُوْنَ)

يَعْمُرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع عُمْرَانٌ مصدر (نصر) آباد کرتے ہیں۔ پ ۱۰/۹۔

يُعَمَّرُ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَعْمِیْرٌ مصدر (تفعیل) مثبت۔ کہ اس کی عمر کی جائے۔ اس کی عمر کی جاتا پ ۱/۱۱ منفی۔ نہیں عمر بڑھائی جاتی ہے۔ پ ۲۲/۱۴۔

يَعْمُرُوْا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب عُمْرَانٌ مصدر (نصر) کہ وہ آباد کریں۔ پ ۱۰/۹ (دیکھو مُعْتَمِرٌ اور تُعَمِّرُ)

يَعْمَلْ۔ واحد مذکر غائب مضارع عَمَلٌ مصدر (سمع) مجزوم کرے گا۔ عمل کرے گا۔

پ ۵/۱۳،۱۴ پ ۱۲/۱۵،۱۵ پ ۱۶/۱۵ پ ۲۵/۱۸،۱۵ پ ۳۰/۲۴ مرفوع کرتے ہیں پ ۳/۱۹ کرتا ہے پ ۱۵/۹ کام کرتا تھا پ ۲۲/۸ مجزوم امر غائب چاہیئے کہ وہ عمل کرے۔ پ ۱۶/۳ پ ۲۳/۹۔

يَعْمَلُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع عَمَلٌ سے۔ وہ کرتے ہیں۔ کام کرتے ہیں۔ کام کرتے تھے پ ۱/۱۱،۱۶ پ ۲/۱ پ ۴/۱۴،۸،۳ پ ۵/۱۳ پ ۶/۱۴،۱۳ پ ۷/۱۴،۱۱،۱۰،۹ پ ۸/۳،۲ پ ۹/۱۹،۱۲،۷،۶،۴ پ ۱۰/۸،۲ پ ۱۱/۷،۴ پ ۱۲/۱۰،۷،۲ پ ۱۳/۱۲ پ ۱۴/۱۹،۷ پ ۱۵/۱۳،۱ پ ۱۶/۱ پ ۱۷/۶،۲ پ ۱۸/۹ پ ۱۹/۱۳،۱۰ پ ۲۰/۱۳،۱۲ پ ۲۱/۱۵ پ ۲۲/۱۰،۸ پ ۲۴/۱۸،۱۷،۱۰ پ ۲۶/۲ پ ۲۷/۱۴ پ ۲۸/۱۳،۲ (دیکھو تَعْمَلُ)

يَعْمَهُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع عَمَهٌ مصدر (فتح و سمع) وہ سرگردان پھرتے رہیں وہ سرگرداں گمراہ پھرتے ہیں۔

عَمَهٌ سرگردانی۔ گمراہی میں حیرانی۔ عَمِهٌ اور عَامِهٌ سرگردان۔ حیران۔ متردد۔

عَمَهٌ، عَمَهٌ، عُمُوْهٌ، عُمُوْهَةٌ، عُمْهَانٌ مصادر (فتح و سمع) سرگرداں اور متحیر ہونا تَعْمِیْهٌ (تفعیل) ناحق سختی اور دشمنی کرنا ظلم کرنا تَعَامُهٌ (تفاعل) سرگشتہ اور حیران ہونا۔

یَعُوْدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط عَوْدٌ مصدر (نصر) اگر۔ وہ لوٹے اگر انھوں نے دوبارہ (لڑائی) کی پ ۹ (دیکھو نَعُدْ اور نَعُوْد)

یَعُوْدُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع عَوْدٌ سے (نصر) وہ لوٹ پڑیں وہ رجوع کر لیں پ ۲۸ (دیکھو نَعُدْ اور نَعُوْدُ)

یَعُوْذُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع عُوْذٌ و مَعَاذٌ (نصر) وہ پناہ چاہتے تھے پ ۲۹ (دیکھو مَعَاذ)

یَعُوْقَ : ۔ اسم علم حضرت نوح کی قوم کے ایک بت کا نام پ ۲۹ ۔

یَعْیَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم منفی بمعنی ماضی عِیٌّ مصدر (سمع) وہ عاجز نہیں ہوا۔ وہ نہیں تھکا۔ پ ۲۶ ۔

عِیٌّ عَیِیٌّ عَیَانٌ عاجز درماندہ عِیٌّ مصدر عَیَّ اور عَیِیَ ماضی یَعْیٰی مضارع عاجز ہونا۔ کامیاب نہ ہونا۔ بات کرنے سے مجبور ہو جانا۔ بندش زبان ہو جانا اِعْیَاءٌ (افعال) تھک جانا تھکا دینا کام دشوار ہو جانا (بواسطہ علیٰ متعدی ہونا ضروری ہے) مرض کا لا علاج ہو جاتا۔ (دیکھو عَیِیْنَا)

یُعِیْدُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت اِعَادَۃٌ مصدر (افعال) وہ دوبارہ پیدا کرے گا لوٹائے گا پ ۱۱ پ ۱۵ پ ۲۰ پ ۲۱ پ ۲۹ پ ۳۰ منفی وہ دوبارہ پیدا نہیں کرے گا یا اس آیت میں باطل سے مراد کفر ہے اور مقصد یہ ہے کہ نہ ابتدائی صورت میں کفر کا کوئی فائدہ ہے نہ آخر میں یعنی کفر کا کوئی نتیجہ او ساثرہ باقی رہنے والا نہیں پ ۲۲ (دیکھو نَعُدْ اور نُعِیْدُ)

یُعِیْدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم اِعَادَۃٌ سے۔ وہ لوٹا لیں گے۔ دوبارہ کفر میں لوٹا لیں گے پ ۱۵ ۔

فصل الغین المعجمہ

یُغَاثُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول غَیْثٌ مصدر (ضرب) مینہ برسایا جائیگا۔ پ ۱۲ (دیکھو غَیْث)

یُغَاثُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِغَاثَۃٌ مصدر (افعال) انکی فریاد رسی کی جائے گی (دیکھو غیث اور یستغیثوا)

یُغَادِرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مُغَادَرَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ نہیں چھوڑتا ہے

یعنی بغیر اندراج کے نہیں چھوڑتا ۱۵/۶ (دیکھو لغادر)

یَغْتَبْ: واحد مذکر غائب نہی اِغْتِیَابٌ مصدر (افتعال) پس پشت برا نہ کہے غیبت نہ کرے ۲۶/۱۲ (دیکھو غابۃ)

یَغُرَّنَّكَ: واحد مذکر غائب نہی غرور مصدر (نصر) ك ضمیر مفعول۔ تجھے فریب نہ دے۔ تجھے دھوکہ میں نہ ڈالے ۲/۳ (دیکھو غرّ)

یُغْرِقَكُمْ: واحد مذکر غائب مضارع اِغْرَاقٌ مصدر (افعال) کم ضمیر مفعول اور وہ تم کو ڈبو دے۔ ۱۵/۸ (دیکھو الغرق اور مُغْرَقُوْن)

یَغُرَّنَّكَ: واحد مذکر غائب نہی بالنون تاکید ثقیلہ غرور سے ك ضمیر مفعول۔ تجھے فریب خوردہ نہ کردے ۴/۱۱ (دیکھو غرّ)

یَغُرَّنَّكُمْ: واحد مذکر غائب نہی بالنون تاکید ثقیلہ غرور سے کم ضمیر مفعول تم کو فریب خوردہ نہ کر دے ۲۱/۱۳ ۲۲/۱۳ (حوالہ بالا)

یَغْشٰی: واحد مذکر غائب مضارع معروف غشی و غشیان مصدر (سمع) وہ چھائی ہوئی تھی وہ چھا رہی تھی ہے ۲۷/۵ چھا جائیگا ڈھانک لیگا ۲۵/۱۴ چھا جائے ۳۰/۱۶ (دیکھو غاشیۃ اور غشاوۃ)

یُغْشٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول غشیان غشی مصدر (سمع) مدہوشی طاری ہو۔ غشی چھا گئی ہو۔ غشی چھا جاتی ہے ۲۱/۱۸ (حوالہ مندرجہ بالا)

یُغْشِیْ: واحد مذکر غائب مضارع اغشاءٌ مصدر (افعال) متعدی بدو مفعول) وہ ڈھانک دیتا ہے وہ پردہ ڈال دیتا ہے ۳/۱۴ ۱۳/۱۴۔

یُغَشِّیْكُمْ: واحد مذکر غائب مضارع تغشیۃ مصدر (تفعیل متعدی بدو مفعول) وہ تم پر چھا رہا تھا۔ تم پر ڈھانک رہا تھا۔ ۹/۱۶۔

یَغْشَاهُ: واحد مذکر غائب مضارع غشیٌ مصدر (سمع) اس پر چھا رہی ہو۔ اس کو ڈھانک رہی ہو۔ ۱۸/۱۱۔

یَغْشٰهَا: واحد مذکر غائب مضارع غشیٌ مصدر (سمع) جب۔ اس (سورج) کو چھپا لے اس پر پردہ ڈال دے۔ ۳۰/۱۶۔

یَغْشَاهُمْ: واحد مذکر غائب مضارع غشیٌ مصدر (سمع) ان پر چھا جائیگا ۲/۱۲ دست سے لیے دیکھو حوالہ مندرجہ بالا)

یَغْضُضْنَ: جمع مونث غائب امر غضٌّ مصدر (نصر) وہ عورتیں نیچی رکھیں ۱۸/۱۰ (دیکھو غضض)

یَغُضُّوا ۔ جمع مذکر غائب امر غَضٌّ مصدر (نصر) وہ نظر نیچی رکھیں۔ پ ۱۸/۱۰ ۔ (دیکھو غضض)

یَغُضُّونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع غَضٌّ مصدر (نصر) وہ نیچی رکھتے ہیں۔ پست رکھتے ہیں پ ۲۶/۱۴ (دیکھو غضض)

یَغْفِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت مَغْفِرَةٌ مصدر (ضرب) وہ بخشے گا۔ بخشے۔ بخش دیتا ہے پ ۳/۸ پ ۴/۴، ۵ پ ۶/۱۰، ۷ پ ۱۳/۴ پ ۲۴/۳ پ ۲۶/۱۰ منفی مرفوع وہ نہیں بخشے گا پ ۵/۴، ۵، ۱۵ منصوب مثبت کہ بخش دے پ ۵/۱۶ پ ۷/۳ پ ۱۳/۱۴ پ ۱۱/۱۲ پ ۱۸/۹ پ ۱۹/۹، ۷ پ ۲۶/۹ منصوب منفی مستقبل ہرگز نہیں بخشے گا پ ۱/۱۴ پ ۲۶/۸ پ ۲۸/۱۳ مجزوم مثبت وہ بخش دیگا معاف کردیگا۔ پ ۳/۱۳ پ ۹/۱۸ پ ۱۰/۶ پ ۲۲/۶ پ ۲۶/۴ پ ۲۷/۲۰ پ ۲۸/۱۰، ۱۶ پ ۲۹/۹ مجزوم منفی ماگر اس نے نہیں معاف کیا نہیں بخشا۔ پ ۹/۸ (دیکھو غافر)

یُغْفَرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مَغْفِرَةٌ سے مرفوع بخش دیا جائیگا پ ۹/۱۱ مجزوم معاف کردیا جائیگا پ ۹/۹ (دیکھو غافر)

یَغْفِرُوا ۔ جمع مذکر غائب امر مَغْفِرَةٌ سے۔ وہ معاف کردیں۔ پ ۲۵/۱۸ ۔ (دیکھو غافر)

یَغْفِرُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَغْفِرَةٌ سے۔ وہ درگذر کرتے ہیں معاف کر دیتے ہیں۔ پ ۲۵/۵ (دیکھو غافر)

یَغُلَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع غَلٌّ مصدر (نصر) کہ وہ مال غنیمت میں خیانت کرے۔ مال غنیمت میں خیانت کرنا پ ۴/۸ (دیکھو غلّ)

یَغْلِبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ غالب ہو جائے۔ قابو پا جائے۔ پ ۵/۸ (دیکھو غالب)

یَغْلِبُوا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ غالب آجائیں گے پ ۱۰/۵ ۔ (دیکھو غالب)

یَغْلِبُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف مرفوع۔ غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ عنقریب غالب آجائیں گے پ ۲۱/۴ (دیکھو غالب)

یُغْلَبُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول مرفوع غَلَبَةٌ مصدر (ضرب) وہ مغلوب ہوں گے۔ پ ۹/۱۸ (دیکھو غالب)

یَغْلُلْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم غَلٌّ سے۔ جو خیانت کریگا پ ۴/۸ (دیکھو غلّ)

یَغْلِی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع غَلْیٌ

مصدر (ضرب) وہ کھوئے گا ۲۵/۱۹ (دیکھو غلی)

یُغْنِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِغْنَاءٌ مصدر (افعال) بے احتیاج بنا دیگا۔ محتاج نہ رکھے گا ۵/۱۶ (دیکھو الغنی اور مُغْنُوْنَ)

یُغْنُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب منفی اِغْنَاءٌ سے۔ وہ ہرگز دفع نہیں کریں گے نہ کر سکیں گے ۲۵/۱۸ (دیکھو الغنی اور مُغْنُوْنَ)

یَغْنَوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی غِنًی مصدر (سمع) انھوں نے قیام نہیں کیا وہ نہیں ٹھیرے ۹/۸ ۱۲/۱۱ غَنِیَ بِالْمَکَانِ سے ماخوذ ہے وہ مکان میں ٹھہرا۔ مغنی ۔ فرودگاہ (دیکھو حوالہ مندرجہ بالا)

یُغْنِیَهُمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اِغْنَاءٌ سے ہم ضمیر مفعول ان کو غنی کر دے گا مال دار کر دے گا ۱۸/۳

یُغْنِیْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت اِغْنَاءٌ سے مال دار بنا دیگا ۱/۱۰ اس کو مشغول رکھے گا یعنی دوسرے کی خبر نہ لینے دیگا ۵/۳۰ منفی۔ کام نہ آئیگا۔ فائدہ نہیں پہنچائیگا۔ دفع نہیں کرے گا ۹/۱۱ ۱۶/۱۵ ۲۵/۱۶،۱۵ ۲۷/۱۴،۱۲ ۲۹/۲۱ ۳۰/۱۶،۱۴ وہ دفع نہیں کر سکتی تھی ۱۳/۲ ۔

یُغْنِیَا : ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع منفی بمعنی ماضی اِغْنَاءٌ سے وہ دونوں کام نہ آتے وہ دونوں دفع نہ کر سکے ۲۸/۲۰ ۔

یُغْنِیَهُمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِغْنَاءٌ سے یہاں تک کہ۔ انکو غنی بنا دے مال دار کر دے ۱۸/۱۰ ۔ (دیکھو الغنی اور مُغْنُوْنَ)

یَغُوْثَ : ۔ حضرت نوح کی قوم کے پانچ بتوں میں سے ایک بت کا نام۔ ۲۹/۱۰

یَغُوْصُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع غَوْصٌ مصدر (نصر) وہ غوطے مارتے تھے کام کرتے تھے ۱۷/۶ (دیکھو غَوَّاصٍ)

یُغْوِیَکُمْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِغْوَاءٌ مصدر (افعال) کُمْ ضمیر مفعول تم کو گمراہ چھوڑ دینا کہ تم گمراہ رہو ۱۲/۳ (دیکھو غَاوُوْنَ)

یُغَیِّرُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع تَغْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ نہیں بدلتا ہے نعمت کو تکلیف سے ۱۳/۸ (دیکھو مُغَیِّرًا)

یُغَیِّرُنَّ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید ثقیلہ۔ تَغْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی بدل ڈالیں گے۔ بگاڑ دیں گے (دیکھو مُغَیِّرًا)

یُغَیِّرُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منصوب تَغْیِیْرٌ مصدر (تفعیل) یہاں تک کہ وہ بدل ڈالیں (بھلائی کو برائی سے) پ۱۳ (دیکھو مُغَیِّرًا)

یَغِیْظُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع غَیْظٌ مصدر (ضرب) وہ غضبناک بناتا ہے غصہ میں ڈالتا ہے پ۱۱ منصوب تاکہ جلائے غضبناک بنائے پ۲۶ (دیکھو غَائِظُوْنَ)

فَصْلُ الْفَاءِ

یَفْتَحُ : واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ فَتْحٌ مصدر (فَعَلَ یَفْعَلُ) وہ فیصلہ کریگا پ۲۲ مجزوم مکسور بالوصل۔ وہ کھولتا ہے۔ کشائش کرتا ہے پ۲۲ (دیکھو الفَاتِحِیْن)

یَفْتَدُوْا : جمع مذکر غائب مضارع منصوب۔ اِفْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) کہ وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں پ۶ (دیکھو فِدَاءً)

یَفْتَدِیْ : واحد مذکر غائب مضارع اِفْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) کہ وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائے پ۲۹ (دیکھو فِدَاءً)

یُفَتَّرُ : واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَفْتِیْرٌ مصدر (تفعیل) کم نہیں کیا جائیگا۔ ہلکا نہیں کیا جائیگا پ۲۵ (دیکھو فَتْرَة)

یَفْتَرُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع اِفْتِرَاءٌ مصدر (افتعال) وہ دروغ بافی کرتے ہیں بہتان باندھتے ہیں پ۳ پ۸ پ۱۱ پ۱۲ پ۱۳ پ۱۴ پ۲۰ پ۲۶ (دیکھو مُفْتَر)

یَفْتُرُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع منفی فُتُوْرٌ مصدر (نصر) وہ موقوف نہیں کرتے وہ سستی نہیں کرتے پ۱۷ (دیکھو فَتْرَة)

یَفْتَرِیْ : واحد مذکر غائب مضارع معروف اِفْتِرَاءٌ سے دروغ بافی کرتے ہیں بہتان تراشی کرتے ہیں پ۱۴ (دیکھو مُفْتَر)

یُفْتَرٰی : واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِفْتِرَاءٌ سے کہ گھڑا جائے پ۱۱ خود ساختہ منسوب بخدا پ۱۳ (دیکھو مُفْتَر)

یَفْتَرِیْنَهٗ : جمع مؤنث غائب مضارع اِفْتِرَاءٌ سے ہٗ ضمیر مفعول وہ اس کو خود گھڑ رہی ہوں پ۲۸ (دیکھو مُفْتَر)

یَفْتِنَكُمْ : واحد مذکر غائب مضارع فَتْنٌ فُتُوْنٌ مصدر (ضرب) کہ تم کو پریشانی میں ڈال دیں گے مصیبت میں مبتلا کر دیں گے پ۵

یَفْتِنَنَّكُمْ : واحد مذکر غائب نہی بانون تاکید

تثنیہ فَتْنٌ مصدر (ضرب) کہ تم کو گمراہ نہ کردے
پ (دیکھو فاتنین اور المفتون)

یَفْتِنُوْکَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت منصوب فَتْنٌ سے کہ وہ تم کو بہکادیں اغوا کردیں ۱۱/۶ یعنی کہیں بہکا نہ دیں ۔

یَفْتِنُوْنَکَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت فَتْنٌ سے انکو وہ پھسلادیں ۔ بہکادیں ۔ ۸/۱۵

یُفْتَنُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول مثبت فَتْنٌ سے ۔ وہ مصیبت میں مبتلا کئے جاتے ہیں ۱۱/۱۰ منفی ۔ انکی آزمائش نہیں کی جائے گی ۲۰/۱۴ انکو دکھ دیا جائیگا ۔ عذاب دیا جائے گا ۔
۲۶/۲ (دیکھو فاتنین اور المفتون)

یَفْتِنَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع فَتْنٌ سے ہُمْ ضمیر مفعول ۔ کہ انکو دکھ پہنچائیگا و پریشانی میں مبتلا کریگا ۔ ۱۱/۴ (دیکھو فاتنین)

یُفْتِیْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ۔ اِفْتَاءٌ مصدر (افعال) وہ تم کو حکم دیتا ہے ۱۲/۴ ۲/۶ (دیکھو یَسْتَفْتُوْنَکَ)

یَفْجُرَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع فُجُوْرٌ سے مصدر (نصر) کہ وہ علی الاعلان گناہ کرتا رہے کھل کر گناہ کرے ۱۲/۲۹ (دیکھو فاجرا)

یُفَجِّرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَفْجِیْرٌ مصدر (تفعیل) وہ بہاکر لے جائیں گے اس چشمہ میں سے کاٹ کر نکال کر لیجائیں گے ۔ ۱۹/۲۹ (دیکھو فجرا)

یَفِرُّ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع فِرَارٌ مصدر (ضرب) بھاگے گا ۳۰/۱
(دیکھو الفرار اور فرقہ آیۃ ا)

یَفْرَحُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع فَرَحٌ (سمع) خوش ہوں گے ۔ ۲۱/۴ (دیکھو فرح)

یَفْرَحُوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم فَرَحٌ سے ۔ وہ خوش ہوتے ہیں ۲/۴ امر غائب انکو خوش ہونا چاہیئے ۔ ۱۱/۱

یَفْرَحُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع فَرَحٌ سے وہ خوش ہوتے ہیں ۲/۴ ۱۱/۱۳ دیکھو فرح)

یَفْرُطَ : ۔ واحد مذکر غائب ۔ مضارع فَرْطٌ مصدر (نصر) کہ وہ زیادتی کرے ۔ ۱۱/۱۶
(دیکھو فرطا)

یُفَرِّطُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی تفریطٌ مصدر (تفعیل) وہ کمی نہیں کرتے ہیں ۱۴/۱ (دیکھو فرطا)

یُفْرَقُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول

فَرْقٌ مصدر (نصر) فیصل کئے جاتے ہیں۔ ۲۵/۱۴

يُفَرِّقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی بمعنی ماضی تَفْرِيْقٌ مصدر (تفعیل) انھوں نے تفریق نہیں کی۔ انھوں نے الگ الگ نہیں کیا۔ کہ کسی کو سچا کہتے اور کسی کو جھوٹا) ۶/۳ منصوب مثبت۔ کہ وہ تفریق کر دیں۔ ۶/۱۵

يَفْرَقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع فَرَقٌ مصدر (سمع) وہ ڈرپوک ہیں ۱۰/۱۳ ۔

يُفَرِّقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تَفْرِيْقٌ سے وہ جدائی پیدا کرتے تھے لغض پیدا کرا دیا کرتے تھے ۱/۱۲ ۔

(مادہ فرق کے لیے دیکھو الفارقات فرقاً)

يَفْسَحِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع فسح مصدر (فتح) کشائش کر دیگا۔ کشادہ جگہ دیگا ۲۸/۲ (دیکھو افسحوا)

يُفْسِدُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِفْسَادٌ مصدر (افعال) مرفوع۔ وہ فساد مچائیگا۔ تباہی کریگا۔ ۱/۴ منصوب۔ کہ تباہی مچائے تخریب کرے ۲/۹ ۔

يُفْسِدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب اِفْسَادٌ سے۔ کہ وہ فساد پھیلائیں ۔ ۹/۵ ۔

يُفْسِدُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِفْسَادٌ سے وہ فساد پھیلاتے ہیں۔ بگاڑ پیدا کرتے ہیں تخریب کرتے ہیں ۱/۳ ۳/۹ ۱/۱۴ ۱۹/۱۲،۱۹ (دیکھو مادہ فساد کی تنقیح کے لیے اَلْفَسَادُ)

يَفْسُقُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع فِسْقٌ مصدر (نصر) وہ نافرمانیاں کرتے تھے ۔ ان کی نافرمانیاں کرنے کی وجہ سے ۱/۱۱ ۶/۹ ۹/۱۱ ۲/۱۶ (دیکھو فاسِقٌ)

يَفْصِلُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع فَصْلٌ مصدر (ضرب) وہ فیصلہ کریگا ۹/۱ ۲۱/۱۲ ۲۸/۲ (دیکھو الفاصلین)

يُفَصِّلُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع تفصیل مصدر (تفعیل) وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے ۱/۱ ۱۳/۷ (دیکھو الفاصلین)

يَفْعَلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت فِعْلٌ مصدر (فتح) وہ کرتا ہے ۱/۱ ۳/۱۲،۱ ۵/۱۸ ۱۳/۱۹ ۱۶/۹،۱۴ ۲۱/۷ مجزوم منفی اگر وہ نہ کریگا مضارع لَمْ کی وجہ سے بمعنی ماضی ہوکر پھر شرط کی وجہ سے بمعنی مستقبل ہوگیا ۱۲/۱۴ مجزوم بالشرط مثبت۔ کریگا۔ ۲/۱۲ ۳/۱۱ ۵/۲،۱۴ ۱۹/۴ ۲۸/۱۴ (دیکھو فاعل)

يُفْعَلُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ فِعْلٌ سے۔ مرفوع۔ کیا جائیگا ۲۶/۱ منصوب کہ کیا جائیگا یعنی برا معاملہ۔ ۲۹/۱۶۔

يَفْعَلُوا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت وہ کریں گے ۲/۴ منفی بمعنی ماضی۔ انھوں نے نہیں کیا۔ ۲/۱۔

يَفْعَلُونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت وہ کرتے ہیں ۱۱/۹،۱۰ ۱۳/۱۲ ۱۸/۱۲ ۲۴/۴ ۲۸/۱۹ وہ کرتے تھے ۱/۱۵ ۶/۸ ۱۹/۹ ۳۰/۸،۱۶ وہ کر رہے ہیں ۱۲/۴ وہ کرینگے ۱۹/۸ منفی وہ نہیں کرتے ۱۹/۱۵۔

يَفْعَلْهُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم بالشرط ہٗ ضمیر مفعول۔ جو اس کو کریگا ۲۸/۷۔ (مادۂ فعل کے لیے دیکھو فاعلٌ)

يَفْقَهُوا :۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ فِقْهٌ مصدر (سمع) منصوب کہ وہ سمجھیں ۷/۹ ۱۵/۵،۲۰ مجزوم وہ سمجھیں ۱۶/۱۱۔

يَفْقَهُونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت فِقْهٌ سے وہ سمجھیں ۴/۱۴ سمجھتے ہوں۔ سمجھ رکھتے ہوں سمجھیں ۷/۱۸ وہ سمجھتے ہوئے جان لیتے ۱۰/۱۶ منفی۔ وہ سمجھنے کے پاس بھی نہیں ہیں وہ نہیں سمجھ سکتے ۵/۸ ۱۶/۲ وہ نہیں سمجھتے ۹/۱۲ ۱۱/۵ ۲۵/۱۳ وہ بے سمجھ ہیں سمجھ نہیں رکھتے ۱/۵ ۲۶/۱۰ ۲۸/۵ (دیکھو نَفْقَهُ)

يُفْلِحُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِفْلَاحٌ مصدر (افعال) وہ کامیاب نہ ہوگا ۷/۹ ۹/۳ ۱۱/۷،۱۳ ۱۲/۱۳ ۱۶/۱۲ ۱۸/۹ ۲۰/۷،۱۳ (دیکھو المفلحون)

يُفْلِحُونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِفْلَاحٌ سے۔ وہ کامیاب نہیں ہوں گے ۱۱/۱۲ ۱۴/۲۱ (دیکھو المفلحون)

فَصْلُ الْقَافِ الْقَلْقَلَة

يُقَاتِلْ :۔ واحد مذکر غائب امر۔ مُقَاتَلَةٌ مصدر (مفاعلہ) چاہیے کہ لڑیں ۵/۷۔

يُقَاتِلُوا :۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ منصوب مثبت مُقَاتَلَةٌ سے۔ کہ وہ لڑیں ۲/۸ ۴/۹ ۵/۱۰،۲۱ مجزوم منفی وہ نہ لڑے ۵/۹ ۲۸/۸ (دیکھو قَاتَلَ)

يُقَاتِلُونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف قِتَالٌ سے وہ لڑتے ہیں قتال کرتے ہیں۔ ۵/۷ ۱۱/۳ ۲۸/۹ ۲۹/۱۴۔

يُقَاتَلُونَ :۔ جمع مذکر غائب مضارع قِتَالٌ سے۔ جن سے قتال کیا جاتے ۱/۱۳

يُقَاتِلُونَكُمْ :۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف

قِتَالٌ سے کر، ضمیر مفعول مثبت وہ تم سے لڑیں
قتال کریں ۲/۲ وہ تم سے لڑتے رہیں گے ۲/۱۱
وہ تم سے لڑتے ہیں ۲/۱۱ منفی وہ تم سے نہیں
لڑینگے نہ لڑ سکیں گے ۲۸/۵ (دیکھو قاتل)

يُقَالُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول مثبت
قولٌ مصدر (نصر) اسکو کہا جاتا ہے ۱۷/۵
کہا جائیگا ۳/۲ منفی نہیں کہا جاتا ہے ۲۴/۱۹
(دیکھو قَالَ)

يَقْبِضُ: واحد مذکر غائب مضارع قَبْضٌ
مصدر (ضرب) وہ روکتا ہے تنگ کرتا ہے
۲/۱۲ (دیکھو قَبْضًا اور مقبوضۃ)

يَقْبِضْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع
قَبْضٌ مصدر (ضرب) وہ سمیٹتے ہیں۔ ۲۹/۲

يَقْبِضُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع
قَبْضٌ مصدر (ضرب) وہ کھینچتے ہیں سمیٹ
لیتے ہیں روک لیتے ہیں ۱۰/۱۵ (دیکھو قبضًا)

يَقْبَلُ: واحد مذکر غائب مضارع قَبُولٌ
مصدر (سمع) وہ قبول کرتا ہے ۱۱/۲ ۲۵/۴
(دیکھو قابل)

يُقْبَلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول
منفی قبولٌ مصدر (سمع) مرفوع۔ نہیں قبول
کیا جائے گا ۱۵/۲ منصوب مؤکد مستقبل ہرگز
نہیں قبول کیا جائیگا ۳/۱ (دیکھو قابل)

يَقْتَتِلَانِ: تثنیہ مذکر غائب اِقْتِتَالٌ
مصدر (افتعال) وہ دونوں لڑ رہے تھے
۲۰/۵ (دیکھو قاتل)

يَقْتَرِفُ: واحد مذکر غائب مضارع
مجزوم اِقْتِرَافٌ مصدر (افتعال) کمائے گا ۲۵/۴
(دیکھو مقترفون)

يَقْتَرِفُوْا: جمع مذکر غائب امر اقترافٌ
مصدر (افتعال) وہ کمائیں ۸/۱ (دیکھو مقترفون)

يَقْتَرِفُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع
اِقْتِرَافٌ مصدر (افتعال) وہ کماتے تھے ۸/۱
(دیکھو مقترفون)

يَقْتُرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع منفی قَتْرٌ
مصدر (نصر) وہ خرچ میں تنگی نہیں کرتے ۱۹/۴
(دیکھو قَتَرًا اور قتورًا)

يَقْتُلَ: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم قتل
کریگا ۵/۸ منصوب کہ وہ قتل کرے ۵/۱۰
(دیکھو قاتل)

يُقْتَلُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول
مرفوع وہ مارا جائے قتل کیا جائے ۲/۳ مجزوم

وہ مارا جائے قتل کر دیا جائے پ ۵/۳ (دیکھو قاتل)

يَقْتُلْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع منفی (نصر) وہ قتل نہ کریں گی پ ۲۸/۸۔

يَقْتُلُوا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب کہ وہ قتل کر دیں پ ۹/۱۸ پ ۲۰/۵۔

يُقَتَّلُوا: جمع مذکر غائب مضارع منصوب تقتیلٌ مصدر (تفعیل) کمان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں پ ۶/۹۔

يَقْتُلُونَ: جمع مذکر غائب مضارع معروف قتلٌ سے مثبت وہ قتل کرتے تھے پ ۱/۷ پ ۳/۱۱ پ ۴/۲ پ ۱۱/۱۴ وہ قتل کرتے ہیں پ ۱۱/۲ کہ وہ قتل کر دیتے پ ۹/۸ منفی۔ وہ قتل نہیں کرتے پ ۱۹/۴۔

يَقْتُلُونِ: جمع مذکر غائب مضارع۔ معروف۔ نون وقایہ مکسور، یاءِ متکلم محذوف اصل میں یقتلوننی تھا کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے پ ۱۹/۶ پ ۲۰/۷

يُقْتَلُونَ: جمع مذکر غائب مضارع مجہول قتلٌ سے۔ وہ مارے جاتے ہیں قتل کئے جاتے ہیں۔ پ ۱۱/۳۔

يُقَتِّلُونَ - جمع مذکر غائب مضارع تقتیلٌ مصدر، وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے تھے پ ۹/۹ وہ بہت قتل کرتے تھے (مادۂ قتل کے لئے دیکھو قاتل)

يَقْدِرُ - واحد مذکر غائب مضارع مثبت مرفوع قَدْرٌ مصدر (ضرب) وہ تنگ کرتا ہے پ ۱۳/۹ پ ۱۵/۳ پ ۲۰/۱۱ پ ۲۱/۲، ۷ پ ۲۲/۱۰، ۱۱ پ ۲۴/۲ پ ۲۵/۳ منفی مرفوع وہ قابو نہ رکھتا ہو۔ قدرت نہ رکھتا ہو پ ۱۴/۱۲ منفی مستقبل منصوب قابو نہ پائیگا قدرت نہ رکھے گا پ ۳۰/۱۵

يُقَدِّرُ: - واحد مذکر غائب مضارع تقدیرٌ مصدر (تفعیل) وہ اندازہ رکھتا ہے پ ۲۹/۱۴۔ (مادہ قدرت کے لیے دیکھو القادر)

يَقْدِرُونَ: - جمع مذکر غائب مضارع منفی قُدْرَۃٌ مصدر (ضرب) وہ قدرت نہیں رکھتے پ ۳/۴ پ ۱۳/۱۵ پ ۲۷/۲۰ (مادہ قدرت کیلئے دیکھو القادر)

يَقْدُمُ: - واحد مذکر غائب مضارع قُدُومٌ مصدر (نصر) وہ پیشوائی کریگا آگے آگے ہوگا پ ۱۲/۹ (دیکھو قدم)

يَقْذِفُ: - واحد مذکر غائب مضارع قَذْفٌ مصدر (ضرب) وہ القا کرتا ہے پ ۲۲/۱۲ (دیکھو قَذَفَ)

يَقْذِفُونَ: - جمع مذکر غائب مضارع معروف قَذْفٌ مصدر (ضرب) وہ گمان کے تیر چلاتے ہیں۔ پ ۲۲/۱۲ (دیکھو قَذَفَ)

يُقْذَفُونَ: - جمع مذکر غائب مضارع مجہول

قذف مصدر (ضرب) ان پر (انگارے) پھینک کر مارے جاتے ہیں پ ۲۳/۵ (دیکھو قذف)

یَقْرَبُوْا: جمع مذکر غائب نہی قُرْبٌ مصدر (سمع) وہ قریب نہ آئیں پ ۱/۱ (دیکھو قَرَبًا اور المُقَرَّبُوْنَ)

یُقَرِّبُوْا: جمع مذکر غائب مضارع تقریبٌ مصدر (تفعیل) کہ وہ قریب پہنچاویں مقرب بنادیں۔ پ ۲۳/۱۵ (دیکھو قربًا اور المُقَرَّبُوْنَ)

یُقْرِضُ: واحد مذکر غائب مضارع اِقْرَاضٌ مصدر (افعال) قرض دے پ ۲/۱۶ پ ۲۷/۱۸۔ (دیکھو قَرْضًا)

یَقْرَءُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع قِرَاءَةٌ مصدر (فتح) وہ پڑھتے ہیں پ ۱۱/۱۵ وہ پڑھیں گے پ ۱۵/۱ (دیکھو قُرْاٰنًا)

یُقْسِمُ: واحد مذکر غائب مضارع اِقْسَامٌ مصدر (افعال) قسم کھائیں گے پ ۲۱/۹ (دیکھو قاسمہا اور قسم اور قسمنا)

یُقْسِمَانِ: تثنیہ مذکر غائب مضارع اِقْسَامٌ مصدر (افعال) وہ دونوں قسم کھائیں گے (دیکھو قاسمہا اور قسم اور قسمنا)

یَقْسِمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع قِسْمَةٌ مصدر (ضرب) کیا وہ بانٹتے ہیں پ ۲۵/۹ (دیکھو قاسمہا اور قسم اور قسمنا)

یَقُصُّ: واحد مذکر غائب مضارع قَصَصٌ مصدر (نصر) وہ بیان کرتا ہے پ ۲/۱۳ (دیکھو قص اور القصص)

یُقْصِرُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی اِقْصَارٌ مصدر (افعال) وہ باز نہیں رہتے وہ کمی نہیں کرتے پ ۹/۱۴ (دیکھو قاصرات)

یَقُصُّوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع۔ قَصَصٌ مصدر (نصر) وہ نقل کرتے ہیں پڑھتے ہیں پ ۸/۱۱،۱۳ (دیکھو قَصَّ اور القصص)

یَقْضِ: واحد مذکر غائب امر قضاء مصدر (ضرب) وہ (ہمارا) کام تمام کر دے پ ۲۵/۱۳ مضارع منفی اس نے نہیں پورا کیا۔ اس نے ادا نہیں کیا پ ۳۰/۵ (دیکھو قاض)

یَقْضُوْا: جمع مذکر غائب امر قضاءٌ مصدر (ضرب) انکو دور کرنا چاہیئے۔ پ ۱۷/۱۱ (دیکھو قاض)

یَقْضُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع منفی قضاءٌ مصدر (ضرب) وہ حکم نہیں دیتے وہ فیصلہ نہیں کرتے پ ۲۴/۷ (دیکھو قاض)

یَقْضِیْ: واحد مذکر غائب مضارع معروف قضاءٌ مصدر (ضرب) منصوب کہ پورا کر دے۔ جاری کر دے پ ۱۰/۱ مرفوع فیصلہ کر دے گا پ ۱۱/۵ پ ۲۵/۶ وہ حکم دیتا ہے پ ۲۴/۱۸ (دیکھو قاض)

یُقْضٰی: واحد مذکر غائب مضارع مجہول مثبت منصوب قضاءٌ سے کہ پوری کر دی جائے

پوری کی جانے سے ۔ پ۶ ۱۵ منفی مرفوع (ان کا کام تمام نہیں کیا جائیگا پ۲۲ ۹ (دیکھو قاضٍ)

یَقْطَعَ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب قَطْعٌ مصدر (فتح) تاکہ کاٹ دے یعنی ہلاک کر دے پ۴ ہ کہ کاٹ دے پ۱۷ ۵ امر غائب مجزوم اسکو چاہیئے کہ گلا گھونٹ لے یعنی گلے میں رسی باندھ کر لٹک جائے (صحاح) پ۱۷ (دیکھو قطعٌ اور قطع)

یَقْطَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت قَطْعٌ سے وہ کاٹتے ہیں پ۱ ۳ پ۱۳ ۹ منفی نہیں طے کرتے ہیں نہیں طے کریں گے پ۱۱ ۳ (حوالہ بالا)

یَقْطِیْنٍ ۔ اسم جنس ۔ کدو کا درخت (لغوی ومجلی) بغیر تنہ کی ہر بیل (سعید بن جبیر) بغیر تنہ کی ہر بیل جو سردی میں باقی نہ رہ سکے (حسن و مقاتل بن حیان) پ۲۳ ۹ ۔

بعض غیر معروف اقوال میں یقطین کی تشریح درخت انجیر اور کیلے کے درخت سے بھی کی گئی ہے (صاوی)

یَقُلْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع قولٌ سے (نصر) اصل میں یَقُوْلُ تھا ۔ کہے ۔ کہے گا پ۱۷ ۲ ۔ (دیکھو قَالَ)

یُقَلِّبُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَقْلِیْبٌ مصدر (تفعیل) ملتا تھا پ۱ ۵ وہ لوٹ پلٹ کرتا ہے ادل بدل کرتا رہتا ہے پ۱۲ ۱۸ (دیکھو قلب)

یُقَلِّلُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَقْلِیْلٌ مصدر (تفعیل) وہ کم کرکے دکھا رہا تھا ۔ وہ کم محسوس کرا رہا تھا پ۱ ۱۰ ۔ (دیکھو قَلَّ)

یَقْنُتْ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع قُنُوْتٌ مصدر (نصر) اطاعت کریگی ۔ حکم ماننے کی پ۲۲ ۱ (دیکھو قَانِتٌ)

یَقْنَطُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع قنوطٌ مصدر (سمع) آس توڑتا ہے نا امید ہوتا ہے پ۱۴ ۴ ۔ قُنُطٌ مصدر باز رکھنا (نصر) قُنُوْطٌ اور قَنْطًا اور قَنَطٌ نا امید ہونا (نصر، ضرب، کرم ۔ سمع، فتح، حسب) قَنِطٌ نا امید ۔ تَقْنِیْطٌ (تفعیل) نا امید کرنا ۔ (دیکھو القانطین)

یَقْنَطُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع قُنُوْطٌ سے ۔ وہ نا امید ہو جاتے ہیں، آس توڑ بیٹھتے ہیں پ۲۱ ۴ (حوالہ بالا)

یَقُوْلُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع قَوْلٌ سے (نصر) وہ کہتا ہے کہتے ہیں کہیگا کہیں گے

پ۱ ۱ (۸،۴،۲) پ۲ ۱۰ ۱،۹ پ۳ ۱۳ پ۶ ۱۲ پ۶ ۱۵ (۹،۱۰،۱۱) پ۸ ۱۳ (۵

سورۃ ۱۰/۱۳ پ ۱۱/۵ پ ۱۲/۲ پ ۱۴/۱۰ پ ۱۳ پ ۱۵ پ ۱۶ [illegible]

پ ۱۶ پ ۱۸/۱۶ پ ۱۹/۱ پ ۲۰/۱۳ پ ۲۱/۱۸ پ ۲۲/۱۰ پ ۲۳/۱۳ [illegible]

سورۃ ۲۶/۱۰ پ ۲۷/۸ پ ۲۹/۱۷ پ ۳۰/۱۸ کہے پ ۳۰/۱۶

کہہ رہا تھا پ ۱/۱۲ کہتا تھا پ ۲۲/۹ پ ۲۹/۱۲ منصوب کہنے لگے پ ۱/۱۰ کہ کہے پ ۲۳/۴ وہ کہے پ ۲۵/۱۴ کہ کہتا ہے پ ۲۴/۱۰ تاکہ کہیں پ ۲۹/۱۵ -

یَقُولَا: تثنیہ مذکر غائب مضارع قولٌ سے وہ دونوں کہہ دیتے تھے پ ۱/۱۲ -

یَقُولَنَّ - واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید - وہ ضرور ضرور کہے گا پ ۸ پ ۱۲/۲،۱ پ ۲۱/۹ پ ۲۵/۱ -

یَقُولُنَّ: جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید وہ ضرور ضرور کہیں گے پ ۱/۱۴ پ ۱۴/۴ پ ۲۰/۱۳ پ ۲۱/۱۲،۲ پ ۲۴/۱۰ پ ۲۵/۱۳،۷ -

یَقُولُوا - جمع مذکر غائب امر ان کو کہنا چاہیے پ ۴/۱۲ مضارع مجزوم، وہ کہتے ہیں پ ۵ پ ۱۰/۱۳ پ ۲۷/۸،۴ پ ۳/۱۳ وہ کہیں گے پ ۱۹/۱۵ منصوب مثبت تاکہ وہ کہیں پ ۷ وہ کہنے لگیں پ ۲/۸ کہ وہ کہہ دیں کہ وہ کہتے ہیں پ ۲۰/۱۳ کہ کہیں گے پ ۱۲/۲ پ ۱۵/۱۳ منصوب منفی - کہ نہیں کہیں گے پ ۹/۱۱ -

یَقُولُونَ: جمع مذکر غائب مضارع قول سے وہ کہتے ہیں کہیں گے کہتے تھے پ ۱ پ ۳ [illegible]

پ ۴/۸ پ ۵/۱۲،۵ پ ۶/۱۲،۱۰ پ ۷/۱۲،۲ پ ۹/۱۱ پ ۱۰/۱۴

پ ۱۱/۷،۹ پ ۱۲/۲،۳ پ ۱۴/۲،۱۰ پ ۱۵/۱۸،۱۵،۱۳،۱۲،۵ پ ۱۶/۱۸،۲

پ ۱۷/۳ پ ۱۸/۱۶،۱۲،۵ پ ۱۹/۱۵،۱۴ پ ۲۰/۱۱،۲ پ ۲۱/۱۸،۱۲ پ ۲۲/۹،۵

پ ۲۳/۱۱،۶ پ ۲۴/۱۱،۵ پ ۲۵/۱۵،۱۰،۲ پ ۲۶/۱۷،۱۰،۲،۱ پ ۲۷/۱۵،۱۰،۴ -

پ ۲۸/۱۳،۵،۳،۲ پ ۲۹/۱۳،۱۲ پ ۳۰/۳

یَقُومُ: واحد مذکر غائب مضارع قِیَامٌ مصدر (نصر) مرفوع - کھڑا ہوتا ہے پ ۳ کھڑے ہونگے پ ۲۴/۱۱ پ ۳۰/۲ بپا ہوگا پ ۱۳/۱۸ منصوب تاکہ قائم رہیں - پ ۲۷/۱۹ (دیکھو قام)

یَقُومَانِ: تثنیہ مذکر غائب یَقُومُ واحد قیامٌ سے - وہ دونوں کھڑے ہونگے پ ۷ -

یَقُومُونَ جمع مذکر غائب مضارع منفی قیامٌ سے - وہ نہیں اٹھیں گے - نہیں کھڑے ہونگے پ ۳/۴

یُقِیمَا: تثنیہ مذکر غائب منفی مضارع اِقَامَۃٌ مصدر (افعال) کہ وہ دونوں قائم نہ رکھ سکینگے پوری پابندی نہ کر سکیں گے - پ ۲/۱۳ -

یُقِیمُوا - جمع مذکر غائب مضارع منصوب اقامۃٌ سے - کہ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں پ ۱۳/۱۸ پ ۳۰/۲۲ امر غائب - وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں پ ۱۳/۱۷

یُقِیمُونَ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اقامۃٌ سے وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں پ ۱/۱

پ ۶/۱۲ پ ۹/۱۵ پ ۱۰/۱۵ پ ۱۹/۱۶ پ ۲۱/۱۰ ۔

یَقِینٌ ۔ اسم ظن وتخمین کے خلاف کسی بات کو قطعی طور پر جان کر فہم میں سکون واطمینان پیدا ہو جانا الیقین کہلاتا ہے معرفت ودرایت سے یقین کا مرتبہ اونچا ہے اسی لیے ہمیشہ علم کی صفت ہوتا ہے معرفت یقین نہیں کہا جاتا علم یقین کہا جاتا ہے (راغب) یقین ہمیشہ علم کسی کی صفت ہوتا ہے یعنی ترتیب تصورات کے بعد جو قطعی اطمینان بخش علم حاصل ہوتا ہے وہ یقین کہلاتا ہے۔ اس لیے اللہ کا علم یقین کے ساتھ متصف نہیں ہوتا علم الٰہی تو بعینہٖ مشاہدہ ہے تحصیلی اور کسبی نہیں ہے (بیضاوی مع بعض زیادت) باب استفعال۔ افعال تفعل سب اس سے مستعمل ہیں اور سب کا معنی ایک ہی ہے یعنی یقینی طور پر جاننا یقین کرنا کسی چیز کو یقینی پانا یقین اس چیز کو بھی کہتے ہیں جو واجب الیقین ہو جسکا ہونا الیقینی ہو۔ اسی لیے عربی میں یقین بمعنی موت بھی مستعمل ہے۔ پ ۱۹/۱۷ پ ۲۶/۱۶ پ ۲۹/۹ پ ۳۰/۲۷ ۔

یَقِینًا : یعنی حضرت عیسیٰ کا قتل یقینی نہیں ہوا جو مدعی قتل ہیں جھوٹے ہیں۔ یا یہ مطلب کہ یہودیوں کو قتل عیسیٰ کا خود یقین نہیں ہے قاتلوں کو یقینی طور پر معلوم نہ تھا کہ ہم نے کس کو قتل کیا عیسیٰ کو یا شبیہ عیسیٰ کو پ ۶/۲ اول معنی قوی ہے۔

اَلْیَقِینُ ۔ موت۔ باجماع جمہور مفسرین پ ۱۴/۹ پ ۲۹/۱۷ (دیکھو مُسْتَیْقِنِیْنَ)

فصل الکاف المہملہ

یَکُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کَوْنٌ مصدر فعل ناقص منفی بمعنی ماضی۔ نہیں تھا پ ۱۴/۲۲ پ ۲۹/۱۸ پ ۱۶/۸ پ ۲۴/۱۴ بمعنی فعل استمراری نہیں ہے نہیں تھا۔ نہیں ہوگا پ ۱/۱۶ مثبت۔ ہوگا پ ۱۰/۱۶ پ ۲۴/۹

(دیکھو کَانَ)

یَکَادُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ کَوْدٌ مصدر (سمع وفعل) مثبت۔ قریب ہے پ ۱/۲ پ ۱۸/۱۱ پ ۲۹/۴ منفی۔ قریب نہ تھا پ ۱۱/۱۵ پ ۲۵/۱۱ کَادَ یَکَادُ اگرچہ افعال تامہ ہیں لیکن استعمال میں ان کے بعد کوئی دوسرا فعل ضرور ہوتا ہے جس کے واقع ہونے کے قرب کو کَادَ سے ظاہر کیا جاتا ہے مثلاً کَادُوْا اَنْ یَّقْتُلُوْنَنِیْ قریب تھا کہ وہ کفار ہو جاتے (دیکھو کَادَ)

یَکَادُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع یکاد واحد مثبت وہ قریب ہیں پ ۱۷/۱۶ منفی

وہ قریب بھی نہیں ہے ۵ پ ۱۲ (دیکھو کاد)

یَکْبِتَہُمْ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب کَبْتٌ مصدر (ضرب) یا وہ انکو ذلیل کرے پ ۴ (دیکھو کبت)

یَکْبُرُ: واحد مذکر غائب مضارع کُبْرًا اور کِبَرٌ مصدر (کرم) وہ بڑا ہو یعنی اس کا زندہ ہونا دشوار ہو پ ۱۵ (دیکھو کبر اور کبت ارا)

یَکْبَرُوْا: جمع مذکر غائب مضارع کِبَرٌ مصدر (سمع) کہ وہ بڑی عمر کے ہوجائیں گے بالغ ہوجائیں گے پ ۴ (دیکھو حوالہ مذکورہ)

یَکْتُبُ: واحد مذکر غائب کِتَابَۃٌ مصدر (نصر) امر غائب چاہیئے کہ لکھے پ ۳ مضارع منصوب کہ وہ لکھے پ ۳ مضارع مرفوع۔ وہ لکھتا ہے یعنی لکھ لینے کا حکم دیتا ہے (لغوی) ۵ (دیکھو کاتب)

یَکْتُبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع کِتَابَۃٌ سے وہ لکھتے ہیں پ ۱ پ ۸ پ ۱۲ پ ۲۵ پ ۲۷ پ ۲۹ (دیکھو کاتب)

یَکْتُمُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع کَتْمٌ مصدر (نصر) وہ پوشیدہ رکھتا تھا پ ۲ (دیکھو کتم اور کُتْمُ)

یَکْتُمْنَ: جمع مؤنث غائب مضارع منصوب کَتْمٌ مصدر (نصر) کہ وہ عورتیں چھپائے رکھیں پ ۲

(دیکھو کتم اور نکتم)

یَکْتُمُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع کَتْمٌ مصدر (نصر) مثبت۔ وہ چھپاتے ہیں۔ چھپا لیتے ہیں پ ۲ پ ۴ پ ۵ پ ۶ منفی نہیں چھپا سکتے نہ چھپا سکیں گے پ ۵۔

یَکْتُمْہَا: واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کَتْمٌ سے۔ ھا ضمیر مفعول۔ اسکو (یعنی شہادت کو) چھپائیگا۔ پ ۳ (دیکھو کتم)

یَکَدْ: واحد مذکر غائب مضارع منفی کَوْدٌ مصدر (سمع وفضل) اصل میں یکاد متقاد دیکھنے کے قریب بھی نہیں ہوتا۔ پ ۱۸ (دیکھو کاد)

یُکَذِّبُ: واحد مذکر غائب مضارع تَکْذِیْبٌ مصدر (تفعیل) وہ جھٹلاتا ہے جھوٹا جانتا ہے غلط قرار دیتا ہے۔ پ ۲ پ ۱۲ پ ۲۷ پ ۲۹ پ ۳۰ [illegible] -

(دیکھو کاذب)

یُکَذِّبُوْا: جمع مذکر غائب مضارع مجزوم تَکْذِیْبٌ سے۔ وہ جھٹلاتے ہیں جھوٹا قرار دیتے ہیں پ ۱۲ پ ۱۲ پ ۲۲ -

یُکَذِّبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع مرفوع مثبت تَکْذِیْبٌ سے۔ وہ جھٹلاتے ہیں جھوٹا قرار دیتے ہیں پ ۳۰ منفی وہ سمجھے جھوٹا

نہیں قرار دیتے۔ ب۔

یُکَذِّبُوْنِ جمع مذکر غائب مضارع منصوب تکذیب سے نون وقایہ۔ یاء متکلم محذوف کہ وہ مجھے جھوٹا قرار دیں گے مجھے جھوٹا کہیں گے۔ ۲۰۔

یَکْذِبُوْنَ: جمع مذکر غائب مضارع کذب مصدر (ضرب) وہ جھوٹ بولتے تھے جھوٹ کہتے تھے ۲۔ ۱۔ (دیکھو کاذب)

یَکْرَهُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع کرہ مصدر (سمع) وہ ناپسند کرتے ہیں برا سمجھتے ہیں (دیکھو کرہ اور کرّہ)

یُکْرِھْھُنَّ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم اکراہ مصدر (افعال) ھُنَّ ضمیر مفعول جو انکو مجبور کریگا ۱۸ (حوالہ مذکورہ)

یَکْسِبْ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم کسب مصدر (ضرب) جو کمائیگا۔ کریگا مرفوع وہ کماتے گا ۵ (دیکھو کسب)

یَکْسِبُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع کسب مصدر (ضرب) وہ کمائی کرتے ہیں ۳۔ ۸۔ ۹۔ ۱۔ ۱۴۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۳۰ (دیکھو کسب)

یَکْشِفُ: واحد مذکر غائب مضارع کشف مصدر (ضرب) وہ دور کرتا ہے۔ دور کر دے ب ۲۰ (دیکھو کشف)

یُکْشَفُ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ کشف مصدر (ضرب) پردہ ہٹا دیا جائیگا کھول دیا جائیگا سخت شدت ہوگی ۲۹ (حوالہ مذکورہ)

یَکُنْ واحد مذکر غائب مضارع منفی مجزوم کفایۃ مصدر (ضرب) اصل میں یکفی تھا۔ کیا کافی نہیں ہے ۲۵ (دیکھو کاف)

یَکُفَّ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب کفّ مصدر (نصر) کہ وہ روک دے گا ۵ (دیکھو کف)

یَکْفُرُ: واحد مذکر غائب مضارع مرفوع منفی کفر مصدر (نصر) نہیں انکار کرتے ہیں ۱ مثبت۔ انکار کرتا ہے ۲۰ انکار کریگا ۲۵ مجزوم انکار کرے۔ انکار کرتا ہے انکار کریگا ۱ ۳ ۵ ۶ ۵ ۲ امر غائب۔ وہ انکار کرے ۱۵۔

یُکْفَرُ: واحد مذکر غائب مضارع مجہول کفر سے۔ انکار کیا جا رہا ہے ۵۔

یُکَفِّرُ: واحد مذکر غائب مضارع منصوب

تکفیر مصدر (تفعیل) وہ دور کردے ساقط کردے
پ ۲۴/۱ پ ۲۶/۹ پ ۲۸/۲۵ مرفوع دور کردیگا ۵/۳ مجزوم
وہ دور کردیگا۔ زائل کردیگا پ ۹/۱۸ پ ۲۸/۱۵،۹ ۔
یکفروا ۔ جمع مذکر غائب مضارع کفر سے
منصوب ۔ کہ وہ انکار کرتے ہیں پ ۱/۱۱ کہ وہ انکار
کردیں اعتقاد نہ رکھیں پ ۵ ۔ مضارع منصوب
کفران سے۔ تاکہ وہ ناشکری کریں پ ۱۴/۱۲ پ ۲۱/۳،۲
مضارع مجزوم بمعنی ماضی۔ کفر سے۔ کیا۔ انھوں
نے انکار نہیں کیا پ ۲/۸ ۔
یکفروا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول۔
کفران مصدر (نصر) ناقدری نہیں کیجائیگی
انکو محروم نہیں کیا جائیگا پ ۴/۳ ۔
یکفرون ۔ جمع مذکر غائب مضارع وہ
انکار کرتے ہیں وہ نہیں مانتے پ ۱/۱۱ پ ۳/۱۱ پ ۴/۳
پ ۶/۱ پ ۴/۱۴ پ ۱۱/۲،۶ پ ۱۳/۱۰ پ ۱۴/۱۲ پ ۱۶/۸ پ ۲۱/۳،۸ پ ۲۲/۱۴
(مادۃ کفر کی تنقیح کے لیے دیکھو کافرون)
یکفل :۔ واحد مذکر غائب مضارع کفالۃ مصدر
(نصر) وہ پرورش کریگا۔ پرورش کا ذمہ
لے گا۔ پ ۳/۱۲ پ ۱۶/۱۱ (دیکھو کفل)
یکفلونہ :۔ جمع مذکر غائب مضارع کفالۃ
مصدر (نصر) وہ اس کی پرورش کریں گے ذمہ لیں گے۔
پ ۳۰/۲ (دیکھو کفل)
یکفوا :۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی کف
مصدر (نصر) انھوں نے نہیں روکا پ ۹/۵ (دیکھو
کف)
یکفون :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
کف سے۔ وہ نہیں روکیں گے۔ نہیں دفع کر
سکیں گے۔ پ ۱۷/۲ (دیکھو کف)
یکفہم ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی بمعنی
ماضی کفایۃ سے۔ کیا۔ ان کے لیے کافی نہ ہوا
پ ۲۱/۱ (دیکھو کاف)
یکفیکم ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
منفی مستقبل کفایۃ سے۔ کیا۔ تمہارے لیے کافی
نہ ہوگا پ ۴/۴ (دیکھو کاف)
یکفیکہم :۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
مثبت۔ ک مفعول اول ھم مفعول دوم۔
تمہارے لیے ان سے اللہ بس ہے۔ تمہاری طرف
سے ان سے (اللہ) نمٹ لیگا پ ۱/۲ (دیکھو کاف)
یکلف :۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی
تکلیف مصدر (تفعیل) تکلیف نہیں دیتا
مامور نہیں کرتا پ ۸/۳ پ ۲۸/۱۷ (دیکھو تکلف)
یکلم :۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت تکلم

مصدر (تفعیل) وہ باتیں کریگا ۳ (دیکھو کلم اور کلام)

یُکَلِّمُنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی تکلیم مصدر (تفعیل) وہ کیوں ہم سے کلام نہیں کرتا ۱/۱۴ ۔ دیکھو کلم اور کلام)

یُکَلِّمَہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت منصوب تکلیم مصدر (تفعیل) کہ اس سے کلام کرے ۔ ۲۵/۵ ۔ دیکھو کلم اور کلام)

یُکَلِّمُھُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی مرفوع تکلیم مصدر (تفعیل) ان سے بات نہیں کریگا ۳/۱۶ وہ ان سے بات نہیں کرتا بات نہیں کر سکتا ۹/۸ دیکھو کلم اور کلام)

یَکْلَؤُکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع کَلَاءَۃٌ مصدر (فتح و سمع) تمہاری حفاظت کریگا ۱۷/۴

کَلَاءٌ کَلَاءَۃٌ مصادر (فتح) حفاظت کرنا۔ کَلَاءَ نَظَرَہٗ بار بار دیکھنا۔ کَلَاءَ عُمُرُہٗ اس کی عمر آخر ہوگئی۔ کَلَاءَ الدَّیْنُ قرض رک گیا ادائیگی میں تاخیر ہوگئی۔ کَلَاءَتِ الْاَرْضُ زمین سرسبز ہوگئی۔ کَلَاءَۃٌ مصدر حفاظت کرنا (سمع) کَلَاءٌ مصدر گھاس چرنا (سمع) کَلَاءٌ مصدر زمین میں چارہ گھاس ہو جانا (سمع)

اَکْلَاءَ الْعُمُرُ آخر عمر مدت زمانہ عمر مکالی جو نقد نہ ہو ادھار ہو

یَکُنْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم فعل ناقص کَوْنٌ سے (نصر) مثبت ہو ۵ ہوگا ۵ ہوں منفی نہ ہو ۔ نہیں ہے نہ تھا نہ تھے نہ ہوں نہ ہوں گے نہیں غائب ہو نہ ہے ۔

یَکُنَّ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع کَوْنٌ سے کہ وہ عورتیں ہوں گی ۲۶/۱۴ (دیکھو کان)

یَکْنِزُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کَنْزٌ مصدر (ضرب) وہ جمع کرکے رکھ چھوڑتے ہیں ۱۰/۱۱ (دیکھو کنز)

یُکَوِّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تکویر مصدر، وہ لپیٹتا ہے ۲۳/۱۵ (دیکھو کور ت)

یَکُوْنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع کَوْنٌ سے مثبت مرفوع ہوتا ہے ہو جاتا ہے ہوگا ہو جائیگا ۔۔۔ ہوگیا مثبت منصوب ہو جائے تاکہ ہو جائے کہ ہو ۔۔۔ منفی

مرفوع سزاوار نہیں ہے۔ منفی منصوب تاکہ نہ ہو۔

یکونا۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع کونٌ سے فعل ناقص مجزوم۔ اگر وہ دونوں ہے منصوب تاکہ وہ دونوں ہو جائیں۔

یکونًا۔ واحد مذکر غائب مضارع بالنون تاکید خفیفہ ملفوظ غیر مرسوم وہ یقیناً ہوگا۔

یکوننّ۔ جمع مذکر غائب مضارع بالنون تاکید ثقیلہ فعل ناقص۔ وہ ضرور ہی ہو جائیں گے۔

یکونوا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب مثبت۔ کہ وہ ہو جائیں، یہاں تک کہ وہ ہو جائیں، تاکہ وہ ہو جائیں، منصوب منفی کہ وہ نہ ہوں، مجزوم مثبت وہ ہو جائیں، وہ ہوں گے، مجزوم منفی۔ وہ نہیں ہیں، وہ نہیں تھے، وہ نہیں ہوں گے، جمع امر غائب وہ ہو جائیں، وہ رہیں، جمع نہی غائب وہ نہ ہو جائیں۔

یکونون۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع کونٌ سے۔ وہ ہوں گے۔

یکیدوا۔ جمع مذکر غائب مضارع بمعنی مستقبل کیدٌ مصدر (ضرب) وہ خفیہ تدبیر کریں گے (دیکھو کیدًا)

یکیدون۔ جمع مذکر غائب مضارع بمعنی حال کیدٌ مصدر (ضرب)، وہ خفیہ تدبیریں کرتے ہیں (دیکھو کیدًا)

فصل اللام

یلاقوا۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب مُلاقاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) وہ پالیں۔ وہ مل جائیں (دیکھو لاقیہ)

یلبثوا۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی لَبثٌ مصدر (سمع) وہ نہیں ٹھہرے۔ نہیں رہے (دیکھو اللابثین)

یلبثون۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع منفی لبثٌ مصدر (سمع) وہ ٹھہریں گے نہیں رہیں گے (دیکھو اللابثین)

یلبسکم۔ واحد مذکر غائب مضارع لَبسٌ مصدر (ضرب) کُم ضمیر مفعول۔ وہ تم کو ملا دے یعنی باہم دست بگریباں کردے۔

یلبسوا۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم لَبسٌ مصدر (ضرب)، انھوں نے نہیں ملایا مخلوط نہیں کیا۔ مثبت منصوب تاکہ وہ خلط ملط (گڈ مڈ) کردیں۔

یلبسون۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع

لَبْسٌ سے (ضرب) وہ اشتباہ کرتے ہیں ۲ ۔ (دیکھو لَبَاسٌ)۔

یَلْبَسُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ مرفوع لُبْسٌ مصدر (سمع) وہ پہنیں گے ۱۵ ۲۵ ۔ (دیکھو لِبَاسٌ)۔

یَلْتَفِتْ ۔ واحد مذکر غائب نہی اِلْتِفَاتٌ مصدر (افتعال) لَفْتٌ مادہ (مجرد از ضرب) پھر کر مڑ کر نہ دیکھے ۱۲ (دیکھو تلفتنا)

یَلْتَقِطْہُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ اِلْتِقَاطٌ مصدر (افتعال) ہٗ ضمیر مفعول اسکو نکال لے جائیگا۔ ۱۲ ۔

لَقْطٌ مصدر (نصر) زمین پر پڑی ہوئی چیز کو اٹھالینا۔ مُلَاقَطَۃٌ (مفاعلہ) رُو در رُو ہونا ۔ اِلْتِقَاطٌ (افتعال) بغیر تلاش کسی چیز پر مطلع ہوجانا۔ زمین سے پڑی ہوئی چیز اٹھالینا۔ عیب جوئی کرنا۔ کسی چیز پر ناگہاں پہنچ جانا۔ پرندہ کا چونچ سے دانہ اٹھانا۔

یَلْتَقِیَانِ ۔ تثنیہ مذکر غائب مضارع اِلْتِقَاءٌ مصدر (افتعال) وہ دونوں ملے ہوئے ہیں۔ (دیکھو لاقیہ۔ ملاقیہ)

یَلِتْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اَلَتٌ مصدر (ضرب) وہ تم کو کم نہ دیگا۔ تمہارے حق میں کمی نہ کریگا۔ ۲۶ ۱۴ (دیکھو اَلَتْنَا)۔

یَلِجُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ وَلُوجٌ مصدر (ضرب) منصوب۔ داخل ہوجائے ۸ ۱۲ مرفوع داخل ہوتا ہے ۲ ۲۲ ۲۷ (دیکھو تُولِجُ)

یُلْحِدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِلْحَادٌ مصدر (افعال) وہ غلط نسبت کرتے ہیں۔ ۱۴ ۲ وہ گمراہی کرتے ہیں ۹ ۱۲ ۱۹ ۲۲ (دیکھو مُلْتَحَدًا)

یَلْحَقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم بمعنی ماضی لُحُوقٌ مصدر (سمع) وہ نہیں پہنچے ۸ ۱۱ ۲۸ (دیکھو اَلْحَقْنَا)

یَلِدْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی۔ وِلَادَۃٌ مصدر (ضرب) وہ والد نہیں ہے، وہ باپ نہیں ہے ۳ ۳۰ (دیکھو مولود)

یَلِدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی متصل وِلَادَۃٌ سے۔ وہ نہیں پیدا کریں گے نہیں جنیں گے ۱۰ ۲۹ ۔ (دیکھو مَوْلُوْدٌ)

یَلْعَبْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم لَعِبٌ مصدر (سمع) وہ کھیلے ۱۲ ۱۲ ۔

یَلْعَبُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم لَعِبٌ مصدر (سمع) وہ کھیلتے رہیں کھیل میں

پڑے رہیں پ ۲۵/۱۲ پ ۲۹/۸ -

یَلْعَبُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مرفوع لَعِبٌ مصدر (سمع) وہ استہزاء کرتے ہیں پ ۱/۱ پ ۲۵/۱۴ کھیلتے ہیں پ ۱/۷ پ ۹/۲ پ ۲۷/۳ (دیکھو لَاعِبِیْنَ اور لَعِبٌ)

یَلْعَنُ - واحد مذکر غائب مضارع مرفوع۔ لَعْنٌ (فتح) لعنت کریگا پ ۲/۱۵ لعنت کرتا ہے پ ۲/۲ - مجزوم مکسور بالوصل۔ لعنت کرتا ہے پ ۵/۵ (دیکھو اللَّاعِنُوْنَ)

یَلْفِظُ - واحد مذکر غائب مضارع منفی لَفْظٌ مصدر (ضرب) وہ منہ سے نہیں نکالتا ہے پ ۲۶/۱۶ لَفَظَ بات۔ لَفَظَتُہٗ منہ سے نکلی ہوئی بات منہ سے پھینکے ہوئے ریزے۔ لَفْظًا مصدر (متعدی بنفسہٖ اور بواسطہ باء) پھینک دینا کوئی چیز منہ سے باہر پھینکنا۔ لَفَظَ زَیْدٌ زید مر گیا۔ لَفَظَ بِالْکَلَامِ منہ سے بات نکالی۔ جَاءَ وَقَدْ لَفَظَ لِجَامَہٗ وہ اپنی لگام پھینکتا ہوا آیا یعنی پیاس نقصان اور بدحالی کے ساتھ آیا۔ تَلَفَّظَ بات کہنا۔

یَلْقَ - واحد مذکر غائب مضارع مجزوم، اصل میں یَلْقٰی تھا۔ لُقِیٌّ مصدر (سمع) وہ پائیگا پ ۱۹/۴ (دیکھو لَاقِیْہِ اور مُلَاقِیْہِ)

یُلْقُوْا - جمع مذکر غائب مضارع مجزوم منفی اِلْقَاءٌ مصدر (افعال) وہ نہ پیش کریں پ ۵/۹ -

(دیکھو لَاقِیْہِ اور مُلَاقِیْہِ)

یَلْقَوْنَ ، جمع مذکر غائب مضارع (سمع) وہ پائیں گے پ ۱۶/۹ وہ اس کی بیٹی میں جائیں گے پ ۱۰/۱۲ وہ اس سے ملاقات کریں گے۔ پ ۲۲/۴

یُلْقُوْنَ : - جمع مذکر غائب مضارع اِلْقَاءٌ مصدر (افعال) وہ ڈال رہے تھے پ ۳/۱۲ پ ۱۹/۱۵ -

یُلَقَّوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع تَلْقِیَۃٌ مصدر (تفعیل) انکا استقبال کیا جائیگا۔ انکو پیش کیا جائیگا پ ۱۹/۴ -

یُلْقِہٖ : - واحد مذکر غائب امر اِلْقَاءٌ سے ہ ضمیر مفعول اسکو پھینک دے۔ پ ۱۶/۱۱

یُلْقِیْ : - واحد مذکر غائب مضارع معروف اِلْقَاءٌ سے ڈالتا ہے۔ الہام کرتا ہے پ ۱۴/۱ پ ۲۴/۴

یُلْقٰی - واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِلْقَاءٌ ڈالا جائے پ ۱۸/۱۶ ڈالی جائیگی اِلقاء کی جائیگی پ ۱۱/۱۲ - وہ ڈالا جائیگا پ ۲۲/۱۹ -

یَلْقَاہُ - واحد مذکر غائب مضارع معروف لُقِیٌّ مصدر (سمع) وہ اسکو پائیگا۔ پ ۱۵/۲ -

یُلَقّٰھَا - واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی تَلْقِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ نہیں عطا کی جائیگی

پٹ وہ نہیں دی جاتی ہے ۲۴/۱۹ (مادہ لقی کے لیے (دیکھو لاقیہ اور ملاقیہ)۔

یَلْمِزُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف لمز مصدر (ضرب) وہ طعن کرتا ہے، عیب لگاتا ہے پ ۱/۳ ۔ (دیکھو لمزۃ)

یَلْمِزُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع لمز مصدر (ضرب) وہ طعن کرتے ہیں عیب نکالتے ہیں پ ۱۰/۱۴ ۔ (دیکھو لمزۃ)

یَلْوُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع لیّ مصدر (نصر) وہ گھماتے ہیں، پھراتے ہیں۔ پ ۳/۱۶ (دیکھو لیّاً)

یَلُوْنَکُمْ ۔ جمع مذکر غائب ۔ وَلْیٌ مصدر (نصر) کم ضمیر مفعول۔ وہ جو تم سے قریب ہیں پ ۱۱/۵ (دیکھو موالیکم)

یَلْهَثْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم لہث مصدر (فتح) وہ زبان باہر نکال دیتا ہے پ ۹/۱۲ لہث اور لہاث کتے وغیرہ کا پیاس اور عاجزی سے زبان باہر نکال دینا (فتح) لہاث پیاس کی گرمی ۔ موت کی سختی لہثۃ رنج ۔ پیاس ۔ لہث اور لہاث پیاس پیاسا ہونا (سمع) لہثان پیاس ۔ لہثان پیاسا۔ التہاث (افتعال) پیاس سے تھکان وغیرہ سے زبان باہر نکال دینا۔

یُلْهِهِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع الھاء مصدر (افعال) ھم مفعول انکو غافل بنائے رکھے پ ۱۴/۱ (دیکھو لاھیۃ)

فصل المیم

اَلْیَمُّ : ۔ اسم جنس۔ دریا، یَمّ اور یَمِیْم جنگلی کبوتر، یَمّ مصدر دریا میں ڈالنا۔ دریا کا ساحل پر چڑھ آنا۔ تیمم اور تیمّم قصد کرنا اور تیمم کرنا۔ مُتَیَمِّم کامیاب پ ۹/۹ ، ۱۶/۱۱ ، ۱۳/۱۳ اور ۲۰/۲۴ ، ۲۷/۱ ۔

یُمَارُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مراء اور ممارات مصدر (مفاعلۃ) وہ جو جھگڑا کرتے ہیں پ ۲۵/۳ (دیکھو مراءا)

یَمُتْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع موت مصدر (نصر) وہ مرجائیگا پ ۲/۱۱ (دیکھو مات اور ممات)

یَمْتَرُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع امتراء مصدر (افتعال) وہ شک کرتے ہیں شک میں پڑے ہوئے ہیں پ ۱۶/۵ ، ۱/۱۴ (دیکھو الممترین)

یُمَتِّعْکُمْ - واحد مذکر غائب مضارع تَمْتِیْعٌ مصدر (تفعیل) وہ تم کو بہرہ اندوز کریگا ۱۱/۱ (دیکھو مَتَاعٌ)

یُمَتَّعُوْنَ: - جمع مذکر غائب مضارع مجہول تَمْتِیْعٌ مصدر (تفعیل) انکو بہرہ اندوز کیا جاتا تھا ان کا تمتع پذیر ہو چکنا ۱۹/۵ (دیکھو متاع)

یَمْحَقُ - واحد مذکر غائب مضارع مَحْقٌ مصدر (فتح) وہ مٹاتا ہے ۲۵/۴ (دیکھو مَحْق نا)

یُمَحِّصَ - واحد مذکر غائب مضارع منصوب تَمْحِیْصٌ مصدر (تفعیل) تاکہ خالص اور صاف کردے ۴/۵ (دیکھو مَحِیْص)

یَمْحَقَ - واحد مذکر غائب مضارع مَحْقٌ مصدر (فتح) مرفوع وہ گھٹاتا ہے ۳/۴ تاکہ وہ مٹا دے - ہلاک کردے - ۴/۵ -

مَحْقٌ مصدر (فتح) تاخیر کرنا مٹانا گھٹانا کسی چیز کی برکت زائل کر دینا - گرمی سے جلا دینا یومٌ ماحِقٌ سخت گرم دن - ماحِق الصیف ایر گرمی کی شدت - اِمْحَاق (افعال) گھٹانا برکت زائل کر دینا - نابود ہو جانا - تَمَحُّق (تفعل) پاک کرنا - تَمَحُّق (تفعل) مٹ جانا پاک ہو جانا گھٹنا - جل جانا -

یَمْحُو - واحد مذکر غائب مضارع مَحْوٌ مصدر (نصر) وہ مٹاتا ہے منسوخ کر دیتا ہے ۱۳/۱۲ (دیکھو مَحْو نا)

یَمُدُّ - واحد مذکر غائب مضارع مَدٌّ مصدر (نصر) وہ انکو ڈھیل دے رہا ہے مہلت دے رہا ہے (اور اگر ہُم کو منصوب بنزع حرف جر قرار دیا جائے یعنی فِیْہِم تو ترجمہ ہوگا) انکو بڑھاتا ہے سیاہی بن جائیں ۲۱/۲ ۱/۲ (دیکھو مَدٌّ مِدَادًا)

یُمْدِدْ: - واحد مذکر غائب مضارع اِمْدَادًا مصدر (افعال) کہ وہ تمہاری مدد کریگا - ۱/۴ (دیکھو مَدَّ - مُمِدٌّ)

یَمْدُدْ - واحد مذکر غائب امر مَدٌّ مصدر (نصر) اسکو ڈھیل دے رہا ہے - امر بمعنی مضارع یعنی انشاء بمعنی خبر (محلی) ۱۶/۷ چاہیے کہ ان کو دراز کردے ۱/۹ (دیکھو مَدّ)

یَمُدُّوْنَهُمْ - جمع مذکر غائب مضارع مَدٌّ سے ہُم ضمیر مفعول وہ انکو بڑھاتے ہیں کھینچتے ہیں ۹/۱۴ (دیکھو مَدّ)

یَمُرُّوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع مُرُوْرٌ مصدر (نصر) وہ گذرتے ہیں ۱۳/۴ (دیکھو مَرَّ)

یَمْسَسْ - واحد مذکر غائب نفی مضارع مجزوم

مثبت مَسٌّ مصدر (سمع) لگادے یعنی پہنچادے
پ لگتا ہے تمہارے پ لگتا ہے تمہارے
پ مجھے نہیں چھوا مجھے ہاتھ نہیں لگایا یعنی مجھ
سے قربت نہیں کی پ پ ان کو نہیں پہنچا
نہیں لگا پ۔

یَمَسَّكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب
مَسٌّ سے کَ ضمیر مفعول۔ کہ تجھے لگ جائے
پہنچ جائے پ (تنقیح کے لیے دیکھو مَسٌّ)

یُمْسِكُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع
مرفوع مثبت اِمساکٌ مصدر (افعال) وہ تھامے
ہوئے ہی یعنی سنبھالے ہوئے ہی پ پ وہ
روک لیتا ہے پ وہ اسکو روکے رکھے یعنی
بغیر قتل کیے چھوڑ دے پ مرفوع منفی انکو
نہیں تھامے رکھتا ہے۔ نہیں روکے رہتا
ہی پ پ مجزوم مثبت وہ روک لے پ۔
(دیکھو مُمْسِكَ)

یُمَسِّكُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع تمسیکٌ
مصدر (تفعیل) وہ پکڑے ہوئے ہیں پابند ہیں
پ (دیکھو مُمْسِكَ)

یَمَسَّنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بالنون
تاکید ثقیلہ مَسٌّ سے (سمع) ضرور ہی پہنچ
جائیگا پ پ پ۔

یَمْسَسْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت
مَسٌّ سے (سمع) انکو پہنچے گا پ پ منفی نہیں
پہنچے گا نہیں چھوئیگا پ پ پ مضارع
منفی بمعنی نہی (مدارک وکبیر وبیضاوی) نہیں
چھوتے ہیں یعنی نہ چھوئیں پ (دیکھو مَسٌّ)

یَمْشُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَشْیٌ
مصدر (ضرب) وہ چلتے ہیں پ پ پ پ
پ پ (دیکھو مَشَّاءٍ)

یَمْشِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَشْیٌ
مصدر (ضرب) وہ چلتا ہے پ پ پ
(دیکھو مَشَّاءٍ)

یَمْكُثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَكْثٌ
مصدر (نصر) وہ باقی رہتا ہے پ (دیکھو مَاكِثِیْنَ)

یَمْكُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَكْرٌ
مصدر (نصر) خفیہ تدبیریں کر رہے تھے کر رہا تھا
پ (دیکھو الْمَاكِرِیْنَ)

یَمْكُرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منصوب
مَكْرٌ سے تاکہ وہ چالیں چلیں خفیہ تدبیریں کریں پ

یَمْكُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع
مَكْرٌ سے۔ وہ چالیں چلتے تھے پ خفیہ تدبیریں کرتے

تھے ۹/۵ ۱۳/۱۸ ان کے چالیس چلنے سے بمعنی مصدر ۱۴/۲۲ ۲۰/۲ چالیس چلتے ہیں۔ ۲۲/۱۴ (دیکھو المٰکرین)

یُمَکِّنَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ تمکینٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی جمائیگا ۱۵/۱۴ (دیکھو مکّنّا)

یُمِلَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب اِمْلَالٌ مصدر (افعال) کہ وہ لکھوائے ۳/۳ ۔ (دیکھو املّٰ)

یَمْلِکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع مِلْکٌ مصدر (ضرب) مثبت قابو رکھیگا اختیار رکھیگا ۶/۱۰ ۲۶/۱۰ مالک ہے ۱۱/۷ منفی۔ وہ قابو نہیں رکھتا۔ اختیار نہیں رکھتا ۶/۱۴ ۱۴/۱۲ ۱۶/۱۳ ۲۲/۲۲ ۲۵/۱۳ ۔ (دیکھو مالک)

یَمْلِکُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مِلْکٌ سے (ضرب) وہ مالک نہیں۔ اختیار نہیں رکھتے وہ قابو نہ رکھیں گے ۱۳/۸ ۱۶/۹ ۱۹/۱۶ ۲۰/۱۴ ۲۲/۹ ۲۲/۱۳ ۲۴/۲ ۳۰/۲ (دیکھو مالکٌ)

یُمْلِلْ ۔ واحد مذکر غائب امر۔ اِمْلَالٌ مصدر (افعال) لکھوائے ۳/۳ (دیکھو املاء)

یَمُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مَنٌّ مصدر (نصر) وہ احسان رکھتا ہے ۱۳/۱۴ ۲۶/۱۴ ۔ (دیکھو ممنون اور مَنّ)

یَمْنَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَنْعٌ مصدر (فتح) روک رکھتے ہیں نہیں دیتے۔ منع کرتے ہیں ۳۰/۳۲ (دیکھو ما نعتہم اور مَنّاع)

یَمُنُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَنٌّ سے (نصر) وہ احسان رکھتے ہیں ۲۶/۱۴ ۔ (دیکھو ممنون اور مَنّ)

یُمْنٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔ مَنْیٌ (ضرب) ٹپکایا جاتا ہے۔ ٹپکایا گیا۔ ۲۹/۱۸ (دیکھو مَنِیّ)

یَمُوْتُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت موتٌ (نصر) مرجاتا ہے ۱۴/۱۱ مریگا ۱۶/۴ منفی وہ نہیں مریگا ۱۶/۱۱ ۱۹/۳ ۳۰/۱۱ (دیکھو مات اور مماتٌ)

یَمُوْتُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم موتٌ سے کہ وہ مرجائیں یعنی مرکر عذاب سے چھوٹ جائیں ۲۲/۱۴ (دیکھو مات اور ممات)

یَمُوْتُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع موتٌ سے۔ وہ مرتے ہیں ۴/۱ (دیکھو مات اور ممات)

یَمُوْجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع موجٌ مصدر (نصر) لہریں مارتے ہوں گے یعنی کثرت کی وجہ سے

ایسا معلوم ہوگا کہ ایک دریا ہے جس کی لہریں اٹھ رہی ہیں اور پچھلی لہر اگلی لہر میں گھسی پڑتی ہے ۱۶/۲ (دیکھو مَوْجٌ)

یَمْهَدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَهْد مصدر (فتح) وہ درستی کرتے ہیں ہموار کرتے ہیں بچھاتے ہیں ۲۱/۳ (دیکھو المِهَاد اور المَاهِدُوْنَ)

یُمِیْتُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِمَاتَتٌ مصدر (افعال) وہ موت دیتا ہے وہ زندگی سلب کر لیتا ہے ... وہ موت دیگا ۹/۱ (دیکھو مَاتَ اور مَمَاتٌ)

یَمِیْزَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مَیْزٌ مصدر (ضرب) وہ الگ کر دے چھانٹ دے ۴/۹ ۹/۱۸ (دیکھو تَمْیِیْزٌ)

یَمِیْلُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مَیْلٌ مصدر (ضرب) وہ حملہ کر دیں گے ۵/۱۲ (دیکھو مَیْلَۃً)

اَلْیَمِیْنُ : اسم معرفہ سیدھی جہت۔ دائیں سمت ... سیدھا ہاتھ مراد قوت قدرت ۲۳/۷ ۲۹/۹ ۔

یَمِیْنٍ ۔ اسم نکرہ۔ دائیں سمت ۲۲/۸ (دیکھو المَیْمَنَۃ)

بِیَمِیْنِکَ ۔ اسم معرفہ مضاف مجرور کَ ضمیر مضاف الیہ۔ تیرا سیدھا ہاتھ ۱۶/۱۲۱ ۲۱/۱ مرفوع قبضہ ذات۔ ملکیت ۲۴/۳ (حوالہ مذکورہ)

بِیَمِیْنِہٖ ۔ اسم معرفہ مضاف مجرور ہٖ ضمیر مضاف الیہ اس کے سیدھے ہاتھ میں ۱۵/۸ ۲۹/۵ ۳۰/۹ اس کی قدرت میں ۲۴/۴ ۔

یُمَنِّیْہِمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ تَمْنِیَۃٌ مصدر (تفعیل) ہِمْ ضمیر مفعول۔ وہ ان کو آرزو مند کرتا ہے، وہ انکو ہوس دلاتا ہے ۱۵/۵ (دیکھو تَمَنَّوْا)

فصل النون

یَنَابِیْعَ ۔ اسم جمع یَنْبُوْعٌ واحد چشمے زمین کی سوت جن سے پانی پھوٹ کر نکلتا ہے ۲۳/۱۶ یَنْبُوْعٌ چشمہ چھوٹی بھرپور نہر۔ نَبْعٌ اور نُبُوْعٌ مصدر (نصر۔ فتح۔ ضرب) کنویں یا چشمہ سے پانی پھوٹ کر نکلنا۔ تَنَبُّعٌ (تفعل) سوت سے تھوڑا تھوڑا پانی پھوٹ کر نکلنا۔

یُنَادِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُنَادَاۃٌ مصدر (مفاعلۃ) پکارے گا ۲۶/۱۷ ۔ (دیکھو المُنَادُ)

يُنَادَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول
مُنَادَاةٌ مصدر (مفاعلة) ان کو پکارا جائیگا
پ۲۴/۱۹ (دیکھو اَلْمُنَادُ)

يُنَادُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
معروف مُنَادَاةٌ مصدر (مفاعلة) وہ پکارتے
ہیں پ۲۶/۱۲ وہ پکاریں گے پ۲۷/۱۸ (حوالہ مذکورہ)

يُنَادِيْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُنَادَاةٌ
(مفاعلة) وہ بلاتا رہا تھا پ۱۱/۱ وہ پکاریگا پ۲۵/۱
(حوالہ مذکورہ)

يُنَازِعُنَّكَ ۔ جمع مذکر غائب نہی مُنَازَعَةٌ
مصدر (مفاعلة) کَ ضمیر مفعول ۔ وہ تجھ سے جھگڑا
نہ کریں یعنی تجھ ان سے جھگڑا نہ کرنا چاہیے
پ۱۷/۱۴ (دیکھو النّازعات)

يَنَالُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع
منفی نَيْلٌ مصدر (سمع) نہیں پائیگا نہیں پہنچیگا
پ۱/۱۵ نہیں عطا کریگا پ۱۲/۱ ۔ مرفوع مثبت پہنچتا ہے
پہنچیگا پ۱۲/۱۱ پ۹ منصوب منفی نہیں پہنچیگا پ۱۲/۱۰

يَنَالُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی مجزوم
نَيْلٌ سے (سمع) انھوں نے نہیں پایا وہ نہ پا
سکے پ۱۰/۱۹ پ۲۱/۱۹ ۔

يَنَالُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
نَيْلٌ سے وہ نہیں پائیں گے وہ نہیں کامیاب
ہوں گے پ۱۰ (دیکھو نَيْلًا)

يَنْئَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مثبت
نَأْيٌ مصدر (فتح) وہ دور رہتے ہیں پ۷ (دیکھو
نَأْيٌ)

يُنَبَّأُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی
تَنْبِئَةٌ مصدر (تفعیل) خبر نہیں دی گئی پ۲۷
(دیکھو نَبَأ)

يُنْبِتُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
مثبت اِنْبَاتٌ مصدر (افعال) وہ اگاتا ہے
پ۱۴/۸ (دیکھو نَبَاتًا اور نَبَاتَهُ)

يُنْبَذَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
بالنون تاکید ثقیلہ نَبْذٌ مصدر (ضرب) البتہ ضرور
ہی پھینکا جائیگا پ۳۰/۲۹ (دیکھو نَبَذَ)

يَنْبَغِيْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِنْبِغَاءٌ
مصدر (انفعال) لائق نہیں ہے پ۱۶/۱۹ درست نہ
تھی پ۱۸/۱۱ سزاوار نہیں ہے پ۱۹/۱۵ نہیں ہو سکتا
پ۲۳/۲ زیبا نہیں ہے پ۲۳/۴ نہ ہو پ۲۳/۱۲ (دیکھو نَبَغ)

يُنَبَّأُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مرفوع
تَنْبِئَةٌ مصدر (تفعیل) بتادیا جائیگا خبر دے دی
جائیگی پ۲۹/۱۷ (دیکھو نَبَأ)

یَنْبُوْعًا ۔ اسم مفرد، یَنَابِیْعُ جمع چشمہ۔ ۱۵/۹ ب۔ (دیکھو یَنَابِیْعُ)

یُنَبِّئُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَنْبِئَۃٌ مصدر۔ مثبت۔ وہ بتادیگا۔ خبر دے دیگا۔ ب ب ب ب ب وہ بتاتا ہے خبر دیتا ہے ب منفی۔ نہیں بتاتا ہے نہیں بتائے گا ب (دیکھو نَبَاءٌ)

یَنْتَصِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنْتِصَارٌ مصدر (افتعال) وہ بدلہ لیتے ہیں، بدلہ لے سکتے ہیں ب ۱۹/۱۹ (مطابق جرم) وہ بدلہ لے لیتے ہیں۔ ب ۲۵/۵ (دیکھو نَاصِرٌ)

یَنْتَظِرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْتِظَارٌ مصدر (افتعال) وہ منتظر ہے وہ راہ دیکھ رہا ہے ب ۱۱/۱۹ (دیکھو نَاظِرَۃٌ اور مُنْتَظِرُوْنَ)

یَنْتَظِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی اِنْتِظَارٌ مصدر (افتعال) وہ منتظر نہیں ہیں ب ۱۱/۱۵ (حوالہ مذکورہ)

یَنْتَقِمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْتِقَامٌ مصدر (افتعال) اس کو سزا دیگا۔ ب ۳ (دیکھو مُنْتَقِمُوْنَ)

یَنْتَہِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِنْتِہَاءٌ مصدر (افتعال) اصل میں یَنْتَہِیْ تھا۔ وہ نہیں رکا وہ باز نہ آیا ب ۲۲/۱۵ (دیکھو اِنْتَہُوْا)

یُنَجِّیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَنْجِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ بچالیگا ب ۲۴/۱۵ وہ بچاتا ہے ب ۱۴ (دیکھو نَاجٍ اور نَجَّیْنَا)

یَنْحِتُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَحْتٌ مصدر (ضرب) وہ تراشتے تھے۔ تراش کر بناتے تھے ب ۱۴.

نَحْتٌ نُحَاتٌ سرشت طبیعت۔ بُرْدٌ نَحْتٌ سخت سردی نَحِیْتَۃٌ سرشت طبیعت، ٹھنڈا سانس نَحْتٌ مصدر تراشنا ضرب۔ نفر سمع از بین پر پٹک دینا نَحِیْبٌ نالہ وفریاد کرنا (سمع)

یُنْذِرَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنْذَارٌ مصدر (افعال) تاکہ وہ ڈرائے (یعنی نافرمانی کے نتیجہ بد سے) ب ۱۵/۱۶ ب ۱۳ ب ۲۳/۴ ب ۲۴/۷ ب ۲۶/۲ (دیکھو مُنْذِرٌ)

یُنْذِرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِنْذَارٌ سے تاکہ وہ ڈرائیں۔ ب ۱۱/۴ (دیکھو مُنْذِرٌ)

یُنْذَرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِنْذَارٌ سے تاکہ انکو ڈرایا جائے ب ۱۳/۱۹ (دیکھو مُنْذِرٌ)

يُنْذِرُوْنَ : جمع مذکر غائب مضارع معروف
اِنْذَارٌ سے وہ ڈراتے تھے پ ۱۱/۳ (دیکھو مُنْذِرٌ)

يُنْذَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول
اِنْذَارٌ سے۔ وہ ڈرائے جاتے ہیں پ ۲/۴ (دیکھو مُنْذِرٌ)

يَنْزِعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَزْعٌ مصدر
(ضرب)، اتروادیا (بمعنی ماضی) پ ۸ اتروادتے ہوئے
(جملہ حالیہ) دیکھو النّٰزِعٰت)

يَنْزَغُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَزْغٌ مصدر
(فتح) فساد ڈلواتا ہے۔ پ ۱۵/۷ (دیکھو نزغ)

يَنْزَغَنَّكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع
بالنون تاکید نَزْغٌ سے کَ ضمیر مفعول۔ تم کو
وسوسہ آئے پ ۹/۱۴ پ ۲۴/۱۹ (دیکھو نزغ)

يُنْزَفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول
نَزْفٌ مصدر (ضرب) انکی عقل میں فتور نہ آئیگا
پ ۲۳/۶ نَزْفٌ مصدر (ضرب) کنویں کا سب پانی
کھینچ لینا (متعدی) کنویں کا خشک ہوجانا (لازم)
نُزِفَ (مجہول) بے ہوش ہوگیا خبطی ہوگیا
مست ہوگیا حجت منقطع ہوگئی۔ لاجواب
ہوگیا۔ نَزَفَ (سمع) پانی۔ آنسو وغیرہ کا خشک
ہوجانا۔ اِنْزَافٌ (افعال) بمعنی نَزْفٌ (ضرب)
اور مست و بے ہوش ہوجانا۔ آیت میں (ضرب) سے
مجہول مضارع ہے اور خبطی ہونے کا معنی ہے یہ بھی
ممکن ہے کہ اِنْزَافٌ (افعال) سے مضارع مجہول ہو
معنی بہرحال وہی ہے۔

يُنْزِفُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
اِنْزَافٌ مصدر (افعال) وہ بے ہوش اور خبطی
نہ ہوں گے پ ۲۷/۱۴ ۔

يَنْزِلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
نُزُوْلٌ مصدر (ضرب) وہ اترتا ہے پ ۲۲/۷ پ ۲۷/۱۷
(دیکھو مَنَازِل)

يُنَزِّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
تَنْزِيْلٌ مصدر (تفعیل) مرفوع۔ وہ نازل کرتا
ہے پ ۹/۱۹ پ ۱۴/۲۰، ۷ پ ۱۵/۱۴ پ ۲۱/۱۳، ۷ پ ۲۴/۷ پ ۲۵/۴ منصوب
کہ وہ نازل کرے اتارے پ ۱/۱۰، ۵ کہ وہ اتارتا ہے
نازل کرتا ہے پ ۱۱ مجزوم بمعنی ماضی اس نے
نہیں نازل کیا نہیں اتارا۔ پ ۴/۶ پ ۶/۱۵ پ ۸/۱۱ پ ۱۱/۱۶ ۔

يُنَزَّلُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
تَنْزِيْلٌ سے منصوب۔ کہ نازل کی جائے پ ۱/۱۳
پ ۱۲ مرفوع۔ کہ نازل کیا جارہا ہے پ ۲/۴ (دیکھو
مَنَازِل)

يَنْسَخُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَسْخٌ مصدر
(فتح) دور کردیتا ہے۔ پ ۱۷/۱۱ (دیکھو نُسْخَة)

يُنَشَّأُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول۔
تَنْشِئَةٌ مصدر (تفعیل) وہ پرورش پاتا ہے
پ ۲۵ (دیکھو اَلْمُنْشَآتُ اور نَاشِئَةٌ)

يُنْشِئُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
اِنْشَاءٌ مصدر (افعال) وہ پیدا کرتا ہے پ ۱۳ پ ۲۰
(دیکھو اَلْمُنْشَآتُ اور نَاشِئَةٌ)

يَنْصُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف
نَصْرٌ مصدر (فَعَلَ يَفْعُلُ) مجزوم۔ وہ مدد کرے پ ۴
وہ غالب کر دیگا پ ۱ وہ مدد کریگا پ ۲۶ منصوب
مثبت وہ مدد کرے پ ۲۶ منصوب منفی مستقبل
وہ ہرگز مدد نہیں کرے گا پ ۱ مرفوع وہ مدد
کرے مدد کریگا پ ۳ پ ۱۲ پ ۱۳ پ ۱۷ پ ۲۱ پ ۲۴ پ ۲۶

يَنْصُرَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع بالنون
تاکید ثقیلہ نَصْرٌ سے ضرور ہی مدد کریگا۔ پ ۱۷
پ ۱۷ ۔

يُنْصَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول
نصر سے منفی انکی مدد نہیں کی جائے گی ۔
پ ۱ پ ۴ پ ۱۷ پ ۲۰ پ ۲۴ پ ۲۵ پ ۲۷ پ ۲۸
مثبت ۔ انکی مدد کی جائے پ ۲۳ ۔

يَنْصُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نصر
سے مثبت وہ مدد کرتے ہیں پ ۲۸ پ ۱۹ کہ وہ
مدد کریں پ ۱۵ پ ۲۰ پ ۲۵ منفی وہ مدد نہیں کرتے
پ ۹ وہ مدد نہیں کریں گے پ ۲۵ (مادہ نصر کے لیے
دیکھو ناصر)

يَنْطَلِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اَلْاِنْطِلَاقُ
مصدر (انفعال) نہیں چلتی ہے پ ۱۹ (دیکھو
اِنْطَلِقُوْا)

يَنْطِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی نُطْقٌ
مصدر (ضرب) وہ نہیں بات کرتا ہے پ ۵ مثبت
بولے گی بیان کرے گی۔ پ ۲۴ پ ۲۵ ۔

يَنْطِقُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع۔ منفی
نُطْقٌ سے ۔ وہ نہیں بولتے ہیں پ ۱۷ نہیں بولیں گے
پ ۲۰ پ ۲۹ (دیکھو مَنْطِقٌ)

يَنْظُرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَظْرٌ
مصدر (نصر) منفی مرفوع وہ نہیں دیکھے گا (یعنی
نظر رحمت سے) پ ۳ وہ نہیں انتظار کرتے ہیں پ ۱۲ مثبت
مرفوع وہ دیکھتا ہے پ ۱۱ وہ دیکھے گا پ ۳۰ منصوب
وہ دیکھے پ ۹ امر غائب مجزوم چاہیے وہ دیکھے پ ۱۵
پ ۱۴ پ ۳۰ (دیکھو نَاظِرَةٌ اور اُنْظُرْ)

يَنْظُرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
نَظْرٌ سے منفی وہ نہیں دیکھتے پ ۳۰ وہ منتظر نہیں ہیں
پ ۹ پ ۸ پ ۱۳ پ ۱۲ پ ۱۳ پ ۲۵ پ ۲۶ مثبت، وہ

دیکھتے ہیں ۹/۱۵ ۲۱/۱۴ وہ دیکھ رہے ہوں گے ۲۵/۴ ۲۶/۴
۳۰/۴ وہ دیکھ رہے ہیں ۹/۱۵ وہ دیکھنے لگیں گے
۲۳/۴ وہ دیکھ رہے تھے ۲۷/۱ وہ دیکھیں گے ۲۴/۲
یَنْظُرُوْا :۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
مجزوم بمعنی ماضی ۔ انھوں نے نہیں دیکھا ۹/۱۴ ۲۶/۱۵
مثبت ۔ کہ وہ دیکھ لیتے ۲۴/۹ ۲۱/۴ ۲۳/۱ ۲۴/۱۴ ۲۶/۵
یَنْظَرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع منفی
مجہول ۔ انکو مہلت نہیں دی جائیگی ۲/۱ ۳/۱ ۴/۱
۱۴/۱۸ ۱۶/۳ ۲۱/۱۶ دیکھو ناظرۃ اور منظرون)
یَنْعِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَعِقٌ مصدر
(ضرب) وہ چلاتا ہے چیختا ہے ۲/۵
نَعَقٌ نُعِیْقٌ نُعَاقٌ نَعْقَانٌ مصادر (فتح ضرب)
کوے کا بولنا ۔ نَعَقَ بِغَنَمِہٖ (متعدی) بالباء)
اس نے چیخ اپنی بکریوں کو ڈانٹا ۔
یَنْعِہٖ ۔ مصدر مجرور مضاف ہٖ ضمیر مضاف
الیہ ۔ اس کے پکنے کو ۱۸/۶ ۔
یَنَعَ یَنْعٌ یُنُوْعٌ (ضرب و فتح) اِیْنَاعٌ
(افعال) پھل پکنا ۔ یَنِیْعٌ یَانِعٌ مُوْنِعٌ پختہ پھل
یَنِیْعٌ ہرا درخت ۔
یُنْغِضُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع
اِنْغَاضٌ مصدر (افعال) وہ ہلاتے ہیں ۱۵/۵

نَغَضَ نَغْضٌ نُغُوْضٌ مصادر (نصر ضرب) اِنْغَاضٌ
مصدر (افعال) ہلانا ۔ ہلنا ۔ تَنَغُّضٌ (تفعل) ہلنا
تَاغِضٌ ہلتا ہوا جنبان نُغْضٌ سر جنبان ۔
پائے لرزان ۔ نَغَاضٌ وہ شخص جس کے
پیٹ میں شکنیں پڑی ہوئی ہوں ۔
یُنْفَخُ :۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول نَفْخٌ
مصدر (فتح) پھونکا جائیگا ۱۸/۱۵ ۱۶/۴ ۲۰/۳ ۳۰/۱
(دیکھو نَفَخَ)
یَنْفَدُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف نَفَادٌ
مصدر (سمع) ختم ہو جائیگا فنا ہو جائیگا ۱۴/۱۹ ۔
(دیکھو نَفَادٌ)
یَنْفِرُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
نَفْرٌ مصدر (ضرب) کہ نکل جائیں ۔ ۱۱/۴ ۔
(دیکھو نَفَرَ)
یَنْفَضُّوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف
اِنْفِضَاضٌ مصدر (افعلال) منتشر ہو جائیں ۲۸/۱۳
(دیکھو اِنْفَضُّوْا)
یَنْفَعُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَفْعٌ (فتح)
مثبت وہ نفع دیتی ہے ۲/۴ ۱۳/۸ وہ نفع دیگا ۶/۶
منفی نفع نہ دیگا ۲/۴ ۱۹/۹ ۲۱/۱۶ دیکھو نفعا اور منافع
یَنْفَعُكَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع نَفْعٌ

سے۔ منفی۔ کَ ضمیر مفعول وہ تجھے فائدہ نہیں پہنچا سکتا ۱۱/۱۲۔

یَنْفَعُکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع۔ نفعٌ سے منفی۔ کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو فائدہ نہ دیگا ۱۲/۲ ۱۱/۵ وہ ہرگز تم کو فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ ۲۱/۱۸ ۲۵/۱۰۔

یَنْفَعُنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع نفعٌ سے منفی۔ نَا ضمیر مفعول۔ وہ ہمارے لیے مفید نہیں ۱/۱۵ مثبت۔ کہ ہم کو فائدہ پہنچائے گا ۱۲/۱۳ ۲۰/۲۔

یَنْفَعُوْنَکُمْ ۔ جمع مذکر غائب مضارع کُمْ ضمیر مفعول وہ تم کو فائدہ دے سکتے ہیں ۱۹/۴۔

یَنْفَعُہٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ہٗ ضمیر مفعول اسکو وہ فائدہ نہیں دیگا ۱/۴۔

یَنْفَعُہُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی ہُمْ ضمیر مفعول۔ انکو وہ مفید نہ تھا ۱۲/۴ انکو وہ فائدہ نہ دیگا ۱/۱۲ ۱۱/۴ ۱۹/۳ (دیکھو منافع اور نفعًا)

یُنْفِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت مرفوع اِنْفَاقٌ مصدر (افعال) وہ خرچ کرتا ہے ۳/۴ ۶/۱۲ ۱۱/۱۶ ۱۲/۱۴ امر غائب مجزوم۔ چاہیے کہ وہ خرچ کرے ۲۸/۱۶۔ (دیکھو اَلْمُنْفِقِیْنَ)

یُنْفِقُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِنْفَاقٌ سے۔ یا امر غائب بحذف لام امر بمعنی لیقیموا۔ وہ خرچ کریں ۱۳/۱۰۔

یُنْفِقُوْنَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِنفاقٌ سے۔ مثبت وہ خرچ کرتے ہیں۔ ۱/۱ ۲/۱۰ ۳/۱۱ ۳/۱۴ ۳/۲۰ ۴/۳ ۵/۳ ۹/۱۰ ۱۰/۱۸ ۱۱/۴ ۱۱/۱۲ ۲۰/۹ ۲۱/۵ ۲۵/۵ منفی وہ خرچ نہیں کرتے ۱/۱۱ (دیکھو المنفقین)

یُنْفَوْا : ۔ جمع مذکر غائب مضارع نفیٌ مصدر (ضرب) انکو نکال دیا جائے ۶/۶۔

نَفْیٌ (اسم) دھمکی۔ نفاۃٌ نُفاۃٌ نُفوۃٌ نفاءٌ نَفایۃٌ نُفایۃٌ دھتکارا ہوا۔ ہنکا کر نکالا ہوا۔ نفیُ المطر اور نَفَیانُ المطر بارش کا چھینٹا۔

نَفْیٌ (مصدر) (ضَرَبَ) دور ہو جانا۔ دور کر دینا ہنکا کر نکال دینا۔ ہوا کا خاک اڑانا۔ اِنْتِفَاءٌ (افتعال) دور ہونا۔ یکسو ہونا۔

یَنْقُذُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب۔ مضارع منفی معروف انقاذٌ مصدر (افعال) نون وقایہ یا متکلم محذوف۔ وہ مجھے نہیں چھڑا سکیں گے ۲۳/۱ (دیکھو یستنقذو)

یُنْقَذُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِنْقَاذٌ سے وہ نجات نہ پائیں گے۔ ان کو چھڑایا نہ جا سکے گا۔ ۲۳/۲۔

یُنْقَصُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول

منفی نقصٌ مصدر (نصر) نہیں کم کی جاتی ہے۔
(دیکھو منقوص)

یَنْقُصُوْا - جمع مذکر غائب مضارع معروف منفی۔ انھوں نے قصور نہیں کیا۔ انھوں نے (تکمیل میں) کمی نہیں کی ۱۰ (دیکھو منقوص)

یَنْقَضَّ - واحد مذکر غائب مضارع اِنْقِضَاضٌ مصدر (انفعال) کہ وہ گر پڑے گر پڑنا۔ ۱۵

یَنْقُضُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع نَقْضٌ مصدر (نصر) وہ توڑتے ہیں ۱ ۲ ۱۳
(دیکھو نقضت)

یَنْقَلِبُ - واحد مذکر غائب مضارع اِنْقِلَابٌ مصدر (انفعال) منفی مستقبل وہ ہرگز نہیں لوٹے گا ۲ مرفوع لوٹ جاتا ہے ۲ لوٹیگا مجزوم۔ لوٹیگا ۲۹ (دیکھو مُنْقَلَبٍ)

یَنْقَلِبُوْا - جمع مذکر غائب مضارع انقلاب سے وہ لوٹیں ۷ (دیکھو مُنْقَلَبٍ)

یَنْقَلِبُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع انقلابٌ سے۔ وہ لوٹتے ہیں لوٹیں گے ۱۹ ۱۵۔
(دیکھو مُنْقَلَبٍ)

یَنْکُثُ - واحد مذکر غائب مضارع نَکْثٌ مصدر (نصر) وہ توڑتا ہے ۲۶ (دیکھو نکثت)

یَنْکُثُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع نَکْثٌ مصدر (نصر) وہ توڑنے لگتے ہیں۔ توڑ دیتے ہیں ۹ ۲۵ (دیکھو نَکَثَ)

یَنْکِحَ - واحد مذکر غائب مضارع نِکَاحٌ مصدر (ضرب) منصوب مثبت کہ وہ نکاح کرے ۵ مرفوع منفی نہیں نکاح کرتا ہے ۳

یَنْکِحْنَ - جمع مؤنث غائب مضارع نِکَاحٌ کہ وہ عورتیں نکاح کریں ۲ (دیکھو نکاحًا)

یُنْکِرُ - واحد مذکر غائب مضارع اِنْکَارٌ مصدر (افعال) وہ انکار کرتا ہے ۱۳ (دیکھو اَلْمُنْکَرِ)

یُنْکِرُوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع اِنْکَارٌ مصدر (افعال) وہ انکار کرتے ہیں ۱۴ (حوالہ مذکور)

یَنْهَوْنَ - جمع مذکر غائب مضارع نَهْیٌ مصدر (فتح) وہ روکتے ہیں۔ منع کرتے ہیں ۹ ۱۲ ۱۰ ۱۵ ۱۱

یَنْهٰی - واحد مذکر غائب مضارع نَهْیٌ مصدر (فتح) مثبت۔ منع کرتا ہے۔ روکتا ہے ۹ ۱۴ ۱۹ ۲۸ ۳۰ منفی۔ منع نہیں کرتا ہے ۸ دکیوں نہیں منع کرتے نہیں روکتے ۶ (دیکھو النَّاهُوْنَ)

یُنِیْبُ - واحد مذکر غائب مضارع اِنَابَۃٌ

مصدر (افعال) وہ لوٹتا ہے یعنی شرک سے توحید کی طرف پ۲۴/۲ وہ لوٹتا ہے یعنی نافرمانی سے طاعت کی طرف۔ پ۲۵/۲ (دیکھو مُنِیبٌ)

یَنْئَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع نَأْیٌ مصدر (فتح) وہ دور رہتے ہیں پ۷ (دیکھو نَاٰی)

فصل الواو

یُؤَاخِذُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُؤَاخَذَۃٌ مصدر (مفاعلۃ) منفی۔ گرفت نہیں کریگا پ۲/۱۲ پ۲/۱۲ مثبت وہ گرفت کریگا پ۲/۱۲ پ۲/۱۲ (اگر) وہ پکڑے گرفت کرے پ۱۴/۱۴ پ۱۵/۲۰ پ۲۲/۱۶ (دیکھو نَاخُذُ)

یُوَادُّوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وِدَادٌ مُوَادَّۃٌ مصدر۔ دوستی کرتے ہوئے کہ وہ دوستی رکھتے ہوں پ۲۸/۲۵ (دیکھو الْمَوَدَّۃُ)

یُوَارِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُوَارَاۃٌ مصدر (مفاعلہ) وہ چھپائے پ۶ وہ چھپاتا ہے پ۸/۱۰ (دیکھو تَوَارَتْ اور وَرَاءٌ)

یُوَاطِئُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُوَاطَاۃٌ مصدر (مفاعلہ) تاکہ موافقت کردیں۔ درست کرلیں پ۱۰/۱۱ (دیکھو مُوْطِأ)

یُوْبِقْھُنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْبَاقٌ مصدر (افعال) ھُنَّ ضمیر مفعول۔ وہ انکو ہلاک کردے۔ پ۲۵/۲ (دیکھو مَوْبِقًا)

یُؤْتِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْتَاءٌ مصدر (افعال) مثبت۔ وہ دیگا پ۵/۳،۱۸ پ۹ پ۱۱/۱۶ پ۲۶/۸، ۱۰ منفی اس نے نہیں دیا پ۲۵/۲ پ۸۔

یُؤْتَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْتَاءٌ مصدر (افعال) مثبت دیا جائے پ۳/۵ منفی نہیں دیا گیا پ۲/۱۶ (دیکھو نَاتِ اور الْمُؤْتُوْنَ)

یُؤْتُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے منصوب کہ وہ ادا کریں پ۹ پ۲۲/۲۳۔

یُؤْتُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے مرفوع مثبت وہ دیتے ہیں پ۵/۵ پ۶/۱۲ پ۱۰/۱۵ پ۱۸/۴ پ۱۹/۱۹ پ۲۱/۱۰ منفی وہ نہیں دیتے ہیں پ۲۴/۱۵

یُؤْتَوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِیْتَاءٌ سے۔ انکو دیا جائیگا۔ وہ دیئے جائیں گے پ۲/۹

یُؤْتِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے۔ وہ دیتا ہے پ۲/۱۲ پ۳/۵ پ۳۰/۱۱ ۔

یُؤْتٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْتَاءٌ سے کہ اسکو دیا جائے پ۲۹/۱۶ دیا جائیگا پ۳/۱۲

یُؤْتِیَنَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

اِیْتَاءٌ سے نون وقایہ یاء متکلم محذوف کہ وہ مجھے دیگا ۔

یُؤْتِیْنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ۔ نَا ضمیر مفعول۔ ہم کو دیگا ۔

یُؤْتِہٖ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْتَاءٌ سے ہٗ ضمیر مفعول مجزوم اسکو دیتا ہے ۔ منصوب کہ اسکو دے ۔

یُؤْتِیَہُمُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِیْتَاءٌ سے مجزوم ہُمْ ضمیر مفعول۔ وہ انکو دیگا ۔ منصوب کہ ان کو ہرگز نہ دیگا ۔ (دیکھو نُؤْتِ اور اَلْمُؤْتُوْنَ)

یُؤْثَرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اَثْرٌ مصدر (نصر) وہ منقول ہے۔ وہ نقل کیا جاتا ہے ۔

یُؤْثِرُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْثَارٌ مصدر (افعال) وہ ترجیح دیتے ہیں وہ دوسروں کو مقدم رکھتے ہیں ۔ (دیکھو اٰثَرَ اور تُؤْثِرُوْنَ)

یُوْثِقُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْثَاقٌ مصدر (افعال) نہیں جکڑیگا نہیں جکڑتا ہے ۔ (دیکھو مَوْثِقَهُمْ)

یُوَجِّہْهُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف تَوْجِیْہٌ مصدر (تفعیل) ہٗ ضمیر مفعول۔ وہ اس کو بھیجتا ہے (دیکھو وُجُوْہٌ اور وُجْہَۃٌ)

یُوْحَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی بمعنی ماضی اِیْحَاءٌ مصدر (افعال) اصل میں یُوْحٰی تھا وحی نہیں کی گئی ۔

یُوْحُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْحَاءٌ مصدر (افعال) وہ دل میں ڈالتے ہیں وہ وسوسہ ڈالتے ہیں ۔

یُوْحِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْحَاءٌ سے۔ وہ وسوسہ ڈالتا ہے وہ وحی کر رہا تھا۔ القاء کر رہا تھا وہ وحی بھیجتا ہے (مَا مصدری کی وجہ سے مضارع بمعنی مصدر) وحی کے سبب سے وحی کرتا ہے وہ القاء کرے وہ کلام کرے ۔

یُوْحٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْحَاءٌ سے۔ وحی کی جاتی ہے الہام کیا جاتا اندرونی القاء کیا جاتا ہے (دیکھو مادہ وحی کے ذیل میں اَوْحَیْنَا)

یُؤْخَذُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَخْذٌ مصدر (نصر) مرفوع مثبت وہ پکڑا جائیگا ۔

مرفوع منفی نہیں لیا جائیگا ۲:۲۷ مجزوم منفی مستقبل نہیں لیا جائیگا مجزوم منفی بمعنی ماضی دکیا نہیں لے لیا گیا تھا ۹:۱۱ (دیکھو ناخذ)

یُؤَخِّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف تاخیر مصدر منصوب مثبت. مہلت دے ۱۴:۱۳ منصوب منفی ہرگز مہلت نہیں دیگا ۱۴:۲۸ مجزوم مہلت دیگا ۲:۲۹ مرفوع مہلت دے رہا ہے ۱۹:۱۳

۱۴:۲۲ (دیکھو المستاخرین)

یُؤَخَّرُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تاخیر مصدر مہلت نہیں دی جائیگی ۲:۲۹ (حوالہ مذکورہ)

یَؤُدُهٗ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اَوْدٌ اَوْدٌ مصادر آوَدَ بروزن قال ماضی (نصر) اس پر بار نہیں ڈالتا۔ اسکو بوجھل نہیں کرتا یعنی اس کو نہیں تھکاتا ۔ ۲:۳ ۔

یُؤَدِّ ۔ واحد مذکر غائب امر تادیۃ مصدر (تفعیل) چاہیئے کہ ادا کرے ۲:۳ مضارع مثبت وہ ادا کر دیگا مضارع منفی وہ نہیں ادا کرے گا ۳:۱۲ (دیکھو اداءٌ اور تُؤَدُّوا)

یَوَدُّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت مَوَدَّۃٌ مصدر (سمع) پسند کرتا ہے پسند کریگا ۲:۴ خواہش کرتا ہے آرزو کرتا ہے ۲:۱ آرزو کریگا ۵:۳ ۱۴:۱

۲۹:۲ منفی نہیں پسند کرتے ہیں ۱۳:۱ ۔

یَوَدُّوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجزوم مَوَدَّۃٌ سے۔ وہ آرزو کریں گے وہ خواہش کریں گے ۲۱:۱۸ ۔

(دیکھو المودۃ)

یُؤْذَنُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب مثبت اِذْنٌ مصدر (سمع) اجازت دے دی جائے ۔ ۱۸:۱ ۱۰:۱۵ ۲:۲۲ مرفوع منفی۔ اجازت نہیں دی جائیگی ۱۸:۱۴ ۲۱:۲۹ ۔ (دیکھو مُؤَذِّنٌ)

یُؤْذُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) ایذا دیتے ہیں دکھ دیتے ہیں ۱۴:۱ ۲:۲۲ (دیکھو اَذًی اور تُؤْذُوْنَ)

یُؤْذَی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) ایذاء دیتا ہے۔ ۲۲:۲۲ ۔

(دیکھو اَذًی اور تُؤْذُوْنَ)

یُؤْذَیْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع مجہول منفی اِیْذَاءٌ مصدر (افعال) ان عورتوں کو ایذا نہیں دی جائے گی. ۲۲:۵ (دیکھو اَذًی اور تُؤْذُوْنَ)

یُوْرَثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْرَاثٌ مصدر (افعال) (وہ شخص جسکی) میراث منتقل کی جارہی ہے ۴:۴ (دیکھو میراثٌ)

یُوْرِثُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

ایراثٌ مصدر (افعال) وہ دیتا ہے پ۹ ع۵ (دیکھو میراث)

یُوزَعُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول وزعٌ مصدر (نصر) انکو جمع کیا جائیگا پ۱۹ ع۱۶ پ۲۴ ع۱۶ ۔
وَزعٌ مصدر (نصر) باز رکھنا، لشکر کو جمع کرنا
ایزاعٌ (افعال) بھلانا، توفیق دینا، منتشر کرنا۔

یَئُوسٌ ۔ صیغہ صفت مشبہ مرفوع یاسٌ سے ناامید۔ پ۱۲ ع۲ پ۲۵ ع۱ ۔

یَئُوسًا ۔ صیغہ صفت مشبہ مرفوع منصوب یاسٌ سے ناامید پ۱۵ ع۹ یاسٌ اور یآسۃٌ مصدر (اکثر سمع و فتح سے) کبھی (حسب اور ضرب سے ناامید ہونا (صرف لغت جرہم میں) بمعنی علم بھی آتا ہے۔ بُئسٌ ۔ سل کی بیماری۔ یائسٌ ناامید۔

یُوسُفُ ۔ بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم آپ حضرت یعقوب کے بارہویں صاحبزادے اور ایک کے علاوہ باقی سب سے چھوٹے تھے بھائیوں نے کنعان کی وادی کے ایک کنویں میں ڈالا کسی قافلہ نے نکال کر مصر کے بازار میں لے جاکر بیچا، عزیز مصر کی بیوی شیفتہ ہوگئی ترغیب و ترہیب کے تمام ہتھیار استعمال کرکے معصوم ہستی نے اپنی جگہ سے جنبش نہ کی آخر جیل میں ڈال دیئے گئے برسوں قید میں رہنے کے بعد رہا ہوئے دنیا کو معصومیت ظاہر ہوگئی پھر عزیز مصر یعنی وزیر اعظم بنادیئے گئے بھائی اور ماں باپ بھی مصر چلے آئے یہ تمام واقعات سورۂ یوسف میں مذکور ہیں پ۱۲ ع۱۱،۱۲،۱۳،۱۶،۱۷، پ۱۳ ع۱،۲،۳،۴،۵ پ۲۴ ع۹ ۔

یُوَسْوِسُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف ۔ وَسْوَسَۃٌ مصدر (رباعی مجرد) وہ وسوسہ پیدا کرتا ہے پ۳۰ ع۲۹ (دیکھو وَسْوَاسِ)

یُوصَلَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ایصالٌ مصدر (افعال) بمعنی مصدر جوڑا جانا کہ اسکو جوڑا جائے، پ۱ ع۳ پ۱۳ ع۸ (دیکھو وَصَلْنَا)

یُوصِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف ایصاءٌ مصدر (افعال) اس نے وصیت کی ہو وہ وصیت کر رہا ہو، پ۴ ع۱۲ تم کو حکم دے رہا ہے پ۴ ع۱۲

یُوصِیْنَ ۔ جمع مؤنث غائب مضارع ایصاءٌ مصدر (افعال) ان عورتوں نے کر وصیت کی ہو وہ وصیت کر رہی ہوں، پ۴ ع۱۲ (دیکھو مُوصِیْ)

یُوعَدُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وَعْدٌ مصدر (ضرب) انکو وعید دیجاتی ہے دی جارہی ہے یعنی وعدۂ عذاب انسے کیا جارہا ہے پ۱۲ ع۸ پ۱۸ ع۶ پ۱۹ ع۱۵ پ۲۵ ع۱۳ پ۲۶ ع۴ پ۲۷ ع۲ پ۲۹ ع۸،۱۲ ان سے وعدہ

کیا جا رہا ہے یعنی جنت کا ۲۶/۵۰ (دیکھو مُوعِدَۃ)

یُوعَظُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع وَعْظٌ سے (ضرب) وہ نصیحت کیا جاتا ہے ۲/۲۳۲ ۲۸/۲ (دیکھو مُوعِظَتِہٖ)

یُوعَظُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع وُعْظٌ سے (ضرب) انکو نصیحت کی جاتی ہے ۵/۲ (دیکھو مُوعِظَتِہٖ)

یُوعُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِیْعَاءٌ مصدر (افعال) وہ جمع کرتے ہیں (یعنی اعمال نامہ میں) محلی چھپاتے ہیں پوشیدہ رکھتے ہیں یعنی اپنے دلوں میں حضرت ابن عباس و مجاہد و قتادہ۔ ۳۰/۹ (دیکھو وَاعِیَۃٌ)

یُوَفَّ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَوْفِیَۃٌ مصدر (تفعیل) اسکو پورا پورا دیا جائیگا ۸/۱۴ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوفِضُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِفَاضَۃٌ مصدر (افعال) وہ دوڑتے ہیں ۔ دوڑیں گے ۲۹/۲ (دیکھو اَفَاضَ)

یُوَفِّقِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَوْفِیْقٌ مصدر (تفعیل) مجزوم مکسور بالوصل ۔ موافقت پیدا کر دیگا ۵/۳ (دیکھو وِفَاقًا)

یُؤْفَکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِفْکٌ سے (ضرب) پھیرا جاتا ہے ۔ بھٹکا یا جاتا ہے ۲۶/۱۴ ۲۶/۱۸ ۔ دیکھو اِفْکٌ اور تُؤْفَکُونَ)

یُؤْفَکُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِفْکٌ سے (ضرب) پھیرے جاتے ہیں ۶/۴ ۱۱/۱ ۲۱/۱۲ ۲۵/۱۲ ۲۸/۱۲ ۔ (دیکھو اِفْکٌ اور تُؤْفَکُونَ)

یُوفُوا ۔ جمع مذکر غائب امر اِیْفَاءٌ مصدر (افعال) چاہیئے کہ وہ پوری کریں ۱/۱۱ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوفُونَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ۔ اِیْفَاءٌ مصدر (افعال) وہ پوری کرتے ہیں ۳/۱۳ ۲۹/۱ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوَفّٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول تَوْفِیَۃٌ (تفعیل) پورا دیا جائیگا ۔ ۱۱/۱۲ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوَفِّیَنَّهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف بالنون تاکید ثقیلہ ۔ تَوْفِیَۃٌ مصدر (تفعیل) هُمْ ضمیر مفعول ۔ وہ ضرور ہی انکو پورا پورا دیگا ۱/۱۲ ۔ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوَفِّیَهُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع تَوْفِیَۃٌ سے مرفوع وہ انکو پورا پورا دیگا ۳/۱۱ ۶/۱۴ منصوب ۔ تاکہ ان کو پورا دے ۹/۴ ۲۲/۱۶ ۲۶/۲ (دیکھو مُتَوَفِّیْکَ)

یُوقَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول وِقَایَۃٌ

مصدر (ضرب) اصل میں یُوْقی تھا۔ وہ بچایا جائے ۔پ ۲۴/۱۶ (دیکھو وَاقٍ)

یُوْقَدُ: ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول اِیْقَادٌ مصدر (افعال) وہ روشن کیا جا رہا ہو۔ پ ۱۸/۱۱ (دیکھو اَلْمُوْقَدَۃ)

یُوْقِدُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْقَادٌ مصدر (افعال) وہ روشن کرتے ہیں پ ۱۳/۸ (دیکھو اَلْمُوْقَدَۃ)

یُوْقِعَ ۔واحد مذکر غائب مضارع معروف اِیْقَاعٌ مصدر (افعال) کہ وہ ڈال دے پ ۷/۲ (دیکھو مُوَاقِع)۔

یُوْقِنُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع معروف اِیْقَانٌ مصدر (افعال) مثبت۔ وہ جانتے ہیں۔ پ ۱ پ ۱۴/۱ پ ۱۹/۱۶ وہ یقین کرتے ہیں پ ۱۱/۶ پ ۱۰/۱۶ پ ۲۱/۱۷ پ ۲۵/۱۸ منفی۔ وہ نہیں جانتے پ ۲۰ وہ یقین نہیں کرتے پ ۲۱/۱ پ ۲۷/۴ (دیکھو مُسْتَیْقِنِیْنَ اور لَیُقِیْن)

یُوْلِجُ ۔واحد مذکر غائب مضارع۔ اِیْلَاجٌ مصدر (افعال) وہ داخل کرتا ہے پ ۱۵/۱۷ پ ۲۱/۲۱ پ ۲۴/۲۲ پ ۲۷/۱۷ (دیکھو وَلِجَ)

یُوْلَدْ ۔واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی وِلَادَۃٌ مصدر (ضرب) وہ نہیں جنا گیا۔ پ ۳۰/۳۷

(دیکھو مُوَلُّوْا)

یُؤَلِّفُ ۔واحد مذکر غائب مضارع معروف تَاْلِیْفٌ مصدر (تفعیل) وہ ملا دیتا ہے۔ اکٹھا کر دیتا ہے۔ پ ۱۸/۱۲ (دیکھو اَلَّفَ)

یُوَلُّنَّ ۔جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ ضرور ہی پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پ ۲۸/۵۔

یُوَلُّوْا ۔جمع مذکر غائب مضارع مجزوم تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) وہ پیٹھ دیں گے یعنی پشت پھیر کر بھاگیں گے۔ پ ۴/۳

یُوَلُّوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع مرفوع تَوْلِیَۃٌ مصدر (تفعیل) مثبت۔ وہ پیٹھ دیکر بھاگیں گے پ ۲۷/۱۰ منفی وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے پ ۲۱/۱۸ (دیکھو مُوَلِّیْکُمْ)

یُؤْلُوْنَ ۔جمع مذکر غائب مضارع اِیْلَاءٌ مصدر (افعال) جو عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں۔ پ ۲/۱۲ (دیکھو مُوَلِّیْکُمْ)

یُوَلِّهِمْ ۔واحد مذکر غائب مضارع تَوْلِیَۃٌ مصدر تفعیل (جوان کو پیٹھ دیگا۔ پ ۹/۱۶ -

(دیکھو مُوَلِّیْکُمْ)

یَوْمٌ اور اَلْیَوْمَ: ۔اسم ظرف مضاف دِن

تاکید ثقیلہ۔ ایمانٌ سے۔ وہ ضرور ہی ایمان لے آئیگا۔ ب ۶/۴۔

یُؤْمِنُنَّ ۔ جمع مذکر غائب مضارع بانون تاکید ثقیلہ۔ ایمانٌ سے وہ ضرور ہی ایمان لے آئینگے پ ۶/۱۹

یُؤْمِنُوْا ۔ جمع مذکر مضارع ایمانٌ سے مثبت کہ وہ ایمان لائیں ب ۹/۱ پ ۱۵/۱۱،۲،۳ تاکہ وہ ایمان لے آئیں پ ۹/۳ پ ۱۱/۱۳،۷ پس وہ ایمان لے آئیں پ ۱۲/۱۴ یہاں تک وہ ایمان لے آئیں پ ۱۱/۳ منفی مجزوم وہ ایمان نہیں لائے پ ۷/۱۹ پ ۸/۱۸ پ ۱۵/۱۳ پ ۲۱/۱۸ وہ ایمان نہیں لائیں گے وہ یقین نہیں کریں گے پ ۷/۹ پ ۹/۱۴ پ ۱۱/۱ امر غائب جمع چاہیے کہ وہ ایمان لے آئیں پ ۲/۷۔

یُؤْمِنُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع ایمانٌ سے۔ وہ ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لے آتے ہیں۔ ایمان لے آئیں گے پ ۱/۱،۱۱ پ ۱/۱۴،۱۲ پ ۳/۳ پ ۵/۴،۳،۵،۶ پ ۶/۲،۱۵ پ ۷/۸،۱۲،۱۷،۱۸،۱۹ پ ۸/۱،۲،۵،۶،۱۰،۱۳ پ ۹/۹،۱۳،۱۴ پ ۱۰/۳،۱۰،۱۳ پ ۱۱/۹،۱۵ پ ۱۲/۲،۱۰،۱۵ پ ۱۳/۴،۷ پ ۱۴/۱،۹،۳۰،۱۳،۱۶،۱۷،۲۰ پ ۱۵/۱،۵ پ ۱۶/۵ پ ۱۷/۱،۳ پ ۱۸/۳،۴،۱۵ پ ۱۹/۱۵،۱۹ پ ۲۰/۳،۴،۹،۱۵ پ ۲۱/۱،۳،۷ پ ۲۲/۷،۱۸ پ ۲۳/۲،۶،۱۱،۱۹ پ ۲۵/۳،۱۳،۱۷ پ ۲۷/۴،۶ پ ۲۸/۳ پ ۲۹/۲۲ پ ۳۰/۹۔

(دیکھو اَلْمُؤْمِنُ اور یُؤْمِنُ)

یَوْمَهُمُ ۔ اسم ظرف منصوب مضاف ہُم مضاف الیہ۔ ان کا دن یعنی قیامت پ ۱۳/۲۵ پ ۴/۲۷ پ ۸/۲۹ ہُم بارِزُوْنَ پورا جملہ مضاف الیہ پ ۲۴/۲ مجرور مضاف ہُم مضاف الیہ پ ۱۳/۸ پ ۲/۲۷ (دیکھو یَوْمٌ)

یَوْمَئِذٍ ۔ اسم ظرف منصوب اِذٍ مضاف الیہ۔ اس دن۔ ایسے واقعات کے دن۔ پ ۷/۴ پ ۳/۵ پ ۸/۷ پ ۸/۸ پ ۱۲/۹ پ ۱۹/۱۳ پ ۱۸/۱۴ پ ۲،۴،۱۵/۱۶ پ ۴/۱۷ پ ۶،۹/۱۸ پ ۱/۱۹ پ ۳،۱۰/۲۰ پ ۴،۵،۸،۹/۲۱ پ ۲/۲۳ پ ۲/۲۴ پ ۶،۱۲،۲۰/۲۵ پ ۳،۱۲/۲۷ پ ۵،۱۵،۲۱،۲۲/۲۹ پ ۳،۵،۷،۸،۱۳،۱۴/۳۰ پ ۲۴،۲۵،۲۷/۳۰۔

یَوْمِئِذٍ ۔ اسم ظرف مجرور مضاف۔ اِذٍ مضاف الیہ۔ پ ۹/۱۲ پ ۷/۲۹۔

یَوْمَیْنِ ۔ تثنیہ مجرور۔ یوم واحد۔ دو دن میں پ ۹/۲ پ ۱۱/۲۴۔

یُوْنُسُ : ۔ ابن متّیٰ مشہور اسرائیلی پیغمبر جنکے نام سے گیارہویں پارہ میں ایک سورت موسوم ہے نینوی (عراق) میں ہدایت کے لیئے بھیجے گئے۔ امت دعوت ایک لاکھ یا اس سے زائد تھی۔ لوگوں نے نہ مانا۔ آپ نے عذاب کی دھمکی دے دی پھر بھی نہ مانے تو فرمایا تین روز میں تم پر عذاب آجائے گا۔ تیسرے روز فجر کے وقت عذاب نمودار ہوا سیاہ ابر شعلہ بار

اٹھا بستی پر چھا گیا اندھیرا چھا گیا لوگوں نے یقین کر لیا کہ حضرت یونس نے صحیح کہا تھا آپ آدھی رات سے ہی بستی سے باہر چلے گئے لوگوں نے ہر چند ڈھونڈھا نہ ملے تو ساری بستی والے خاک اڑاتے نالہ و فریاد اور آہ و زاری کرتے شہر سے باہر میدان میں نکل آئے سچے دل سے توبہ کی رحم کے ملتجی ہوئے اللہ نے عذاب دفع کر دیا حضرت یونس کو نزولِ عذاب کا یقین تھا جب علامات سے اپنے پہچان لیا کہ عذاب دفع ہو گیا تو خیال کیا لوگ مجھے جھوٹا قرار دیکر قتل کر ڈالیں گے بغیر انتظار وحی کے غضبناک ہو کر بھاگ کھڑے ہوتے۔ بروایت ابن عباس بحر روم کے کنارے پہنچ کر ایک کشتی میں سوار ہوتے کشتی چلی چلتے چلتے رک گئی حضرت نے کہا مجھے معلوم ہے کشتی کیوں نہیں چلتی مجھے سمندر میں پھینک دو میں بھاگا ہوا غلام ہوں لوگوں نے (بقول وہب بن منبہ) تین مرتبہ قرعہ اندازی کی ہر بار آپ کا نام نکلا لوگوں نے پھر بھی نہ مانا تو آپ نے سمندر میں چھلانگ لگا دی۔ ایک بڑی مچھلی نے نگل لیا۔ چالیس روز مچھلی کے پیٹ میں رہے اللہ سے توبہ استغفار کی دعا قبول ہو گئی مچھلی نے کنارہ پر لا کر اگل دیا۔

کسی بڑے پتوں کے درخت کے سایہ میں آرام لیا لوگ تو جستجو میں تھے ہی باعزاز تمام لیگئے حضرت عبداللہ بن مسعود حضرت سعید بن جبیر حضرت ابن عباس حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہم اور بعض دوسرے ثقہ راویوں سے کسی بستی کے ساتھ طویل قصہ مروی ہے مجمل قرآن مجید میں بھی سورۂ یونس میں مذکور ہے پ ۱۱ ع ۱۶ پ ۲۳ ع ۹ پ ۱۱ ع ۵۔

یُؤَیِّدُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع تائید مصدر (تفعیل) وہ قوی کرتا ہے پ ۳ (دیکھو اَیَّدَ)۔

فصل الهاء الهوز

یُهَاجِرْ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع مُهَاجَرَةٌ مصدر (مفاعلہ) ہجرت کریگا۔ ترک وطن کرے گا پ ۵ ع ۱۱ (دیکھو مہاجرۃ)

یُهَاجِرُوْا: ۔ جمع مذکر غائب مضارع مُهَاجَرَةٌ مصدر مثبت۔ یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں پ ۵ ع ۹ منفی انھوں نے ہجرت نہیں کی پ ۱۰ (دیکھو مہاجرۃ)

یَهَبُ: ۔ واحد مذکر غائب مضارع هِبَةٌ مصدر (فتح) وہ بخشتا ہے وہ دیتا ہے۔ پ ۲۵ ع ۹

(دیکھو اَلْوَہَّابُ)

یَہْبِطُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہُبُوْطٌ مصدر (ضرب) اترتا ہے اوپر سے نیچے کو گرتا ہے پ۱/۹

(دیکھو اِھْبِطُوْا)

یَہْتَدُوْا ۔ جمع مذکر غائب مضارع اِھْتِدَاءٌ مصدر (افتعال) منصوب منفی وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے پ۱۵/۲۰ مجزوم منفی بمعنی ماضی انھوں نے ہدایت نہیں پائی پ۲۶/۲ (دیکھو مُھْتَدِیْنَ)

یَہْتَدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مرفوع اِھْتِدَاءٌ سے مثبت۔ وہ ہدایت پاتے ہیں پ۱۴/۸ پ۱۷/۳ پ۱۸/۳ پ۲۰/۱۰ پ۲۱/۱۴ منفی۔ وہ ہدایت نہیں پاتے پ۲/۵ پ۵/۱۱ پ۷/۴ پ۱۹/۱۱ پ۱۹/۱۸ (دیکھو مُھْتَدِیْنَ)

یَہْتَدِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع اِھْتِدَاءٌ سے وہ ہدایت پاتا ہے پ۱۱/۱۶ پ۱۵/۲ پ۲۰/۳

(دیکھو حوالہ مذکورہ)

یَہْجَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ہُجُوْعٌ مصدر (فتح) وہ سوتے ہیں پ۲۶/۱۸

ہَجْعَۃٌ اوّل رات کی خفیف نیند ہُجَعَۃٌ اور ھُجَعَۃٌ احمق، غافل ہُجَعٌ بے خود۔ مدہوش احمق ہُجُوْعٌ مصدر (فتح) رات میں سونا۔ نیم شکم کھانا۔ اِہْجَاعٌ (افعال) بھوک کو تسکین دینا۔ تَہْجِیْعٌ خوب سونا سُلانا (لازم و متعدی) ہَاجِعٌ رات میں سونیوالا)

یَہْدِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجزوم ہِدَایَۃٌ مصدر (ضرب) اصل میں یَہْدِیْ تھا کیا ہدایت نہیں کی۔ کیا موجب ہدایت نہیں ہوا پ۹/۳ پ۱۶/۱۲ پ۲۱/۱۶ اگر مجھے ہدایت نہیں کریگا (لَمْ کی وجہ سے مضارع بمعنی ماضی ہو کر شرط کی وجہ سے بمعنی مستقبل ہوگیا) پ۷/۱۵ ہدایت کردے پ۹/۱۲،۱۳ پ۱۵/۱۱،۱۴ پ۲۴/۱ ۔

یَہْدُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ہِدَایَۃٌ سے۔ وہ ہدایت کرتے ہیں پ۹/۱۰،۱۲ پ۱۷/۵ پ۲۱/۱۲ پ۲۵/۱۵ ۔

یَہْدِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہِدَایَۃٌ سے منفی ہدایت نہیں کرتا ہے۔ پ۳/۲،۴،۷ پ۶/۱۲،۱۴ پ۷/۴ پ۸/۴ پ۱۰/۹،۱۱،۱۲ پ۱۱/۲ پ۱۲/۷ پ۱۴/۱۱ پ۱۴/۲۰ پ۲۰/۸ پ۲۳/۱۵ پ۲۴/۹ پ۲۶/۱ پ۲۸/۹،۱۱،۱۳ مثبت ہدایت کرتا ہے پ۱/۲ پ۲/۱،۱۰ پ۳/۵ پ۶/۷ پ۷/۱۶ پ۱۱/۸،۹ پ۱۳/۱۰،۱۳ پ۱۴/۱۹ پ۱۷/۹ پ۱۸/۱۱،۱۲ پ۲۰/۹ پ۲۱/۷،۱۶ پ۲۲/۷،۱۴ پ۲۳/۱۶ پ۲۵/۳ پ۲۶/۴ پ۲۹/۱۱،۱۵ ۔

یَہِدِّیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی اِہْتِدَاءٌ مصدر۔ اصل میں یَھْتَدِیْ تھا۔

وہ ہدایت نہیں پاتا ہے ۔ ۱۰/۹

یُھْدٰی ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ہِدَایَۃٌ سے ۔ اسکو ہدایت کی جاتی ہے ۔ ۱۰/۹

یَھْدِیَکَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منصوب ہِدَایَۃٌ سے ۔ تجھے ہدایت کرے یعنی ہدایت پر قائم رکھے ۲۶/۹ ۔

یَھْدِیْکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مرفوع ۔ ہِدَایَۃٌ سے ۔ وہ تم کو ہدایت کرے ۔ ہدایت کرتا ہے ۔ ۲/۱

یَھْدِیَکُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ۔ ہِدَایَۃٌ سے ۔ کہ تم کو ہدایت کرے ۵/۴ ۲۶/۱۱ ۔

یَھْدِیَنِیْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ۔ ہِدَایَۃٌ سے ۔ کہ وہ مجھے ہدایت کریگا ۲/۹

یَھْدِیَنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منصوب ۔ ہِدَایَۃٌ سے ۔ نون وقایہ ، یاء متکلم محذوف ۔ کہ وہ مجھے ہدایت کر دے ۔ ۱۵/۱۶ ۔

یَھْدِیْنِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ۔ ہِدَایَۃٌ سے ۔ نون وقایہ یاء متکلم محذوف وہ مجھے ہدایت کردیگا ۱۹/۸،۹ ۲۳/۷ ۲۵/۹ ۔

یَھْدِیْہِ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مرفوع ۔ ہِدَایَۃٌ سے ۔ وہ اسکو رستہ بتادیگا ۱/۸ راہ پر لے آئے ۲۵/۹ منفی ۔ کہ اسکو ہدایت کرے ۵/۴

یَھْدِیَھُمْ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مثبت منصوب ۔ تاکہ انکو ہدایت کرے ۵/۱۷ کہ انکو دکھائے ۶/۳ مرفوع ۔ انکو راہ دکھائے گا ۱/۴ ۱۲/۱ انکو سیدھے رستہ پر چلائیگا ۲۶/۵ انکو ہدایت کرتا ہے ۶/۲ منفی ۔ انکو نہیں ہدایت کرتا ہے نہیں ہدایت کریگا ۹/۸ ۱۴/۲۰ ۔

یُھْرَعُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع مجہول اِہْرَاعٌ مصدر (افعال) تیز دوڑتے ہوئے ۱۲/۴ دوڑتے چلے جارہے ہیں ۲۳/۹ ۔

ہَرْعٌ مصدر (فتح) تیز چلانا ہَرَعٌ مصدر (سمع) تیز چلنا ۔ خون بہنا ۔ اِہْرَاعٌ (افعال) دوڑنا ۔

یُھْزَمُ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہَزِیْمَۃٌ مصدر (ضرب) شکست دیئے جائیں گے ۔ ۲۷/۱۰ (دیکھو مَھْزُوْمٌ)

یَھْلِکَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہَلَاکٌ مصدر (ضرب) تاکہ ہلاک ہو جائے یعنی کافر بن رہے ۱/۱۰ (دیکھو مُھْلِکُ)

یُھْلِکَ ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف

اِہلاکٌ مصدر (افعال) کہ وہ ہلاک کرے ۹/۲ ، ۶/۵ ، ۱۲/۱۰ ۹/۵ ۔

یُہْلَکُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع مجہول منفی اِہلاکٌ مصدر (افعال) نہیں ہلاک کیا جاتا ہے ۲۶/۱۱ ، ۲۶/۱۴ ۔

یُہْلِکُنَا ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف منفی اِہلاکٌ مصدر (افعال) ہم کو نہیں ہلاک کرتا ہے ۲۵/۱۹ ۔

یُہْلِکُوْنَ : ۔ جمع مذکر غائب مضارع معروف منفی اُہلاکٌ مصدر (افعال) وہ نہیں ہلاک کرتے ہیں ۶/۷ مثبت ۔ وہ ہلاک کرتے ہیں ۹/۱۲ (دیکھو مُہْلِکٌ)

یُہِنِ : ۔ واحد مذکر غائب مضارع معروف مثبت اِھانۃٌ مصدر (افعال) اہانت کرے ذلیل کردے ۳/۹ (دیکھو مُہْنًا)

یَہُوْدُ ۔ اسم جمع معرف باللّام یہودیوں کی جماعت ۔ ۱/۱۴ ، ۶/۱۵،۱۳،۱۲،۷ ، ۲/۱۱ (دیکھو ھُوْدًا اور ھَادُوْا)

یَہُوْدِیًّا ۔ اسم مفرد منسوب یعنی مذہب یہود رکھنے والا ۳/۱۵ دخوالہ [illegible]

یَہِیْجُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع ہَیْجٌ مصدر (ضرب) خشک ہو جاتی ہے سوکھ جاتی ہے ۲۳/۱۴ ، ۲۷/۱۹

یومُ ھَیْجٍ لڑائی یا بارش یا آندھی کا دن ھَائِجَۃٌ وہ زمین جس کی گھاس سوکھ گئی ہو ۔ ہَیْجًا اور ھَیْجَاءُ لڑائی ۔ ہَیْجٌ ہَیَجَانٌ ہِیَاجٌ مصادر (ضرب) برانگیختہ ہونا برانگیختہ کرنا گھاس سوکھ جانا غصہ دلانا ۔ اِھاجۃ (افعال) تَہْیِیْجٌ (تفعیل) ہوا کا گھاس کو خشک کر دینا ۔

یَہِیْمُوْنَ ۔ جمع مذکر غائب مضارع ھَیْمٌ مصدر (ضرب) وہ سرگرداں پھرتے ہیں ۔ ۱۹/۱۵ (دیکھو اَلْھِیْمُ)

یُھَیِّئُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع (تفعیل) وہ فراہم کر دے گا ۔ تیار کر دے گا ۔ ۱۵/۱۴ ۔ (دیکھو ھَیِّئْ)

فصل الیاء التحتانیۃ

یَیْئَسُ ۔ واحد مذکر غائب مضارع منفی یَاْسٌ مصدر (سمع) مرفوع ۔ ناامید نہیں ہوتے ۱۳/۱۴ مجرور ۔ کیا ۔ نہیں جانتے ۱۳/۱۲ ۔

یَئِسَ ۔ واحد مذکر غائب ماضی مثبت یَاْسٌ مصدر (سمع) ناامید ہو چکے ۶/۵ ، ۲۸/۸ (دیکھو یَئُوْسٌ)

یَئِسْنَ: جمع مؤنث غائب ماضی یَأْسٌ مصدر (سمع) ناامید ہوگئی ہوں۔ ۲۱ (دیکھو یُؤُوْسٌ)

یَئِسُوْا جمع مذکر غائب ماضی یَاْسٌ مصدر (سمع) وہ ناامید ہوگئے ۲/۱۵ ۴/۲۸ ⁂ (دیکھو یُؤُوْسٌ)

۹۹

قد انتهى حل لغات القرآن الكريم

مکمل
لغات القرآن
مع فہرست الفاظ
ششم
مولانا سید عبدالدائم الجلالی
دینی کتب خانہ اردو بازار لاہور